ہم کو ہم ہی سے چرا لو

سعدیہ یعقوب

ایک تو میں اس لڑکی سے تنگ ہوں جب سے اسکے پیپر ختم ہوئے ہیں ہر وقت سوتی رہتی ہے ابھی بھی دو پھر کے بارہ بجھ گئے ہیں اسے کوئی پرواہ نہیں ہے۔ نور۔۔۔۔

نور کدھر ہو ادھر آو اس شہزادی کو بھی اٹھاو گدھے گھوڑے بیچ کے سوئی ہے

اسے کسی کام کی ہے ہی نہیں۔

ماما جی آپ خود ہی اس کو اٹھا لیں میں نہیں جا رہی

اس کو اٹھنا دنیا کا سب سے مشکل کام ہے

میری پیاری بیٹی جاؤ اٹھاؤ اس کو آج اسکو میں سیدھا کرتی ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا امی جاتی ہوں نور منہ بناتی ہوئی کمرے میں گئی۔

نور جب کمرے میں داخل ہوئی تو وہ منہ تک سفید کمبل جس پر گلابی رنگ کے پھول بنے ہوئے تھے اوڑے بڑے مزے سے سو رہی تھی

کمرے میں زیرو پاور بلب اون تھا اور اے سی چلنے کی وجہ سے کمرے میں خنکی میں اضافہ ہو گیا تھا

حور کا کمرہ اوپر والی منزل پر تھا اُس کا کمرہ کسی شہزادی سے کم نہیں تھا

دیوار پر اُسکی مسکراتی ہوئی کی خوبصورت سی تصویر تھی جو نور نے اُس کے برتھ ڈے پر اُسے گفٹ کی تھی

سفید رنگ کا سارا فرنیچر تھا کمرے کے درمیان میں بڑا سا بیڈ تھا

جس پر حور کا بڑا سا پنک کلر کا ٹیڈی بیئر پڑا تھا بیڈ پر ڈھیر سارے سفید رنگ کے کُشن جن پر گلابی رنگ کے پھول تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اُس کے ارد گرد بیکھرے ہوئے تھے

کھڑکیوں پر سفید ہی رنگ کے پردے گرے ہوئے تھے

کمرے کے ایک طرف ڈریسنگ روم تھا اور ڈریسنگ روم سے کچھ فاصلے پر ڈریسنگ ٹیبل تھا-اور کمرے کے دوسری طرف واشروم تھا

ایک دیوار پر شیلف بنے ہوئے تھے جس پر اُس کے سرٹفیکیٹ،ٹرافز،تصویریں اور ڈیکوریشن پیس پڑے تھے

شیلف سے کچھ فاصلے پر بڑے سائز لی ایل سی ڈی لگی ہوئی تھی

نور نے جاتے ہی اے سی بند کیا اور اس کے اوپر سے کمبل اتارا کیونکہ وہ اتنے آرام سے کبھی نہیں اٹھتی تھی

حور اٹھ جاؤ آج ماما بہت غصے میں ہیں اگر تم ابھی نا اٹھی تو تمھاری خیر نہیں

او ہیلو بی بی اٹھ جا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا نے اسے جنجھوڑا

ٹھیک ہے نا اٹھو میں ابھی ماما کو بھیجتی ہوں وہ خود ہی تمھیں آکر اٹھاتی ہیں

نور نے اسے دھمکی دی جو کام کر گئی اور وہ ایک دم بیڈ سے اچھل کے اتری

یار۔۔۔۔۔مائی سویٹ سیسٹر۔۔۔۔اٹھ تو گئی ہوں حور نے دعا کے گلے میں پیار

سے اپنے بازو ڈالے

میرے ساتھ یہ چونچلے کرنے کی ضرورت نہیں نور نے مصنوئی غصے کا اظہار کیا

جلدی سے نیچے چلو ماما بلا رہی ہیں تمھیں

اچھا یار آرہی ہوں

جلدی آنا ورنہ ماما نے خود آجانا ہے وہ آج بہت غصے میں ہیں

اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آتی ہوں حور منہ بناتی واشروم میں گھس گئی اور دعا نیچے چلی گئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

علی صاحب کا تعلق ایک کھاتے پیتے گھرانے سے تھا ان کا اپنا بزنس تھا

ان کے گھرانے میں ان کی بیوی فاطمہ بیگم، بڑی بیٹی حورم جس کو سب پیار سے حور کہتے تھے، حور سے چھوٹی بیٹی نور، نور سے چھوٹا بیٹا شایان، اور شایان سے چھوٹا بیٹا آیان تھا

حور کافی دیر کے بعد نیچے آئی اور فاطمہ بیگم فل غصے میں کچن میں کام کر رہی تھیں وہ دل میں ڈھیروں دعائیں پڑھ کر کچن میں داخل ہوئی

ماشااللہ، سبحان اللہ اٹھ گئی شہزادی صاحبہ ہو گئی آپ کی صبح فاطمہ بیگم نے طنز کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میری پیاری ماما جانی زیادہ غصہ صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتا نا کیا کریں اتنا غصہ

۔۔۔۔

اس نے بڑے لاڈ سے ماما کے گلے میں اپنی باہیں ڈالیں

فاطمہ بیگم نے اسے پرے کیا اور غصے سے گھورا میری پیاری ماما اچھا سوری نا۔۔۔۔

میں فجر کی نماز پڑھ کے کچھ دیر کے لئے لیٹی تھی پر پتا ہی نہیں چلا کب نیند آ گئی

کبھی کوئی کام بھی کر لیا کرو پیپر ہو گے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر وقت آرام ہی

کرتی رہو

ماما ابھی ایک ہفتہ ہی تو ہوا ہے پیپرز ختم ہوئے ہیں تھوڑا سا تو ریسٹ میرا حق بنتا ہے

اچھا چلیں میں آپ کی آج ہیلپ کرواتی ہوں کھانا بنانے میں کیا یاد کریں گی آپ

بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن پہلے مجھے کھانے کو کچھ دیں بہت بھوک لگی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور ایک ادا سے بولی جیسے اُن پے ہی احسان کرنا ہو کھانا بنانے میں مدد کر

کے۔۔۔۔فاطمہ بیگم اپنا سر پیٹ کے رہ گئی

اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا اللہ ہی اسے ہدایت دے تو دے ورنہ اس کا تو اللہ ہی

حافظ ہے

ماما کے ساتھ کام کروانے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آ گئی

جیسے ہی اس نے اپنا موبائیل چیک کیا تو دعا اور عائزہ کے ڈھیر سارے میسجز آئے

ہوئے تھے

دعا اور عائزہ اس کی کزنز اور بیسٹ فرینڈ تھیں

حور نے دعا کو عائزہ کے گھر آنے کا میسج کیا اور خود ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد عائزہ

کے گھر جانے کے لیے تیار ہونے لگی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تیار ہو کر وہ نیچے آئی ماما سے عائزہ کے گھر جانے کی اجازت لینے

ماما۔۔۔۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔۔۔۔

ماما کدھر ہیں آپ فاطمہ بیگم اپنے کمرے سے باہر آئیں

کیا ہو گیا ہے اب تمھیں جو سارے گھر کو سر پے اٹھا لیا ہے

ماما وہ میں عائزہ کے گھر چلی جاؤں پلیز۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چلی جاؤ

وہ خوشی خوشی عائزہ کے گھر کی طرف روانہ ہو گئی دعا اور عائزہ کا گھر حور کے گھر کے سامنے ہی تھا

اپنے گھر سے نکل کر وہ عائزہ کے گھر کے گیٹ پر بیل دی چوکیدار نے اسے دیکھتے ہی گیٹ کھول دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس نے چوکیدار بابا کو سلام کیا اور گھر کے اندر داخل ہوئی

جب وہ گھر کے اندر داخل ہوئی تو عائزہ کی ماما عائشہ بیگم کچن سے باہر

آتی دکھائی دیں

اس نے ان کو سلام کیا انہوں نے اسے پیار سے گلے لگایا اور اس کا ماتھا چوما۔

کیسی ہیں آپ آنٹی۔۔۔۔۔۔

میں تو ٹھیک ہوں میری گڑیا بہت دنوں بعد آئی ہے

بس آنٹی آرام کیا اتنے مشکل پیپر جو دیئے ہیں حورم نے معصوم سا منہ بنایا

اچھا میری گڑیا آپ عائزہ کے پاس جاؤ وہ اور دعا کمرے میں ہیں میں کچن کا کچھ کام

دیکھ لوں

اچھا آنٹی۔۔۔۔۔۔

آنٹی پلیز کھانے کے لیئے بھی کچھ تیار کیئے گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوکے میری جان آپ عائزہ کے کمرے میں جاؤ میں کھانے کو کچھ بھیجتی ہوں

عائزہ کے پاپا احمد صاحب کا بھی اپنا بزنس تھا عائزہ کی ماما عائشہ بیگم ہاؤس وائف تھیں

عائزہ کے دو بھائی تھے اُس سے بڑا رضا اور چھوٹا باسل

دعا کے پاپا مصطفی صاحب کا بھی اپنا بزنس تھا دعا کی ماما حنا بیگم بھی ہاؤس ہی تھیں دعا

کا ایک بڑا بھائی حسن اور چھوٹی بہن ہانیہ تھی

علی، احمد اور مصطفی صاحب بچپن کے دوست اور کزنز بھی تھے اُن میں بہت گہری

دوستی تھی

اس لیے وہ ساتھ رہتے تھے اور کاروبار میں بھی ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے

اُن کی دوستی کی وجہ سے اُن کی بیویوں اور بچوں میں بھی گہری دوست تھی

www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کے پیپرز F.S.C حسن اور رضا ایم بی اے کر رہے تھے حور، دعا اور عائزہ نے دیئے تھے

کلاس میں 9th نور اور باسل نے میٹرک کے پیپرز دیئے تھے شایان اور ہانیہ کلاس میں تھا 7th تھے جبکہ آیان ابھی

حور جب کمرے میں داخل ہوئی تو وہ دونوں باتوں مگن تھیں

اس کو دیکھتے ہی دوڑ کے اس کے پاس آئیں اور دونوں ایک ساتھ اس کے گلے لگ گئیں

ہائے مر جاواں گڑھ کھا کے۔۔۔۔۔۔۔

(حور نے پنجابی میں کہا)

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میرے آنے پے لوگ اتنے خوش ہوں گے مجھے پتا ہوتا تو پہلے ہی آجاتی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہے یار ایک تو ہفتے بعد مل رہی ہو اور اوپر سے باتیں بھی ہمیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔

دعا نے اس سے الگ ہوتے ہوئے بولی

وہ کیا ہے نہ کہ تم لوگوں کی بور شکلیں دیکھ دیکھ کے تھک گئی تھی تھوڑا آرام کرنا چاہتی تھی اس لیے نہیں آئی حور ایک ادا سے بولی

تم حور کی بچی ہم بور ہیں تو تم کیا ہو یہ بھی بتا دو عائزہ نے غصے سے اسے گھورا

میں تو ہر وقت فریش رہتی ہوں تم لوگوں کی طرح ہر وقت سڑی ہوئی نہیں رہتی

اس نے ان کے غصے کو ہوا دی

تمھاری تو ایسی کی تیسی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دونوں ایک ساتھ بولی تھیں اور دونوں نے اسے گھیر لیا حور بھاگنے لگی لیکن اس کا پاؤں بیڈ کی سائیڈ سے اٹک گیا اور وہ بیڈ پر گر گئی

اب حور نیچے تھی اور وہ دونوں اس کے اوپر

اب بتاؤ ہم کیا ہیں۔۔۔۔دعا نے اسے گھورا

وہ دونوں اسے گھور رہی تھیں

اچھا یار سوری غلطی ہو گئی جو تم بور لڑکیوں کو بور کہہ دیا حور پھر بھی باز نا آئی اُنہیں تنگ کرنے سے

عائزہ نے اس کا گلا دبایا اور دعا نے اس کے بال کھینچے

آہ۔۔۔۔۔۔۔

اللہ بچا لیں مجھے ان چڑیلوں سے۔۔۔۔۔۔حور نے دہائی دی

آہ۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بس کرو یار مار دینا ہے کیا آج مجھے تم چڑیلوں نے

تم کون سا باز آگئی ہو۔۔۔۔۔۔ کبھی ہمیں بور تو کبھی چڑیلیں کہ رہی ہو۔۔۔۔۔۔

دعا نے خفگی کا اظہار کیا

اچھا سوری یار معاف کر دو اب نہیں کہتی اب تو چھوڑ دو حور نے معصوم سی شکل بنائی

آخر اُن کو اس پر ترس آ ہی گیا اور اسے چھوڑ دیا

حور نے شکر کا کلمہ پڑھا کہ چڑیلوں سے بال بال بچی

اچھا یار غصہ چھوڑو تم دونوں اور مجھے یہ بتاؤ مجھے کیوں یاد کیا تھا حور ان دونوں سے بولی

ویسے حور تم نا کتنی کمینی، ڈرامے باز اور مطلبی ہو عائزہ بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس سے پہلے حور کچھ کہتی ہاجرہ بی سینڈوچ اور کوک لے کے کمرے میں داخل ہوئیں

ارے ہاجرہ بی اسلام علیکم کیسی ہیں آپ حور نے ان کو سلام کیا

ٹھیک ہوں بیٹا آپ کیسی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

میں بہت خوبصورت حور نے مزاق سے بولی

ہاجرہ بی اس کی بات سن کر ہسنے لگیں

دعا اور عائزہ سوچ رہی تھیں کہ اس کے ڈرامے کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتے۔۔۔۔۔

ہاجرہ بی ان کی خاندانی ملازمہ تھیں ان کے سامنے بچے بڑے ہوئے تھے اس لیے سب ان سے کافی فری تھے خاص طور پر حور لیکن سب ان کی بہت عزت کرتے تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ چیزیں بیڈ پر رکھ کر چلی گئیں

اچھا کیا کہ رہی تھیں تم لوگ حوران سے بولی لیکن اس کا سارا دھیان سینڈوچز کی طرف تھا

ندیدی کہیں پہلے سینڈوچ ٹھوس لو پھر ہم سے پوچھ لینا کے ہم کیا کہ رہی ہیں اور ان کا بھی تم ہی کہہ کے آئی ہو گی ماما کو میں سچ کہہ رہی ہوں ناعائزہ نے اسے گھورا

ہاں تمھیں کیسے پتا چلا حور نے معصوم سی صورت بنائی اور اس سے پوچھا

تم جیسی ڈرامے باز کا ہمیں نہیں پتا ہو گا تو کسے پتا ہو گا دعا نے بھی اسے گھورا

کیا ہے یار جب سے میں آئی ہوں تم لوگ مجھے گھور کیوں رہی ہو حور باری باری دونوں کو دیکھتے ہوئے بولی

تم بھی تو جب سے آئی ہو ہمیں کبھی کچھ کہہ رہی ہو تو کبھی کچھ۔۔۔۔

دعا بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور ناہی ہمارا حال چال پوچھا اب کے عائزہ نے کہتے ہوئے منہ بنالیا

اچھا یار کیسی ہیں آپ لوگ، طبیعت ٹھیک ہے آپ کی، میرے بغیر کیسے گزرے آپ کے دن اور راتیں، مجھے یاد کیا بھی کے نہیں، کیا کیا آپ لوگوں نے اتنے دن، کوئی پرو بلم تو نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا اور عائزہ ایک ساتھ چیخ پڑیں

میں نے تم سے اتنی تفصیل میں جانے کو نہیں کہا تھا عائزہ نے اسے گھورا

میں نے سوچا لگے ہاتھ پچھلے ہفتے کا حال چال پوچھ ہی لوں تاکہ تم لوگوں کی تسلی ہو جائے حور نے مسکراتے ہوئے بولی

یار حور کبھی تو سریس ہو جایا کرو دعا نے خفگی کا اظہار کیا

نا کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔پے زور دیتے ہوئے بولی

ان دونوں نے منہ بنالیا

اچھا یار ہو گئی سیریس اب تم لوگ بھی اپنے ڈرامے ختم کرو پھر مجھے تم لوگوں سے ایک بات بھی کرنی ہے

حور نے ان سے کہا لیکن وہ ٹس سے مس نہیں ہوئیں

اچھا یار سوری نا اب بس کرو حور نے ان دونوں کے گلے میں اپنا ایک ایک بازو ڈال کر اپنے ساتھ لگایا

مان جاؤ یار نہیں تو میں جا رہی ہوں اب

اس کا اتنا ہی کہنا تھا کہ وہ دونوں فوراً مان گئیں اچھا معاف کیا کیا یاد کرو گی دونوں ایک ساتھ بولیں

چلو آؤ پھر سینڈوچ کھاؤ ہمارے ڈراموں میں وہ بھی ٹھنڈے ہو گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور کے بولنے پر تینوں ایک ساتھ بیٹھی سینڈوچز کے ساتھ انصاف کر رہی تھیں

تینوں ایسی ہی تھیں ہر وقت ایک دوسرے کے ساتھ مستی کرتی رہتی تھیں خاص طور پر حور

تینوں میں بہت گہری دوستی تھی

اچھا اب میری بات سنو۔۔۔۔۔۔۔۔

سینڈوچ کھانے کے بعد حور نے ان کو اپنی طرف متوجہ کیا

میرے پاس ایک آئیڈیا ہے کیوں نا ہم کوکیئنگ کورس کر لیں ہم تین مہینے فری ہیں ضائع کیوں کریں

اور ماما لوگ بھی خوش ہو جائیں گئیں کہ ہمیں کھانا بنانا آ گیا ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ان کے طعنوں سے بھی جان چھوٹے گی کہ ہمیں کچھ نہیں آتا تم لوگوں کو کیا بتاوں

اب کہ آج بھی میری بہت ہوئی ماما سے

پھر کیا خیال ہے تم لوگوں کا۔۔۔۔۔۔۔۔

یار بہت اچھا آئیڈیا ہے میری طرف سے تو ہاں ہے عائزہ نے حامی بھری

اوئے بھٹکی ہوئی آتما تو کدھر پہنچ گئی ہے حور نے دعا کو ہلایا جو پتا نہیں کیا سوچ رہی تھی

ہائے حور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ تو ہی ہے نا یا تجھ میں کوئی بھوت آگیا ہے دعا نے حیران ہونے کی ایکٹنگ کی

یار عائزہ تو چیک تو کر اس نے کوئی نشہ تو نہیں کر لیا میں اس سے پوچھ کچھ رہی ہوں

یہ جواب کچھ اور رہی ہے

واہ شہزادی۔۔۔۔۔آج تو نے خوش کر دیا دعا نے حور کے گال کو چومے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا اب تو سر یس نا ہوئی نا تو میں نے تجھے گولی مار دینی ہے حور نے اسے گھورا

ویسے مجھے تم سے اتنی عقلمندی کی امید نہیں تھی دعا حیرانگی سے بولی

دعا کی بچی سیدھی طرح ہاں میں جواب دے دو کیوں میرا میٹر گھما رہی ہو حور نے اسے گھورا

ہاں ٹھیک ہے مجھے تو کوئی اعتراض نہیں دعا نے آخر کار حامی بھر ہی لی

اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے یہ لڑکی منہ مان گئی حور نے با قاعدہ اوپر کی طرف ہاتھ اور منہ اٹھاتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کیا

ورنہ میں تو سمجھ رہی تھی کے اسکا کوئی پرزہ ڈھیلا ہو گیا ہے جو مجھے ہی ٹائٹ کرنا پڑے گا

چلو مان تو گئی کیا یاد کرو گی تم دعا نے اسے چڑایا

بس کرو اب تم دونوں عائزہ چیخ پڑی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا اچھا کر دی بس اب یہ بتاؤ گھر والوں سے بات کون کرے گا دعا نے ان دونوں سے پوچھا

ہے سب Saturday night سب سے بات میں کروں گی ویسے بھی کل دعا کے گھر جمع ہوں گے تب میں سب سے بات کر لوں گی اور آج پاپا سے بات کر لیتی ہوں کیا خیال ہے تم لوگوں کا حور نے دونوں سے پوچھا

ٹھیک ہے پھر اب تم ہی بات کرنا سب سے عائزہ بولی

اور تم کیا کہتی ہو حور نے دعا سے پوچھا

میری طرف سے بھی ڈن ڈناڈن ہے لاک کیا جائے

دعا کی بات سن کر تینوں ہنسنے لگیں

او کے اب میں ہی بات کروں گی حور بولی

پھر وہ کافی دیر تکِ ادھر اُدھر کی باتیں کرتی رہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گھر آکر اس نے عصر کی نماز ادا کی وہ باقاعدگی سے پانچ وقت کی نماز پڑھتی تھی

جب وہ نیچے آئی تب تک شایان اور آیان سکول کا ہوم ورک کر رہے تھے اور نور بھی ان کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی

وہ ان کے پاس جا کر بیٹھ گئی اور ہوم ورک کرنے میں ہیلپ کروانے لگی

کچھ دیر بعد اس کے پاپا گھر آ گئے وہ دوڑ کر ان کے پاس گئی اور ان کے گلے گئی

حور کو دیکھا دیکھی وہ تینوں بھی پاپا کے پاس آ گئے

علی صاحب نے ان سب کو باری باری گلے لگایا

کیسے ہیں میرے بچے انہوں نے ان سب سے پوچھا

ہم ٹھیک ہیں پاپا جواب حور کی طرف سے آیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا آپ سب کا آج کا دن کیسا گزرا علی صاحب نے ان چاروں سے پوچھا

بہت اچھا گزرا اب کی بار جواب آیان کی طرف سے آیا

اچھا پاپا آپ جا کے فریش ہو جائیں تھک گئے ہوں گے نور بولی

او کے بیٹا۔۔۔۔۔وہ اپنے کمرے کی طرف چلے گئے

حور ماما کے ساتھ مل کر ٹیبل پر کھانا لگوا رہی تھی اس کے گھر میں کھانا اس کی ماما ہی بناتی تھیں حالانکہ اس کے گھر میں بہت سارے ملازم تھے پر اس کی ماما کا کہنا تھا کہ کھانا خود ہی بنانا چاہیئے نا کہ ملازموں سے بنوانا چاہیئے

حور جاؤ سب کو ڈنر کے لئے بلا لاؤ

وہ اچھا ماما کہتی ہوئے سب کو کھانے کا کہنے چلی گئی تھوڑی دیر بعد سب ٹیبل پر موجود تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے کچھ دیر کے بعد حور علی صاحب سے مخاطب ہوئی

ہاں بولو بچے کیا کہنا ہے

بابا وہ میں تین ماہ تک فارغ ہوں میں سوچ رہی تھی کہ میں کوکینگ کورس کرلوں اگر آپ کی اجازت ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری بیٹی کو میری طرف سے اجازت ہے علی صاحب حور کو پیار سے دیکھتے ہوئے بولے

تھینک یو پاپا اور ماما آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حور نے اپنی ماما سے پوچھا جو کھانا چھوڑ کے اسے دیکھ رہی تھیں

میں تو اب تک شاک میں ہوں کہ یہ الفاظ تمھارے منہ سے ہی نکلے ہیں

فاطمہ بیگم حیرانگی سے بولیں

فاطمہ بیگم کی بات سب کی ہنسی نکل گئی جبکہ حور کا منہ بن گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماما میں آپ سے نہیں بول رہی آپ تو مجھے ہمیشہ بیوقوف اور لاپرواہ ہی سمجھتی ہیں

ارے میری جان میں تو مزاق کر رہی تھی فاطمہ بیگم حور کے پھولے ہوئے منہ کو دیکھ کر بولیں

میں تو بہت خوش ہوں تمھاری اس بات سے اور میری طرف سے بھی تمھیں اجازت ہے فاطمہ بیگم نے حور کو پیار سے گلے لگایا

ڈرامے باز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نور، شایان اور آیان حور کو دیکھتے ہوئے ایک ساتھ بولے

ماما پاپا دیکھ لیں ان سب کو کیا کہہ رہے ہیں مجھے حور نے احتجاج کرتے کیا

چپ کرو سب میری بیٹی کو کوئی کچھ نہیں کہے گا علی صاحب بولے

اور حور نے ان تینوں کو منہ چڑایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پاپاہم بھی آپ کے بچے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اٹس نوٹ فیئر۔۔۔۔نور، شایان اور آیان ایک ساتھ بولے

اچھا بچو میں سب کا پاپا ہوں اب خوش علی صاحب اپنے سب بچوں سے بولے

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے

حور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ماما پاپا کے کمرے میں نوک کرنے کے بعد داخل ہوئی

پاپا آفس کا کام کر رہے تھے اور ماما کتاب پڑھ رہی تھیں

ارے حور بچے آؤ کیا بات ہے ابھی تک سوئی نہیں تم ماما اسے دیکھتے ہوئے بولیں

ماما مجھے آپ سے اور پاپا سے بات کرنی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں بولو بیٹا کیا بات ہے علی صاحب اس کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولے

وہ پاپا میں نے کوکینگ کورس کی کلاسسز کا پتا کیا ہے کلاسسز کی ٹائمینگ مورنگ کی ہے

اور میں فائٹینگ کورس بھی کرنا چاہتی ہوں اس کی ٹائمینگ ایوننگ کی ہے اگر آپ کی اور ماما کی اجازت ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حور ماما اور پاپا کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھا

کچھ دیر تک کمرے میں خاموشی کا راج رہا پھر اس خاموشی کو علی صاحب کی آواز نے توڑا ٹھیک ہے بیٹا میری طرف سے اجازت ہے

لیکن علی۔۔۔۔کچھ مت کہیں میں اپنی بیٹی کا ہر شوق پورا کروں گا علی صاحب

فاطمہ بیگم کی بات کو کاٹتے ہوئے بولے

تھینک یو سو مچ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور نے اپنے پاپا کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔

اچھا بچے اب آپ جاؤ اور جا کر آرام کرو علی صاحب حور کی پیشانی چومتے ہوئے بولی

وہ ماما کے پاس گئی ماما آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہیں حور نے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

نہیں بیٹا میں آپ سے ناراض نہیں ہوں فاطمہ بیگم نے اسے گلے لگایا

اچھا ماما پاپا آپ آرام کریں وہ انہیں گوڈ نائٹ۔۔۔۔۔ کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

اللہ میری بیٹی کو ہمیشہ خوشیاں دے اور ہر دکھ سے دور رکھے فاطمہ بیگم حور کو جاتا دیکھ کر بولیں

آمین۔۔۔۔۔۔۔۔۔ علی صاحب نے آمین کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صبح حور کی آنکھ حسب ماموں فجر کے ٹائم کھل گئی نماز ادا کر کے لان میں آ کر نگے پاؤں واک کرنے لگی

کچھ دیر کے بعد اسے پاپا اور بھائی گیٹ سے اندر آتے نظر آئے اس نے سب کو مشترکہ سلام کیا اور Good morning بولا

کہتے ہوئے اندر چلے گئے کیونکہ ان Good morning دونوں بھائی اسے کو اپنے سکول کی بھی تیاری کرنی تھی

پاپا اس کے پاس آئے اور اسے گلے لگا کے پیار کیا اور اس کے ساتھ واک کرنے لگے

کیسی ہے میری بیٹی انہوں نے حور سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں بلکل ٹھیک پاپا۔۔

انہوں نے حور کی طرف دیکھتے ہوئے اس کی خوشی اور سکھ کی اپنے رب سے دعا مانگی تھی

کچھ دیر تک وہ اور پاپا واک کرتے رہے

پھر علی صاحب اپنے کمرے میں چلے گئے اور حور کچن کی طرف چلی گئی جہاں اس کی ماما پہلے ہی موجود تھیں اور ناشتہ بنا رہی تھیں

وہ اپنی ماما کی ناشتہ بنانے میں مدد کروانے لگی

پھر کچھ دیر بعد نور بھی کچن میں آگئی

نور اور حور مل کر ناشتہ لگاؤ ٹیبل پر فاطمہ بیگم نے ان دونوں سے کہا وہ دونوں جی ماما کہتی ناشتہ ٹیبل پر لگانے لگیں

ناشتہ کرنے کے بعد شایان اور آیان اپنے سکول اور علی صاحب اپنے دفتر چلے گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کدھر ہو۔۔۔۔۔۔۔

جی ماما۔۔۔۔۔حور فاطمہ بیگم کے بلانے پر کچن میں آئی جو دوپہر کا کھانا بنا رہی تھیں

میں نے کھانا بنا دیا ہے اب حنا کی طرف جا رہی ہوں رات کا ڈنر بنانے میں اس کی

ہیلپ کرنے ٹھیک ہے میرے پیچھے کوئی الٹا سیدھا کام نا کرنا آئی سمجھ

جی ماما ٹھیک ہے ماما آپ جائیں کچھ نہیں کرتی میں

اچھا میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم اسے کہتی ہوئی دعا کے گھر چلی گئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماما کے جانے کے بعد وہ لان میں آ گئی جہاں اس کے پسندیدہ پھول تھے جو اس نے

پاپا سے منگوا کے خود اپنے ہاتھوں سے لگائے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ان کا خیال وہ خود ہی رکھتی تھی

وہ ابھی لان میں ہی تھی کہ صبا آنٹی آ گئیں

Common friend صبا بیگم ۔۔۔۔۔ علی، مصطفی، احمد صاحب کے

عامر صاحب کی وائف تھیں

وہ کام چھوڑ کر ان کے پاس گئی اور ملازمہ کو چائے لانے کا بولا

اسلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ ۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا آپ کیسی ہو انہوں نے حور کو گلے لگایا

میں بھی ٹھیک ہوں آنٹی ۔۔۔۔۔ اور آنٹی انکل اور زاوی بھائی کیسے ہیں؟

سب ٹھیک ٹھاک ہیں میں زاوی کی شادی کا کارڈ لے کر آئی تھی

سچی آنٹی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زاوی بھائی کی شادی ہو رہی ہے؟

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں ملازمہ چائے لے کر آگئی اس نے آنٹی کو چائے سرو کی

باقی سب کدھر ہیں؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پاپا آفس، بھائی دونوں سکول، نور لینگویج کورس سینٹر، ماما حنا آنٹی کی طرف گئیں ہیں

اچھا اب میں حنا کی طرف چلی جاتی ہوں ان کو بھی اینوائٹ کرنا ہے اور آپ سب نے ضرور آنا ہے

جی آنٹی ہم سب آئیں گے زاوی بھائی کی شادی ہو اور میں نا آؤں ہو ہی نہیں سکتا

اچھا بیٹا اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ حافظ آنٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

--

ان کے جانے کے بعد وہ کمرے میں آگئی اور زاوی بھائی کو فون کرنے لگی کچھ دیر کے بعد کال پک کرلی گئی

ہیلو کیسی ہے میری پیاری سی گڑیا۔۔۔۔۔۔۔

میں آپ سے بہت ناراض ہوں زاوی بھائی۔۔۔۔

کیوں میں نے کیا کر دیا اب جو میری گڑیا مجھ سے ناراض ہو گئی۔۔۔۔

آپ کو تو جیسے پتا ہی نہیں ہے نا کل ہی تو آپ نے فیڈر پینا چھوڑا ہے نا آئے بڑے چونے کاکے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چونا کاکا۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

زاوی بھائی کی اس کی بات پر ہنسی نہیں رک رہی تھی

زاوی بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں پہلے ہی آپ سے ناراض ہوں اوپر سے آپ کے دانت اندر ہی نہیں ہو رہے

اوئے ہوئے میری پیاری سی بہنا اتنا غصہ نا کرو کالی ہو جاؤ گی زاوی اب بھی اس کو

تنگ کرنے سے باز نہیں نا آیا

زاوی بھائی اب میں نے آپ سے پکے والا ناراض ہو جانا ہے اور پھر آپ کی شادی

میں بھی آنا

تو یہ بات ہے جس کی وجہ سے تم مجھ سے ناراض ہو ہے نا میں نے صیح بولا ہے نا

؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی بلکل یہی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے خفگی کا اظہار کیا

میں تو خود تمھیں سرپرائز دینا چاہتا تھا لیکن تمھیں کس نے بتا دیا۔۔۔۔۔۔؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ابھی صبا آنٹی آئیں تھیں وہ بتا کر گئیں ہیں

اچھا سوری میری بہنا اپنے بھائی کو معاف کر دو اور شادی میں ضرور آنا

آپ کی شادی میں نا آؤں ہو ہی نہیں سکتا چلیں اب آپ اپنا کام کریں

میں آپ کی ہونے والی مسسز کی خبر لے لوں انہیں نے بھی مجھے نہیں بتایا

نا یار اسے کچھ نا کہنا اسے میں نے ہی منا کیا تھا تمھیں بتانے سے

توبہ توبہ کتنا خیال نا آپ کو زویا بھی کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کیا ہے نا بہنا میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں اس کا خیال تو کروں گا ہی

اچھا مجنوں صاحب کچھ نہیں کہتی آپ کی لیلہ کو۔۔۔اچھا اب اپنا کام کریں

اللہ حافظ بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ حافظ بہنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر وہ زویا بھابھی کو کال کرنے لگی

زویا اور زاوی کزنز تھے اور ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے

زاوی نے اپنے ماما پاپا سے بات کی اور وہ مان گئے اب ان کی شادی تھی

حور کی زاوی اور زویا سے بہت بنتی تھی وہ دونوں اسے اپنی چھوٹی بہن مانتے تھے اس لیے اس کو ان کی ہر بات کا پتا ہوتا تھا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

صبا بیگم جب حنا بیگم کے گھر گئیں تو وہاں عائشہ بیگم بھی موجود تھیں

اسلام علیکم صبا بیگم نے ان تینوں کو سلام کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ارے صبا کیسی ہو فاطمہ بیگم نے ان سے پوچھا

میں ٹھیک تم سب کیسی ہو

ہم بھی ٹھیک ہیں وہ سب باری باری صبا بیگم سے گلے ملیں

میں تمھارے گھر گئی تھی تو وہاں حورا کیلی تھی اس نے بتایا تم حنا کی طرف ہو صبا بیگم فاطمہ بیگم سے بولیں

اس نے کوئی شرارت تو نہیں کی نا تم سے فاطمہ بیگم نے پوچھا

نہیں وہ تو بہت ہی اچھی بچی ہے صبا بیگم نے کہا۔

میں اس کی شرارتوں سے بہت تنگ ہوں جہاں بھی جاتی ہے کچھ نا کچھ الٹا کر کے آتی ہے۔

فاطمہ نا کچھ کہا کرو اسے اس کی وجہ سے ہی تو ہم سب کے گھر میں رونق ہے عائشہ بیگم بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں فاطمہ عائشہ صحیح کہ رہی ہے اتنی مشکل سے تو وہ زندگی کی طرف واپس آئی ہے کچھ سال پہلے کیا حال ہو گیا تھا بچی کا اللہ اسے ہمیشہ خوش رکھے حنا بیگم بولیں

سب نے آمین کہا

اس نے ہم سب کی خوشی کے لئے اپنے اوپر ایک خول چڑھا لیا ہے جو باہر سے تو بہت مضبوط نظر آتا ہے پر اندر سے بہت کمزور ہے ہم سب کے سامنے تو وہ شرارتی ہنستی مسکراتی رہتی ہے لیکن اس کی آنکھیں ویران ہی رہتی ہیں

میں تو اسے اس لئے کہتی ہوں کہ وہ اپنا خول توڑ دے نہیں تو وہ اندر ہی اندر ختم ہو جائے گی

فاطمہ بیگم نم لہجے میں بولیں

اچھا سب اب دکھی نا ہو اللہ ہماری حور کو خوشیاں اور زندگی دے میرے پاس تم سب کے لئے خوش خبری ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صبا بیگم ماحول کو خوشگوار بنانے کے لئے بولیں

کون سی خوشخبری۔۔۔۔حنا بیگم نے استفسار کیا

زاوی کی شادی کی تاریخ پکی کر دی ہے ہم نے تم سب نے آنا ہے

کیوں نہیں ہم سب آئیں گے عائشہ بیگم نے خوشی کا اظہار کیا

ان سب نے صبا بیگم کو مبارک باد دی

ویسے بھی آج میرے گھر پے ڈنر ہے مل کر اس خوشی کو سلیبریٹ کریں گے حنا بیگم ان سب سے بولیں

کو ان چاروں گھرانوں Saturday night ان کے ہاں یہ راوج تھا کہ ہر میں سے کسی نا کسی کے گھر ڈنر کیا جاتا تھا اس سے ان سب کو ایک دوسرے سے ملنے کا موقع ملتا رہتا تھا

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ سب اپنے گھر چلیں گئیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رات کو سب دعا کے گھر ڈنر کے لئے اکٹھے ہو گئے تھے

سب ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے

علی، مصطفی، احمد اور عامر صاحب ایک طرف بیٹھے بزنس کی باتیں کر رہے تھے

بچے سب ایک جگہ بیٹھے اپنی اپنی باتوں میں لگے ہوئے تھے جبکہ فاطمہ،

حنا، صبا اور عائشہ بیگم کچن میں تھیں

کھانا ریڈی ہے سب لوگ آجائیں ڈائنگ ٹیبل پر حنا بیگم نے سب سے کو مطلع کیا

سب لوگ ٹیبل پر آ گئے

سب نے خاموشی سے کھانا کھایا

کھانا کھانے کے بعد سب ڈرائنگ روم میں آ گئے

احمد انکل، مصطفی انکل، حنا آنٹی اور عائشہ آنٹی مجھے آپ سب سے ایک بات کرنی

ہے حور نے ان سب کو اپنی طرف متوجہ کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے

جی بیٹا کیا بات کرنی ہے احمد صاحب نے اس سے پوچھا

وہ انکل میں، دعا اور عائزہ کو کیٹنگ کورس کرنا چاہتی ہیں اگر آپ کی اجازت ہو تو

بچے میری طرف سے اجازت ہے---

آپ سب کا کیا خیال ہے مصطفی صاحب نے عائشہ بیگم، حنا بیگم اور احمد صاحب سے پوچھا

ٹھیک ہے---ان تینوں نے کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا

حور نے ان کا شکریہ ادا Thanks to all of you

اچھا اب آپ سب اپنی اپنی تیاری کر لیں زاوی شادی اگلے مہینے کی 25 کو ہے عامر صاحب نے سب کو خوشخبری سے آگاہ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت بہت مبارک ہو زاوی سب نے اسے مبارک باد دی

اور ینگ پارٹی نے زاوی کو گھیر کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

زاوی بھائی آپ تو بڑے چھپے رستم نکلے شادی کی ڈیٹ فکس کر بھی لی ہمیں اب بتایا جارہا ہے

اٹس ناٹ فیئر۔۔۔۔۔۔رضا نے زاوی نے خفگی کا اظہار کیا

ہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یار اب کیا میں ٹی وی پر یہ نیوز چلوادوں کہ مسٹر زاوی شادی کر رہے ہیں پوری پاکستانی عوام کو مدعو کیا جاتا ہے

شادی پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔زاوی مزاق کے موڈ میں تھا

سب ان کی بات سن کے ہنسنے لگے

دعا تم نے کچھ نوٹ کیا۔۔۔۔۔۔۔حور نے آہستہ سے دعا کے کان میں سرگوشی کی

جو کہ عائزہ نے بھی سن لیا تھا کیونکہ وہ تینوں ایک دوسرے کے قریب بیٹھی تھیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا۔۔۔۔۔دعا نے حور کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

There is یہی کہ حسن بھائی کب سے عائزہ کو دیکھ رہے ہیں میرے خیال سے something ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے حور کی بات سن کر اپنا سر جھکا لیا کیونکہ وہ بھی اس بات کو نوٹ کر چکی تھی

سچی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دعا اونچی آواز میں بولی

اے لڑکی آہستہ۔۔۔۔۔۔حور نے اسے گھورا کیونکہ سب ان کی طرف متوجہ ہو گئے تھے

اچھا اچھا سوری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دعا فورا بولی

اور عائزہ تم نے بھی کچھ نوٹ کیا۔۔۔۔۔حور نے اب کی بار عائزہ کو مخاطب کیا

کیا۔۔۔۔۔۔؟عائزہ نے سوالیہ نظروں سے حور کو دیکھا

ایک تو تم دونوں اندھی ہو کیا جو کچھ نظر نہیں آتا حور مصنوئی غصے سے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بولی

اچھااب بتادے اور کیا بات ہے دعا نے پوچھا

اس کو دیکھ کتنی جلدی ہے حور دعا کی طرف دیکھتے ہوئے عائزہ سے مخاطب ہوئی

اچھااب بتادے۔۔۔۔۔

بات یہ ہے کہ رضا بھائی بھی کب سے دعا کو دیکھ رہے ہیں۔۔۔عائزہ کے پوچھنے پر

حور نے اسے بات سے آگاہ کیا

سچ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عائزہ نے اونچی آواز میں حور سے پوچھا

کیا ہوا عائزہ بیٹا۔۔۔۔۔۔عائشہ بیگم نے اس سے پوچھا

مارے گئے۔۔۔دے اب جواب آنٹی کو حور نے عائزہ کو گھورا

کچھ نہیں ماما ہم ویسے ہی لگی ہوئی ہیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوکے بیٹا۔۔۔۔۔۔عائشہ بیگم اس سے کہتی ہوئی فاطمہ بیگم کی طرف متوجہ ہو گئیں

اب بتاؤ تم دونوں تم دونوں نے بھی نوٹ کیا کہ نہیں۔۔۔

کیا ہے میں نے۔۔۔۔دعا بولی

اور تم نے حور نے عائزہ سے پوچھا

ہاں میں نے بھی۔۔۔۔۔۔۔۔عائزہ کا جواب بھی ہاں میں ہی تھا

اچھا تم نے کس کو نوٹس کیا حور نے عائزہ سے پوچھا

وہ میں نے۔۔۔۔میں نے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا میں نے میں نے لگا رکھی ہے آگے بھی بکو کہ آگے الفاظ ختم ہو گئے تمارے پاس

حور نے مصنوئی غصے سے عائزہ سے کو گھورا

وہ میں نے حسن بھائی کو دیکھا تھا اپنی طرف دیکھتے ہوئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوراب تم نے رضا بھائی کو نوٹ کیا ہو گا اپنی طرف دیکھتے ہوئے ہے نا میں صحیح کہہ رہی ہوں حور غصے سے دعا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ہاں۔۔۔۔۔۔دعا نے اسے جواب دیتے ساتھ ہی اپنا سر جھکا لیا

کمیناں سارے جہان کی نا ہو تو اگر میں نوٹ نا کرتی تو تم لوگوں نے مجھے نہیں بتانا تھا ہے نا۔۔۔۔۔۔؟

حور اس وقت فل غصے میں تھی کہ ان دونوں نے اسے نہیں بتایا

اچھا سوری نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں بولی تھیں

اچھا ٹھیک ہے ابھی تو میں تم دونوں کو چھوڑ رہی ہوں کیونکہ ابھی یہاں سب موجود ہیں لیکن بعد میں تم دونوں کی خیر نہیں ہے حور نے ان کو آگاہ کیا

پھر وہ تینوں ہانیہ، نور، باسل، شایان اور آیان کی طرف متوجہ ہو گئیں جو کارڈز کھیل رہے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایک باری ان کے ساتھ لگانے کے بعد وہ سب اٹھ کر رضا، حسن اور زاوی بھائی کے پاس جا کر بیٹھ گئیں

زاوی بھائی ہم سب نے آپ سے شادی کی ٹریٹ لینی ہے اور آپ کو دینی ہی پڑے گی ہم کوئی انکار نہیں سنیں گے حور نے زاوی کو اپنا فیصلہ سنایا

میں نے تو کنگلا ہو جانا ہے اگر تم سب کو ٹریٹ دی تو۔۔۔۔

زاوی بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب ایک ساتھ چیخے

اچھا یار دے دوں گا کیوں شادی سے پہلے مجھے بہرا کرنا ہے تم سب نے اور مجھ غریب کو اس کی ہونے والی بیوی چھوڑ کر بھاگ جائے اگر میری اب شادی نا ہوئی تو کسی نے مجھے اپنی بیٹی نہیں دینی میں تو پھر کنوارہ ہی مر جاؤں گا زاوی نے دکھی ہونے کی ایکٹینگ کی

اس کے انداز پر اور اسکی بات سن کر سب ہنسنے لگے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوئے ہوئے اتنا شوق ہے آپ کو شادی کا حور نے اسکو چھیڑا

ہاں تو کیا نہیں ہونا چاہیئے زاوی فورا بولا

اچھا حور۔۔۔۔آج میری شادی کی خوشی میں کچھ اچھا سا وائلن پر پلے ہی کر دو

زاوی نے اس سے فرمائش کی

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا حور۔۔۔۔آج میری شادی کی خوشی میں کچھ اچھا سا وائلن پر پلے ہی کر دو

زاوی نے اس سے فرمائش کی

حور، دعا، عائزہ نے میٹرک کے بعد انگلش لینگویج کورس کیا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور نے لینگویج کورس کے ساتھ ایونئیگ کلاسسز میں وائلن بجنا بھی سیکھا تھا

اور وہ بہت اچھا وائلن بجاتی تھی

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے کہتے ہوئے اپنا وائلن نکالا جو ہر وقت

اس کے پاس ہوتا تھا

اور صنم رے گانے کی دھن بجانے لگی

بھیگی بھیگی سڑکوں پے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیرا انتظار کروں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دھیرے دھیرے دل کی زمین کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیرے ہی نام کروں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خود کو میں یوں کھو دوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہ پھر نا کبھی پاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہولے ہولے زندگی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب تیرے ہی حوالے کروں۔۔۔۔۔۔۔۔

صنم رے۔۔۔۔۔۔۔۔ صنم رے۔۔۔۔۔۔۔۔

تو میرا صنم ہوا رے۔۔۔۔۔۔

کرم رے۔۔۔۔ کرم رے۔۔۔۔۔۔۔۔

تیرا مجھ پے کرم ہوا رے۔۔۔۔۔۔۔

بادلوں ہی کی طرح تو نے مجھ پے سایہ کیا ہے۔۔۔۔۔

بارشوں کی طرح ہی تو نے خوشیوں سے بھگایا ہے۔۔۔۔

آندھیوں کی طرح ہی تو تو نے ہوش کو اڑایا ہے۔۔۔۔۔

میرا مقدر سوارا ہے یوں۔۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نیا سویرا جو لایا ہے تو۔۔۔۔۔۔۔۔

تیرے سنگ ہی بیتانے ہیں مجھ کو۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے سارے جنم رے۔۔۔۔۔۔۔۔

صنم رے۔۔۔۔۔۔۔۔صنم رے۔۔۔۔۔۔۔۔

تو میرا صنم ہوارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

واہ واہ۔۔۔۔۔۔

سب نے اسے تالیاں بجا کے داد دی

تھینکس۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے سب کا شکریہ ادا کیا

تھینکس۔۔۔۔۔بہنا میرے لئے اتنی اچھی دھن پلے کرنے کے لئے۔۔۔

میں نے ریکورڈ کر لی ہے زویا کو سینڈ کروں گا تم نے میری شادی پر بھی کچھ ضرور پلے کرنا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نو تھینکس بھائی۔۔۔۔اور شادی پر بھی ضرور پلے کروں گی

پر میری ایک شرط ہے۔۔۔۔۔۔حور بولی

کیا۔۔۔۔۔زاوی نے پوچھا

آپ اور بھابھی کو ڈانس کرنا پڑے گا اور میں آپ کے ولیمے پر پلے کروں گی او کے

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔زاوی نے حامی بھر لی

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد سب ہنستے مسکراتے ہوئے اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے

حور، دعا، عائزہ نے کوکیئنگ کورس کے لئے اڈمیشن لے لیا اور حور نے فائٹنگ کورس کے لئے بھی اڈمیشن لے لیا

دن ایسے ہی گزرتے رہے حور، عائزہ اور دعا کے ساتھ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صبح کو کئینگ کلاسسز کے لئے جاتی اور شام کو اکیلی فائیٹنگ کلاسسز

کے لئے

نور اور باسل انگلش لینگویج کورس کرنے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رضا اور حسن

بھائی یونیورسٹی میں۔۔۔۔۔۔آیان اور شایان اپنے سکول میں مصروف تھے

ساتھ ساتھ زاوی بھائی کی شادی کی شاپنگ بھی جاری تھی کیونکہ ان کی شادی بھی

سر پر آگئی تھی

حور آجاؤ ہمیں دیر ہو رہی ہے مہندی کا فنکشن سٹارٹ ہونے والا ہے۔۔۔۔

فاطمہ بیگم اسے آوازیں دے رہیں تھیں آج زاوی کی مہندی تھی

کچھ دیر کے بعد فاطمہ بیگم کو حور آتی ہوئی نظر آئی انہوں نے اسے دیکھتے ہوئے اس

کی نظر اتاری۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کا ماتھا چوما بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو چلو سب دیر ہو رہی ہے علی صاحب ان سب سے بولے

علی، احمد، مصطفی صاحب اور تینوں کے فیملی ممبرز سب ایک ساتھ روانہ ہوئے

عامر صاحب کے گھر کیونکہ مہندی کا فنکشن ان کے گھر پر ہی تھا

جب وہ لوگ زاوی کے گھر پہنچے تو زاوی غصے سے گیٹ کے پاس ہی ٹہل رہا تھا

ان سب کو دیکھ کر ان کی طرف آگیا

زاوی نے سب بڑوں کو سلام کیا اور وہ اندر چلے گئے جہاں اس کے ماما پاپا موجود تھے

باقی ینگ پارٹی زاوی کے پاس ہی کھڑی تھی اور وہ ان سب کو غصے سے گھور رہا تھا

بھائی ہمارا کوئی قصور نہیں یہ آپ کی لاڈلی ہی سب سے لیٹ تیار

ہوئی تھی اس کی وجہ سے ہم بھی لیٹ ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن حور کی طرف

اشارہ کیا

اب زوای کا رخ حور کی طرف تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ویسے تو میری شادی کا شوق سب سے زیادہ بھی تم کو ہی تھا اور اب سب سے لیٹ بھی تم ہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ زاوی بھائی بات یہ ہے کہ میرے بھائی کی شادی ہے اس لئے میں اچھے سے تیار ہوئی ہوں کیونکہ مجھے اپنے بھائی کی شادی پر سب سے اچھا لگنا تھا اور اچھے سے تیار ہونے میں وقت تو لگتا ہے نا۔۔

حور نے معصوم سا منہ بنایا

اچھا اب اپنا موڈ ٹھیک کر لیں نہیں تو میں نے سٹیج پر جا کے اناؤنس کر دینا ہے کہ دولہا میاں اس شادی سے خوش نہیں ہیں اور وہ یہ شادی نہیں کرنا چاہتے۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر آپ خود ہی سوچ لیں زویا بھابھی آپ کا کیا کرتی ہیں اور پھر انہوں نے آپ سے شادی بھی نہیں کرنی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حور نے زاوی کو دھمکی دی

اے خبر دار لڑکی اگر تم نے کوئی فساد کھڑا کیا تو۔۔۔۔۔۔۔۔ایسا کچھ ہو گیا

تو میرا کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔تم پھپھے کٹنی سے اللہ ہی بچائے

زاوی کی بات سن کے سب کی ہنسی نکل گئ

ہائے اللہ کیا زمانہ آگیا ہے ابھی شادی بھی نہیں ہوئی اور میں ان کو پھپھے

کٹنی لگنے لگی ہوں۔۔۔۔۔ابھی بتاتی ہوں آپ کو کہ میں میں کیا ہوں

حور نے اسے دھمکی دیتے ہوئے سٹیج کی طرف چل پڑی

اے اے۔۔۔۔۔رک جا میری ماں تم تو بہت اچھی ہو مجھے معاف کر دو جو کچھ میں

نے تمھیں کہا ہے زاوی نے اسکا راستہ روکا

ان دونوں کی باتوں کو سب اینجوائے کر رہے تھے

اچھا جائیں معاف کیا آپ کو کیا یاد کریں گے حور ایک ادا سے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

توبہ توبہ کیا زمانہ آگیا ہے غلطی بھی لوگ خود کرتے ہیں اور پھر الزام بھی دوسروں پر لگا دیتے ہیں یہ تو وہی بات ہو گئی۔۔۔۔۔۔

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔۔۔۔۔۔۔۔۔زاوی نے حور کو تنگ کیا

زاوی بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے زاوی کو گھورا

جب کہ باقی سب ہنس رہے تھے

اچھا چلو میری گڑیا چلیں نہیں تو اگر ہم سب ادھر کھڑے رہے تو تمھاری بھابھی نے خود آجانا ہے ہمیں لینے کے لئے۔۔۔۔۔۔۔

زاوی مزاحیہ انداز میں بولا

پھر سب لان کی طرف چلے گئے جہاں مہندی کا فنکشن ارینج کیا گیا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مہندی کا فنگشن کمبائن ہی تھا لان کو بہت اچھی طرح سجایا گیا تھا ہر طرف رنگ برنگی لائٹس جگمگا رہی تھیں ہلکی ہلکی آواز میں گانے چل رہے تھے جو ماحول کو رومینٹک بنا رہے تھے

کچھ دیر کے بعد زویا کو زاوی کے ساتھ لا کے بیٹھا گیا زاوی یک ٹک زویا کو دیکھے جا رہا تھا وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی

زویا نے یلو کرتی گرین لہنگا جس پر پینک اور یلو کلر کا کام کیا گیا تھا اور پینک ڈوپٹا پہنا ہوا تھا جبکہ زاوی نے خود سفید قمیض شلوار کے ساتھ گلے میں یلو اور گرین کلر کا ڈوپٹہ گلے میں ڈالا ہوا تھا

زاوی بھائی۔۔۔۔۔۔کنٹرول کر لیں آج کی رات بھابھی آپ ہی کی ہیں کل کو انہوں نے آپ کے پاس ہی آنا ہے

حور نے زاوی کو چھیڑا جو ان کے پیچھے کھڑی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

زاوی اس کی بات سن کے جھنیپ گئی جبکہ زاوی اسکی بات پر مسکرا دیا

مہندی کی رسم کرنے کے بعد سب سٹیج سے نیچے آ گئے

دعا، حور اور عائزہ ایک جگہ کھڑی باتیں کر رہیں تھیں جب حور نے عائزہ اور کو دعا کو متوجہ کیا تھا

وہ دیکھو حسن بھائی اور رضا بھائی ادھر ہی دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

ان دونوں نے بھی دیکھا واقعی وہ دونوں انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ہائے اللہ۔۔۔۔۔۔۔دعا اور عائزہ ایک ساتھ بولیں اور اپنا رخ دوسری طرف کر لیا

جبکہ حور ان کو دیکھ کہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔

تم دونوں تیار ہو جاؤ ایک دوسرے کی بھابھی اور نند بننے کے لئے

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور کا ہنس ہنس کے برا حال تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں ایک ساتھ چیخیں تھیں

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔یار میرا کیا قصور ہے بات ہی ایسی ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔دونوں بھائی بہت سریس ہیں تم لوگوں کی خیر نہیں

دعا نے یلور نگ کی کرتی، گرین شرارہ، یلو اور گرین رنگ کا ڈوپٹہ پہنا ہوا تھا جو اس کے نازک سراپے پر بہت اچھا لگ رہا تھا

جبکہ عائزہ نے پرپل رنگ کی کرتی، یلو اور گرین رنگ کا شرارہ اور ان تینوں رنگوں کا ڈوپٹہ پہنا ہوا تھا جو اس کے اوپر بہت سوٹ کر رہا تھا

حور کی بچی یہاں ہم پے کیا گزر رہی ہے اور تمھیں مزاق لگ رہا ہے

دعا نے اسے گھورا

پر حور پے اس کی بات کا کوئی اثر نا ہوا وہ اب بھی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور کو بازنا آتا دیکھ کر وہ دونوں غصے سے اس کی طرف بڑھی تھیں

ان کو اپنی طرف آتا دیکھ حور بھاگنے لگی اور وہ دونوں اس کے پیچھے پیچھے تھیں

حور بھاگتے بھاگتے فاطمہ، حنا، صبا، اور عائشہ بیگم کے پاس آگئی

اور حنا بیگم کے پیچھے چھپ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

آنٹی دیکھیں یہ دونوں مجھے مار رہی ہیں حور نے حنا بیگم سے دعا اور عائزہ کی شکایت لگائی

کیوں بھئی۔۔۔۔۔تم لوگ میری بیٹی کو تنگ کر رہی ہو حنا بیگم نے ان دونوں سے پوچھا

نانا۔۔۔۔۔۔۔آنٹی ہم نے تو اسے کچھ نہیں کہا عائزہ فورا بولی

حور نے ان کو زبان دکھائی۔۔۔۔جبکہ دعا نے اسے آنکھیں دکھائیں

اچھا آپ لوگ سٹیج پر جاؤ زاوی بیٹا آپ تینوں کا پوچھ رہا تھا صبا بیگم نے ان کو مطلع کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا آنٹی۔۔۔۔۔۔۔۔دعا بولی اور وہ تینوں سٹیج کی طرف چل دیں

جی بھائی آپ نے بلایا تھا حور نے زاوی سے پوچھا

ہاں چلو پکس بناتے ہیں زاوی نے ان سے کہا پھر ساری ینگ پارٹی نے خوب ساری پکس لیں

اچھا آپ سب میری ایک خواہش پوری کریں گے پلیز حور سب سے بولی

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔رضا نے پوچھا

ایک گروپ فوٹو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی میری مرضی کی۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔حسن نے حامی بھری

اچھا آیان تم زاوی بھائی کے ساتھ صوفے پر بیٹھو اور آپ سب پیچھے کھڑے ہوں

حور اس سے مخاطب ہوئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایسے نہیں۔۔۔۔۔۔۔حوران سب کو کھڑا ہوتا دیکھ کے بولی

شایان تم اور ہانیہ۔۔۔۔۔رضا بھائی آپ اور دعا۔۔۔۔۔حسن بھائی آپ اور عائزہ

۔۔۔۔۔باسل تم اور نور۔۔۔۔۔۔۔

سب نے اس کی بات پر اس کو گھورا۔۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔مان جائیں نا۔۔۔۔۔۔۔

حور منت بھرے لہجے میں بولی

چلو جیسے کہہ رہی ہے ہو جاؤ کھڑے زاوی نے سب سے بولا

سب حور کی بتائی گئی پوزیشن پر کھڑے ہو گئے حور نے سب کو ایک ساتھ دیکھ

کر دل میں ماشااللہ بولا

سب بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

ہانیہ نے دعا جیسا اور نور نے عائزہ جیسا ڈریس سیم ڈیزان اور سیم کلر کا پہنا ہوا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جبکہ سب لڑکوں نے سفید قمیض شلوار اور گرین، پلو کلر کے ڈوپٹے گلے میں ڈالے ہوئے تھے

اور خود زویا کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی فوٹو گرافر نے ان کی گروپ فوٹو لی

اب تم ہم سب کی بھی بات مانو۔۔۔۔۔۔نور بولی

کیا۔۔۔؟حور نے اس سے پوچھا

گانا سناؤ کوئی۔۔۔۔۔۔۔نور نے فرمائش کی

ہاں ہاں سناد و گانا سب بھی بولے

او کے ٹھیک ہے حورم نے حامی بھر لی

Attention ladies and gentle men

حور ہم سب کو اپنی خوبصورت سی آواز میں گانا سنانے لگی ہیں

زاوی نے یہ کہتے ہوئے مائک حور کے ہاتھ میں دے دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

I don’t need a lot of thing

I can get by with nothing

Of all the blessings

Life can bring

I’ve always needed something

But I’ve got all I want

When it comes to loving you

You are my only reason

You are my only truth

I need you like water

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Like breath, like rain

I need you like mercy

From heaven's gate

وہ پنک کلر کا شرارہ، یلو کرتی اور گرین کلر کا حجاب لئے اور اپنی بڑی بڑی شہد رنگ آنکھیں بند کیے گا رہی تھی

وہ اپنی دودھیا رنگت اور اپنے باریک کھڑے ستواں ناک میں ڈائمنڈ کی نوز پن پہنے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

There's a freedom

In your arms

That carries me through

I need you

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

I need you.....

گانا ختم ہوتے ہی وہاں موجود سب لوگوں نے اسے تالیاں بجا کر داد دی اور حور نے اپنے سر کو خم دے کر سب کا شکریہ ادا کیا

واووووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور آج تو محفل لوٹ لی

شایان، آیان اور نور ایک ساتھ بولے

(حور نے سب چھوٹوں سے کہا ہوا تھا کہ کوئی بھی اسے، عائزہ اور دعا کو آپی نہیں کہے گا)

واقعی میں گڑیا تم نے بہت اچھا گایا ہے زاوی نے بھی اسے داد دی

حسن، رضا اور باسل نے بھی اس کو سراہا تھا۔۔۔۔

حور تمھاری آواز بہت اچھی ہے ہانیہ نے تعریف کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

واہ آج تو کسی نے سب پر اپنا جادو کر دیا ہے۔۔۔۔۔عائزہ اور دعا اسے چھیڑتے ہوئے بولیں

۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے سب کا شکریہ Thanks a lot all of you ادا کیا

اور تم دونوں کو تو میں بعد میں پوچھوں گی حور نے عائزہ اور دعا کو گھورا

اس طرح ہنستے مسکراتے ہوئے تقریب کا اختتام ہوا

آج زاوی کی شادی کا دن تھا زاوی کے ساتھ حور لوگ بھی بارات لے کر میرج ہال آئے جہاں ان سب کا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا

کچھ دیر کے بعد نکاح کی رسم ادا کی گئی اور زویا کو زاوی کے ساتھ لا کر سٹیج پر بیٹھایا گیا

اور زاوی نے زویا کو دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ ریڈ کلر کا لہنگا اور گولڈن کلر کی کرتی پہنے سر پر ریڈ کلر کا ڈوپٹا اچھے سے سیٹ کیے اور خوبصورتی سے کیے گئے میک اپ میں اسپر الگ رہی تھی اور خود زاوی نے بلیک شیروانی پہنی ہوئی تھی

جب وہ سٹیج تک پہنچی تو زاوی نے اپنا ہاتھ اس کے آگے کیا

جب زویا نے اس کے میں ہاتھ اپنا ہاتھ دیا تو ہر طرف سے ہوٹینگ کی آوازیں آنے لگیں جس سے زویا جھنیپ گی جب کہ زاوی نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفا کیا تھا

وہ چاند اور سورج کی جوڑی لگ رہے تھے

زاوی بھائی بس کریں اب بھابھی آپ کی ہی ہیں گھر جا کر جتنا مرضی دیکھ لیجیے گا حور نے زوای کو زویا کو دیکھنے سے باز نا آتا دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چھیڑا

زوای نے حور کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جو پرپل کرتی، سکین کلر کا لہنگا جس پر پرپل کام تھا سکین کلر کا حجاب لئے واقعی میں جنت کی حور لگ رہی تھی

وہ اسے بہت عزیز تھی زاوی اسے اپنی چھوٹی بہن ہی سمجھتا تھا

تمھیں کیا ہے میری بیوی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زوای اسے تنگ کرتا ہوا بولا

حق ہا۔۔۔۔بیوی کیا آئی لوگ بہن کو بھول گئے حور نے اپنے مصنوئی آنسوں صاف کیے

اچھا میری ماں معاف کر دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زاوی نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے جب کہ زویان دونوں کو دیکھ کر ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

جائیں معاف کیا زویا بھی کا خیال کر کے آپ کو تو میں پھر کبھی پوچھوں گی

بہت بہت مہربانی۔۔۔۔۔۔زاوی مظلوم بنتے حور سے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا آپ لوگ کریں باتیں میں باقی سب کے پاس جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر کچھ رسمیں ادا کی گئیں اور پھر زویا سب کی دعاؤں کے سائے میں رخصت ہو کر زاوی کے گھر آ گئی جہاں اس کا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا

زویا کو حور، نور، ہانیہ، عائزہ اور دعا کمرے میں چھوڑ کر خود باہر آ گئیں اور دروازے کے پاس کھڑی ہو کر زاوی کا انتظار کرنے لگیں۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر کے بعد زاوی آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بھئی تم لوگوں نے آج میرے کمرے کر باہر پہرا دینا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

زاوی نے ان سب سے پوچھا

نہیں تو آپ ہمیں پیسے دیں اور اپنے کمرے میں چلے جائیں حور اس سے بولی

کیوں تم کو پیسے کیوں دوں۔۔۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے نادیں آج پھر ہم بھی جہاں ہیں اور آپ بھی فیصلہ اب آپ کے ہاتھ میں ہے سوچ لیں کیا کرنا ہے حورم نے اسے دھمکی دی

یار کیا زبردستی ہے میرا کمرہ اور میں ہی نہیں جا سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زاوی نے احتجاج کیا

جب کے باقی سب زاوی کی اور حور کی تکرار سن کر ہنس رہی تھیں

حور نے آگے سے کوئی جواب نا دیا خاموش ہی رہی

اچھا یہ لو۔۔۔زاوی نے کئی نوٹ اپنی جیب سے نکال کر حور کو دیئے

زاوی بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کتنے اچھے ہیں اب آپ جائیں بھابھی انتظار کر رہیں ہوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے خوشی سے بولی

مہربانی ہے آپ کی۔۔۔۔۔۔زوای کہتے ہوئے اپنے کمرے میں چلا گیا

اور وہ سب نیچے باقی سب کے پاس چلی گئیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب زاوی کمرے میں داخل ہوا تو زویا گھونگھٹ نکالے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی زاوی جا کر اس کے پاس بیڈ پر ہی بیٹھ گیا

زاوی نے جب اس کا گھونگھٹ اُٹھایا تو اسے دیکھتے ہی ماشااللہ بولا

(کیونکہ وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی)

جس سے زویا نے اپنا سر اور جھکا لیا۔۔۔۔زاوی نے اس کو تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اونچا کیا

زویا میری طرف دیکھو۔۔۔۔۔۔۔زویا نے آہستہ سے اپنی پلکیں اوپر اُٹھائیں اور زاوی کو دیکھا جس کی آنکھوں میں محبت کا ایک جہاں آباد تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔میں تمھیں پا کر آج بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔۔

اتنا خوش۔۔۔۔اتنا خوش۔۔۔۔کہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا میں اوپر والے کا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جتنا بھی شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے کہ اس نے میری محبت مجھے دے دی

زوای اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

ڈائمنڈ رنگ زویا کو پہنائی اور اس کے ہاتھ کو چوما۔۔۔

تم خوش ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زاوی نے زویا کو پیار سے دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں میں بھی بہت خوش ہوں۔۔۔۔زویا شرماتے ہوئے بولی

I love you zoya ----------

جواب نہیں دو گی۔۔۔۔۔۔۔بہت پیار سے پوچھا گیا

I love you too zawi ----------

زویا کے اس اظہار پر زاوی نے کھینچ کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا اور زویا نے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ کر اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چاند اور تاروں نے ان کے ملن کے گواہ تھے ایک نئ زندگی ان کے لئے اپنی باہنیں پھلائے ہوئے تھی

صبح جب زاوی کی آنکھ کھلی تو زویا اس کے سینے پر سر رکھے سو رہی تھی

زاوی نے اس کے چہرے سے بال ہٹائے اور اس کی پیشانی کو چوما۔۔۔۔۔۔۔

اس کا لمس محسوس کرتے ہوئے زویا نے اپنی آنکھیں کھول دیں

Good morning میری جان۔۔۔ہماری زندگی کی نئ صبح مبارک ہو

آپ کو بھی مبارک ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زویا اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپاتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیاارادہ ہے میری جان کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔آج اُٹھنا ہے کہ نہیں سب ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے پھر آج ہمارا ولیمہ بھی ہے اور تمھیں پارلر بھی جانا ہے۔۔۔۔۔۔

ویسے اگر تم کہو تو نہیں جاتے آج کمرے سے باہر کیا خیال ہے۔۔۔۔۔۔۔

زاوی نے اس کے گرد اپنے بازوں کا حصار بنایا

نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔چلیں فریش ہو جائیں پھر نیچے چلتے ہیں

زویا اس کا موڈ بدلتا دیکھ کر بولی

بہت ظالم ہو تم۔۔۔۔۔۔۔زوای اس سے کہتا ہوا واشروم میں گھس گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک تو یہ لڑکیاں بھی ناجب ایک ساتھ ہوتی ہیں نااان کو کسی بھی چیز کا ہوش نہیں رہتااب بھی تیار کم ہو رہی ہوں گی اور باتیں زیادہ کر رہی ہوں گی۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے غصے کا اظہار کیا

آیان جاؤان سب کو بلا کر لے کر آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیان جی ماما کرتا ہوا حور کے کمرے میں گیا کیونکہ وہ سب حور کے کمرے میں تیار ہو رہی تھیں

آیان جب کمرے میں داخل ہوا تو وہ سب باتیں کر رہیں تھیں۔۔۔۔

ماما بہت غصے میں ہیں کہ تم لوگ ابھی تک تیار نہیں ہوئیں اور ادھر تم لوگوں کی باتیں ہی ختم نہیں ہو رہیں ہیں۔۔۔۔۔۔آیان نے ان سب کو احساس دلایا

چلو چلو سب جلدی نیچے چلو نور سب سے بولی

تم سب جاؤ میں آتی ہوں۔۔۔۔۔حوران سے بولی اور وہ سب نیچے چلی گئیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نیچے دعا،عائزہ اور حور کی ساری فیملی تھی ان سب کو دیکھ کر ڈرائینگ روم میں موجود سب نے ماشااللہ کہا کیونکہ وہ سب لگ ہی اتنی پیاری رہیں تھیں

دعا نے سکائی بلیو،عائزہ نے سی گرین،نور نے پرپل،اور ہانیہ نے ریڈ،کلر کا باربی فراک پہنا ہوا تھا

حور کیوں نہیں آئی اب تک فاطمہ بیگم نے ان سے پوچھا آنٹی وہ آرہی ہے جواب دعا کی طرف سے آیا

فاطمہ بیگم ابھی کچھ کہنے لگیں ہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔حور ہاتھ میں وائلن پکڑے سڑھیاں اترتی ہوئی دیکھائی دی بیبی پنک باربی فروک پہنے،اس رنگ کو حجاب لیے ،شہد رنگ آنکھوں میں کاجل لگائے،ناک میں ڈائمنڈ کی نوز پن پہنے،ہونٹوں پر نیچرل پنک لیپ سٹیک لگائے بہت خوبصورت لگ رہی تھی ماشااللہ۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آج تو ہماری حور واقعی ہی جنت کی حور لگ رہی ہے علی صاحب نے اس کی پیشانی

چومی

تھینکس پاپا۔۔۔۔۔۔۔۔

میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے فاطمہ بیگم نے حور کو گلے لگایا

اچھا چلیں سب دیر ہو رہی ہے۔۔علی صاحب نے سب کو احساس دلایا تو سب ہوٹل

کی طرف روانہ ہو گئے جہاں زاوی کا ولیمہ تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔

زاوی نے بلیک تھری پیس سوٹ اور زویا نے پیچ کلر کی میکسی پہنی ہوئی تھی وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے سٹیج تک آئے۔۔۔۔۔۔۔۔سب کی ستائش بھری نظریں ان پر تھیں

آپ دونوں بہت پیارے لگ رہے ہو حور نے زاوی اور زویا سے کہا جب وہ دونوں سٹیج پر آئے

تھینکس بہنا۔۔۔۔۔تم بھی بہت اچھی لگ رہی ہو اور تمھیں اپنا وعدہ یاد ہے نا

۔۔۔۔۔زاوی نے بولا

مجھے تو یاد ہے آپ کو یاد ہے اپنا وعدہ۔۔۔۔۔حور نے زاوی سے پوچھا

ہاں یاد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا بھابھی زاوی بھائی نے آپ کو منہ دیکھائی میں کیا دیا۔۔۔۔۔حور نے زویا سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

توزویا نے اپنا رنگ والا ہاتھ اس کے سامنے کر دیا

ویری نائس بیوٹیفل رنگ۔۔۔۔۔۔۔واہ زاوی بھائی آپ کی چوائس بہت اچھی ہے

۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو لو پھر۔۔۔۔۔زویا بھی میری ہی چوائس ہے زاوی اتراتے ہوئے بولا

زویا زاوی کی بات سن کر جھنپ کر چہرہ جھکا لیا

اوئے ہوئے کیا بات ہے حور نے زاوی کو چھیڑا

اچھا چلیں پکس بنواتے ہیں سب مل کر۔۔۔۔۔حور نے سب کو سٹیج پر بلایا اور کافی دیر تک وہ سب پکس بناتے رہے۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر وہ سب زاوی اور زویا کو سٹیج پر اکیلا چھوڑ کر نیچے آ گئے

کچھ دیر کے بعد حور اپنا وائلن لے کر سٹیج پر آ گئی۔۔۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلیں بھی مسٹر اینڈ مسسز زاوی ریڈی ہو جائیں ڈانس کے لئے۔۔۔۔۔۔حوران دونوں سے مخاطب ہوئی

زاوی میں نہیں کر رہی کوئی ڈانس وانس زویا بولی

مان جاؤنا میری جان میرے لئے۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔زوای کے کہنے پر زویا مان گئی

ہیلو ایوری ون۔۔۔۔۔۔۔۔حور، میں اور زویا کچھ پرفوم کرنا چاہتے ہیں

زاوی نے سب کو مائک کے ذریعے سب کو متوجہ کیا

حور اپنا وائلن لے کر مائک کے سامنے کھڑی ہو گئی زاوی اور زویا نے اپنی پوزیشن سنبھال لی

حور نے ظالمہ گانے کی دھن بجانی شروع کی

جو تیری خاطر تڑپے پہلے سے ہی کیا اسے تڑپانا۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

او ظالمہ۔۔۔۔۔او ظالمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جو تیرے عشق میں بہکا پہلے سے ہی کیا اسے بہکانا۔

او ظالمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔او ظالمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(زاوی اور زویا دھن کے ساتھ ساتھ ڈانس کر رہے تھے)

آنکھیں مرحبا۔۔۔۔۔۔۔باتیں مرحبا۔۔۔۔۔۔۔

میں سو مرتبا دیوانہ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا انار ہا جب سے دل میرا تیرے حسن کا نشانا ہوا۔۔۔

جس کی ہر ڈھڑکن تو ہو ایسے دل کو کیا ڈھڑکنا۔۔۔۔۔

اوہ ظالمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔او ظالمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سانسوں میں تیری نزدیکیوں کا عطر تو گھول دے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گھول دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں ہی کیوں عشق ظاہر کروں تو بھی کبھی بول دے۔۔۔

بول دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لے کے جان ہی جائے گا میری۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قاتل تیرا ہر بہانا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تجھ سے ہی شروع تجھ پے ہی ختم۔۔۔۔۔۔۔

میرے پیار کا فسانا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو شمع ہے تو یاد رکھنا میں بھی ہوں پروانا۔۔۔۔۔۔۔

او ظالمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔او ظالمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیدار تیرا ملنے کے بعد چھوٹے میری انگڑائی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو ہی بتادے کیوں ظالمہ میں کہلائی۔۔۔۔۔۔

تو ہی بتادے کیوں ظالمہ میں کہلائی۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی حور نے دھن بجانا بند کی ہر کسی نے حور، زاوی اور زویا کو تالیاں بجا کے داد دی۔۔۔۔۔۔

جتنی اچھی حور نے دھن بجائی اتنا اچھا ہی زاوی اور زویا نے ڈانس کیا تھا

بہت اچھا پلے کیا ہے تم نے زویا حور سے بولی۔۔۔۔۔

واقعی میں بہت اچھا تھا گڑیا تھینکس میری فرمائش پوری کرنے کے لئے

زاوی بولا

نو تھینکس بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا آپ لوگ اینجوائے کریں میں باقی سب کے پاس جاتی ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حوران دونوں سے کہتی ہوئی سٹیج سے اتر کر عائزہ اور دعا کے پاس آگئی بہت مزہ آیا یار تم تو کمال ہو تم نے بہت اچھا پلے کیا وائلن اور زویا بھابھی اور زاوی بھائی نے بھی بہت اچھا ڈانس کیا عائزہ بولی

تھینکس یار۔۔۔۔۔اچھا کس نے وڈیو بنائی ہے تم دونوں میں سے

مجھے بھی دیکھنا ہے بھائی اور بھابھی کا ڈانس۔۔۔۔۔۔۔

حور نے ان دونوں سے استفسار کیا

یہ لو۔۔۔۔۔دعا نے اپنا موبائیل اس کے سامنے کیا اور حور وڈیو دیکھنے لگی

واووو۔۔۔بہت اچھا ڈانس کیا ہے بھائی اور بھابھی نے حور نے وڈیو دیکھنے کے بعد خوشی کا اظہار کیا

اور تم نے وڈیو نہیں بنائی حور نے عائزہ سے پوچھا

میں نے صرف تمھاری اکیلی کی ہی بنائی ہے۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیکھاؤ۔۔۔۔۔۔

عائزہ نے اپنا موبائیل اسے دے دیا۔۔۔۔۔۔

سبحان اللہ، ماشااللہ، چشمِ بدور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں تو بہت پیاری لگ رہی ہوں

۔۔۔۔حور نے خود کی وڈیو دیکھنے کے بعد خود اپنی ہی تعریف کی

اس میں کوئی شک نہیں کہ تم بہت پیاری ہو دعا اپنے لہجے میں اس کے لیے پیار

سموئے بولی

تھینکس۔۔۔۔۔۔۔حور نے ان کا شکریہ ادا کیا

اچھا چلو ماما لوگوں کے پاس چلتے ہیں عائزہ بولی

وہ تینوں عائشہ بیگم کی طرف چل دیں

کچھ دیر کے بعد سب نے کھانا کھایا۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کھانا کھاتے دعا کو اپنے چہرے پر کسی کی نظروں کی تپش کا احساس ہوا تو اس نے اپنے سامنے دیکھا تو رضا اسے دیکھ رہا تھا دعا نے فورا ہی اپنا چہرہ نیچے کر لیا

عائزہ کو بھی ایسا لگا کہ کوئی کافی دیر سے اسے دیکھ رہا ہے اس نے جب سامنے دیکھا تو حسن اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔عائزہ نے فورا اپنا چہرہ نیچے کر لیا

حور ان دونوں کو دیکھا اور پھر ان کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو وہ ساری بات سمجھ گئی لیکن پھر بھی ان دونوں کو تنگ کرنے کے لئے ان سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ تم دونوں اتنی لال کیوں ہو رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حور نے ان دونوں کی شکلیں دیکھتے ہوئے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کو کنٹرول کیا تھا

تمھیں سب پتا ہے پھر بھی پوچھ رہی ہو۔۔۔۔۔عائزہ دانت پیستے ہوئے بولی

ویسے کیا خیال ہے رضا بھائی اور حسن بھائی کو اس ٹیبل پر نا لے آؤں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور آہستہ سے بولی جو صرف عائزہ اوہ دعانے ہی سنا تھا

اس کی بات پر ان دونوں نے اسے گھورا۔۔۔۔۔۔پر ادھر کس کو پرواہ تھی

اچھا اچھا منہ صحیح کر لو نہیں تو میری ہنسی نکل جانی ہے اور سب کو ہنسنے کی وجہ بھی بتانی پڑنی ہے حور نے ان کو دھمکی دی جس کا ان پر اثر ہو گیا اور وہ دونوں نارمل ہو گئیں

کھانا کھانے کے بعد وہ سب زاوی اور زویا کے پاس سٹیج پر آ گئیں

بھائی آپ ہنی مون پر کہاں جا رہے ہیں حور نے زاوی سے پوچھا

پیرس۔۔۔۔زاوی کی طرف سے جواب آیا

واووووو۔۔۔۔اچھا آپ نے گروپ میں اپنی اور بھابھی کی ہنی مون کی ساری پکس سینڈ کرنی ہیں اوکے۔۔۔۔

حور نے زاوی پر رعب جمایا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا ٹھیک ہے میری گڑیا اور کچھ۔۔۔۔۔

نہیں اور کچھ نہیں۔۔۔۔۔ حور مسکراتے ہوئے بولی

کافی دہر تک وہ باتیں کرتے رہے اور پھر اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے

وہ ابھی سونے ہی لگی تھی کہ زاوی کی کال آگئی

اس نے مسکراتے ہوئے کال رسیو کی

آج کیسے یاد آگئی بہن کی۔۔۔ حور مصنوئی غصہ کرتے ہوئے زاوی سے بولی

اپنی بہن کو میں کیسے بھول سکتا ہوں وہ تو شادی کے بعد دعوتوں میں اتنا مصروف ہو گیا

ٹائم ہی نہیں مل سکا اور پھر آفس کا بھی کام ہوتا ہے اس لئے تمھیں کال ہیں کر سکا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے پتا ہے زویا بھابھی سے بات ہوتی رہتی ہے انہوں نے بتایا تھا وہ تو بس میں آپ کو تنگ کر رہی تھی

اچھا کل کا ڈنر میری طرف سے ساری ینگ پارٹی کے لئے سب کو بتا دینا ٹھیک ہے

ٹھیک ہے زاوی بھائی

اچھا گوڈ نائٹ۔۔۔۔۔۔اینڈ اللہ حافظ گڑیا

گوڈ نائٹ بھائی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

سب نے زویااور زاوی کو سلام کیا

ایک دوسرے سے ملنے کے بعد سب بیٹھ گئے

چلو بھئی جس نے جو کھانا ہے آڈر کرو۔۔۔۔۔زاوی ان سب سے بولا

سب نے اپنی اپنی مرضی کا کھانا آڈر کیا

تو کیسی گزر رہی ہے آپ کی شادی شودالائف حور نے ان دونوں سے پوچھا

بہت اچھی۔۔۔۔جواب زاوی کی طرف سے آیا

اوکے ویری گوڈ۔۔۔۔اللہ آپ دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے حوران سے بولی

آمین۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب نے کہا

اتنے میں ویٹر کھانا لے کر آگیااور کھانا سرو کر کے چلا گیا

سب نے ڈنر کو خوب انجوائے کیا کھانے کے بعد سب نے آئس کریم کھائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایک دوسرے کے ساتھ اچھا وقت گزارنے اور ڈنر کے بعد سب اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے

نور اور باسل کا رزلٹ آگیا ان دونوں کے بہت اچھے نمبرز آئے اور ان دونوں نے ایک ہی کالج میں اڈمیشن لے لیا نور اور باسل کی آپس میں بہت بنتی تھی

دعا، عائزہ اور حور کا رزلٹ بھی آگیا حور نے ٹوپ کیا تھا بورڈ میں۔۔۔۔

دعا اور عائزہ کے بھی بہت اچھے نمبر آئے تھے

ان تینوں کا کوکیئنگ کورس اور حور کا فائٹینگ کورس بھی مکمل ہو گیا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

رات کا کھانا حور نے خود بنایا تھا اور خود ہی ٹیبل پر لگایا تھا اس نے فاطمہ بیگم کو کچھ بھی کرنے سے منع کر دیا تھا

آجائیں سب کھانا ریڈی ہے حور نے سب کو ڈنر کے لئے بلایا

آج میرے رزلٹ آنے کی خوشی میں نے خود کھانا اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔۔۔ حور نے سب کو آگاہ کیا

واہ خوشبو تو بہت اچھی ہے اب پتا نہیں اندر سے کیسا ہو گا شایان نے حور کو تنگ کیا

اب جیسا بھی بنا ہے کھانا تو پڑے گا میں نے پہلی دفعہ تو بنایا ہے۔۔۔۔۔

میں نے سوچا کیوں نا رزلٹ آنے کی خوشی میں آج اپنے کوکینگ کورس کو بھی آزما لیا جائے اب آپ لوگ بتائیں کیسا بنا ہے۔۔۔۔

بہت برا ہو گا دیکھ لینا آپ سب۔۔۔۔۔۔ نور بولی

نا کرو میری بیٹی کو تنگ۔۔۔۔۔۔ علی صاحب ان سب سے بولے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سب سے پہلے میں چکھوں گا۔۔۔۔۔۔آیان بولا

اچھا تم ہی ٹرائے کرو پہلے حور مسکراتے ہوئے بولی

حور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیان نے کھانا چکھنے کے بعد اونچی آواز میں بولا اور منہ کے زاویے بگاڑے

کیا ہوا اچھا نہیں بنا کیا۔۔۔۔۔۔حور پریشانی سے استفسار کیا

اب کیا بتاؤں کیسا ہے۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔حور نے پوچھا

مطلب یہ کہ۔۔۔۔۔۔آپ سب خود ہی کھا کر دیکھ لو کیسا ہے کھانا میں کیا بتاؤں

۔۔۔۔۔۔۔آیان بولا

چلو سب لوگ کھانا کھاؤ۔۔۔۔فاطمہ بیگم سب سے مخاطب ہوئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب نے کھانا سٹارٹ کیا سوائے حور کے وہ ان سب کے میں کی طرف دیکھ رہی تھی کہ سب کیا ریسپونس دیتے ہیں

کھانا بہت اچھا بنایا ہے میری بیٹی نے۔۔۔۔۔ علی صاحب پیار سے بولے

واقعی ہی کھانا بہت اچھا ہے حالانکہ ہمیں امید نہیں تھی نور نے اسکی تعریف کرنے کے ساتھ ساتھ اسے تنگ کرنا بھی ضروری سمجھا

آپ لوگ سچ کہہ رہے ہو یا میرا دل رکھنے کے لئے کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔۔ حور نے پوچھا

سچی کھانا بہت مزے کا ہے شایان نے بھی کھانے کی تعریف کی

اور ماما آپکو کیسا لگا۔۔۔۔ حور نے فاطمہ بیگم سے پوچھا جو کافی دیر سے خاموش تھیں

کھڑی ہو۔۔۔۔ فاطمہ بیگم اسے کھڑا ہونے کا بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔ کھانا بہت اچھا ہے فاطمہ بیگم نے اسے گلے لگاتے اور اسکی پیشانی چومتے ہوئے اسکے بنائے ہوئے کھانے کی تعریف کی

تھینکس آل آف یو۔۔۔۔۔۔۔ حور نے سب کا شکریہ ادا کیا

اچھا اب کھانا کھاؤ تم بھی علی صاحب نے حور سے کہا جواب تک کھڑی تھی وہ جی پاپا کہتی ہوئی بیٹھ گئی

کو ہم سب کو کسی ہوٹل میں Saturday night پاپا کیوں نا اس ٹریٹ دیں اور ہم سب کی کامیابی کو بھی سیلیبرٹ کر لیں گے

حور نے علی صاحب سے فرمائش کی

ٹھیک ہے جیسے میری بیٹی کی مرضی۔۔۔۔۔ علی صاحب نے حامی بھر لی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور کیا گفٹ چاہیئے اپنے پاپا کی طرف سے میری بیٹی کو۔۔۔۔۔۔۔۔ علی صاحب نے اس سے پوچھا

مجھے میری ذاتی گاڑی چاہیئے۔۔۔۔۔اور اپنی گاڑی میں خود ڈرائیو کیا کروں گی ۔۔۔۔۔یونیورسٹی بھی دعا اور عائزہ کے ساتھ اپنی گاڑی پر خود ڈرائیو کر کے جایا کروں گی۔۔۔۔۔۔۔۔

حور نے فرمائش کی

ٹھیک ہے جیسے میری بیٹی کی خوشی۔۔۔۔ علی صاحب نے اسکی پیشانی چومی

اگر کچھ ہو گیا راستے میں تو کیا کرو گی تم لوگ۔۔۔۔

ڈرائیور ساتھ ہو تو کوئی ٹینشن نہیں ہوتی فاطمہ بیگم پریشانی سے بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پلیز ماما مان جائیں نا۔۔۔۔۔۔۔۔ویسے بھی میں نے فائیٹینگ کورس کس لیے کیا ہے۔۔۔۔۔۔کوئی کچھ کہہ تو دیکھ کر تو دیکھے اس کی گردن اُڑادوں گی

حور نے انکی منت کی

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم اسکی خوشی کو دیکھتے ہوئے مان گئیں

تھینکس ماما، پاپا۔۔۔۔۔۔حور نے ان دونوں کا شکریہ ادا کیا

حور جب تمھاری گاڑی آئی تو تم نے ہمیں اپنی گاڑی پے ڈرائیو پر بھی لے کر جانا ہے آیان نے اس سے فرمائش کی

اور ٹریٹ بھی۔۔۔۔۔۔۔شایان اور نور نے اپنی فرمائش اسکے سامنے رکھی اچھا ڈن۔۔۔۔۔۔حور نے ان تینوں کی مرمائشیں مان لیں

اچھا اب آپ سب ڈرائینگ روم میں بیٹھیں میں کافی بنا کے لے آتی ہوں فاطمہ بیگم ان سب سے کھانا کھانے کے بعد بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ سب ڈرائینگ روم میں آ گئے کچھ دیر کے بعد وہ کافی بنا کے لے آ گئیں انہوں نے سب کو کافی سرف کی۔۔۔۔

علی صاحب، آیان، شایان اور اپنے لئے وہ بلیک کافی جبکہ نور کے لئے کریم کافی اور حور کے لئے کریم کافی چاکلیٹ کے ساتھ جو اس کی پسندیدہ تھی بنا کے لائیں

کافی دیر تک وہ سب باتیں کرتے رہے۔۔۔۔۔ نور اپنے کالج کی باتیں شایان اور آیان اپنے سکول کی باتیں سب کو بتاتے رہے

چلو اب سب سو جاؤ جا کر کافی رات ہو گئی ہے صبح اٹھنا بھی ہے فاطمہ بیگم نے ان سب کو احساس دلوایا جن کی باتیں ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں

سب ایک دوسرے کو گوڈ نائٹ کہتے اپنے اپنے روم میں چلے گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اگلے دن حور نے سب کو کال کر کے ڈنر کے لئے ہوٹل میں اینواٹ کیا

رات کو آٹھ بجے سب ہوٹل پہنچ گئے

سب نے حور کو ٹاپ کرنے پر مبارک باد دی اور گفٹس بھی دیئے

آگے تم سب کا کیا کرنے کا ارادہ ہے زاوی نے ان سے پوچھا

ہم بی ایس کریں گی جواب دعا کی طرف سے آیا

اوکے نائس۔۔۔۔۔۔۔۔زاوی نے کہا

آپ لوگ کب جا رہے ہیں پیرس۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے زویا سے پوچھا

کل شام 6 بجے کی فلائٹ ہے زویا نے اس کو بتایا

اچھا۔۔۔۔۔الہیٰ آپ دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔۔۔اور آپ دونوں

جلدی سے مجھے پھوپھو بنا دیں حور زویا اور زاوی کے پاس ہوتے ہوئے بولی

وہ دونوں اس کے قریب ہی بیٹھے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تینوں آپس میں جو باتیں کر رہے تھے وہ کسی کو سنائی نہیں دے رہیں تھیں

اس کی بات سن کر زویا کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا اور زاوی نے مسکراتے ہوئے اپنا چہرہ جھکا لیا

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔زاوی اس سے بولا

دعا، عائزہ اور حور نے مل کر ایک کیک کاٹا۔۔۔۔۔

اور نور اور باسل نے دوسرا کیک کاٹا اپنے پاس ہونے کی خوشی میں

سب نے بہت اچھے ماحول میں ڈنر کیا گیا

اور کافی ٹائم ایک دوسرے کے ساتھ گزارنے کے بعد سب اپنے اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حور یار کیا ہے تم ابھی تک ریڈی نہیں ہوئی ہم لیٹ ہو رہے ہیں دعا اسے ابھی تک واشروم میں دیکھ کر بولی

حور کی بچی آجا باہر۔۔۔۔۔عائزہ نے غصے کا اظہار کیا

ان تینوں نے یونیورسٹی اڈمیشن فارم فل کرنے جانا تھا اور حور نے ان دونوں کو اپنی طرف آنے کا بولا وہ تو آ گئیں تھیں پر وہ خود ابھی تک واشروم میں تھی

کچھ دیر کے بعد وہ واشروم سے باہر نکلی

شکر خدا کیا جو تم آج کی تاریخ میں ہی باہر آ گئی دعا نے طنز کیا

اچھا اب تم دونوں زیادہ نا بولو مجھے تیار ہونے دو حوران سے بولی

ہو جا تیار میری ماں ہم چپ اب۔۔۔۔۔عائزہ بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور نے بال کیچر میں قید کیے، سر پر حجاب لیا، چہرے پر صرف کریم لگائی، ہونٹوں پر نیچرل پنک لیپسٹیک لگائی اور جوتا پہنا

لو ہو گئی میں ریڈی۔۔۔۔۔۔۔ حور نے ان دونوں سے بولی جو اپنی باتوں میں لگی ہوئی تھیں

ان دونوں نے اس کی طرف دیکھا اور دل ہی دل میں ماشااللہ بولا کیونکہ وہ بنا کسی میک اپ کے لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی اسے کسی میک اپ کی ضرورت ہی نہیں تھی وہ تھی بہت پیاری اللہ نے اسے بڑی فرصت سے بنایا تھا

اچھا چلو اب مجھے کیا گھور رہی ہو حور نے ان دونوں سے کہا جو ابھی تک اسے ہی دیکھ رہیں تھیں

دعا اور عائزہ نے بھی حجاب لیا ہوا تھا یہ ان کے گھر کی سب لڑکیوں کی عادت تھی جب بھی وہ باہر جاتی تھیں تو حجاب ضرور لیتی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہاں تک کے سکول اور کالج میں بھی کیوں کہ وہ سب ہمیشہ کوایجوکیشن میں ہی پڑھیں تھیں

چلو آجاؤاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حوران سے بولی

اور وہ گاڑی میں بیٹھ گئیں۔چلیں کر موبا باگاڑی چلائیں حور ڈرائیور سے بولی

یونیورسٹی جاکران تینوں نے فارم فل کیے اور یونیورسٹی کو گھوم پھر کر دیکھا

چلو یار کھانا کھاتے ہیں بہت بھوک لگی ہے حور نے دہائی دی

ایک تو تمھیں ہر وقت بھوک کیوں لگی رہتی ہے دعا نے اس سے پوچھا

کیا کرو اب بھوک لگ گئی ہے۔۔۔۔۔حور معصوم سا منہ بنایا

تم کتنا کھاتی ہو پر پھر بھی کتنی سمارٹ ہو اگر ہم دونوں اتنا کھائیں تو پھول کر گول گپے کی طرح ہو جائیں عائزہ حور سے بولی

دیکھ لو پھر میرے جیسے پیس بھی اس دنیا میں کم کم ہی ملتے ہیں حور ایک ادا سے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

واقعی صحیح بات کی ہے تم جیسا عجوبا بھی ہمیں کہیں اور کہاں مل سکتا ہے

دعا اسے چھیڑتے ہوئے بولی

جیلس لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے بنا برے مانے مسکراتے ہوئے بولی

اچھا چلو اب چھوڑو ان باتوں کو کنٹین چلتے ہیں عائزہ ان سے بولی

کنٹین سے کھانا کھانے کے بعد وہ گھر چلیں گئیں

یہ لو بیٹا تمھاری گاڑی کی چابی۔۔۔۔۔۔۔علی صاحب نے دفتر سے واپسی پر حور کو چابی دی

تھینک یو پاپا سو مچ۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور ان کے گلے لگ گئی

نو تھینکس بیٹا۔۔۔۔۔۔۔اور آپ کی گاڑی باہر پارکینگ میں کھڑی ہے دیکھ لو

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حوراو کے پاپا۔۔۔۔۔ کہتی ہوئی باہر چلی گئی جب وہ باہر آئی تو باہر بلیک مرسیڈیز کھڑی تھی

واووووو۔۔۔۔۔۔۔۔ویری بیوٹیفل

وہ بھاگتی ہوئی ڈرائینگ روم میں گئی اور علی صاحب کے گلے لگ گئی

پاپا تھیک یو سو مچ یو آر دی بیسٹ پاپا اوف دی ورلڈ۔۔۔۔۔آئی لو یو سو مچ

کیا ہوا جو آج اپنے پاپا پر اتنا پار آرہا ہے۔۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے اس سے پوچھا

حور علی صاحب سے الگ ہو کر ان کے پاس آئی

یو نو ماما۔۔۔۔پاپا نے مجھے میرے فیورٹ کلر اور برینڈ کی کار گفٹ کی ہے باہر کھڑی ہے گاڑی میں ابھی دیکھ کر آئی ہوں بہت اچھی ہے

خوشی حور کے چہرے پر صاف نظر آرہی تھی

فاطمہ بیگم اور علی صاحب اسے خوش دیکھ کر بہت خوش تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پاپا تھینک یو آج تک میری ہر خواہش پوری کرنے کے لئے۔۔۔۔وہ پھر سے ان کے گلے لگ گئی

مجھے میری بیٹی کی ہر خواہش بہت عزیز ہے۔۔۔۔ علی صاحب اس کی پیشانی چومی اور پیار سے بولے

اچھا میں نا اب گاڑی دیکھ لوں اور سب کو کال کر کے بتاتی ہوں

حوران دونوں سے کہتی ہوئی گاڑی کی طرف چلی گئی

آج کتنے عرصے بعد میری بیٹی خوش لگ رہی ہے اللہ اس کو ہر مصیبت یحییٰ سے بچائے

فاطمہ بیگم اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولیں

آمین۔۔۔۔۔ علی صاحب فاطمہ بیگم کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہم سب نے تو ہمیشہ کوشش کی ہے اسے خوش رکھنے کی تاکہ اسے وہ باتیں یاد نا آئیں جو اسے تکلیف دیتی ہیں پر پھر بھی جو اس کے ساتھ ہوا ہے اس کو بھولنا آسان بھی نہیں ہے اللہ ہماری بیٹی کی ہر مشکل میں مدد کرے اس کو دنیا کے ہر خوشی دے علی صاحب ان سے بولے

آمین۔۔۔۔۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے کہا

اچھا آپ اب چینج کر لیں میں آپ کے چائے بناتی ہوں وہ ان سے کہتی ہوئیں کچن میں چلیں گئیں

اور علی صاحب اپنے کمرے میں چلے گئے

ماما باہر گاڑی کس کی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نور نے ابھی کالج سے واپس آئی تھی اس نے پارکینگ میں نئ گاڑی کھڑی دیکھ کر ان سے پوچھا

حور کی ہے تمھارے پاپا نے اسے گفٹ کی ہے

واووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماما بہت پیاری گاڑی ہے

میں ابھی حور کو مبارک باد دیتی ہوں اور ٹریٹ کا بھی کہتی ہوں

ویسے وہ اس وقت کہاں ہے نور نے فاطمہ بیگم سے پوچھا

وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔۔۔فاطمہ بیگم بولیں

او کے ماما میں اس کے کمرے میں جا رہی ہوں وہ ان سے کہتی ہوئی حور کے کمرے کی طرف چل دی

حور نے دعا اور عائزہ کو کال کی اپنی گاڑی کا بتانے کی لئے جو اسے پاپا نے گفٹ کی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور نے ان دونوں کو ایک ساتھ کال کی

ہیلو چڑیلوں کیسی ہو تم دونوں۔۔۔۔۔۔۔۔حوران سے بولی

ہم تو ٹھیک ہیں پر تم کبھی باز نا آنا ہمیں تنگ کرنے سے۔۔۔۔۔دعا بولی

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تو تم دونوں کی قسمت خراب تھی جو تم میری کزنز اور

دوست ہو

حور ہنستے ہوئے بولی

کیا بات آج بہت خوش لگ رہی ہو۔۔۔۔۔۔عائزہ نے پوچھا

ہاں آج میں بہت خوش ہوں حور بولی

وہ کیوں۔۔۔۔۔ کہیں کسی سے محبت تو نہیں ہو گئی دعا بولی

""""کس طرح کر لوں کسی اور سے محبت

مجھے خود سے زیادہ کوئی پیارا نہیں لگتا""""

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور دعا کے سوال کے جواب میں بولی

اس کا مطلب ہے تم کبھی کسی سے محبت نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔عائزہ نے حور سے پوچھا

بلکل ٹھیک کہا تم نے میری زندگی میں کسی اور کی کوئی جگہ نہیں ہے تو پھر کیسے کوئی آ جائے گا کوئی نہیں آ سکتا نا میرے دل میں۔۔۔۔۔۔۔

اور ناہی میری زندگی میں۔۔۔۔۔۔حور اٹل لہجے میں بولی

شادی کرو گی کہ وہ بھی نہیں کرو گی دعا نے پوچھا

نہیں کروں گی۔۔۔۔حور بولی

کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔عائزہ نے پوچھا

بس میں نہیں چاہتی کہ کوئی بھی مجھ پر اپنا حق جتائے حور بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا چھوڑو ان باتوں کو تم یہ بتاؤ خوش کیوں ہو تم آج دعا بات کا رخ بدلتے ہوئے بولی

ہاں ہاں بتاؤ کیا خوش خبری ہے عائزہ نے بھی اس سے استفسار کیا

پاپا نے آج مجھے گاڑی لے کر دی ہے اور اس گاڑی پر ہم تینوں یونیورسٹی جایا کریں گی پاپا سے میں پرمیشن لے لی ہے میں نے۔۔۔۔۔۔۔

اور مصطفی اور احمد انکل سے پاپا خود ہی بات کر لیں گے

بہت بہت مبارک ہو۔۔۔۔۔۔۔دعا اور عائزہ ایک ساتھ بولی تھیں

تھینکس۔۔۔۔۔۔حور نے ان کا شکریہ ادا کیا

اور ہماری ٹریٹ۔۔۔۔۔۔دعا نے پوچھا

ہے آج کا ڈنر تو دعا کے گھر Saturday night ہمم۔۔۔۔۔۔۔۔آج

ہے کل کو میں نے آیان، شایان اور نور کو ٹریٹ دینی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر منڈے کو ہم نے یونی بھی جانا ہے منڈے کر یونی سے واپسی پر تم لوگوں کی ٹریٹ پکی ٹھیک ہے ناحور بولی

اوکے ڈن۔۔۔۔دعااور عائزہ ایک ساتھ بولیں

اوکے ٹھیک ہے پھر۔۔۔۔حور بولی

اسی اثنا میں دروازے پر نوک ہوا

اچھااللہ حافظ پھر بات ہو گی حوران دونوں سے بولی

اوکے اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔۔وہ دونوں بولیں

حور بہت بہت مبارک ہو میں تمھاری گاڑی دیکھ کے آئی ہوں بہت پیاری ہے

نور نے اندر آتے ہوئے اسے مبارک باد دی

تھینکس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھااب ہماری ٹریٹ کب ملے گی نور نے اس سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کل تمھیں، آیان اور شایان کو لنچ کرواں گی ٹھیک ہے حور مسکراتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے نور بولی

اوکے میں چینج کرنے جارہی ہوں اپنے کمرے میں تم نیچے چلو شایان لوگ بھی آنے والے ہوں گے نور حور سے بولی

اچھا ٹھیک ہے میں نیچے جارہی ہوں تم چینج کر کے آجاؤ

نور اپنے روم میں چلی گئی اور حور نیچے چلی گئی

اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔آیان اور شایان نے سلام کیا

وعلیکم اسلام۔۔۔۔بیٹا فاطمہ بیگم نے ان کے سلام کا جواب دیا

حور باہر گاڑی کس کی ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شایان نے حور سے پوچھا جو کہ ڈرائینگ روم میں ماما کے ساتھ بیٹھی ہوئی نیوز دیکھ رہی تھی

آیان اور شایان ابھی سکول سے آئے تھے

میری۔۔۔۔۔۔حور بولی

سچی۔۔۔۔۔۔شایان اور آیان ایک ساتھ بولے

ہاں سچی۔۔۔۔۔۔۔حور مسکراتے ہوئے بولی

بہت بہت مبارک ہو دونوں بھائی صوفے پر حور کے دونوں طرف آکر بیٹھ گئے

حور نے ان دونوں کے گرد اپنے بازو پھیلائے

تھینکس میرے پیارے سے بھائیوں حور نے ان دونوں کو اپنے ساتھ لگایا ہوئے

اور ہماری ٹریٹ۔۔۔۔۔آیان نے حور سے استفسار کیا

کل کو آپ کو آپ کی ٹریٹ بھی مل جائے گی حور نے آیان کے بال بگاڑھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔آیان مسکراتے ہوئے بولا

اتنے میں نور بھی ان کے پاس آگئی

یہ تو زیادتی ہے میرے ساتھ میں کچھ نہیں لگتی کیا

نور نے ان تینوں کو ساتھ بیٹھا دیکھ کر خفگی کا اظہار کیا

آجاؤ تم بھی۔۔۔۔۔۔آیان نے نور سے کہا

نور بھی آیان کے ساتھ آکر بیٹھ گئی اور اس کے گرد اپنا بازو پھیلایا

ماشااللہ۔۔۔۔۔اللہ میرے بچوں کو ہمیشہ خوش رکھے

فاطمہ بیگم ان چاروں ایک ساتھ دیکھ کر دل میں بولیں

کچھ دیر تک وہ سب باتیں کرتے رہے

اچھا اب سب اپنا اپنا کام کرلو پھر ہمیں عائشہ بھابھی کی طرف ڈنر پر بھی جانا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فاطمہ بیگم ان سب سے بولیں

اوکے ماما۔۔۔۔۔۔سب کہتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے

مصطفی،احمد مجھے تم دونوں سے ایک بات کرنی ہے

علی صاحب ان سے بولے

وہ سب اس وقت مصطفی صاحب کے گھر ڈنر پر جمع تھے اور ڈائنیگ ٹیبل پر موجود تھے

علی صاحب کی بات سن کر سب ان کی طرف متوجہ ہو گئے خاص طور پر دعا،عائزہ اور حور

ہاں علی بولو کیا بات ہے احمد صاحب بولے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بچیاں چاہتی ہیں کہ وہ حور کی کار پر خود ہی یونی جایا کریں اگر تم لوگوں کی اجازت ہو تو۔۔۔۔۔ علی صاحب بولے

اگر کبھی راستے میں کوئے پرو بلم ہو گئی تو بچیاں اکیلی کیا کریں گی

احمد صاحب بولے

ہماری حور ہے نا اگر کبھی کچھ ہو گیا تو ہماری حور ہے نا وہ سب سنبھال لے گی علی صاحب بولے

وہ کیسے۔۔۔۔۔۔۔ مصطفی صاحب کی طرف سے سوال کیا گیا

تم لوگوں کو ابھی تک یہ نہیں پتا ہے کہ حور نے فائٹینگ کورس بھی کیا ہوا ہے علی صاحب بولے

حور۔۔۔۔۔۔۔ دعا اور عائزہ دونوں حور کو گھورتے ہوئے ایک ساتھ بولیں

حور نے مسکراتے ہوئے سوالیہ نظروں سے ان دونوں کو دیکھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم نے ہم دونوں کو بھی نہیں بتایا۔۔۔۔عائزہ نے شکوہ کیا

اس کی بات سن کر حور نے صرف مسکرانے پر اکتفا کیا

ہنس لو تم کو بعد میں ہم پوچھیں گی دعا نے اسے گھورا

یہ تو اچھی بات ہے جو ہماری بیٹی کو اپنا دفع کرنا بھی آتا ہے احمد صاحب بولے

ٹھیک ہے میری طرف سے اجازت ہے مصطفی صاحب مان گئے

مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں ہے احمد صاحب نے بھی حامی بھری

بھابھی آپ لوگوں کی طرف سے بھی اجازت ہے علی صاحب نے عائشہ اور حنا بیگم سے پوچھا

ہماری طرف سے اجازت ہے کیوں حنا۔۔۔۔عائشہ بیگم بولیں

ہاں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔حنا بیگم بولیں

تھینکس آپ کا پرمیشن دینے کے لئے حور ان سب کا شکریہ ادا کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نو تھینکس بیٹا حنا بیگم پیار سے بولیں

کھانا کھانے کے بعد سب ڈرائینگ روم میں آ گئے

اور فاطمہ، عائشہ اور حنا بیگم سب کے کافی بنانے کچن میں چلی گئیں

ہمیں تو آج پتا چلا ہماری بہن کے پاس اتنے ہنر ہیں رضا نے حور کو مخاطب کیا

بس دیکھ لیں بھائی پھر آپ کی بہن نے کبھی غرور نہیں کیا حور ایک ادا سے بولی

حور کیوں نا ایک بائیک ریس ہی ہو جائے حسن اس سے بولا

حور نے بائیک چلانی بھی آتی تھی اس نے اپنے پاپا سے بائیک چلانا سیکھی تھی

ٹھیک ہے بھائی پر زاوی بھائی کے آنے کے بعد۔۔۔۔۔۔جب وہ اپنے ہنی مون سے واپس آئیں گے تو پھر رکھیں گے ریس ٹھیک ہے نا۔۔۔۔۔۔۔

حور بولی

ٹھیک ہے حسن بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور جو ہار جائے گا وہ سب کو ڈنر کرائے گا ڈن رضا نے ان دونوں سے پوچھا

ٹھیک ہے زاوی بھائی آجائیں پھر ہو گی آپ دونوں زاوی بھائی اور میرے درمیان

ریس ڈن ہو گیا حوران سے بولی

اوکے۔۔۔۔۔۔حسن اور رضا نے ہاں میں سر ہلایا

اچھا اب تم سب باتیں کرو ہم پاپا لوگوں کے پاس جا رہے ہیں حسن نے ان سب

سے کہتا ہوا رضا کے ساتھ وہاں سے چلا گیا

مصطفی، علی اور احمد صاحب ان لوگوں سے کچھ دور بیٹھے تھ

نور، آیان، ہانیہ، باسل، شایان کارڈز کھیلنے لگے

اور دعا اور عائزہ نے حور کو گھیر لیا

اب بتاؤ تم نے ہم کو کیوں نہیں بتایا اپنے فائٹینگ کورس کے بارے میں۔۔۔۔۔دعا

نے اس سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ اس لئے کیوں کہ میں دیکھنا چاہتی تھی کہ جب تم لوگوں کو پتا چلے گا کہ میں نے فائٹینگ کورس کیا ہوا ہے تو تم لوگوں کو کیا رسپونس ہوتا ہے

حور نے مسکراتے ہوئے اسکی بات کا جواب دیا

یار ویسے تم تو بڑی پاور فل ہو تم کو تو سب کچھ آتا ہے دنیا کا کون سا کام ہے جو تم کو نہیں آتا عائزہ رشک سے بولی

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ابھی مجھے بہت کچھ نہیں آتا اور وہ سب مجھے ابھی سیکھنا ہے حور عاجزی سے بولی

اچھا اور کیا سیکھنا ہے تم نے عائزہ نے حور سے پوچھا

وہ تو وقت آنے پر تمھیں خود ہی پتا چل جائے گا حور مسکراتے ہوئے بولی

اوکے۔۔۔۔دعا اور عائزہ نے سر ہلایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ویسے مجھے ایک بات تو بتاؤ تم دونوں کو رضا اور حسن بھائی کیسے لگتے ہیں حور نے ان دونوں سے پوچھا

ہمارے بھائی ہیں ہمارے لئے تو ہمارے بھائی دنیا کے سب سے اچھے انسان اور بھائی ہیں دعا کے لہجے سے اپنے بھائی کے لیے مان جھلک رہا تھا

اے سارے جہاں کی جھلی۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ تمھیں رضا بھائی اور عائزہ تمھیں حسن بھائی کیسے لگتے ہیں حور نے ان کی عقل پر ماتم کیا

یہ کیا بات ہوئی بھلا۔۔۔۔۔۔۔عائزہ نے منہ بنایا

میں جو پوچھا ہے اس کا جواب دو الٹا مجھ سے سوال نا کرو حور نے عائزہ کو گھورا

پتا نہیں۔۔۔۔عائزہ بولی

تم لوگوں کو پتا ہو یا نا پتا ہو مجھے پتا ہے تم دونوں کی شکل دیکھ کر مجھے میری بات کا جواب مل گیا ہے حور کا لہجہ پر یقین تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا پتا چل گیا ہے دعا نے پوچھا

یہ ہی کہ تم لوگوں کو بھی میرے بھائی اچھے لگتے ہیں ہے نا میں سچ کہہ رہی ہوں نا

اور پلیز اب مجھ سے جھوٹ نا بولنا

حور نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے ان سے دریافت کیا

ان دونوں نے ہاں میں سر ہلایا اور اپنا چہرہ جھکا لیا

تو پھر اب تم لوگوں اور بھائیوں کو ملانے کی ذمہ داری میری ہے حور نے خوش

ہوتے ہوئے ان دونوں کو اپنے ساتھ لگایا

اچھا اللہ حافظ۔۔۔اب میں جا رہی ہوں پہلے ہی کافی دیر ہو گئی ہے سب گھر چلے

گئے ہیں اور میں ابھی تک جہاں ہی ہوں تم دونوں نے مجھے باتوں میں لگائے رکھا

حور نے سارا الزام ان پر لگا دیا

چلو اب تم بھی اپنے گھر حور نے عائزہ پر مصنوئی غصہ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تینوں دعا کے کمرے میں آگئی تھیں اور باقی سب گھر چلے گئے تھے

حور نے پہلے عائزہ کو اس کے گھر چھوڑا اور پھر خود اپنے گھر آگئی

تو کیسا گزرا آپ سب کا آج کا دن علی صاحب نے بچوں سے پوچھا

بہت اچھا پاپا ہم نے لنچ کیا شاپنگ کی اور فن لینڈ بھی گئے آیان خوشی سے چہک رہا تھا

پاپا آپ کو اور ماما کو بھی ہمارے ساتھ جانا چاہیئے تھا نوران سے بولی

بیٹا ہم ضرور جاتے پر میرا اور تمھاری ماما کا کراچی جانا بھی ضروری تھا اگر کام نا ہوتا تو ہم ضرور آپ لوگوں کے ساتھ جاتے علی صاحب بولے

کوئی بات نہیں آپ کا جانا بھی تو ضروری تھا شایان بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا حور کل تمھارا یونی کا پہلا دن ہے کیسا لگ رہا ہے فاطمہ بیگم نے اس سے پوچھا

آئی فیل ویری ایکسائٹینگ ماما۔۔۔۔۔حور پر جوش تھی

اوکے۔۔۔۔اچھی بات ہے فاطمہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے روم میں چلے گئے

حور ڈائنیگ ٹیبل پر موجود سب سے بولی Good morning

سب نے جواب دیا Good morning

تو آج میری بیٹی کا پہلا دن ہے یونی کا بیسٹ آف لک علی صاحب مسکراتے ہوئے بولے

تھینکس پاپا۔۔۔۔۔۔۔

حور دھیان سے رہنا کہیں کوئی تمھاری ریگینگ نا کر دے نور نے اسے آگاہ کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یو ڈونٹ وری مائی سسٹر۔۔۔۔۔۔۔کوئی کر کے تو دیکھے ریگینگ اس کو اسکی نانی نا یاد کروادی تو میرا نام بھی حور نہیں۔۔۔۔۔۔

اوکے بیسٹ آف لک سس۔۔۔۔۔۔نور بولی

سب نے اسے بیسٹ آف لک بولا

دھیان سے گاڑی چلانا بیٹا فاطمہ بیگم حور کو ہدایت دینا نا بھولی تھیں

اوکے ماما جو آپ کا حکم۔۔۔۔۔ماما میں نے دعا اور عائزہ کو ٹریٹ دینی ہے اس لئے واپس پر دیر ہو جائے گی

اوکے اللہ حافظ اب جاؤ ورنہ لیٹ ہو جاؤ گی۔۔۔۔فاطمہ بیگم بولیں

اوکے ماما اللہ حافظ

اس نے جیسے ہی گاڑی گیٹ سے باہر نکالی دعا اور عائزہ دعا کے گھر کے گیٹ کے پاس کھڑی نظر آئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شکر ہے تم آگئی ہم نے تو سوچا شاید آج کی تاریخ میں تم نا آؤ دعا نے طنز کیا

چلو جلدی بیٹھو نہیں تو دیر ہو جائے گی ہمیں حوران سے بولی

لیٹ خود آئی ہو اور جلدی کرنے کا بھی ہمیں ہی کہہ رہی ہو یہ اچھی بات ہے عائزہ نے اسے گھورا

اچھا اب بیٹھ بھی جاؤ اب نہیں ہو رہی دیر۔۔۔۔ حور بولی

فرنٹ سیٹ پر میں بیٹھو گی دعا بولی

نہیں میں بیٹھوں گی۔۔۔۔۔ عائزہ بولی

اب تم لوگوں نے لڑائی شروع کر دی ہے چپ کر کہ کوئی بھی بیٹھ جاؤ حوران سے بولی

نہیں میں بیٹھوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دعا بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا یار اس کا بھی حل ہے ایک دن تم اور دوسرے ان عائزہ فرنٹ سیٹ پے بیٹھ جایا کرنا اب ٹھیک ہے حور نے حل نکالا

ٹھیک ہے لیکن آج میں ہی اگلی سیٹ پر بیٹھوں گی دعا بولی

اچھا بیٹھ جا دفعہ ہو کمینی نا ہو تو۔۔۔۔۔عائزہ خفگی سے دعا سے بولی

تھینکس۔۔۔۔۔۔۔دعا عائزہ کو گلے لگا کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی

ہوں۔۔۔۔۔۔۔عائزہ بھی ہوں کرتے ہوئے بیٹھ گئی

ان کے گاڑی میں بیٹھتے ہی حور نے گاڑی سٹارٹ کر دی

ویسے دعا اور عائزہ تم دونوں کتنا لڑتی ہو نا میرے بھائیوں کا کیا بنے گا اللہ ان کی حفاظت کرے تم جیسی چڑیلوں سے۔۔۔۔۔۔۔حور بولی

اب اتنا بھی نہیں لڑتی ہیں ہم۔۔۔۔۔دعا نے اپنی صفائی دی

وہ تو مجھے پتا ہے۔۔۔۔۔۔حور بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم چھوڑو ان باتوں کو اور دھیان سے گاڑی چلاؤ کہیں ہم یونی کی بجائے ہوسپٹل نا پہنچ جائیں۔۔۔۔۔۔۔عائزہ حور سے بولی

باتیں کرتے کرتے انہیں پتا ہی نہیں کب وہ لوگ یونی پہنچ گئیں

لو آگئی یونی تم دونوں چلو میں گاڑی پارک کر کے آتی ہوں حوران کو گیٹ پر اتارتے ہوئے بولی

اوکے ہم گراونڈ میں جارہیں ہیں ادھر ہی آجانا اوکے دعا بولی

اوکے۔۔۔۔۔۔ان سے کہتی وہ گاڑی پارک کرنے چلی گئی

دعا پنک کلر کا پٹیالہ شلوار، کرتی پہن رکھی تھی سر پر سفید حجاب، کندھے پر پنک کلر کا ڈوپٹا رکھے، پنک ہی سینڈل پہنے اور میک اپ کے نام پر صرف نیچرل پنک کلر کی ہی لیپسٹک لگائے بہت پیاری لگ رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عائزہ نے سی گرین کلر کی پٹیالہ شلوار، کرتی سر پر بلیک حجاب لئے، سی گرین کلر کا ڈوپٹا کندھے پر رکھے بلیک سینڈل پہنے اور نیچرل پنک لیپسٹک لگائے پیاری لگ رہی تھی

حور بلیو جینز کی پینٹ، بلیو گھٹنوں تک آتا فراک اور اسی رنگ کا ڈوپٹا کندھے پر رکھے بیبی پنک کلر کا سر پر حجاب لئے، بلیو ہی سینڈل پہنے اور نیچرل پنک لیپسٹک لگائے بہت خوبصورت لگ رہی تھی

حور گاڑی پارک کر کے ان کے پاس آ گئی

چلو دیکھتے ہیں پہلا لیکچر کون سا ہے اور کب ہے حور ان سے بولی

عائزہ اور دعا سر ہلاتی ہوئی اس کے ساتھ چل دیں

وہ تینوں نوٹس بورڈ سے اپنے لیکچر دیکھ کر کلاس روم کی طرف جانے ہی والی تھیں کے ان کے پاس ایک لڑکا آیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ فریشرز ہیں یونی میں۔۔۔۔اس لڑکے نے ان تینوں سے پوچھا

جی دعا نے جواب دیا

اوکے۔۔۔۔ویلکم ان دا یونی۔۔۔۔آپ کس ڈپارٹمنٹ کی ہیں اس لڑکے نے

ان سے پوچھا

فنز کس۔۔۔۔جواب عائزہ کی طرف سے آیا

اچھا آئیں میں آپ کو آپ کے آپ کی کلاس تک چھوڑ آؤں اس لڑکے نے ان کو

آفر کی

دعا نے کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ حور بول پڑی

چلیں ٹھیک ہے ویسے بھی ہمیں اپنی کلاس کا نہیں پتا تھا حور اس لڑکے سے بولی

حور کی بات سن کر دعا اور عائزہ نے حور کی طرف دیکھا حور نے آنکھوں ہی آنکھوں

میں ان کو چپ رہنے کا اشارہ کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلیں آئیں۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکے ان سے بولا

وہ تینوں اس لڑکے کے پیچھے پیچھے چل پڑیں

اس لڑکے نے کو واشرومز کے سامنے لا کھڑا کیا

یہ آپ کی کلاس۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکے ہنستے ہوئے بولا

ذرا آؤ تو تمھیں کلاس روم کی سیر بھی کروادوں حور بولی اور ساتھ ہی دعا اور عائزہ کو اشارہ کیا

حور کا اشارہ سمجھتے ہی دعا نے اپنے موبائیل میں وڈیو بنانی شروع کی اور عائزہ نے واشروم کا دروازہ کھولا

کیا مطلب اس بات کا۔۔۔۔۔۔۔اس لڑکے کی طرف سے سوال کیا گیا

مطلب بھی بتا دیتے ہیں اتنی جلدی کیا ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم نے کیا ہمیں پاگل سمجھا تھا ہمیں تو پہلے ہی اپنی کلاس کا پتا تھا میں نے تمھیں سبق سکھانے کے لئے تمھاری بات مانی تھی

اب تم یاد رکھو گے مجھے میں کیا چیز ہوں حور غصے سے بولی

تم کیا کر لو گی ایک لڑکی ہی تو ہو کمزور سی میرا کیا بگاڑ لو گی اس لڑکے نے حور کو سیریس نا لیا

حور نے اس کے منہ کھینچ کر تھپڑ مارا

تھپڑ اتنے زور کا تھا کہ اس لڑکے کا منہ گھوم کر دوسری طرف چلا گیا

اور اس لڑکے کے سنبھلنے سے پہلے ہی اسے دکھا دے کر اسے واشروم میں بند کر دیا

اور باہر سے ڈور لوک کر دیا

اب لیتے رہو کلاس جب تک تمھارا دل کرے حور غصے سے اس لڑکے سے بولی

چلو چلتے ہیں ہم اب حور دعا اور عائزہ سے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

واہ یار کیا علاج کیا اس کا تم نے عائزہ نے حور کو داد دی

واقعی یار مزا آگیا تم نے تو کمال کر دیا یہ دیکھو میں نے ساری وڈیو بنائی ہے سب کو دیکھاوں گی گھر جا کر دعا اس سے بولی

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے بھی دیکھاؤ کیسی لگ رہی ہوں میں وڈیو میں

۔۔۔۔۔۔۔۔حور ہنستے ہوئے بولی

دیکھ لو پھر کام آگیا نا میرا فائٹینگ کورس۔۔۔۔۔حور نے وڈیو دیکھنے کے بعد فخریہ انداز میں بولی

ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔۔۔۔دعا نے اسکی بات سے اتفاق کیا

اچھا چلو کلاس میں چلتے ہیں عائزہ ان سے بولی تو وہ تینوں کلاس کی طرف چل دیں

جب وہ کلاس میں داخل ہوئیں تو کلاس میں کافی سٹوڈینٹس پہلے سے موجود تھے

کلاس میں تین تین کرسیوں کی رو بنائی گئی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تینوں ایک ہی رو میں بیٹھ گئیں

تھوڑی دیر بعد ایک لڑکی کلاس میں انٹر ہوئی لڑکوں نے اسے دیکھ کر ہوٹینگ شروع کر جس سے وہ لڑکی رونے والی ہو گئی

یار حور کچھ کر یہ بچاری تو بہت معصوم ہے اس کو بچا ان سب سے۔۔۔۔دعا حور سے مخاطب ہوئی

جب ہم انٹر ہوئیں تھیں تب بھی ان لوگوں نے ایسا ہی کیا تھا وہ تو ہم نے کوئی رسپونس نہیں دیا پر اس لڑکی نے ابھی کے ابھی رو پڑنا ہے۔۔۔۔۔عائزہ بولی

سٹاپ اٹ۔۔۔۔۔۔۔حور اونچی آواز میں دھاڑی تو سب چپ ہو گئے

حور اٹھ کر اس لڑکی کے پاس گئی جو ابھی تک دروازے میں ہی کھڑی تھی

اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی جگہ پر بیٹھا دیا

ہیلو میرا نام حور ہے اس لڑکی کے بیٹھنے کے بعد حور نے اسکے سامنے اپنا ہاتھ بڑھایا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہیلو میں مشال ہوں اس لڑکی نے اپنا تعارف کروایا

ہیلو مشال میں دعا اور یہ عائزہ ہے دعا نے اپنا اور عائزہ کا تعارف اس سے کروایا

ہیلو۔۔۔مشال ان دونوں سے ہاتھ ملاتے ہوئے بولی

مشال کیا تم ہم سے دوستی کرو گی۔۔۔۔۔حور نے اس کو دوستی کی آفر کی

جی کیوں نہیں۔۔۔۔مشال بولی

اوکے مشال تو پھر آج سے ہم دوست۔۔۔۔۔ٹھیک ہے عائزہ بولی

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔مشال نے ہاں میں سر ہلایا

میں، حور اور دعا ایک دوسرے کی کزنز اور بہت اچھی دوست بھی ہیں

ہم تینوں ڈفنس میں رہتی ہیں اور ہمارے گھر بھی ساتھ ساتھ ہی ہیں ہم تینوں کے

پاپا کا اپنا بزنس ہے اور ماما ہاؤس وائف ہیں میرے دو بھائی ہیں، دعا کا ایک بھائی اور

ایک بہن اور حور کی ایک بہن اور دو بھائی ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عائزہ نے اپنا، دعا اور حور کا مکمل تعارف مشال سے کروایا

اچھا اب تم اپنے بارے میں بتاؤ کچھ۔۔۔۔۔۔

میں ثمن آباد میں رہتی ہوں میرے بابا کا جنرل سٹور ہے امی ہاؤس وائف ہی ہیں میرا ایک بھائی ہے۔۔۔دعا کے پوچھنے پر مشال نے اپنے بارے میں ان کو بتایا

تمھیں کسی سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے میرے ہوتے ہوئے اوکے ۔۔۔۔۔۔حور مشال سے بولی

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔مشال نے ہاں میں سر ہلایا

اچھا اب میں تم لوگوں کی ساتھ والی رو میں بیٹھ رہی ہوں کہیں کوئی اور ہی نا آکر بیٹھ جائے حور ان تینوں سے بولی

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تینوں ایک ساتھ بولیں

www.classicurdumaterial.com
CLASSIC URDU MATERIAL
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روز کے درمیان تھوڑا ہی فاصلہ تھا تقریبا ایک شخص کے گزرنے کا ہی راستہ تھا روز کے درمیان میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حور کا دھیان دعا لوگوں کی طرف تھا جب کوئی اس کے ساتھ والی کرسی پر کوئی آکر بیٹھا حور نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

اوے۔۔۔۔۔۔۔۔شیری کے بچے تم ادھر۔۔۔۔۔۔حور اسے دیکھ کر اتنی اونچی آواز میں چیخی کہ سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے اور اپنی اپنی باتیں چھوڑ کو حور کو دیکھنے لگے

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوے۔۔۔۔۔۔۔شیری کے بچے تم ادھر۔۔۔۔۔۔حورا سے دیکھ کر اتنی اونچی آواز میں چیخی کہ سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے اور اپنی اپنی باتیں چھوڑ کو حور کو دیکھنے لگے

ارے لڑکی آہستہ کیوں مجھے بہرہ کرنا چاہتی ہو اگر میں بہرا ہو گیا تو کوئی بھی لڑکی مجھ سے شادی نہیں کرے گی اور اگر میری شادی نا ہوئی تو میں کیا کروں گا میں نے کنوارا نہیں مرنا۔۔۔۔شیری مظلومیت سے بولا

اوے ڈرامے باز۔۔۔۔سیدھی طرح میری بات کا جواب دے بات کو گھومانا۔۔۔۔۔حور شیری کو گھورا

وہ میں نے اس یونی میں اڈمیشن لیا ہے وہ بھی تمھاری ہی کلاس میں

اس لئے ادھر ہوں شیری کی طرف سے فوراً جواب حاضر تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم نے ادھر اڈمیشن لے لیا اور مجھے بتایا بھی نہیں۔۔۔۔۔۔حور نے اسے

گھورا

میں تمھیں سرپرائز دینا چاہتا تھا اس لئے نہیں بتانا

پر میں تم سے ناراض ہوں۔۔۔۔۔حور نے خفگی کا اظہار کیا

اچھا معافی نہیں ملے گی کیا۔۔۔۔۔شیری کی طرف سے سوال کیا گیا

جاؤ تمھیں معاف کیا۔۔۔۔۔کیا یاد کرو گے کس سخی سے پالا پڑا ہے

حور ایک ادا سے بولی

شکریہ آپ کا ملکہ عالیہ۔۔۔۔۔۔شیری مسکراتے ہوئے بولا

یہ کون ہے۔۔۔۔۔۔۔جس سے حور بات کر رہی ہے مشال نے دعا سے پوچھا

یہ حور کی خالہ کا بیٹا ہے اسکی خالہ کراچی میں رہتی ہیں دعا نے اسے بتایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا۔۔۔مشال بولی

آؤ میں تمھیں دعا، عائزہ اور اپنی ایک نئی دوست سے ملواتی ہوں حور شیری سے بولی

ہیلو گلز۔۔۔۔۔۔شیری دعا لوگوں کے پاس جا کر بولا

ہیلو۔۔۔۔۔دعا اور عائزہ بولیں

ویسے شیری تمھیں بتانا چاہئیے تھا کہ تم نے بھی ہمارے ساتھ اڈمیشن

لیا ہے۔۔۔۔۔۔عائزہ نے اس سے شکوہ کیا

سوری یار میں تم سب کو سرپرائز دینا چاہتا تھا اس لئے نہیں بتایا

چلو کوئی بات نہیں معاف کیا تمھیں بہت خوشی ہوئی تمھیں جہاں دیکھ کر عائزہ نے

خوشی کا اظہار کیا

اے تم کیوں چپ ہو۔۔۔۔یقینا کہیں پہنچ گئی ہو گی کیا اب بھی تمھاری یہ ہی

عادت کہ کر کچھ اور رہی ہوتی ہو اور سوچ کچھ اور رہی ہوتی ہو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیری دعا سے بولا

بلکل ٹھیک کہا ہے تم نے شیری یہ اب بھی ایسی ہے جواب حور کی طرف سے آیا

اچھا کیا سوچ رہی ہو اب۔۔۔۔۔ شیری نے دعا سے پوچھا

یہی کہ تم کتنے برے ہو دعا اس سے مخاطب ہوئی

اچھا میں کتنا برا ہوں سوچ لیا پھر۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ تم بہت بہت بہت بہت برے ہو

وہ کیوں۔۔۔۔۔۔ شیری کی طرف سے سوال کیا گیا

تم اس لئے برے ہو کہ تم نے ہمیں اپنے آنے کا بتانا بھی پسند نہیں کیا اب تم ہم سے بھی اپنی باتیں چھپایا کرو گے یہ وقت بھی آنا تھا اللہ اللہ کیا زمانہ آگیا ہے دوست دوست نا رہا دعا دہائی دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بس کر ڈرامے باز تیری تو جس بیچارے سے شادی ہو گی اس بیچارے کو تو تم نے پاگل ہی کر دینا ہے اپنے ان ڈراموں سے۔۔۔۔۔۔ شیری دعا سے بولا

تو مجھے ڈرامے باز کہہ رہا ہے اور خود کیا ہے دعا نے شیری کو گھورا

بس کرو کوئی مشال کا ہی خیال کر لو وہ بیچاری کو کوئی پوچھ ہی نہیں رہا

حور نے ان دونوں کو مشال کی طرف متوجہ کیا جو کب سے ایک کا تو کبھی دوسرے کا منہ دیکھ رہی تھی

شیری یہ ہماری دوست مشال اور مشال یہ میری خالہ کا بیٹا اور میرا، دعا اور عائزہ کا بچپن کا دوست۔۔۔۔۔۔۔ پہلے ہم بھی کراچی میں ہی رہتے تھے

کراچی میں میرا، دعا، عائزہ اور شیری کا گھر ساتھ ساتھ ہی تھا ہم ایک ہی کلاس اور ایک ہی سکول میں پڑتے تھے حور مشال سے مخاطب ہوئی

ہیلو۔۔۔۔ شیری بولا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہیلو۔۔۔۔۔مشال اس کے ہیلو کے جواب میں بولی

اتنے میں سر آ گئے کلاس میں اور حور اور شیری اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئے

اسلام علیکم کلاس میں آپ کا فزکس کا ٹیچر ہوں اور آپ کی کلاس کا

ہیڈ بھی۔۔۔۔۔میرا نام محمد قاسم شاہ ہے اب آپ سب اپنا اپنا تعارف کروائے

سب نے اپنا اپنا تعارف کروایا

اچھا اب ہم آپ کی کلاس کا سی آر اور جی آر بھی سلیکٹ کر لیتے ہیں

ایسا کرتے ہیں گلز میں سے جس کے سب سے زیادہ مارکس ہیں وہ

جی آر ہو گی اور بوائز میں سے جس لڑکے کے سب سے زیادہ مارکس ہیں

وہ کلاس کا سی آر ہو گا

ٹھیک ہے کلاس کسی کو کوئی اعتراض تو نہیں سر نے سب سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نو سر ساری کلاس بولی

اوکے ٹھیک ہے تو دیکھتے ہیں کس کے مارکس زیادہ ہیں سب سے سر نے

رجسٹر سے سب کے مارکس دیکھے

حور علی کون ہیں۔۔۔۔سر نے پوچھا

سر میں ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور کھڑی ہو گئی

اوکے حور آپ ادھر آیئے سر نے اسے اپنے ایک طرف کھڑا ہونے کا بولا

حور جا کر سر کے پاس کھڑی ہو گئی

آپ کو پتا ہے کلاس کہ یہ اس سال کی بورڈ کی ٹاپر ہیں اور ان کا

ہماری یونی میں فل سکولر شیپ پر اڈمیشن ہوا ہے

سر نے ساری کلاس کو اس کے بارے میں بتایا ساری کلاس نے حور کے لئے

کلیپنگ کی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت بہت مبارک ہو آپ کو بیٹا سر نے اسے مبارک باد دی

تھینکس سر۔۔۔۔۔۔ حور نے ان کا شکریہ ادا کیا

شہریار حسن کون ہے۔۔۔۔۔۔ سر نے پوچھا تو شیری کھڑا ہو گیا

آئیں آپ حور کے ساتھ آ کر کھڑے ہو جائیں سر کے کہنے پر وہ حور کے ساتھ آ کر کھڑا ہو گیا

یہ ہیں آپ کی کلاس کے جی آر اور سی آر او کے کلاس۔۔۔۔۔

یس سر ساری کلاس ایک ساتھ بولی

او کے آج کے لئے اتنا ہی اب کلاس کا ٹائم ختم ہو گیا ہے کل سے ہم اپنی پڑھائی شروع کریں گے

اللہ حافظ کلاس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سر کلاس سے بولے

اللہ حافظ سر سب بولے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگلا لیکچر فری ہے چلو گراونڈ میں چلتے ہیں شیری ان سے بولا تو وہ سب گراونڈ میں آ گئے

سب باتیں کر رہے تھے اور دعا موبائیل میں گھسی ہوئی تھی

کیا ہے دعا میں اتنے عرصے بعد آیا ہوں تم مجھ سے باتیں کرنے کی بجائے

موبائیل میں گھسی ہوئی ہو میری کوئی اوقات نہیں تمھاری نظر میں۔۔۔۔۔

شیری نے اپنے نا نظر آنے والے آنسوں صاف کیے

میرے پاس تم جیسے فضول لوگوں کے کوئی ٹائم نہیں ہے

دعا موبائیل سے منہ ہٹائے بنا شیری سے بولی

کیا کہا تم نے میں فضول تو تم کیا ہو۔۔۔۔۔چڑیل کہیں کی بھوتنی نا ہو

مجھے فضول کہہ رہی ہے۔۔۔۔۔شیری مصنوئی غصے کا اظہار کیا

تمھارا سر پھاڑ دینا ہے میں نے شیری۔۔۔۔۔۔دعا نے اسے گھورا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور، عائزہ اور مشال ان کی باتیں سن سن کر ہنس رہیں تھیں مشال ان میں کافی حد تک گل مل گئی تھی

تم لوگ کیوں ہنس رہی ہو۔۔۔۔۔۔ہم نے کوئی لطیفہ سنایا ہے اب دعا کی توپوں کا رخ عائزہ، مشال اور حور کی طرف تھا

ہمارا کیا قصور ہے تم لوگ باتیں ہی اس طرح کی کر رہے ہو حور نے ہنستے ہوئے جواب دیا

شیری مجھ سے لڑائی کر رہا ہے اور تم لوگ ہنس رہی ہو۔۔۔۔۔دعا حور کی بات کا برا مان گئی

یہ کون سا بڑی بات ہے تمھیں تو موقع چاہیئے ہوتا ہے لڑنے کا۔۔۔۔۔۔

حور اسے تنگ کرنے سے باز نا آئی

تم میرا ساتھ دینے کی بجائے مجھ میں ہی سے نقص نکال رہی ہو۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا نے منہ پھلایا

اچھا یار۔۔۔۔۔بس کرو اب تم سے بات کیا کی تھی تم بات کو کدھر

لے گئی۔۔۔۔۔۔تم سے یہی تو پوچھا تھا موبائیل میں کیوں گھسی ہوئی

ہو تم نے جواب کیا دینا تھا اپنی ہی لڑائی شروع کر کے بیٹھ گئی

شیری دعا سے مخاطب ہوا

دعا پھر بھی کچھ نا بولی

اچھا میری ماں معاف کر دے جو تمھیں چڑیل کہہ دیا اس بات کا تو

چڑیل بھی برا مان گئی ہو گی کہ میں نے کیوں تم کو چڑیل کہا تم تو چڑیل سے بھی اوپر

کی چیز ہو۔۔۔۔۔۔۔شیری پھر بھی باز نا آیا اس کو تنگ کرنے سے شیری

۔۔۔۔۔۔۔۔۔اونچی آواز میں چینخی

سب نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا بتاؤ کیا کر رہی ہو موبائیل پر۔۔۔۔۔۔شیری نے پوچھا

واٹس اپ گروپ چیک کر وایک وڈیو میں نے گروپ میں سینڈ کی ہے

دعا بولی

اچھا ابھی کرتا ہوں۔۔۔۔شیری بولا

تم بھی دیکھو مشال۔۔۔۔دعا نے اپنا موبائیل اس کو دیا

حور نے واٹس گروپ بنایا ہوا تھا جس کی اڈمن حور تھی اس گروپ میں

آیان، شایان، حسن، رضا، ہانیہ، دعا، عائزہ، زاوی، زویا، باسل، نور

شیری اور حور اس گروپ کے میمبرز تھے

یہ وڈیو میں تو حور ہے جو کسی کو مار رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔شیری وڈیو

دیکھنے کے بعد ان سب سے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں حور ہی ہے۔۔۔۔۔۔عائزہ بولی

پر حور نے اس لڑکے کو کیوں مارا۔۔۔۔۔مشال نے پوچھا

دعا نے صبح والا سارا واقع شیری اور مشال کو سنایا

اچھا کیا حور تم نے اس کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔۔شیری

بولا

اور تم لوگوں کو پتا ہے حور نے فائیٹنگ کورس بھی کیا ہوا ہے عائزہ نے ان

دونوں کو بتایا

سچی۔۔۔۔۔۔۔مشال نے پوچھا

ہاں سچی۔۔۔۔۔دعا بولی

واہ جھانسی کی رانی۔۔۔۔۔کیا بات ہے آپ کی۔۔۔شیری حور سے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ایک اور بات بھی تمھیں بتانی ہے مشال کہ حور کو بہت اچھا وائلن بھی

بجانا آتا ہے اسے بائیک اور کار بھی چلانی آتی ہے۔۔۔۔۔دعا نے مشال کو بتایا

واووووو۔۔۔۔۔۔۔۔حور تم تو بہت ٹلنٹیڈ ہو مشال نے اس کی تعریف کی

تھینکس مشال اور اب تم لوگ میرے بارے میں باتیں کرنا بند کرو کوئی اور بات

کر لو اور جہاں تک والے واقعہ کی بات ہے اس لڑکے کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیئے

تھا حور ان سب سے مخاطب تھی

اچھا شیری تم رہ کہاں رہے ہو آج کل۔۔۔۔حور نے اس سے پوچھا

اپنے گھر میں۔۔۔۔۔۔۔۔شیری بولا

کیا مطلب۔۔۔اپنا گھر کیا ادھر بھی تم لوگوں کا گھر ہے حور نے

اس سے پوچھا

ہاں ہے اور وہ بھی اس چڑیل کے ساتھ والا گھر۔۔۔۔۔۔شیری نے دعا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کی طرف اشارا کیا

کیا۔۔۔۔حور دعا اور عائزہ ایک ساتھ چیخی تھیں

ہاں پاپا نے اپنا بزنس اس شہر میں شیفٹ کر لیا ہے اور اس بات کا سب کو پتا ہے

سوائے تم تینوں کے میں نے ہی سب کو منع کیا تھا تم لوگوں کو بتانے سے

۔۔۔۔۔۔شیری نے مسکراتے ہوئے انہیں آگاہ کیا

جاؤ ہم نے نہیں بات کرنی تم سے حور نے منہ بنا لیا

ارے کیا ہے یار تم لوگ منہ بنا کر بیٹھ جاتی ہو تم لوگوں کو تو خوش ہونا

چاہیئے کہ میں تم لوگوں کے پاس آگیا ہوں

خوش تو ہم بہت ہیں عائزہ بولی

اچھا انکل اور آنٹی کب آرہے ہیں ادھر۔۔۔۔۔۔حور نے اس سے

پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تو آ گئے ہوں گے کب اب تک۔۔۔۔۔شیری نے جواب دیا

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔۔۔ہم سب پھر سے اکھٹے ہو گئے

دعا بولی

اچھا چلو کلاس میں چلتے ہیں اگلا لیکچر شروع ہونے والا ہے حوران سے بولی سب

کلاس میں چلے گئے

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیسا گزرا آج کا دن میری بیٹی کا۔۔۔۔۔۔علی صاحب نے حور سے پوچھا

بہت اچھا۔۔۔۔۔۔حور چہکی

وہ سب اس وقت ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے لنچ کر رہے تھے علی صاحب آج

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جلدی گھر آ گئے تھے کیوں کہ حور کی خالہ ندا بیگم کے گھر آج کا ڈنر تھا

ان لوگوں نے اپنے آنے کی خوشی میں ڈنر رکھا تھا اور سب کو اپنے گھر ڈنر پر بلایا تھا

ماما، پاپا میں آپ سے ناراض ہوں آپ نے مجھے خالہ لوگوں کے آنے کا

نہیں بتایا

شیری نے منع کیا تھا اس لئے نہیں بتایا بیٹا۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم بولیں

اٹس اوکے ماما۔۔۔۔۔۔حور بولی

اچھا آج کیا کیا۔۔۔۔۔کیا یونی میں۔۔۔۔علی صاحب نے اس سے پوچھا

ایک نئی دوست بنائی مشال نام ہے اس کا بہت ہی پیاری اور معصوم سی

ہے سر نے مجھے کلاس کی جی آر اور شیری کو سی آر بنا دیا لیکچرز لئے اور میں دعا، عائزہ

اور شیری اف سی گئے تھے کیونکہ میں نے ان کو ٹریٹ دینی تھی۔۔۔۔۔۔بس اور

کچھ نہیں کیا حور نے ان ساری تفصیل بتائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوکے۔۔۔۔۔۔علی صاحب بولے

ایک بات تو بتائی نہیں حور تم نے ماما اور پاپا کو آیان بولا

کون سی بات۔۔۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے پوچھا

کیا معرکہ مارا ہے حور نے آج۔۔۔۔۔نور بولی

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔علی صاحب نے پوچھا

یہ دیکھیں پاپا اور ماما۔۔۔۔۔۔شایان نے اپنے موبائیل پر حور کی

یونی کی وڈیو چلا کر ان کے سامنے موبائیل کیا

واہ کمال کر دیا میری بیٹی نے۔۔۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے اسے داد دی

میری بیٹی ہے ہی بہت بہادر بہت اچھا کیا تم نے علی صاحب نے

اسے شاباشی دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھینکس پاپاماما۔۔۔۔۔حور مسکراتے ہوئے بولی

ویسے حور ہوا کیا تھا جو تم نے اس کے ساتھ ایسا کیا نور نے اس سے پوچھا

تو حور نے صبح والی ساری بات بتادی

اچھا کیا تم نے۔۔۔۔۔۔۔اس کی بات سننے کے بعد نور بولی

کھانا کھا کر سب ریڈی ہو جاؤ ہم نے آپی ندا کی طرف جانا ہے

فاطمہ بیگم ان سے بولیں

اوکے۔۔۔۔سب بولے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بابا آج میں نے تین لڑکیوں سے دوستی کی ہے وہ تینوں کزنز اور پہلے سے

ہی دوست تھیں ایک کا نام دعا دوسری کا نام عائزہ اور تیسری کا نام حور ہے حور بہت

ہی کمال کی لڑکی ہے اسے بائیک اور کار بھی چلانی آتی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وائلن بجانا بھی آتا ہے، فائیٹنگ بھی آتی ہے

آپ سب کو میں اب کیا بتاؤں وہ کتنی بہادر لڑکی ہے آج ایک لڑکے نے ان کی ریگینگ کرنے کی کوشش کی تو حور نے اس کے منہ پر ایسا تھپڑ مارا کہ اس لڑکے کا منہ گھوم کر دوسری طرف چلا گیا اور پھر اسے واشروم میں بند کر دیا

مشال نے اپنے بابا، امی اور بھائی کو آج کے دن کے بارے میں اور حور لوگوں کے بارے میں بتایا

بہت اچھا کیا حور نے لڑکیوں کو ایسا ہی ہونا چاہیئے کوئی کچھ کہے تو اس کا منہ توڑ دینا چاہیئے مشال کا بھائی معاذ بولا

بلکل ٹھیک کہا معاذ نے اس کے بابا بولے

کبھی گھر لے کے آنا ان کو بیٹا اسکی امی بولیں

اچھا امی۔۔۔۔۔مشال مسکراتے ہوئے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

علی، مصطفی،احمد صاحب اوران کی فیملی شیری کے گھر موجود تھے

صبا بیگم اور عامر صاحب بھی ان کے گھر آئے ہوئے تھے

عامر صاحب اور شیری کے پاپا کی بھی علی صاحب کی وجہ سے دوستی ہو گئی تھی یہاں بزنس شیفٹ کرنے میں شیری کے پاپا کی عامر صاحب نے کافی مدد کی تھی

زاوی اور زویا کے علاوہ باقی سب یہاں موجود تھے کیوں کہ وہ دونوں اپنے ہنی مون سے ابھی واپس نہیں آئے تھے

بیٹا تم نے تو کمال کر دیا آج مجھے اور تمھارے انکل کو شیری نے وڈیو دیکھائی تھی ندا بیگم حور سے بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

واقعی بیٹا تم نے اچھا کیا اس کے ساتھ۔۔۔۔۔ مصطفی صاحب نے بھی اسے شاباشی دی

سب نے اسے داد دی جو آج اس نے اس لڑکے کے ساتھ کیا

سب نے اچھے ماحول میں ڈنر کیا

اگلے دن جب وہ یونی پہنچی تو گیٹ پر ہی ان کو مشال مل گئی

وہ اپنی کلاس کی طرف جا ہی رہیں تھیں کہ کل والا لڑکا ان کو کچھ لڑکوں کے ساتھ راستے میں کھڑا نظر آیا

حور وہ دیکھو کل والا لڑکا جس کو تم نے تھپڑ مارا تھا کچھ لڑکوں کے ساتھ کھڑا ہے

عائزہ نے اسے آگاہ کیا

لڑکوں کے گروپ میں سے ایک لڑکے نے ان کو دیکھ کر گانا گانا شروع کر دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کوکا کولا تو۔۔۔۔۔

شعلہ شعلہ تو۔۔۔۔۔۔۔۔

کوکا کولا تو۔۔۔۔۔۔۔

شعلہ شعلہ تو۔۔۔۔۔۔

تو میری تو میری ارے دل کی پاس بجانا

تو میری تو میری دن بھر کی تھکن مٹانا

کوکا کولہ تو۔۔۔۔۔۔۔

اور باقی سب اونچی آواز میں ہنسنے لگے

حور کو گانا سن کر بہت غصہ آیا

حور رک گئی اس کو دیکھ کر وہ تینوں بھی رک گئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا وڈیو بناؤ اور تم تینوں میرا کمال بھی دیکھو کہ میں کیا کرتی ہوں

حور نے اپنی بوکس وغیرہ ان کو پکڑائیں

دھیان سے حور۔۔۔۔۔۔دعا بولی

حور نے بلیک ٹاٹس، بلیک فراک اور بلیک ہی ڈوپٹا اور حجاب لے رکھا

تھا

ہمممم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور اپنا ڈوپٹا اپنی کمر کے گرد باندھا اور ان لڑکوں کے پاس گئی

ہائے یار کیا لڑکی ہے بلکل جنت کی حور جیسی جس کو یہ مل جائے اسے جنت کی حور

کی کیا ضرورت ہے ان لڑکوں میں سے ایک لڑکا حور کو دیکھ کمینگی سے بولا

اس کی بات سن کر حور کو غصہ تو بہت آیا پر اس نے کنٹرول کر لیا کیوں کہ ابھی پہلے

کو سبق سکھانا ضروری تھا

لگتا ہے مسٹر کو بڑی ہی پیاس لگی ہے حور نے گانا گانے والے لڑکے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سے پوچھا

تم کیا میری پیاس بجادو گی۔۔۔۔۔۔اس لڑکے نے دوسرے لڑکے

کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے کمینگی سے ہنستے ہوئے حور سے پوچھا

ہاں کیوں نہیں۔۔۔۔۔پیاس ادھر ہی بجاؤ گے کہ اکیلے میں۔۔۔۔۔

حور نے اس سے پوچھا

جیسے تمھاری مرضی بے بی ڈول۔۔۔۔اس لڑکا نے حور کو کمینگی سے دیکھتے

ہوئے اپنے دانتوں کی نمائش کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جیسے تمھاری مرضی بے بی ڈول۔۔۔۔اس لڑکا نے حور کو کمینگی سے دیکھتے

ہوئے اپنے دانتوں کی نمائش کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میرا خیال ہے ادھر ہی ٹھیک رہے گا سب کو بھی پتا لگنا چاہیئے کہ میں

تمھاری پیاس کیسے کم کرتی ہوں

اوکے مجھے منظور ہے وہ لڑکا بولا

حور نے کھینچ کر ایک تھپڑ اس کے ایک گال پر اور دوسرا اس کے

دوسرے گال پر مارا یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ اس لڑکے کو اپنا دفاع کرنے کا موقع

ہی نہیں ملا

پیاس کم ہوئی۔۔۔۔حور نے غصے سے اس سے استفسار کیا

اس لڑکے کے ساتھی اور ارد گرد موجود سب سٹوڈینٹس اور دعا لوگ منہ

کھولے حور کو دیکھ رہے تھے جب کہ وہ لڑکا غصے سے حور کو گھور رہا تھا

اس لڑکے نے حور کو تھپڑ مارنا چاہا تو حور نے جھک کر سائیڈ پر ہوتے

ہوئے اس کا وار خطا کر دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نا۔۔۔نامسٹر میرے اوپر ہاتھ اٹھانے کی غلطی بھی مت کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھے۔۔۔۔۔۔حور نے اسے دھمکی دی

یہ کہہ کر حور وہاں سے جانے لگی تو اس لڑکے نے حور کا ہاتھ پکڑ لیا

حور غصے سے مڑی اور ایک مکہ اس کے ناک پر مارا

وہ لڑکا نیچے گر گیا

مکہ اتنی ذور سے اس کے ناک پر لگا کہ اس کے ناک سے خون نکلنے لگا

تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی حور علی کا ہاتھ پکڑنے کی اس دنیا میں کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ مجھے ہاتھ لگا سکے سمجھے حور اس پر دھاڑی

حور جانے لگی تو وہ لڑکا اس کے سامنے آ گیا جس نے اسے دیکھ کر

جنت کی حور کہا تھا

تم ہمیں جانتی نہیں ہو ہم کون ہیں اس لڑکے نے اسے دھمکی دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو میں نے کیا کرنا ہے تمھیں جان کر۔۔۔۔۔حور پر اسکی دھمکی کا ذرا برابر

اثر نا ہوا

عائزہ رو کو حور کو اسے کہو بس کرے ان کی دشمنی مول نا لے دعا بولی

کچھ نہیں ہوتا یار حور کو انہیں سبق سیکھا لینے دو عائزہ اس سے بولی

تم نے اچھا نہیں کیا تم جانتی نہیں ہو ہم تمھارے ساتھ کیا کر سکتے ہیں اس لڑکے

نے دھمکی دی

کیا کر لو گے ہاں۔۔۔۔کیا کر لو گے تم لوگ حور بنا ڈرے اس کے سامنے تن کر

کھڑی ہو گئی

تمھارا وہ حال کریں گے کہ کسی کو منہ دیکھانے کے قابل نہیں رہو گی

اس لڑکے نے حور کو ایک اور دھمکی دی

اس کی بات کے جواب میں حور نے اس کے منہ پر ایک کرارا سا تھپڑ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مارااور پھر ایک ہاتھ سے اس لڑکے کا بازو پکڑااور دوسرا ہاتھ اس کے

کندھے پر رکھ کر اسے گھوما کر زمین پر پٹخ دیا یہ دیکھ کر وہاں موجود سب کے منہ کھل گئے

اب تم مجھ جیسی حور کی تمنا کبھی نہیں کرو گے۔۔۔۔۔حوراس

لڑکے کے سر پر کھڑے ہوتے ہوئے غصے سے بولی

ایک لڑکی کو اس قابل ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی حفاظت خود کر سکے

ایسے لڑکوں کا منہ توڑ سکے جو اس کو تنگ کرنے کی کوشش کرے

کبھی کبھی ایک لڑکی کو بنا کسی مرد کے سہارے کے بھی زندگی گزارنی پڑتی ہے

اس لیے وہ اس قابل ہو کہ بنا کسی مرد کے بھی اپنی زندگی گزار سکے

چلیں سب اب جائیں بہت ہو گیا شو ٹائم حور وہاں پر موجود سب سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بولی اور اپنے ہاتھ جھاڑے سب اپنے اپنے راستے چل دیئے

اور وہ لڑکے اپنے دونوں ساتھیوں کو لے کے وہاں سے چلے گئے

یہ سب کیا تھا شیری نے ان سے پوچھا جو ابھی تک منہ کھولے کھڑی تھیں شیری ابھی ہی یہاں آیا تھا

منہ بند کر لو تم تینوں نہیں تو منہ میں مکھی چلی جائے گی حور نے ان کے پاس ان سے مخاطب ہوئی

حور یہ تم ہی ہو نا یا تم میں کسی اور کی روح آ گئی ہے دعا نے شاک کی کیفیت میں پوچھا

جی ہاں میں ہی ہوں۔۔۔حور نے سنجیدگی سے جواب دیا

تم اتنی خطرناک ہو حور مجھے نہیں پتا تھا عائزہ بھی شاک کی کیفیت میں تھی

تم نے کتنی بری طرح مارا ہے ان کو۔۔۔۔مشال کا حال بھی دعا اور عائزہ سے مختلف نہیں تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کوئی مجھے بھی تو بتائے کہ ہوا کیا ہے حور نے ان کو کیوں مارا۔۔۔۔

شیری نے دہائی دی

تمھیں کون کہتا ہے لیٹ آنے کو۔۔۔۔۔۔۔دعا شیری سے بولی

اچھا نا ہوا کیا ہے یہ بتا دو لڑ بعد میں لینا۔۔۔۔

انہوں نے حور کو چھیڑا اور حور چھیڑ گئی پھر آگے کی کہانی میں گروپ

میں واٹس اپ کرنے لگی ہوں دیکھ لینا

دعا اس سے بولی

ان کی تو۔۔۔۔شیری غصے سے بولتا ہوا ان لڑکوں کے پیچھے جانے لگا

تو حور اسکے راستے میں آکر کھڑی ہو گئی

کول ڈاون شیری ان کے ساتھ میں نے ہی بہت کر دی ہے تم کیوں ان کی اور

درگت بنانا چاہتے ہو۔۔۔۔حور نے مسکراتے ہوئے اسے ان لڑکوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کے پیچھے جانے سے باز رکھنے کی کوشش کی

پر حورانکی ہمت بھی کیسے ہوئی تمھارے ساتھ بد تمیزی کرنے کی شیری کا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا

چلو اس بار ان کو معاف کر دو اگر آئیندہ انہوں نے کچھ غلط کیا تو میں تمھیں نہیں روکوں گی۔۔۔حورم کے کہنے پر شیری نے خود کا نارمل کیا

ٹھیک ہے حور جیسے تمھاری مرضی۔۔۔۔۔

میرے خیال میں ہمیں کلاس میں چلنا چاہیئے فرسٹ لیکچر شروع ہونے والا ہے حور نے ان سب کو یاد دلایا تو سب کلاس روم کی طرف چل پڑے

حور جیسے ہی کلاس میں انٹر ہوئی اس کو دیکھ کر ساری کلاس چپ ہو گئی

تقریبا ساری کلاس نے حور کو ان سے لڑتے دیکھا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیکھ لو حور کیا دہشت ہے تمھاری کہ ساری کلاس کو تمھیں دیکھ کر سانپ سونگھ گیا

ہے دعا حور کے کان میں بولی

حور نے اسکی بات کا کوئی جواب نا دیا اور چپ کر کے اپنی جگہ پر آ کے بیٹھ گئی

ساری کلاس نے حور کے پاس آ کر اسے ان لڑکوں کو سبق سکھانے پر

داد دی

حور نے صرف سر ہلانے پر ہی اکتفا کیا

حور تمھاری پرنسپل کے آفس میں تمھاری حاضری پکی ہے شیری نے وڈیو دیکھنے کے

بعد حور کو مخاطب کیا

دیکھا جائے گا جو بھی ہو گا حور کا لہجہ لاپرواہ سا تھا

دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے شیری بولا

Good morning سر کلاس میں آ گئے سب نے ان کو مل کر

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بولا

حور آپ کو پرنسپل بلا رہے ہیں آفس میں قاسم سر نے حور کو آگاہ کیا

وہ اوکے سر کہتی ہوئی اپنی چیزیں اٹھا کر پرنسپل آفس چلی گئی

جب وہ پرنسپل آفس داخل ہوئی تو آفس میں پرنسپل اور وہ دونوں لڑکے وہاں

پہلے سے موجود تھے ساتھ میں ان دونوں لڑکوں کے والد بھی تھے

آؤ بیٹا پرنسپل صاحب نے حور کو اندر آنے کا بولا

آپ نے ان کے ساتھ کیا کیا ہے حور سے پرنسپل صاحب نے پوچھا

سر غلطی اب دونوں کی ہی تھی میرا کوئی قصور نہیں ہے آپ چاہیں تو خود دیکھ لیں

حور نے ان کے سامنے اپنا موبائیل کیا جس میں وہ وڈیو تھی جو دعا نے بنائی تھی

پرنسپل صاحب نے وڈیو دیکھنے کے بعد وہ وڈیو ان دونوں کے والد

کو بھی دیکھائی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا آپ یہاں پڑنے آتے ہو یہاں پڑنے والی

ہر لڑکی کی عزت کرنا آپ کا فرض ہے ان دونوں لڑکوں سے پرنسپل صاحب نے

کہا وہ دوں ول منہ جھکائے کھڑے تھے

آپ انہیں معاف کر دیں آئیندہ یہ ایسی غلطی نہیں کریں گے ان دونوں کے والد

میں سے ایک بولے

اوکے میں نے ان کو معاف کیا پر انہیں حور سے معافی مانگنی ہو گی

پرنسپل صاحب ان سے بولے

سوری۔۔۔۔وہ دونوں حور سے بولے

اٹس اوکے۔۔۔۔۔۔حور بولی

اوکے اب آپ لوگ جاؤ اپنی اپنی کلاس میں اور آئیندہ ایسا کچھ نا ہو

پرنسپل صاحب نے ان دونوں کو وارن کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور آپ بھی جاؤ اپنی کلاس میں بیٹا پرنسپل صاحب نے حور کو بھی جانے کا بولا

او کے سر۔۔۔۔۔ حور وہاں سے نکل کر کلاس میں جانے کی بجائے

گراونڈ میں آگئی کیوں کہ اس کا کلاس میں جانے کا کوئی موڈ نہیں تھا

وہ کچھ وقت اکیلے گزارنا چاہتی تھی حور نے بینچ پر بیٹھ کر بیگ سے اپنا وائلن نکالا اور آنکھیں بند کر کے اپنی پسندیدہ دھن بجانے لگی وہ آج اپنا وائلن ساتھ لے کر آئی تھی

گراونڈ میں موجود سب سٹوڈینٹس وائلن کی آواز سن کر اس کی طرف متوجہ ہو گئے

جب حور نے وائلن بجانا بند کیا تو سب نے تالیاں بجا کر اسے داد دی

حور نے کھڑے ہو کر اپنے سر کو ہلکا سا جھکاتے ہوئے ان سب کا شکریہ ادا کیا

واہ حور زبردست تم تو بہت اچھا وائلن پلے کرتی ہو مشال نے اسے داد سے نوازہ

دعا، عائزہ، مشال اور شیری بھی کلاس ختم ہونے کے بعد گراونڈ میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آ گئے اور حور کو وائلن بجاتا دیکھ کر چپ کر کے اس کے پاس کھڑے ہو

گئے

تھینکس یار۔۔۔۔۔۔ حور نے اسکا شکریہ ادا کیا

اچھا حور پرنسپل صاحب نے کیا کہا عائزہ نے پوچھا

جب میں پرنسپل آفس گئی تو وہ لڑکے اور ان کے والد پہلے سے موجود تھے

پرنسپل صاحب نے مجھ سے پوچھا تو میں نے ان کو وڈیو دیکھا دی

اور وڈیو دیکھنے کے بعد پرنسپل صاحب نے انہیں مجھ سے معافی مانگنے کا بولا

ان دونوں نے مجھ سے معافی مانگ لی اور نے معاف کر دیا اور پھر بات ختم حور نے

ان کو ساری بات بتا دی

اچھا ہوا ان کو عقل آ گئی شیری بولا

پھر وہ سب کچھ دیر باتیں کرتے رہے اور اگلا لیکچر لینے چلے گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مشال تم ابھی تک یہاں ہو گئی کیوں نہیں عائزہ نے مشال کو ابھی تک

یونی کے گیٹ پر کھڑا دیکھ کر پوچھا

کیوں کہ مشال ان سے پہلے ہی گھر واپس چلی جایا کرتی تھی لیکن آج ابھی تک یونی

میں ہی تھی

وہ بھائی ابھی تک نہیں آئے اور فون بھی پک نہیں کر رہے ہیں مشال نے اس کو بتایا

اچھا تم ایسا کرو ہمارے ساتھ آجاؤ اور بھائی کو میسج کر دو کہ تم ہمارے ساتھ گھر آجاؤ

گی حور نے اسکے سامنے ایک تجویز رکھی

نہیں بھائی آجائیں گے ایسے ہی تم لوگوں کو تکلیف ہو گئی مشال بولی

کوئی بات نہیں ہمیں کوئی پرابلم نہیں ہو گا تم آجاؤ اب کی بار دعا بولی

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔مشال نے کہا اور دعا کے ساتھ پچھلی سیٹ

پر اس کے ساتھ آکے بیٹھ گئی اس کے بیٹھتے ہی حور نے گاڑی چلا دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور گاڑی روکو۔۔۔۔۔گاڑی روکو۔۔۔۔۔وہ لوگ ابھی راستے میں ہی تھیں کہ

عائزہ بول پڑی

حور گاڑی روکو۔۔۔۔۔گاڑی روکو۔۔۔۔۔وہ لوگ ابھی راستے میں ہی تھیں کہ

عائزہ بول پڑی

کیا ہوا۔۔۔۔۔حور نے بریک لگاتے ہوئے اس سے پوچھا

گاڑی ریورس کرو عائزہ بولی

ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔پہلے یہ بتاؤ دعا بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ پیچھے نا گول گھپے والا ہے۔۔۔۔۔عائزہ نے بتایا

پلیز۔۔۔۔۔حور گاڑی ریورس کرو میں نے بھی گول گھپے کھانے ہیں

دعا نے بھی گول گھپوں کا نام سن کر شور مچایا

اوکے لیکن تم لوگ گاڑی میں ہی رہو گی میں خود اسے آڈر دے دوں

گی اور گاڑی میں ہی گول گھپے آجائیں گے ٹھیک ہے حور نے ان سے بولی

ٹھیک ہے ہمیں منظور ہے وہ دونوں بولیں گول گھپے کھانے کے لیے وہ کچھ بھی کر

سکتی تھیں

حور نے گاڑی ریورس کی اور گاڑی سے نکل کر گول گھپے والے کو

گول گھپوں کا کہہ کر خود بھی گاڑی میں آکر بیٹھ گئی

ان چاروں نے جی بھر کے گول گھپے کھائے اور مشال کے گھر کی

طرف روانہ ہو گئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لو آ گیا تمھارا گھر حور گاڑی مشال کے گھر کے سامنے روکتے ہوئے بولی

تھنکس یار۔۔۔۔۔۔مشال بولی

دوستوں میں نو تھینکس نو سوری سمجھی۔۔۔۔۔۔حور مسکراتے ہوئے بولی

اوکے تم لوگ اب اندر بھی آؤ امی تم لوگوں سے ملنا چاہتی ہیں کل انہوں نے مجھ سے بولا تھا کہ میں کبھی تم لوگوں کو گھر لے آؤں

چلو ٹھیک ہے چلتے ہیں عائزہ بولی

اور وہ سب مشال کے ساتھ ہی اس کے گھر میں داخل ہوئیں

جب وہ لوگ اندر آئیں تو لاونج میں مشال کے بابا، بھائی اور امی تینوں ہی موجود تھے

اسلام علیکم۔۔۔۔۔انہوں نے ان تینوں کو سلام کیا

وعلیکم اسلام انہوں نے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

امی یہ حور، دعا اور عائزہ ہیں مشال نے ان کا تعارف کروایا

ارے معاذ بھائی آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔حور نے خوشی اور حیرت کے ملے جلے جذبات کا اظہار کیا

جی میں گڑیا۔۔۔۔۔۔معاذ مسکراتے ہوئے بولا

ارے بھائی آپ کیا ان لوگوں کو پہلے سے جانتے ہیں مشال نے اس سے پوچھا

ہاں یہ دعا ہیں رضا کی بہن اور یہ عائزہ ہیں حسن کی بہن اور یہ حور حسن اور رضا دونوں کی جان ان کی گڑیا معاذ نے مسکراتے ہوئے اسکی بات کا جواب دیا

معاذ، حسن اور رضا تینوں دوست تھے اور ایک ہی یونی اور کلاس میں پڑتے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ حسن بھائی اور رضا بھائی کی ہی بات کر رہے ہیں نا جو آپ کے دوست ہیں

مشال نے اپنی بات کی تصدیق چاہی

ہاں حسن اور رضا کی ہی بات کر رہا ہوں

واہ بھائی یہ تو بہت اچھی بات ہو گئی مشال نے خوشی کا اظہار کیا

اچھا اب بیٹھ بھی لینے دو ان کو تم بہن بھائی نے تو ان کو گھیر ہی لیا

ہے مشال کی امی مسکراتے ہوئے بولیں

ہاں بیٹھو بیٹھو تم لوگ مشال ان سے بولی

اچھا آپ لوگ باتیں کرو میں کچھ لے کر آتی ہوں آپ سب کے لئے

مشال کی امی بولیں

نہیں آنٹی ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں آپ بھی ہمارے ساتھ ادھر ہی بیٹھیں

حور نے ان کا ہاتھ پکڑ کر ان کو اپنے ساتھ بیٹھایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جیسے آپ کی مرضی۔۔۔۔۔بیٹا میں نے کل آپ کی بہت تعریفیں سنی ہیں مشال سے حور کی تو مشال فین ہو گئی ہے مشال کی امی ان تینوں سے مخاطب تھیں

آنٹی مشال خود بھی بہت اچھی ہے اور حور سے تو جو بھی ملتا ہے اس کا فین ہو جاتا ہے حور ہے ہی بہت اچھی اس کی تو ہم خود فین ہیں

دعا کے لہجے میں حور کے لیے پیار ہی پیار جھلک رہا تھا

میں نے کل مشال سے اور آج رضا اور حسن سے تمھارے کل والے

کارنامے کے متعلق بہت سنا ہے تم نے تو کمال ہی کر دیا بہت اچھا کیا تم نے مجھے نہیں پتا تھا کہ تم ہی وہ حور ہو جو مشال کی دوست ہے جس کی رضا اور حسن تعریفیں کرتے نہیں تھکتے معاذ مسکراتے ہوئے بولا

یہ تو سب کی محبت ہے بھائی ورنہ میں تو عام سے لڑکی ہوں حور عاجزی سے بولی

بھائی پتا ہے کیا ہوا آج۔۔۔۔مشال بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔معاذ نے پوچھا

تو مشال نے اسے آج جو ہوا سب بتا دیا اور عائزہ نے ان کو وڈیو بھی دیکھائی

بہت اچھا کیا تم نے حوران کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے تھا اگر میں

وہاں ہوتا تو ان کا منہ ہی توڑ دیتا معاذ بولا

غصہ تو مجھے بھی بہت آیا تھا بھائی پر میں نے صرف ان کو سبق

سکھانا تھا سیکھا دیا میں بات کو بڑھانا نہیں چاہتی تھی اس لئے ان کو چھوڑ

دیا ورنہ دل تو کر رہا تھا ان کو جان سے ہی مار دوں حور بولی

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔معاذ بولا

انکل آنٹی کیا ہم مشال کو اپنے ساتھ یونی لے جا سکتی ہیں ہم اسے یونی لے بھی جایا

کریں گی اور گھر چھوڑ بھی جایا کریں گی حور نے ان سے پوچھا

ٹھیک ہے بیٹا ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے مشال کے بابا بولے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھینکس انکل۔۔۔۔۔۔حوران کا شکریہ ادا کیا

کچھ وقت ان سب کے ساتھ گزارنے کے بعد وہ لوگ گھر آ گئیں

بھائی آپ نے وڈیو دیکھی جو آج میں نے گروپ میں سینڈ کی ہے

دعا نے رضا سے پوچھا

ہاں دیکھی ہے وڈیو دیکھ کر میرا دل تو کر رہا ہے کہ ان لڑکوں کی جان ہی

لے لوں اگر آئیندہ انہوں نے کچھ ایسا ویسا کیا تو مجھے بتانا میں ان کا وہ حال کروں گا کہ

ساری عمر یاد رکھیں گے رضا کو ان لڑکوں پر بہت غصہ تھا

اس کی ضرورت نہیں پڑے گی بھائی ان دونوں نے حور سے معافی

مانگ لی ہے دعا نے بتایا

کیا ہوا تھا کوئی ہمیں بھی بتاد و عائشہ بیگم نے ان سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماما آج کچھ لڑکوں نے حور کے ساتھ بد تمیزی کی تھی تو جو حور نے ان کا

حال کیا ہے وہ آپ خود دیکھ لیں باسل نے عائشہ بیگم اور احمد صاحب

کو وڈیو دیکھائی

بہت اچھا کیا حور نے۔۔۔۔۔۔عائشہ بیگم نے وڈیو دیکھنے کے بعد بولیں

میں ابھی حور کو کال کر کے اسکو شاباش دیتا ہوں احمد صاحب بولے

دعا، عائزہ اور شیری اور زاوی کے ماما، پاپا نے فون کر کے حور کو

شاباشی دی

ان سب نے بھی وڈیو دیکھ لی تھی

آج تو میری بیٹی نے کمال کر دیا ہے مجھے سب نے فون کر کے بتایا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہے جو آج میری بیٹی نے ان لڑکوں کو سبق سکھایا ہے اس کے بارے میں

۔۔۔۔۔علی صاحب نے حور کو گلے لگایا اور اسے شاباشی دی

علی صاحب میٹنگ کے سلسلے میں دوسرے شہر گئے تھے اور

ان کی واپسی رات کو ہوئی اس وقت سب ڈرائینگ روم میں بیٹھے کافی پی

رہے تھے جب علی صاحب گھر آئے

انہوں نے آتے ہی اسے شاباشی دی

تھینکس پاپا۔۔۔۔۔

اب مجھے سمجھ آیا میری بیٹی نے کیوں فائیٹنگ کورس کیا ہے جو بھی تمھیں تنگ

کرے تم اس کے ساتھ ایسا ہی کرنا تمھارے پاپا ہمیشہ تمھارے ساتھ ہیں علی

صاحب نے اسکا حوصلہ بڑھایا

اوکے پاپا۔۔۔۔۔حور مسکراتے ہوئے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پاپا اس طرح تو حور نے اس شہر کے ہر لڑکے کی درگت بنا دینی ہے

شایان بولا

اور پھر تو حور نے ڈون کے نام سے مشہور ہو جانا ہے نور بولی

اب حور تم یہ نا کہنا شروع ہو جانا

حور بنے کی ڈون۔۔۔۔حور بنے گی ڈون

جون کی طرح۔۔۔۔۔آیان ہنستے ہوئے بولا

آیان کی بات سن کر سب ہنسنے لگے

آیان کو موٹو پتلو کارٹون بہت پسند تھے جب بھی ٹائم ملتا موٹو پتلو ہی دیکھتا تھا

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ویسے یہ آیڈیا بھی اچھا ہے آیان۔۔۔۔۔۔حور ہنستے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آج میں تو بہت خوش ہوں میری بیٹی نے آج بہت بہادری کا کام کیا ہے

فاطمہ بیگم حور کا ماتھا چومتے ہوئے بولیں

حور ذرا کھڑی تو ہونا نور بولی

حور کھڑی ہو گئی نور نے آیان اور شایان کو اشارہ کیا اور وہ تینوں حور کے گلے لگ گئے

ہماری بہن تو ہے ہی بہت بہادر وہ تینوں ایک ساتھ بولے

تھینکس۔۔۔۔حور مسکراتے ہوئے بولی

اس خوشی میں کل کا ڈنر ہم سب باہر کریں گے علی صاحب ان سے بولے

واووووو۔۔۔۔۔۔پاپا مزا آجائے گا شایان چہکا

اچھا اب سب اپنے اپنے کمرے میں جاؤ صبح جلدی اٹھنا بھی ہے

فاطمہ بیگم ان سب سے بولیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گوڈ نائٹ ماما پاپا۔۔۔۔وہ چاروں ان کو گوڈ نائٹ کہہ کے اپنے اپنے

روم میں چلے گئے

پھر مشال نے بھی ان کے ساتھ یونی آنا اور جانا شروع کر دیا

اس دن کے واقعے کے بعد حور پوری یونی میں مشہور ہو گئی تھی پانچ ہفتے

ایسے ہی معمول کے مطابق گزر گئے

حور اور باقی سب باقاعدگی سے یونی آتے اور اپنے لیکچرز لیتے تھے آج حور لوگوں کی

ویلکم پارٹی تھی

ان تینوں نے زاوی کے ولیمے والی ہی باربی فراک پہنی ہوئی تھی

دعا نے سکائی بلیو، عائزہ نے سی گرین اور حور نے بیبی پنک کلر کی فراک

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پہنی ہوئی تھی

وہ تینوں مشال کے گھر آ گئیں اسے بھی اپنے ساتھ لے جانے کے لئے

مشال نے میسج کر کے ان کو اندر آنے کا بولا

اندر داخل ہوتے ہی ان کا سامنا مشال کی امی سے ہوا

اسلام علیکم۔۔۔۔۔ان تینوں نے ان کو سلام کیا

وعلیکم اسلام ماشااللہ۔۔۔۔۔۔۔میری بیٹاں تو بہت پیاری لگ رہی ہیں

مشال کی امی نے ان تینوں کو دیکھتے ہوئے تعریف کی

تھینکس آنٹی۔۔۔۔۔۔۔۔دعا نے ان کا شکریہ ادا کیا

آنٹی مشال کدھر ہے عائزہ نے ان سے پوچھا

وہ اپنے کمرے میں ہے تم تینوں ادھر ہی چلے جاؤ وہ تینوں مشال کے کمرے میں آ گئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سبحان اللہ لوگ تو بہت اچھے لگ رہے ہیں آج کیا کسی کو قتل کرنے کا

ارادہ ہے حور مشال کو دیکھ کر بولی

مشال نے لائٹ پرپل کلر کی باربی فراک پہنی ہوئی تھی حور کی بات سن کر مشال کے گال لال ہو گئے

اوے ہوئے۔۔۔۔۔لڑکی بلش کر رہی ہے۔۔۔۔دعا نے اس کے

گال چھوئے

تم لوگ بھی اچھی لگ رہی ہو مشال نے ان تینوں کی تعریف کی

دعا، عائزہ اور مشال نے میک اپ کیا ہوا تھا

پر حور نے چہرے پر صرف فیئر اینڈ لولی کریم، نیچرل پنک لیپسٹک، اور آنکھوں

پر مسکارا اور کاجل لگایا ہوا تھا وہ بنا کسی میک اپ کے ہی پیاری لگ رہی تھی وہ تھی ہی

اتنی پیاری کہ اس کو کسی بناؤ سنگار کی ضرورت ہی نہیں تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مشال تم ایسا کرو آج ہماری طرح ہی حجاب کر لو۔۔۔۔۔عائزہ نے اسے

مشورہ دیا مشال ہمیشہ سر پر ڈوپٹا لے کر رکھتی تھی

حور لوگوں نے بھی اپنے کپڑوں کا ہم رنگ حجاب لیا ہوا تھا

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔مشال نے بھی حجاب لے لیا

پھر وہ چاروں یونی کی طرف روانہ ہو گئیں

شیری کافی دیر سے ان چاروں کا انتظار کر رہا تھا پر وہ آنے کا نام ہی نہیں

لے رہیں تھیں

وہ گراونڈ میں اِدھر سے اُدھر ٹہل رہا تھا

کچھ دیر کے بعد وہ چاروں شیری کے پاس آئیں تو شیری کو بت بنا پایا

کیا ہوا شیری۔۔۔۔۔عائزہ نے اس سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔شیری نے خود کو سنبھالتے ہوئے جواب دیا حالانکہ اس کا دل بہت بری طرح سے دھڑک رہا تھا

چلو پھر ہال میں چلتے ہیں دعا بولی کیونکہ ہال میں ہی پارٹی کی ارینجمیٹ کی گئی تھی وہ سارے ہال کی طرف چل پڑے

تم لوگ ادھر باقی سٹوڈینٹس کے ساتھ بیٹھو ہمیں قاسم سر نے بلایا ہے

میں اور شیری ان کی بات سن کر آتے ہیں حوران تینوں سے بولی

ٹھیک ہے جاؤ۔۔۔۔دعا بولی

اب بتاؤ کیا ہوا ہے تمھیں۔۔۔۔۔مجھ سے جھوٹ مت بولنا کہ کچھ نہیں ہوا تم مجھ سے کچھ نہیں چھپا سکتے اس لئے آرام سے بتا دو

ہال سے باہر آنے کے بعد حور نے شیری سے پوچھا

حور مجھے محبت ہو گئی ہے کسی سے۔۔۔۔شیری نے اسکے سر پر بم پھوڑا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کون ہے وہ۔۔۔حور نے اپنی پوری آنکھیں پھیلائیں

مشال۔۔۔۔۔۔۔۔۔شیری کی طرف سے جواب آیا

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔اپنی مشال کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہا

حور پیٹ پر ہاتھ رکھ کے ہنس رہی تھی

ہاں اپنے والی ہی مشال پر تم اتنا ہنس کیوں رہی ہو۔۔۔شیری نے حیرانگی سے اس سے استفسار کیا

ہنس تو میں اس لئے رہی ہوں کی آنے سے پہلے ہی میں اس سے کہہ رہی تھی کہ آج کس کو قتل کرنے کا ارادہ ہے مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ تم ہو گے جو آج اس کو دیکھ کر اس پر فدا ہو جاو گے حور نے اسے اپنے ہنسنے کی وجہ بتائی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے خود کچھ پتا نہیں چلا یہ سب کیسے ہو گیا آج اسے دیکھ کہ ایسا لگا جیسے میری تلاش ختم ہو گئی ہے اب تم نے ہی میری مشال کو میرا بنانے میں میری ہیلپ کرنی ہے شیری بولا

یو ڈونٹ وری تم اب بے فکر ہو جاؤ آگے کا کام میرا ہے حور نے اسے تسلی دی

ویسے شیری مشال بہت اچھی لڑکی ہے تم اس کے ساتھ بہت خوش رہو گے

چلو اب سر کے پاس چلتے ہیں حور اس بولی

کیا ہوا کیا کہا سر نے۔۔۔۔۔مشال نے ان دونوں سے پوچھا

کچھ نہیں سر نے کہا کہ ہم کلاس کے جی آر اور سی آر ہیں تو ہمیں بھی کچھ پرفام کرنا پڑے گا آج شیری نے جواب دیا

تو اب تم لوگ کیا کرو گے دعا نے پوچھا

میں تو وائلن پلے کروں گی حور فورا بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور شیری تم عائزہ نے اس سے پوچھا

میں آپ سب کی نظر کچھ اشعار پیش کر دوں گا شیری بولا

ٹھیک ہے عائزہ بولی

کچھ دیر کے بعد پارٹی شروع ہو گئی نیو کمرز کو بہت اچھے سے سینئرز کی طرف سے ویلکم کیا گیا اور کچھ پلے، سونگز وغیرہ پرفام کیے گئے

اب ہم فرسٹ سیمسٹر کے سی آر کو سٹیج پر اینواٹ کرتے ہیں پلیز شہریار حسن سٹیج پر آیئے گا کمپئر نے اسے سٹیج پر آنے کی دعوت دی

شیری اٹھ کر سٹیج پر چلا گیا

کیسا لگ رہا ہے آپ کو اس یونی میں آکر۔۔۔۔۔ کمپئر نے اس سے پوچھا

بہت اچھا۔۔۔۔۔ شیری بولا

اچھا آپ کو ہم سب کے لئے کچھ پرفام کرنا پڑے گا کیا آپ کریں گے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کمپئر نے پوچھا

جی کیوں نہیں۔۔۔۔۔شیری نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

میں آپ کی نظر کچھ اشعار پیش کرتا ہوں

ارشاد ارشاد۔۔۔۔کمپئر کے ساتھ ساتھ ہال میں موجود سب سٹوڈینٹس

بولے

"میرا سوچنا تیری ذات تک

میری گفتگو تیری بات تک

نہ تم ملو جو کبھی مجھے

میرا ڈھونڈنا تجھے پار تک

کبھی جو فرصتیں ملیں تو آ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میری زندگی کے حصار تک

میں نے جانا کہ میں تو کچھ نہیں

تیرے پہلے سے تیرے بعد تک"

ویری نائس کمپیئر بولا اور سب نے اسے تالیاں بجا کر داد دی

تھینکس۔۔۔۔شیری نے مسکراتے ہوئے شکریہ ادا کیا

بہت بہت شکریہ آپ کے آنے کا۔۔۔۔کمپیئر شیری سے مخاطب تھا

شیری سر ہلاتا ہوا سٹیج سے نیچے آ گیا

یہ تو تھے فرسٹ سمیسٹر کے سی آر اب ہم فرسٹ سیمسٹر کی جی آر کو بلاتے ہیں

۔۔۔۔حور علی پلیز آپ سٹیج پر آیئے گا

تو آپ کو کیسا لگا آپ کو یہاں اڈمیشن لے کر۔۔۔۔۔۔حور کے سٹیج پر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آنے کے بعد کمپئر نے اس سے پوچھا

بہت اچھا۔۔۔۔۔۔حور نے جواب دیا

آپ سب کو میں بتاتا چلوں کہ مس حور اس سال کی بورڈ کی ٹاپر ہیں کمپئر نے سب کو بتایا

ہال میں موجود سب نے حور کے لئے تالیاں بجائیں

تھینکس۔۔۔۔۔۔۔حور نے سب کا شکریہ ادا کیا

تو مس حور آپ کیا پرفام کریں گی

وائلن پر ایک سونگ پلے کروں گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوکے۔۔۔۔۔۔ کمپیئر بولا

حور نے دھن بجانی شروع کی

سنوار دے خدایا۔۔۔۔ خدایا۔۔۔۔۔

جو اپنے ہی ہاتھوں۔۔۔۔۔ گنوایا۔۔۔۔۔۔

وہ لمحہ پھر سے سنوار دے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لمحہ پھر سے سنوار دے۔۔۔۔۔۔۔

پلے پڑی جدائی۔۔۔۔ روٹھی لگے خدائی۔۔۔۔۔

عشق جب روگ لگ جاوئے۔۔۔۔۔۔

پلے پڑے جدائی۔۔۔۔۔ روٹھی لگے خدائی۔۔۔۔۔

عشق جدوں روگ لگ جاوئے۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پلے پڑی جدائی۔۔۔ٹوٹے نا تنہائی۔۔۔۔

کوئی تو آ کے دل رنگ جاوے۔۔۔۔

رنگ جاوئے رنگ جاوئے۔۔۔۔دل رنگ رنگ جاوئے۔۔۔۔۔۔

رنگ جاوئے رنگ جاوئے۔۔۔۔دل رنگ رنگ جاوئے۔۔۔۔۔

پرایا لیکن مجھے۔۔۔۔۔پھر بھی نا اجنبی لگے۔۔۔۔۔۔۔

کہ اپنے آپ کو بھی ہم کھونے لگے۔۔۔۔۔۔

سنوار دے خدایا۔۔۔خدایا۔۔۔۔۔۔۔

جو اپنے ہی ہاتھوں۔۔۔۔۔۔گنوایا۔۔۔۔۔۔

وہ لمحہ پھر سے سنوار دے۔۔۔۔۔

وہ لمحہ پھر سے سنوار دے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پلے پڑی جدائی۔۔۔۔۔۔روٹھی لگے خدائی۔۔۔۔۔

عشق جدوں روگ لگ جاوئے۔۔۔۔۔۔۔

پلے پڑی جدائی۔۔۔۔ٹوٹے ناتنہائی۔۔۔۔۔۔

کوئی تو دل رنگ جاوئے۔۔۔۔۔۔۔

رنگ جاوئے رنگ جاوئے۔۔۔۔۔دل رنگ رنگ جاوئے۔۔۔۔۔

بہت بہت اچھا پلے کیا ہے آپ نے۔۔۔۔۔حور کے وائلن پلے کرنے

کے بعد کمپیئر نے تالیاں بجاتے ہوئے اسکی تعریف کی

ہال میں موجود سب نے کھڑے ہو کر اور تالیاں بجا کر حور کو داد دی

حور نے سر کو جھکاتے ہوئے سب کا شکریہ ادا کیا

ویری ویری نائس مس حور آپ نے تو آج کی محفل لوٹ لی ہے کمپیئر نے حور کی تعر

یف کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھینکس آلاٹ آل آف یو۔۔۔۔۔۔حور مسکراتے ہوئے بولی

یہ کہہ کہ حور سے سٹیج سے نیچے آگئی

واہ حور تم نے تو واقعی ہی آج کی محفل لوٹ لی ہے مشال بولی

مشال صحیح کہہ رہی ہے جب تم وائلن پلے کر رہیں تھیں تو سارا ہال

خاموش سے تمھاری دھن کو ہی سن رہا تھا دعا مسکراتے ہوئے بولی

بہت اچھا پلے کیا تم نے حور۔۔۔۔۔شیری اور عائزہ نے بھی اسکو داد دی

تھینکس یار آپ سب کی حوصلہ افزائی کا۔۔۔۔حور نے مسکراتے ہوئے ان کا

شکریہ ادا کیا

اچھا شیری تم نے اشعار کس کے لئے پڑھے تھے۔۔۔۔۔۔دعا نے پوچھا

ہے کوئی۔۔۔۔۔۔شیری مسکراتے ہوئے بولا

کون ہے وہ ہمیں بھی تو پتا چلے۔۔۔۔۔۔عائزہ بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وقت آنے پر سب کو پتا چل جائے گا ابھی نہیں بتا سکتا۔۔۔۔شیری نے جواب دیا

ٹھیک ہے کر لیتے ہیں انتظار کبھی نا کبھی تو ہمیں بھی پتا چل ہی جائے

گا دعا بولی

چلو اب گھر چلتے ہیں کافی دیر ہو گئی ہے حور بولی تو سب گھر روانہ ہو گئے

اگلے دن وہ سب اپنا لیکچر لے کر گراونڈ میں آکر ابھی بیٹھے ہی تھے کہ ان کی کلاس

کی ایک لڑکی بھاگتی ہوئی حور کے پاس آئی

حور کچھ لڑکے ایک لڑکی کو تنگ کر رہے ہیں جلدی چلو

چلو چلتے ہیں حور بولی

حور کے ساتھ مشال لوگ بھی اس جگہ پہنچ گئے

کیا ہو رہا ہے یہاں حور ان لڑکوں کے سر پر پہنچ کر دھاڑی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ لڑکے اس کی طرف متوجہ ہو گئے

اوئے یہ تو وہی لڑکی ہے جس نے اس دن ان لڑکوں کو مارا تھا ایک لڑکا

اپنے ساتھیوں سے بولا

ہاں یار یہ تو وہی لڑکی ہے اپنی جان چھوڑا و اس سے بھاگو یہاں سے ایک اور

بولا اپنے ساتھیوں سے

ان سب نے اس دن حور کو ان لڑکوں کو مارتے ہوئے دیکھا تھا

اس کو چھوڑو اور مجھے چھیڑ کر دیکھاؤ ذرا حوران سے بولی

سوری سسٹر آئندہ نہیں کریں گے ان میں سے ایک لڑکا بولا

پہلے سب لائن میں کھڑے ہو جاؤ پھر کرتی ہوں معاف کرتی ہوں تم لوگوں کو حور

بولی

نہیں ہوں گے ہم لائن میں کھڑے کیا کر لو گی ایک لڑکا بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور نے رکھ کے ایک گھونسا اس کے منہ پر مارا وہ لڑکا اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے نیچے بیٹھ گیا

اب تم لوگ بتاؤ لائن بناؤ گے کہ نہیں حور باقی سب سے بولی

وہ سب بنا کچھ بولے ایک لائن میں کھڑے ہو گئے

اور تم بھی کھڑے ہو لائن میں حور اس لڑکے سے بولی جس کو ابھی اس نے مارا تھا

اب کی بار وہ بھی چپ چاپ لائن میں کھڑا ہو گیا

حور نے باری باری سب کو ایک تھپڑ لگایا

اب تم لوگ مجھے ایسا کچھ کرتے نظر آئے تو تم لوگوں کی خیر نہیں حور نے ان سب لڑکوں کو وان کیا

وہ جی کہتے ہوئے وہاں سے چلے گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور باقی سب بھی کان کھول کر سب لو کہ اگر مجھے کوئی کسی لڑکی کو تنگ کرتا نظر آیا تو اس کی خیر نہیں حور وہاں پر موجود سب لڑکوں سے بولی

اس دن کہ بعد حور پوری یونی میں مشہور ہو گئی تھی سارے لڑکے اس سے ڈرتے تھے اس دن کے بعد کسی کی ہمت نہیں ہوئی کہ کسی لڑکی کو تنگ کرے

ان کا پہلا سمیسٹر ختم ہو گیا تھا اب ان کو ایک ہفتے کی چھٹیاں تھیں

ماما چلیں خالہ کی طرف چلتے ہیں مجھے ان سے کچھ کام ہے حور فاطمہ بیگم سے مخاطب ہوئی

اس وقت حور اور اس کی ماما ہی گھر پر تھیں

ٹھیک ہے چلو۔۔۔۔فاطمہ بیگم بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جب وہ دونوں شیری کے گھر پہنچی تو شیری اور اس کی ماما اور پاپا لاونج میں موجود تھے

اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔حور نے سب کو سلام کیا

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔شکر ہے میری بیٹی کو یاد تو آیا کہ اس کی ایک خالہ بھی ہے

ندا بیگم نے حور کو گلے لگاتے ہوئے اس سے شکوہ کیا

سوری خالہ سٹڈیز میں اتنا مصروف تھی کہ پتا آپ کی طرف آ ہی نہیں سکی

کوئی بات نہیں بچے۔۔۔۔۔ندا بیگم پیار سے بولیں

خالہ اور انکل مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے حوران سے بولی

ہاں بولو بیٹا شیری کے پاپا بولے

وہ انکل شیری کسی کو پسند کرتا ہے اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

حور نے ان کو اپنی بات سے آگاہ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا یہ سچ ہے شیری ندا بیگم نے سنجیدہ ہوتے ہوئے شیری سے پوچھا

جی ماما۔۔۔۔شیری نے سر جھکاتے ہوئے جواب دیا

کون ہے وہ۔۔۔۔۔شیری کے پاپا نے پوچھا

مشال نام ہے اسکا انکل۔۔۔۔۔جواب حور کی طرف سے آیا

تم لوگوں کی دوست مشال۔۔۔۔؟اس کی بات کر رہی ہو

فاطمہ بیگم نے اس سے پوچھا

جی ماما۔۔۔۔وہی مشال۔۔۔۔

اس کو پتا ہے کہ شیری اسے پسند کرتا ہے ندا بیگم نے حور سے سوال کیا

نہیں خالہ اسے نہیں پتا۔۔۔۔۔۔

پہلے اس سے تو بات کر لیتے تم لوگ اگر وہ نا مانی تو کیا کرو گے تم لوگ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ندا بیگم نے ان دونوں سے پوچھا

اس کو تو میں منالوں گی اس کی آپ فکر نا کریں میری بات وہ نہیں

ٹالے گی آپ کو تو کوئی اعتراض نہیں حور نے ان سے پوچھا

مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ یہ میرے بیٹا خوشی ہے مجھے بھلا

کیوں اس بات سے اعتراض ہو گا ندا بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

اور آپ کیا کہتے ہیں۔۔۔۔۔ندا بیگم نے اپنے شوہر سے پوچھا

میں تو اپنے بیٹے کی خوشی میں خوش ہوں۔۔۔۔انہوں نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا

تھینکس پاپا اور ماما شیری نے ان دونوں کو اپنے ساتھ لگایا

خالہ میں چاہتی ہوں کہ ہم ابھی مشال کے گھر والوں سے اس رشتے

کی بات کر لیں اور شیری اور مشال کا ابھی نکاح بھی کر دیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ نا ہو ہم رشتہ لے جانے میں دیر کر دیں اور میرے بھائی کی خواہش ہی پوری نا ہو سکے حوران سے بولی

ٹھیک ہے جیسے میرے بیٹی کی مرضی ہم ویسا ہی کریں گے انہوں نے حامی بھری

تو پھر ٹھیک ہے خالہ۔۔۔۔میں، ماما آپ اور انکل کل ہی ان کے گھر چلتے ہیں اور میں مشال کو فون کر کے اپنے آنے کا بتا دوں گی

اور ابھی ہم کسی کو ابھی کچھ بھی نہیں بتائیں گے کل کو زاوی بھائی کے گھر ہم سب نے ڈنر پر جانا ہے نا وہاں سب کو خوشخبری دیں گے

اور ایک اور بات خالہ نکاح ہمارے اگلا سمیسٹر شروع ہونے سے پہلے ہی ہو گا آپ نے مشال کے گھر والوں سے یہ بات بھی کرنی ہے

ٹھیک مجھے تمھاری ہر بات منظور ہے ندا بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھینکس خالہ۔۔۔۔۔

بہت بہت شکریہ تمھارا حور۔۔۔۔۔شیری کے چہرے سے خوشی جھلک رہی تھی

صرف شکریے سے کام نہیں چلے گا تم نکاح کے بعد ہم سن کو ٹریٹ دو گے سمجھے

جو حکم آپ کا ملکہ عالیہ۔۔۔۔۔شیری مسکراتے ہوئے اسکی بات مان لی

اگلے دن حور لوگ مشال کے گھر پہنچ گئے اور مشال کے امی، بابا اور بھائی

کے سامنے اپنی مدعا بیان کی

پلیز انکل، آنٹی اور بھائی انکار مت کیجئے گا شیری میرا بھائی ہے اس کی

گارنٹی میں دیتی ہوں حور منت بھرے لہجے میں بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے بیٹا ہمیں کوئی اعتراض نہیں لیکن ہم مشال سے پوچھ کر ہی جواب دے گئے مشال کے بابا بولے

اس سے ابھی میں اور آنٹی (مشال کی امی) اسکی مرضی پوچھ آتی ہیں

حور تیار بیٹھی تھی

وہ مشال کی امی کے ساتھ مشال کے کمرے میں آگئی

بیٹا شیری کے ماما، پاپا اور حور اس کا تمھارے لئے رشتہ لے کو آئے ہیں

اگر تمھیں اعتراض نا ہو تو کیا ہم اس رشتے کے لئے ہاں کر دیں

مشال کی امی نے اس سے اسکی مرضی پوچھی

مشال سب کو چائے دے کر اپنے کمرے میں آگئی تھی تب سے وہ اپنے روم میں ہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جیسے آپ لوگوں کی مرضی امی مجھے کوئی اعتراض نہیں مشال نے سارا فیصلہ ان پر چھوڑ دیا

جیتی رہو میری بیٹی۔۔۔۔۔اسکی امی اس کو پیار کرتی ہوئیں وہاں سے چلیں گئیں

میں بھی ابھی آتی ہوں تمھارے پاس تھوڑی دیر کے بعد پہلے میں ایک خوشخبری اور میٹھائی لے آؤں حور مشال سے کہتی ہوئی سب بڑوں کے پاس آگئ

کچھ دیر کے بعد حور ہاتھ میں میٹھائی لئے اسکے کمرے میں آئی

بہت بہت مبارک ہو تمھیں اب تم میری بھابھی بننے والی ہو اور وہ بھی بہت جلد کیوں کہ دو دن بعد تمھارا نکاح ہے شیری کے ساتھ اور بی ایس ختم ہونے کے بعد رخصتی حور نے اسے گلے لگا کر اسے خوش خبری دی

اچھا اب منہ میٹھا کرو حور نے اس کو میٹھائی کھلائی جو منہ نیچے کیے شرمانے میں مصروف تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمھیں پتا ہے شیری تم سے بہت محبت کرتا ہے جب اسے تم سے محبت ہوئی اس نے سب سے پہلے مجھے بتایا اور میں نے تم دونوں کو ملوادیا

تم خوش تو ہو نا۔۔۔۔ حور نے اس سے پوچھا

ہاں۔۔۔۔۔ مشال کے لبوں پر شرمیلی سی مسکان تھی

تمھیں یاد ہے مشال پارٹی والے دن میں نے تم سے کہا تھا کہ آج کس کو قتل کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔

ہاں یاد ہے مشال بولی

اس دن شیری تمھیں دیکھتے ہی اپنا دل دے بیٹھا حور نے مسکراتے ہوئے اسے آگاہ کیا

یہ دیکھو شیری کب سے مجھے فون کر رہا ہے کوئی دس بار وہ مجھے کال کر چکا ہے یہ پتا کرنے کے لئے کہ کیا فیصلہ ہوا

www.classicurdumaterial.com
support.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور نے مسکراتے ہوئے اپنا موبائیل اسکے سامنے کیا

چلو بات کرتے ہیں اس سے۔۔۔۔حور نے شیری کی کال ریسو کی اور فون کا سپیکر آن کر دیا تاکہ مشال بھی اسکی بات سن سکے

ہاں بولو کیا بات ہے۔۔۔۔حور نے انجان بنتے ہوئے اس سے پوچھا

کیا بنا حور۔۔۔۔۔شیری نے بے صبری سے پوچھا

وہ شیری بہت بری خبر ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا حور۔۔۔۔۔۔

وہ نا۔۔۔۔وہ نا۔۔۔۔

کیا وہ نا۔۔۔۔وہ نا لگا رکھی ہے حور ہوا کیا ہے جلدی سے بتاؤ نہیں تو مجھے

ہارٹ اٹیک ہو جانا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بے صبریاں چک کرو مجنوں کی۔۔۔۔حور نے موبائیل سائیڈ پر کر کے مشال کے کان میں سرگوشی کی

جس پر مشال نے نے شرما کہ اپنا چہرہ جھکا لیا

حور۔۔۔۔کچھ بولو بھی چپ کیوں کر گئی۔۔۔۔شیری بولا

وہ مشال کا نکاح بچپن میں ہی اس کے کزن سے کر دیا گیا تھا

اب اسکی کسی اور سے شادی نہیں ہو سکتی۔۔۔۔۔حور نے اپنی ہنسی کو

کو بڑی مشکل سے کنڑول کیا اس وقت شیری کی حالت سوچ سوچ کر حور

کا قہقہے لگانے کو دل کر رہا تھا

ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ صرف میری ہے کسی اور کی نہیں ہو سکتی میں اس سے بہت

محبت کرتا ہوں میں اسے کسی اور کا کبھی نہیں ہونے

دوں گا میں اسکے کے کزن کو جان سے ہی مار دوں گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بتادینااس کے گھر والوں کو۔۔۔۔۔شیری طیش میں آتے ہوئے بولا

شیری کااتنا کہنا تھابس پھر کیا تھاحور فون کان سے لگائے

ہاتھ پیٹ پر رکھے ہنسنے لگی اور مشال شیری کی باتیں سن کر شرم سے لال ہو گئی تھی

یہاں میری جان پر بنی ہے اور تمھیں ہنسی آرہی ہے۔۔۔۔شیری غصے

سے بولا

کتنے جزباتی ہو نا تم میں تو تم سے مزاق کر رہی تھی اور تم سیریس ہی ہو گئے

حور ہنسی رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

حور کی بچی تم نے میری جان ہی نکال دی تھی تم واپس آؤ پھر تم کو

بتاتا ہوں میں۔۔۔۔شیری نے خفگی کا اظہار کیا

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔اچھا اب خوش خبری بھی سن لو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا بنا جلدی سے بتا دو اب اور صبر نہیں ہوتا۔۔۔شیری کا زیادہ ہی بے صبری تھی

دو دن بعد تمھارا اور مشال کا نکاح ہے اور پڑھائی ختم ہونے کے بعد رخصتی ہو گئی

بہت بہت مبارک ہو تمھیں

تھینکس حور یہ سب تمھاری ہی وجہ سے ممکن ہوا ہے تم بہت اچھی ہو

شیری کے لہجے سے خوشی جھلک رہی تھی

اچھا اب زیادہ مسکانا لگاؤ سمجھے۔۔۔۔تم میرے بھائی ہو اور اپنوں کے

لئے تو میں کچھ بھی کر سکتی ہوں

اور تم نے جو کچھ بھی ابھی تک کہا ہے وہ سب مشال نے بھی سنا ہے

کیونکہ میں اس وقت اسکے کمرے میں ہوں اور میں نے سپیکر آن کیا ہوا

تھا حور نے اسے بتایا

یہ تو اچھی بات ہے اس نے بھی سن لیا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیری بولا

سن لیا تم نے شیری کیا کہہ رہا ہے حور نے مشال کو چھیڑا

مشال نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا صرف اپنا جھکا ہوا چہرہ

اور جھکا لیا

یار مشال مجھ سے کیوں شرما رہی ہو میں کون سا شیری ہوں حورا سے تنگ

کیا

مشال نے حور کو گھورا

حور کی بات سن کر شیری نے قہقہہ بے ساختہ تھا

جو حور کے ساتھ مشال نے بھی سنا۔۔۔۔۔

مشال بہت بہت مبارک ہو شیری اس سے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مشال نے کوئی جواب نا دیا

جواب نہیں دو گی۔۔۔۔شیری نے مشال سے پوچھا

وہ جواب نہیں دے گی اسے تنگ نہیں کرو چلو فون بند کرو اب

حور اس سے بولی

او کے اللہ حافظ۔۔۔۔۔شیری نے اللہ حافظ کہہ کے فون بند کر دیا

مجھے آپ سب کو ایک خوشخبری دینی ہے ندا بیگم سب سے بولیں

وہ سب زاوی کے گھر ڈنر کے لئے آئے ہوئے تھے زاوی اور زویا بھی واپس آ چکے تھے

کون سی خوشخبری۔۔۔۔۔حنا بیگم نے پوچھا

دو دن بعد شیری کا نکاح ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیری کا نکاح۔۔۔۔۔۔دعا اور عائزہ ایک ساتھ بولیں

لڑکی کون ہے۔۔۔۔۔صبا بیگم نے پوچھا

مشال نام ہے اس کا۔۔۔۔۔حور لوگوں کی دوست ہے وہ ندا بیگم نے جواب دیا

مشال۔۔۔۔۔۔دعا اور عائزہ ایک ساتھ چیخیں اور اپنی جگہ سے کھڑی ہو

گئیں ان کا ری ایکشن دیکھ کر شیری اور حور دونوں ہنس رہے تھے

بہت مبارک ہو۔۔۔۔سب نے شیری کو مبارک باد دی

اتنا کچھ ہو گیا اور ہمیں کسی نے کچھ نہیں بتایا دعا نے ندا بیگم سے شکوہ کیا

ہمیں حور نے منع کیا تھا اس لئے کسی کو نہیں بتایا وہ سب کو سرپرائز

دینا چاہتی تھی اس لئے ندا بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس کا مطلب ہے حور کو بھی سب پتا تھا یہ شیری ایسا ہی کرتا ہے حور کو ہی سب کچھ بتا دیتا ہے اور ہمیں کچھ بھی نہیں بتانا پسند نہیں کرتا

عائزہ نے منہ بنالیا

ایسی کوئی بات نہیں ہے ہم تو تم لوگوں کو سرپرائز دینا چاہتے تھے حور نے مسکراتے ہوئے صافی پیش کی

اچھا تو مشال ہی وہی لڑکی ہے جسکا تم نے کہا تھا کہ وقت آنے پر بتاؤں

گادعا نے اس سے پوچھا

ہاں وہ مشال ہی ہے شیری بولا

اچھا بہت بہت مبارک ہو دعا اور عائزہ نے بھی اسے مبارک باد دی

تھینکس۔۔۔۔شیری بولا

واہ۔۔۔۔حور تم نے بہت کارنامے انجام دیئے ہیں میرے پیچھے زاوی اس سے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کبھی غرور نہیں کیا میں نے حور نے ایک ادا سے جواب دیا

اچھی بات ہے۔۔۔۔۔زاوی ہنستے ہوئے بولا

آپ لوگوں کا ٹریپ کیسا رہا حور نے ان سے پوچھا

بہت اچھا۔۔۔۔۔زاوی نے جواب دیا

شیری کے نکاح سے اگلے روز میرے، حسن بھائی، رضا بھائی، شیری اور

آپ کے درمیان بائیک ریس ہو گی

اور ہارنے والے سب لوگوں کو مل کر جیتنے والے سمیت سب گھر والوں کو ڈنر

کروانا ہو گا

آپ کو منظور ہے یہ۔۔۔۔۔حور نے زاوی سے پوچھا

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے

اوکے پھر ڈن ہو گیا۔۔۔۔۔حور بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سادگی سے شیری اور مشال کا نکاح کیا گیا نکاح کی تقریب میں صرف گھر

کے ہی لوگ شامل تھے سب لوگ مشال کے گھر موجود تھے

شیری اور مشال ایک ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے

سب لوگ بہت خوش تھے شیری سب سے زیادہ خوش تھا اس کی تو دل

کی مراد پوری ہو گئی تھی

رضا بھائی اور حسن بھائی مجھے آپ دونوں سے بات کرنی ہے حور نے ان دونوں کو

سب سے الگ کھڑا دیکھ کر کہا

کیا بات ہے گڑیا۔۔۔۔۔نے پوچھا

یہ آپ دونوں کو آجکل ہو کیا گیا ہے میں نے کافی دفعہ نوٹ کیا ہے اس بات کو

۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا ہوا حور کس بارے میں بات کر رہی ہو۔۔۔۔ حسن نے اس سے پوچھا

بات یہ ہے کہ جب دیکھو آپ دعا کو اور رضا بھائی عائزہ کو گھورتے رہتے ہیں

حور حسن سے بولی

ایسی تو کوئی بات نہیں ہے رضا فورا بولا

ایسی تو کوئی بات نہیں ہے رضا فورا بولا

مجھ سے آپ لوگ کچھ نہیں چھپا سکتے سمجھے آپ لوگ مجھے سب پتا ہے

کیا پتا ہے تمھیں۔۔۔۔ حسن نے حور سے استفسار کیا

یہی کہ آپ دعا کو اور رضا بھائی عائزہ کو پسند کرتے ہیں میں سچ کہہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رہی ہوں نا۔۔۔۔حور نے ان دونوں سے پوچھا

ہاں۔۔۔۔۔وہ دونوں بولے

واہ کیا بات میرے بھائیوں کی۔۔۔۔جیتے رہو میرے بھائیوں۔۔۔۔

حور بڑے بوڑھوں کی طرح ان دونوں کو دعا دیتے ہوئے بولی

اب آپ کی یہ خواہش پوری کرنا میرا کام ہے آپ لوگ بے غم ہو جائیں

اس معاملے میں۔۔۔۔۔حور بولی

تھینکس گڑیا۔۔۔۔۔وہ دوں وں ایک ساتھ بولے

نو تھینکس بھائی۔۔۔۔۔

اچھا چلو سب کے پاس چلتے ہیں سب ہمیں نوٹ کر رہے ہیں کہ پتا

نہیں ہم تینوں مل کر کون سی کھچڑی پکا رہے ہیں خاص طور پر دعا اور

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عائزہ دیکھو وہ دونوں ہماری ہی طرف دیکھ رہیں ہیں۔۔۔۔ حسن بولا

چلیں بھائی۔۔۔۔۔چلتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ چڑیلیں ادھر ہی آجائیں حور مسکراتے ہوئے بولی

اگلے روز ان سب کے درمیان بائیک ریس ہوئی اور حور نے ریس جیت لی اور پھر رضا لوگوں نے شرط کے مطابق سب کو سب گھر والوں کو ڈنر کروایا

ان کی چھٹیاں ختم ہو گئیں اور انہوں نے پھر سے یونی جانا شروع کر دیا

اس وقت شیری، دعا، عائزہ، مشال اور حور ہوٹل میں موجود تھے کیونکہ شیری نے ان کو ٹریٹ جو دینی تھی

سب نے اپنی اپنی مرضی کا کھانا آوڈر کیا

چلو اب ہم لوگ چلتے ہیں یہاں سے۔۔۔۔اور کچھ ٹائم ان دونوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کو ساتھ گزارنے دیتے ہیں حور دعا اور عائزہ سے بولی

اور شیری ہم تینوں اپنی اپنی آئس کریم لے کر اپنی گاڑی میں جا رہیں ہیں

تمھارے پاس بیس منٹ ہیں مشال کو لے کر پارکینگ میں آجانا ٹھیک ہے کھانا

کھانے کے بعد حور نے شیری کو مخاطب کیا

اوکے۔۔۔۔۔شیری بولا

مشال۔۔۔۔شیری نے اسکو پکارا جو کہ اپنا چہرہ جگائے بیٹھی تھی

میری طرف دیکھو مشال۔۔۔۔

شیری کے کہنے پر مشال نے اس کی طرف دیکھا

تم خوش تو ہو نا اس رشتے سے۔۔۔۔شیری نے پوچھا

مشال نے ہاں میں سر ہلا کر جواب دیا

تھینکس میری زندگی میں آنے کے لئے شیری نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیری پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دو کوئی دیکھ لے

دیکھتا ہے تو دیکھ لے تم بیوی ہو میری تمھارا ہاتھ پکڑنے سے مجھے کوئی

نہیں روک سکتا

تھوڑی دیر کے بعد شیری نے اسے رنگ پہنا کر اسکا ہاتھ چومتے ہوئے

چھوڑ دیا

اور مشال شرم میں لال ہو گئی

یار مشال بلش نہیں کرو نہیں تو میں کچھ کر بیٹھوں گا پھر مجھے کچھ نا کہنا

آئی لو یو سو مچ مشال۔۔۔۔

جواب نہیں دو گی۔۔۔۔شیری نے پوچھا

مشال نے کوئی جواب نا دیا اور اپنا چہرہ جھکا لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو کوئی نہیں کبھی نا کبھی تو تم بھی مجھے آلویو کہو گی۔۔۔

چلو اب چلتے ہیں نہیں تو حور نے آجانا ہے۔۔۔۔شیری اس سے بولا

پھر وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ گاڑی تک لے آیا

پھر وہ سب اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے

وقت کا کام ہوتا ہے گزرنا اور وقت پر لگا کر گزر گیا

رضا اور حسن کا ایم بی اے کمپلیٹ ہو گیا تھا اور اب ان دونوں نے اپنے

اپنے پاپا کا بزنس بھی جوائین کر لیا تھا

نور اور باسل کا ایف ایس کا رزلٹ آگیا تھا انہوں حور لوگوں ہی کی یونی اڈمیشن لے

لیا تھا

ہانیہ اور آیان نے میٹرک کے بعد ایف ایس میں کالج میں اڈمیشن لے لیا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور شایان 9 کلاس میں ہو گیا تھا

حور، دعا، عائزہ، شیری اور مشال کے چار سیمسٹر کمپلیٹ ہو گئے تھے اور

ابھی تک حور ہی کلاس کی ٹاپر تھی

ایک تو یہ حور بھی ناجب بھی بڑوں کے ساتھ میٹنگ کرتی ہے نا

تو کچھ نا کچھ بڑا ہی نتیجہ نکلتا اس کا۔۔۔۔دعا ادھر سے اُدھر ٹہل رہی تھی

اور ساتھ میں حور کو بھی کوس رہی تھی

اس وقت حور دعا، عائزہ، زاوی، شیری اور اپنے ماما پاپا کے ساتھ روم میں بند تھی

اور باقی سب ینگ پارٹی ڈرائینگ روم میں ان سب کے باہر آنے کا انتظار کر رہے

تھی اور آج کا ڈنر حور کے گھر تھا Saturday night تھے آج

مجھے آپ سب سے بہت ضروری بات کرنی تھی اس لئے میں نے آپ سب کو

آنے کا یہاں آنے لے لئے بولا تھا حور ان سب سے مخاطب ہوئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں بولو بیٹا کیا بات ہے احمد صاحب نے اس سے پوچھا

وہ مجھے آپ سب سے رضا بھائی اور حسن بھائی کے بارے میں بات کرنی تھی

کون سی بات۔۔۔۔مصطفی صاحب نے پوچھا

انکل رضا بھائی عائزہ اور حسن بھائی دعا سے شادی کرنا چاہتے ہیں

کیا کہا تم نے پھر سے کہنا ذرا۔۔۔۔حنا بیگم اس سے بولیں

وہ آنٹی رضا بھائی دعا اور حسن بھائی دعا سے شادی کرنا چاہتے ہیں

حور نے ڈرتے ہوئے اپنی بات دہرائی

تو وہ دونوں الو کے پھٹے ہم سے خود بات نہیں کر سکتے تھے کیا۔۔۔عائشہ بیگم نے اس سے پوچھا

میں نے ہی ان کو منع کیا تھا آپ لوگوں سے بات کرنے سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پلیز مان جائیں نا آپ سب میں نے اپنے بھائیوں سے وعدہ کیا تھا کہ میں ان کی یہ خواہش ضرور پوری کروں گی

حوران سب سے بولی

بیٹا ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے کیوں احمد تم کیا کہتے ہو مصطفی صاحب بولے

میں تو بہت خوش ہوں اس رشتے سے۔۔۔۔پر ابھی ہم ان کا نکاح کر دیتے ہیں اور رخصتی عائزہ اور دعا کا بی ایس کمپلیٹ ہونے کے بعد کریں گے ٹھیک ہے نا

۔۔۔۔احمد صاحب ان سب سے پوچھا

ٹھیک ہے مصطفی صاحب نے ان کی بات سے اتفاق کیا

لیکن ہمیں دعا اور عائزہ سے بھی ایک دفعہ پوچھ لینا چاہیئے کہ ان دونوں کو تو کوئی اعتراض تو نہیں اس رشتے سے۔۔۔۔حنا بیگم بولیں

ان دونوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے میں نے ان سے پوچھ لیا تھا آنٹی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور کی طرف سے جواب فوراحاضر تھا

پھر ٹھیک ہے دو دن بعد نکاح کی تقریب رکھ لیتے ہیں صرف گھر کے لوگ

ہی شامل ہوں گے۔۔۔۔احمد صاحب بولے

ٹھیک ہے۔۔۔سب کو ان کی بات سے کوئی اعتراض نہیں تھا

عائشہ اور حنا بیگم بھی بہت خوش تھیں اس رشتے کے ہونے سے

ویسے حور ان لڑکوں نے تو تم کو رشتے کروانے والی ہی بنا دیا ہے جس

کو بھی شادی کرنی ہوتی ہے ہم لوگوں کے پاس آنے کی بجائے تمھارے پاس پہنچ

جاتے ہیں

ندا بیگم مسکراتے ہوئے اس سے بولیں

ندا بیگم کی بات سن کر سب ہنسنے لگے

دیکھ لیں پھر خالہ میرے بھائی مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں اپنی ہر بات

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے ہی بتاتے ہیں اور میں اپنے بھائیوں کی ہر خواہش پوری کروں گی

چاہے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے ان کی خواہش پوری کرنے کے لئے

حور کے لہجے میں ان کے لیے پیار جھلک رہا تھا

یہ تو ہے تم تو ہم سب کی جان ہو تم تو وہ طوطا ہو جس میں ہم

سب کی جان ہے۔۔۔۔۔کیوں میں نے ٹھیک کہا نا۔۔۔۔صبا بیگم ان سب سے

پوچھا

تم نے بلک ٹھیک کہا صبا بیگم مسکراتے ہوئے بولیں باقی سب بھی ان کی بات سے

متفق تھے

تھینکس آپ سب کا مجھے اتنی محبت دینے کے لئے۔۔۔۔حور نے مسکراتے

ہوئے ان سب کا اتنا پیار دینے پر ان سب کا شکریہ ادا کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

علی صاحب اور فاطمہ بیگم کو اپنی بیٹی پر فخر محسوس ہو رہا تھا جس میں سب کی جان تھی جو سب کی خوشی کا باعث تھی

اللہ ہماری بیٹی کو دنیا کی ہر خوشی دے آمین۔۔۔۔فاطمہ بیگم حور کو دیکھتے ہوئے اپنی آنکھوں کے نم کونے صاف کرتے ہوئے بولیں

آمین علی صاحب بھی بولے

چلیں اب سب نیچے چل کر بچوں کو بھی یہ خوش خبری دیتے ہیں

عائشہ بیگم ان سب سے بولیں

آپ سب کے لئے ایک خوش خبری ہے ہمارے پاس۔۔۔۔احمد صاحب ان سب کے پاس آکر بولے

کیا خوش خبری ہے بابا۔۔۔۔۔عائزہ نے ان سے پوچھا

دو دن بعد دعا اور رضا اور حسن اور عائزہ کا نکاح ہے اور رخصتی عائزہ لوگوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کی پڑھائی کمپلیٹ ہونے کے بعد ہو گی

احمد صاحب نے مسکراتے ہوئے خوشخبری سے آگاہ کیا

ان کی بات سن کر دعا اور عائزہ شرما کر وہاں سے چلیں

احمد صاحب نے مسکراتے ہوئے خوشخبری سے آگاہ کیا

ان کی بات سن کر دعا اور عائزہ شرما کر وہاں سے چلیں گئیں

سب نے رضا اور حسن کو مبارک باد دی

تھینکس گڑیا۔۔۔۔رضا اور حسن نے حور کا شکریہ ادا کیا

نو تھینکس بھائی میں نے آپ لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ دونوں کی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خواہش پوری کروں گی اور میں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا آپ دونوں کو

بہت بہت مبارک ہو

خیر مبارک گڑیا۔۔۔۔وہ دونوں بولے

اچھا اب میں آپ دونوں کی ہونے والی بیگمات کے پاس جا رہی ہوں وہ دونوں تو

ایسے غائب ہوئیں ہیں جیسے گدھے کے سر سے سینگ

حور ہنستے ہوئے بولی

اور پھر حور دعا اور عائزہ کے پیچھے چلی گئی تاکہ ان کو چھیڑ سکے

اے چڑیلوں تم لوگ کیوں وہاں سے بھاگ آئیں حور ان دونوں کے سر

پر پہنچ کر بولی

وہ ہمیں شرم آگئی تھی اس لئے۔۔۔۔دعا بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اللہ اللہ چڑیلیں بھی شرماتی ہیں مجھے تو آج پتا چلا ہے حوران کو تنگ کرتے ہوئے

بولی

حور تم نا باز آنا ہماری ٹانگ کھینچنے سے تمھیں تو موقع چاہیئے ہوتا ہے ہمیں تنگ

کرنے کا اور ہمیں کیوں نہیں شرم آسکتی ہم بھی تو آخر لڑکیاں ہی ہیں عائزہ نے اسے

گھورا

تم کتنی کمینی ہو حور ہمیں بتایا بھی نہیں کہ سب بڑوں سے کیا بات کرنے جا رہی ہو

پتا ہے ہمیں کتنی شرم آرہی ہے اور شرمندگی ہو رہی ہے

سب ہمارے بارے میں کیا سوچتے ہوں گے دعا بولی

کیا ہوا۔۔۔حور نے پوچھا

ہونا کیا ہے تمھیں تو پتا ہے کہ ہم دونوں کو کتنا تجسس ہوتا ہے ہر بات

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جاننے کا جب تم سب بڑوں کے ساتھ اندر تھی تو ہم بے صبری سے پورے ڈرائینگ روم میں ٹہل رہیں تھیں اور ساتھ تمھیں باتیں بھی سنا رہیں تھیں کہ پتا نہیں کون سی بات کر رہی ہے سب سے اکیلے میں

اب سب کیا سوچتے ہوں گے آج جو فیصلہ ہوا ہے اس کو سننے کے بعد

سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے تم بتا دیتی ہمیں تو ایسا نا ہوتا

عائزہ نے اس ساری بات بتائی

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔یہ تو واقعی تم لوگوں کے ساتھ برا ہوا تم لوگوں کو کون کہتا ہے کہ ہر بات میں بے صبری دیکھایا کرو حور ہنستے ہوئے بولی

اچھا تم لوگ خوش تو ہو نا اس رشتے سے حور نے ان دونوں سے پوچھا

ہاں۔۔۔ان دونوں نے ہاں میں سر ہلایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت بہت مبارک ہو تم دونوں کو اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے حوران دونوں کو گلے لگایا

دو دن بعد دعا مسسز رضا اور عائزہ مسسز حسن بن گئی

نکاح کے بعد رضا، دعا کو۔۔۔اور حسن، عائزہ کو ڈنر پر لے کر گیا

بہت پیاری لگ رہی ہو رضا نے دعا کی تعریف کی

وہ اس وقت ڈنر کے ہوٹل میں آئے ہوئے تھے

دعا کی تو آج اس کے سامنے آواز ہی نہیں نکل رہی تھی

یہ ہمارے کے نکاح کا تحفہ میری طرف سے تمھارے لئے رضا اس کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں ڈائمنڈ کی انگوٹھی پہناتے ہوئے بولا

تھینکس بھی نہیں کہو گی رضا نے دعا کو چپ دیکھ کر پوچھا

تھینکس۔۔۔۔دعا آہستہ سے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آئی لو یو دعا میں تم سے کب محبت ہوئی پتا ہی نہیں چلا میں تم سے بہت بہت محبت کرتا ہوں

دعا نے اسکی بات سن کر مسکراتے ہوئے اپنا چہرہ جھکا لیا

تم خوش ہونا میرے ساتھ نکاح ہونے پر۔۔۔۔۔رضا نے اس پوچھا

جی۔۔۔دعا نے بنا اس کی طرف دیکھے جواب دیا

تھینکس میری زندگی میں آنے کے لئے رضا اس سے بولا

چلو اب کھانا کھا لو رضا نے اسے نارمل کرنے کے لئے اسکا دھیان کھانے کی طرف کروایا

کیسی ہو۔۔۔۔حسن نے عائزہ سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک۔۔۔۔۔۔عائزہ نے آہستہ سے جواب دیا

وہ لوگ بھی ہوٹل میں ڈنر لے لئے موجود تھے

یہ میری طرف سے تمھارے لئے چھوٹا سا تحفہ حسن نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسکو رنگ پہنائی

تھینکس عائزہ نے اسکا شکریہ ادا کیا

آئی لو یو عائزہ تم اس رشتے سے خوش ہو نا۔۔۔

حسن نے اسکا جھکا ہوا چہرہ اپنے ہاتھ سے اوپر کیا عائزہ کا ایک ہاتھ ابھی تک حسن کے ہاتھ میں ہی تھا

بولو عائزہ جواب دو عائزہ کے کچھ نا کہنے پر حسن نے دوبارہ اسے پکارا

جی خوش ہوں عائزہ نے بڑی مشکل سے یہ الفاظ ادا کیے

اتنے میں ویٹر کھانا لے کر آگیا اور حسن اسکا ہاتھ چھوڑ کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایک اچھا سا ڈنر کر کے وہ دونوں گھر آ گئے

زاوی بھائی آپ ریلیکس رہیں بھابھی اور بچے کو کچھ نہیں ہو گا

اس وقت حور اپنی ماما، زاوی، اور زاوی کے ماما اور پاپا کے ساتھ ہوسپٹل میں موجود تھی کیونکہ زویا پریگنیٹ تھی اور اس وقت آپریشن تھیٹر میں تھی

بہت بہت مبارک ہو آپ کو اللہ نے آپ کو پیاری سی گڑیا دی ہے

ڈاکٹر نے آپریشن تھیٹر سے باہر آنے کے بعد زاوی کو مبارک باد دی

اور میری وائف۔۔۔۔وہ کیسی ہے

وہ بھی ٹھیک ہیں کچھ دیر میں ہم ان کو روم میں شفٹ کر دیں گے پھر آپ ان سے مل سکتے ہیں ڈاکٹر نے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھینکس ڈاکٹر زاوی نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا

بہت بہت مبارک ہو آپکو بھائی۔۔۔۔۔حور نے اسے مبارک باد دی

خیر مبارک گڑیا۔۔۔۔۔زاوی بولا

زاوی کے ماما پاپا اور حور کی ماما نے بھی زاوی کو مبارکباد دی

کچھ دیر کے بعد زویا کو روم میں شیفٹ کر دیا گیا سب سے پہلے زاوی

روم میں زویا کے پاس گیا

بہت بہت مبارک ہو زویا۔۔۔۔دیکھو کتنی پیاری ہے ہماری بیٹی

آپ کو بھی مبارک ہو۔۔۔۔۔ماشااللہ بہت پیاری ہے ہماری بیٹی اللہ اس

کو لمبی زندگی اور صحت دے۔۔۔۔زویا بچی کو پیار کیا

آمین زاوی بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ہم اندر آ سکتے ہیں حور نے ان دونوں سے پوچھا

حور کے ساتھ اس کی ماما زاوی کے ماما اور پاپا بھی تھے

کیوں نہیں آئیں آئیں۔۔۔۔زاوی مسکراتے ہوئے بولا

سب نے زویا کو مبارک باد دی اور بے بی کو پیار کیا

بھائی بے بی تو بہت پیاری ہے ماشااللہ سے۔۔۔۔۔حور زاوی کی بیٹی

کو دیکھنے کے بعد بولی

پکڑو گی نہیں بے بی کو۔۔۔۔زاوی نے اس سے پوچھا کیوں کہ اس کے علاوہ

وہاں موجود سب نے بے بی کو گود میں کے کر پیار کیا تھا

لیکن اس نے بے بی کو ہاتھ تک نہیں لگایا تھا

سوری بھائی میں نے آج تک کبھی کسی بے بی کو نہیں پکڑا۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیوں۔۔۔۔زاوی نے حیرانگی سے استفسار کیا

پتا نہیں بھائی ہمت ہی نہیں ہوئی کبھی کہ کسی بچے کو پکڑ سکوں

تو کیا اپنے بچوں کو بھی نہیں اٹھایا کرو گی۔۔۔۔زاوی نے اس سے

سوال کیا

میں نے شادی ہی نہیں کرنی تو بچے کہاں سے آجانے ہیں بھائی۔۔۔

حور بولی

کیا مطلب کبھی شادی نہیں کرو گی۔۔۔۔

نہیں کبھی بھی نہیں میری زندگی میں کسی بھی مرد کی کوئی گنجائش نہیں

ہے حور کا لہجا اٹل تھا

چلو جیسے تمھاری مرضی۔۔۔۔زاوی بولا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر سب ہوسپٹل آئے اور زویا اور زاوی کو مبارک باد دی

علی مجھے آپ سے بات کرنی ہے فاطمہ بیگم نے انہیں مخاطب کیا

جی۔۔۔بولیں کیا بات ہے وہ بولے

وہ دونوں اس وقت اپنے کمرے میں موجود تھے

تو فاطمہ بیگم نے جو کچھ حور نے ہوسپٹل میں کہا وہ سب سن کو بتا دیا

اللہ بہتر کرے گا اللہ سے دعا کیا کرو۔۔۔علی صاحب ان کو تسلی دی

دعا تو میں اللہ سے کرتی ہوں پتا نہیں کب میری بیٹی کو اس دکھ سے نجات

ملے گی فاطمہ بیگم روتے ہوئے بولیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سنبھالو خود کو۔۔۔۔دیکھو حور نے بھی تو خود کو سنبھالا ہوا ہے وہ تو تمھارے

طرح نہیں روتی پھر تم بھی صبر کرو اور بس اللہ سے اس کے لئے دعا کیا کرو اگر ہم

کمزور بن گئے تو ہماری بیٹی کا کیا ہو گا

علی صاحب ان کو ساتھ لگایا

رضا بھائی اور حسن بھائی میں نے دعا اور عائزہ کے موبائیل میں ٹریسنگ چپ لگائی

ہوئی ہے ہوئی تھی تاکہ مجھے ان کے پل پل کا پتا لگ سکے

اب میں اپنے ساتھ ساتھ ان چپ کا سسٹم آپ دونوں کے موبائیل میں بھی سیٹ

کر دیتی ہوں تاکہ میرے ساتھ ساتھ آپ کو بھی ان دونوں

کی لوکیشن کا پتا چلتا رہے حور نے ان دونوں کو مطلع کیا

حور نے ان دونوں کو یہ بات کرنے کے لئے اپنے گھر بلایا ہوا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دونوں منہ کھولے حور کو دیکھ رہے تھے

کیا ہوا آپ لوگ کچھ بول کیوں نہیں رہے حور نے ان دونوں کو خاموش پا کر

ان سے پوچھا

تم چیز کیا ہو آخر۔۔۔رضا نے اس سے پوچھا

کیا مطلب بھائی۔۔۔حور نے نا سمجھی ان کی طرف دیکھا

اچھا تم بتاؤ تم نے چپ کیوں لگائی ان کے موبائیل میں۔۔۔حسن نے

اس سے استفسار کیا

آپ کو تو پتا ہے یہ دنیا اور دنیا والے کتنے برے ہیں میں نے تو اس

لئے چپ لگائی تا کہ خدانا خاستہ اگر کچھ برا ہو جائے ہمیں کچھ تو پتا

ہو ان کے بارے میں۔۔۔۔حور نے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کتنی سمجھ دار ہو گئے ہے میری بہن۔۔۔۔۔ حسن مان بھرے لہجے میں بولا

اچھا تم نے چپ کب لگائی ان کے موبائیل میں۔۔۔۔۔ رضا نے اس

سے پوچھا

جب میں چودہ سال کی تھی تب ہی لگائی تھی۔۔۔ حور نے جواب دیا

حور۔۔۔۔۔۔۔ وہ دونوں شوک کی کیفیت میں بولے

تم تو ہماری سوچ سے بھی زیادہ عقل مند ہو حور۔۔۔۔ رضا نے خوشی کا

اظہار کیا

ہمیں فخر ہے ہماری بہن پر۔۔۔۔۔ حسن بولا

تھینکس بھائی۔۔۔۔

پھر اس نے دعا کے موبائیل میں موجود چپ کا سسٹم رضا اور عائزہ کے موبائیل میں

موجود چپ کا سسٹم حسن کے موبائیل میں سیٹ کر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہمارا آخری سال ہے یونی کا تین سال گزر گئے اور پتا بھی نہیں چلا

دعا اداسی سے بولی

اس وقت دعا، عائزہ، مشال، شیری اور حور یونی کے گراونڈ میں بیٹھے

ہوئے تھے

ہاں صحیح کہہ رہی ہو دعا تم عائزہ بولی

اچھا دکھی کیوں ہو رہی ہو تم دونوں ہم سب نے تو ساتھ ہی رہنا ہے یونی کے بعد

بھی شیری بولا

کیا بور کر رہے ہو تم لوگ چلو کنٹین چلتے ہیں مجھے بھوک لگی ہے

حور کو اپنی پڑی تھی

توبہ ہے حور تم کتنا کھاتی ہو جاتا کدھر ہے پتا ہی نہیں چلتا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم پھر بھی پتلی کی پتلی ہی رہتی ہو کم کھایا کرو وہ نا ہو تم موٹی ہو جاؤ

دعا نے اسے ڈرایا

نہیں ہوتی میں موٹی اور ویسے بھی موٹی ہونے کے ڈر سے میں کھانا چھوڑ

دوں کیا حور لاپرواہی سے بولی

ٹھیک ہے چلو کنٹین چلتے ہیں اس سے پہلے کہ حور بول بول کے ہمیں پاگل کر دے

عائزہ بولی

وہ سب کنٹین کی طرف چل پڑے

ویسے حور تم کافی مشہور ہو گئی ہو تب سے جب تم نے ان لڑکوں کو لائن میں کھڑا کر

کے ان کی درگت بنائی تھی عائزہ بولی

اور تم سب کو نور اور باسل کا یونی کا پہلا دن یاد ہے جب نور کو ایک لڑکے نے تنگ

کرنے کی کوشش کی تھی مشال بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں یاد ہے سب ہنستے ہوئے بولے

جس دن نور کا پہلا دن تھا اس دن نور اور باسل اپنی کلاس کی طرف جا

رہے تھے جب راستے میں کھڑے کچھ لڑکوں کے گروپ میں سے ایک لڑکے نے

نور کا راستہ روکا

ہمیں بھی اپنا دوست بنالو بے بی ہم بھی بہت اچھے ہیں

کیا بد تمیزی ہے یہ راستہ چھوڑ اس کا باسل غصے سے اس لڑکے سے بولا

کیا کر لو گے تم ہاں بولو۔۔۔ تم ایک ہو اور ہم چار ہیں تم ہمارا کچھ نہیں

بگاڑ سکتے سمجھے وہ لڑکا بولا

تمھاری تو۔۔۔ باسل نے اسے تھپڑ مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ کسی نے

اس کا ہاتھ ہوا میں ہی روک دیا

تم ٹھہرو میں دیکھتی ہوں اس کو۔۔۔۔۔ وہ حور تھی جس نے اس کا ہاتھ روکا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں اب بولو کیا بات ہے حور نے اس لڑکے سے پوچھا

تم جانتے بھی ہو یہ کون ہے یہ میری بہن ہے جسے تم تنگ کرنے کی کوشش کر رہے ہو

سوری غلطی ہو گئی اب آئیندہ ایسا نہیں ہو گا پلیز اس دفعہ معاف کر دیں

وہ لڑکا حور کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا

اچھا کیا معاف جاؤ حور اسے ایک تھپڑ لگاتے ہوئے بولی

اب آئیندہ میری بہن کے آس پاس بھی نظر نا آو سمجھے۔۔۔۔

وہ لڑکا جی ٹھیک ہے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا

اب آئیندہ اگر تم لوگوں کو کوئی تنگ کرے تو میرا نام لے لینا وہ تمھیں

کچھ نہیں کہے گا اور تم سے معافی بھی مانگ کے جائے گا

حور ان دونوں سے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

واووو۔۔۔۔حور تمھاری کیاد ہشت ہے یارمان گئی آج میں اپنی بہن کو

تم تو بڑی توپ چیز ہو نور خوشی سے بولی اور حور کے گلے لگ گئی

اچھااب اپنی کلاس میں جاؤ حور کے کہنے پر وہ اپنی کلاس میں چلے گئے

حور بس کرو کتنا کھاؤ گی حوراب تک دو سموسے، برگر،ایک پلیٹ چپس

کھاچکی تھی اس کو اتنا کھاتا دیکھ کر شیری نے اسے روکا

نظر تو نالگاؤ تمھیں کیا ہے میرے پیسے اور میرا ہی پیٹ ہے حور نے خفگی کا

اظہار کیا

اچھانیو ائیر نائٹ پر بائیک ریس ہے تم حصہ لو گی اس میں دعانے اس

سے پوچھا

ہاں میں اور زاوی بھائی نے حصہ لیا ہے حور نے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو آل دی بیسٹ ریس کے لئے دعا بولی

اچھا چلو کلاس میں چلتے ہیں لیکچر شروع ہونے والا ہے مشال کے یاد دلانے پر وہ سب کلاس لینے چلے گئے

میں بہت گناہ گار ہوں اللہ میاں پلیز مجھے معاف کر دیں

وہ رو رو کر اللہ سے معافی مانگ رہی تھی

وہ ہر رات اللہ کے آگے سجدے کرتے اور اللہ سے اپنے دل کی باتیں کرتے ہی گزار دیتی تھی

www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اللہ میاں پلیز اسے میری زندگی میں واپس نا بھیجیئے گا میں نہیں چاہتی کہ وہ واپس آئے کیونکہ میں اس کے سامنے کمزور پڑ جاتی ہوں اور میں کمزور پڑنا نہیں چاہتی پلیز پلیز اللہ میاں میری دعا کو قبول کر لیں

اگر آج بھی اسے مجھ سے محبت ہے تو وہ کبھی میری زندگی میں واپس نا آئے میں اسے کچھ نہیں دے سکتی میں اس کے قابل بلکل بھی نہیں ہوں وہ بہت اچھا ہے اور میں بہت بری ہوں

پلیز اللہ میری مدد کر دیں مجھے ہمت عطا کر دیں پلیز اللہ

اللہ سے باتیں کرتے کرتے اسے رات کے گزرنے کا پتا نہیں چلا تھا فجر کی اذان ہونے لگی اس نے نماز ادا کی اور اپنے بستر پر آ کر لیٹ گئی

تھوڑی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں اتر گئی

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کتنا کچھ بدل گیا ہے۔۔۔اس نے شہر میں تبدیلی کو دیکھ کر سوچا

وہ دس سال بعد پاکستان آیا تھا

پتا نہیں میری ہنی کیسی ہو گی۔۔۔اس نے دل میں سوچا

وہ ائیر پورٹ سے ٹیکسی لے اپنی منزل کی طرف روانہ ہوا جہاں اس کی ہنی رہتی تھی

گاڑی ایک خوبصورت سے بنگلے کے آگے رکی اس نے ٹیکسی والے کو کرایہ ادا کیا اور گیٹ پر بل دی

بوڑھے چوکیدار نے گیٹ کھولا

جی کس سے ملنا ہے آپ کو۔۔۔چوکیدار نے پوچھا

ارے خان بابا آپ نے مجھے پہچانا نہیں میں فیضان صاحب کا بیٹا ہوں

اس نے اپنا تعارف کروایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ارے بیٹا تم۔۔۔۔تم کتنے بڑے ہو گئے جب پہلی دفعہ یہاں آئے تھے تو تیرہ سال

کے تھے خان بابا بولے

جی بابا۔۔۔۔

اور بابا سب کیسے ہیں۔۔۔۔اس نے پوچھا

پتا نہیں بیٹا۔۔۔۔مجھے نہیں پتا ان سب کے بارے میں

کیا مطلب بابا آپ کو کیوں نہیں پتا

کیوں کہ بیٹا وہ لوگ نو سال پہلے ہی یہ گھر اور اس شہر کو چھوڑ کر

چھوڑ کر کہیں اور چلے گئے

کہاں چلے گئے بابا آپ کو تو پتا ہو گا آپ تو اس وقت بھی یہاں ہی تھے

پتا نہیں بیٹا انہوں نے صرف اتنا ہی بتایا تھا کہ وہ لوگ یہ شہر ہی چھوڑ

کے جا رہے ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایک بری خبر اور بھی ہے بیٹا

کون سی بری خبر بابا اس نے پوچھا

آپ کے جانے کے چھ ماہ بعد ہماری گڑیا یہ دنیا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

چھوڑ کر اللہ میاں کے پاس چلی گئی خان بابا روتے ہوئے بولے

آپ آپ۔۔۔۔میری ہنی کی بات کر رہے ہیں بابا

ہاں بیٹا اسکی ہی بات کر رہا ہوں

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی وہ نا میں سر

ہلاتے ہوئے زمین پر بیٹھتا چلا گیا

بیٹا صبر کرو ہم اللہ کے کاموں میں کوئی دخل نہیں دے سکتے خان بابا

نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگر تم کہو تو میں تمھیں اس کی قبر تک لے جاؤں خان بابا نے اس سے

پوچھا

ٹھیک ہے چلیں بابا

خان بابا اس کو اسکی ہنی کی قبر پے لے آئے

آپ اب جائیں بابا میں یہاں اکیلا رہنا چاہتا ہوں

وہ ٹھیک ہے بیٹا کہتے ہوئے وہاں سے چلے گئے

قبر کی تختی پر اس کی ہنی کا نام درج تھا اس نے اس کے نام پر ہاتھ

پھیرا

تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو ہنی تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی

میں نے تم سے کہا تھا کہ میں آؤں گا تم میرا انتظار کرنا پر تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی تم

نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا کوئی کسی کے ساتھ ایسا بھی کرتا ہے بھلا ہنی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ روتے ہوئے اس کی قبر پر سر رکھے اس سے گلے شکوے کر رہا تھا

کہاں ہو تم۔۔۔تم میری کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہے کل سے میں تمھیں کال کر رہیں ہوں اسکی ماما اس سے بولیں

ماما میری ہنی اس دنیا میں نہیں رہی وہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہے وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی ہے ماما

اس نے اپنی ماما کو اپنی ہنی کی موت سے آگاہ کیا

کیا۔۔۔اس کی ماما شاک کی کیفیت میں بولیں

تمھیں کیسے پتا چلا اس کی ماما نے اس سے پوچھا

اس نے ساری بات ان کو بتادی

اب تم کہاں ہو بیٹا۔۔۔۔

قبرستان میں ہوں۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا مطلب۔۔۔کہیں تم کل سے تو ادھر نہیں ہو اس کی ماما نے پوچھا

جی ماما میں کل سے ادھر ہوں

یعنی تم کل شام سے ادھر ہی ہو اور اب بھی پاکستان میں رات ہونے والی ہے

جی۔۔۔اس نے نم لہجے میں اعتراف کیا

خود کو سنبھالو اس کی روح تمھیں ایسی حالت میں دیکھ کر تڑپتی ہو گی اس کی مغفرعت کی دعا کرو مجھے تمھارے پاپا اور تمھاری بہن کو تمھاری ضرورت ہے

ہمارے لئے ہی اس دکھ کو بھولنے کی کوشش کرو

تمھارے پاپا کی بھی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی ان کو تمھاری اس حالت

کا پتا چلا تو ان کی طبیعت اور خراب ہو جائے گی اس کی ماما روتے ہوئے بولیں

ٹھیک ہے ماما آپ روئیں نا۔۔۔اس دکھ کو بھولنا بہت مشکل ہے لیکن

میں آپ لوگوں کے لئے خود کو سنبھال لوں گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اللہ حافظ ماما۔۔۔۔۔

اللہ حافظ بیٹا

وہ ایک ماہ کراچی میں رہا اور وہ سارا دن اسکی قبر پر ہی گزارتا تھا

پھر وہ لاہور آ گیا کیونکہ وہ لاہور میں اپنا بزنس شفٹ کرنے آیا تھا اس کے پاپا کا

لندن میں اپنا بزنس تھا اور اب وہ لوگ ہمیشہ کے لئے پاکستان

آنا چاہتے تھے اس لئے وہ لاہور میں اپنا بزنس ٹرانسفر کر رہے تھے

اس کے پاپا اسے کئی بار فون کر چکے تھے کہ وہ بزنس پر دھیان دے

ان کا مینیجر پہلے ہی کام کو دیکھ رہا تھا لیکن اس کا وہاں ہونا

ضروری تھا۔۔۔اپنے پاپا کے کہنے پر لاہور آ گیا وہ ان کو انکار نہیں کر سکتا

تھا اگر انکار کرتا تو اسے وجہ بھی بتانا پڑتی اور وہ پاپا کو وجہ نہیں بتانا

چاہتا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگر ان کو ہنی کی موت کا پتا چل جاتا تو ان کی طبیعت خراب ہو جاتی

کیوں کہ وہ دل کے مرض تھے اور وہ ہنی کے بعد اپنے پاپا کو نہیں کھونا

چاہتا تھا

تو کیسی تیاری ہے سب کی۔۔۔حور نے سب سے پوچھا

آج ان کا میڈ ٹرم کا پہلا پیپر تھا

بس ٹھیک ہی ہے مشال نے دکھی سا منہ بنایا

اور تم لوگوں کی۔۔۔حور نے دعا، عائزہ، شیری سے بھی پوچھا

ٹھیک ہی ہے۔۔۔۔وہ تینوں بولے

تمھاری تو بہت اچھی ہو گی ہے نا۔۔۔۔دعا نے اس سے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں جی۔۔۔۔حور بولی

چلو اب چلتے ہیں پیپر سٹارٹ ہونے والا ہے شیری نے انہیں احساس دلایا

چلو چلو دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔عائزہ بولی

شکر خدا کا پیپر ختم ہوئے دعا نے آخری پیپر دینے کے بعد شکر ادا کیا

واقعی جان چھوٹی پیپروں سے بھی مشال نے بھی اسکی بات سے اتفاق کیا

اور چھٹیاں بھی ہو گئیں عائزہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا

اب ہم مل کر یہ چھٹیاں انجوائے کریں گے شیری خوشی سے بولا

چلو پھر اس خوشی میں آج کا لنچ کسی ہوٹل میں کرتے ہیں حور مسکراتے ہوئے بولی

اس کو تو کھانے کی ہی پڑی رہتی ہے عائزہ نے اسے گھورا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کوئی نہیں چلتے ہیں مزہ آئے گا شیری بولا

ٹھیک ہے پھر نور اور باسل کو لے آو ان کا بھی پیپر ختم ہو گیا ہو گا

حور شیری سے بولی

ٹھیک ہے تم لوگ انتظار کرو ادھر ہی میں ان کو ابھی لے کر آیا

شیری ان سے کہتا ہوا ان دونوں کو لینے چلا گیا

حور، دعا، عائزہ، مشال، نور حور کی گاڑی پر یونی آتی تھیں اور باسل شیری

کے ساتھ یونی آتا تھا

نور اور باسل کو لے کر وہ سب ہوٹل چلے گئے

وہ اس وقت دربار میں موجود تھا اور اپنی آنکھیں بند کیے مزار پر کھڑا دعا مانگ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دعا مانگنے کے بعد جب اس نے اپنی انکھیں کھولیں تو اس نے اپنے ساتھ ایک لڑکی کو کھڑا پایا

وہ لڑکی بہت خوبصورت تھی سفید رنگ کا حجاب سر پر لئے اور چادر اپنے گرد پھیلائے وہ اپنی آنکھیں بند کیے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے کھڑی تھی اس کے لب ہل رہے تھے

وہ بے مقصد ہی اس لڑکی کو دیکھے گیا اس لڑکی کے دائیں ہاتھ کی کلائی میں کالے اور لال رنگ کا دھاگہ بندا ہوا تھا جو کہ یقنا اس لڑکی نے اس دربار سے لیا ہو گا

وہ لڑکی وہاں سے چلی گئی لیکن وہ اب بھی ویسے ہی کھڑا تھا جیسے پہلے کھڑا تھا

آج نیو ائیر نائٹ تھی ساری ینگ پارٹی اس وقت گھر سے روڈ پر موجود تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں تو تیاری کیسی ہے آپ دونوں کی نور نے زاوی، حور سے پوچھا

بہت اچھی۔۔۔۔زاوی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

میں تو بہت پر جوش ہوں میں ہی جیتوں گی حور پر جوش سی بولی

اگر تم ہار گئی تو تم ہم سب کو کل کا لنچ کرواؤ گی ٹھیک ہے دعا نے حور کے ساتھ شرط لگائی

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے حور نے حامی بھر لی

نیو ائیر شروع ہونے والا ہے کاونٹ ڈاون شروع ہونے لگا ہے

وہاں پر موجود ایک چینل کی رپورٹر کی آواز آئی

ٹین۔۔۔نائن۔۔۔ایٹ۔۔۔سیون۔۔۔سکس۔۔۔۔فائیو۔۔۔فور۔۔۔

تھری۔۔۔ٹو۔۔۔ون

ہیپی نیو ائیر۔۔۔۔حور لوگ بھی سب کے ساتھ بولے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور آسمان پر ہر طرف آتش بازی شروع ہو گئی

واووووو۔۔۔کتنا اچھا لگ رہا ہے زویا نے خوشی کا اظہار کیا

زویا بھی آئی ہوئی تھی زاوی کے ساتھ اور بے بی زاوی کے ماما اور پاپا

کے پاس چھوڑ آئی تھی

پھر ریس شروع ہوئی حور اور زاوی نے باقی سب ریسرز کے ساتھ اپنی اپنی

پوزیشن سنبھالی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ون ٹو تھری اینڈ سٹارٹ۔۔۔ریس شروع کی گئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روڈ پر بڑی بڑی سکرینز لگی ہوئیں تھی جس پر سب ریسرز کو دیکھا جا سکتا

تھا

CLASSIC URDU MATERIAL

جی ناظرین جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ریس شروع ہو گئی ہے تمام ریسرز

ایک دوسرے سے آگے جانے کی کوشش کر رہے ہیں

ہم آپ کو لائیو یہ ریس دیکھا رہے ہیں تا کہ جو لوگ یہاں موجود نہیں ہیں وہ بھی

اس ریس کو دیکھ سکیں

یہ اس شہر کی سب سے بڑی ریس ہے جو نیو ائیر نائٹ پر رکھی جاتی ہے

اور ہم اپ کو بتاتے چلیں جیتنے والے کو ٹرافی کے ساتھ ساتھ ایک لاکھ بھی دیا

جائے گا

ایک چینل کے رپورٹر نے سب کو آگاہ کیا

حور، دعا، عائزہ، شیری، مشال، زاوی کے ماما اور پاپ گھر پر بیٹھے اس

ریس کو دیکھ رہے تھے

مشال بھی اپنے بھائی کے ساتھ آئی ہوئی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ کو بتاتے چلیں ناظرین کہ اس وقت وائٹ بائیک اور بلیک جیکٹ میں

موجود ریسر سب سے آگے ہے

واووووو۔۔۔ناظرین اس ریسر نے کیا کمال کا ٹرن لیا ہے

کچھ وقت کے لئے میرے ساتھ ساتھ آپ کی بھی سانس رک گئی ہو گی

کیوں کہ اس ریسر نے بہت خطرناک طریقے سے ٹرن لیا تھا ایسا لگا جیسے

اس ریسر کا کچھ نہیں بچے گا لیکن انہوں نے بڑے کمال سے ٹرن لیا ہے اور اب بھی

وہ ہی آگے ہیں

آپ کو بتاتے چلیں کہ یہاں سے ریس سٹارٹ ہوئی تھی وہاں پر ہی ختم

ہو گی دیکھتے ہیں وائٹ بائیک ہی آگے رہتی ہے یا کوئی اور ان کو مات دے کر پہلے

نمبر پر آجائے گا ناظرین مقابلہ بہت سخت ہے چینل کا رپورٹر اونچی آواز میں مائک

میں بول رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جیسا کہ آپ سب دیکھ سکتے ہیں کہ وائٹ بائیک والے ریسر نے یہ ریس

جیت لی

آئیں ان سے بات کرتے ہیں ان کو کیسا لگا چینل کار یپورٹر جیتنے والے

کی طرف بڑھا اسکے ساتھ ساتھ کیمرا مین بھی تھا

واووو۔۔۔۔حور تم نے کمال کو دیا سب نے اسے مبارک باد دی

دعا اور عائزہ، مشال، نور، ہانیہ اور زویا اس کو گھیر کر کھڑیں ہو گئیں

ایکسکیوزمی مسٹر کیا میں آپ سے بات کر سکتا ہوں ریپورٹر نے حور کو مخاطب کیا حور

اس کی طرف پشت کیے کھڑی تھی اور اسکے سر پر ابھی

بھی ہیلمٹ موجود تھا ابھی تک کسی کو بھی نہیں پتا چلا تھا

کہ ریس جیتنے والی ایک لڑکی ہے

ریپورٹر کے حور کو مسٹر کہنے پر حور کے ساتھ ساتھ دعا لوگوں کی بھی ہنسی نکل گئ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حوراس وقت ہر سکرین پر صرف تم ہی نظر آرہی ہو دعا نے اسے آگاہ کیا

حور مسکراتے ہوئے رپورٹر کی طرف مڑی

جی بلکل بات کر سکتے ہیں آپ حور نے اپنا ہیلمٹ اتارتے ہوئے اسے جواب دیا

آپ۔۔۔آپ ایک لڑکی ہیں جس نے اس ریس کو جیتا ہے ہوسٹ شاک کی

کیفیت میں بولا

جی بلکل۔۔۔۔حور نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ۔۔۔آپ ایک لڑکی ہیں جس نے اس ریس کو جیتا ہے ہوسٹ شاک کی

کیفیت میں بولا

جی بلکل۔۔۔۔حور نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور کو دیکھ کر سب شاک میں چلے گئے کہ ایک لڑکی نے اتنے لڑکوں

کو مات دے کر ریس جیت لی

ناظرین میرے ساتھ ساتھ آپ کو بھی شاک لگا ہو گا کہ ریس ایک لڑکی

نے جیتی ہے

آپ کا نام کیا ہے ریپورٹر نے سے پوچھا

حور علی نام ہے میرا۔۔۔۔

اوکے آپ کو بہت بہت مبارک ہو مس حور۔۔۔۔

تھینکس۔۔۔۔حور نے اسکا شکریہ ادا کیا

آپ کو کیسا لگ رہا ہے ریس جیت کر کیا آپ اپنے جذبات سب سے شیئر کریں گی

مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے یہ ریس جیت کر میری یہ جیت میرے سب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اپنوں کے نام۔۔۔۔حور مسکراتے ہوئے بولی

آپ کو ایک دفعہ پھر مبارک ہو۔۔۔۔۔رپیورٹر اس سے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا

زاوی لوگوں نے بھی حور کو مبارک باد دی

وہ آج پھر اس کو بنا کسی مقصد کے ہی دیکھتا رہا وہ بھی اس ریس میں شامل تھا وہ بہت اچھی بائیک چلاتا تھا اس نے اپنے اکلوتے دوست کے کہنے پر ریس میں حصہ لیا تھا

اسکے دوست کا نام بلال تھا بلال سے اس کی دوستی یونیورسٹی میں ہوئی تھی بلال اپنی سٹڈیز کے لئے لندن آیا تھا اور اس کی وہاں اس سے دوستی ہو گئی ان کے ڈپارٹمینٹ الگ تھے لیکن پھر بھی وہ بہت اچھے دوست تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ اس ریس میں سیکنڈ نمبر پر آیا تھا وہ بھی اس لڑکی کو دیکھ کر شاک میں تھا کہ وہ کتنی بہادر ہے اس نے ایک لڑکی ہو کر اتنی بڑی ریس جیت لی وہ اسے آج بہت مختلف نظر آئی جب اس نے پہلی دفعہ اسے دربار پر دیکھا تھا تو وہ کبھی اندازہ بھی نہیں لگا سکتا تھا کہ وہی لڑکی اسے ریس کی ونر بن کر ملے گی

آج اس نے بلیک جینز، بلیک شرٹ، بلیک لمبا کوٹ اور سر پر بلیک ہی حجاب لیا ہوا تھا

ارے تم یہاں کھڑے ہو میں نے تمھیں کافی جگہ تلاش کیا ہے اور تم یہاں ہو اس کا دوست بلال اس کے پاس آیا

www.classicurdumaterial.com
support.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم یقینا حیران ہو گئے ایک لڑکی کو ونر کی صورت میں دیکھ کر ہے نا لیکن میں نہیں ہوں کیونکہ میں حور کو پہلے سے ہی جانتا ہوں وہ کچھ بھی کر سکتی ہے وہ بہت بہادر ہے

کیسے جانتے ہو تم اس لڑکی کو اس نے بلال سے پوچھا

میری سٹوڈینٹ ہے اپنی کلاس کی ٹاپر ہے پتا ہے کچھ لڑکوں نے اس کے ساتھ بد تمیزی کی تو اس نے ان کا وہ حال کیا کہ آئندہ کسی کی ہمت نہیں حور کو تو کیا کسی دوسری لڑکی کو بھی تنگ کر جائے جب کوئی کسی لڑکی کو تنگ کرنے کی کوشش کرتا ہے یہ اس کا وہ حال کرتی ہے مار مار کر کہ وہ پھر کبھی کسی بھی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا اب تو یونی میں اس کی اتنی دہشت ہے کہ اگر کوئی کسی لڑکی کو تنگ کرنے کی کوشش کرتا تو سب کہتے ہیں کہ نا کرو نہیں تو حور آ جائے گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاہاہاہاہالڑکیوں کے لئے ہیرو اور لڑکوں کے لئے ویلن ہے حور

بلال نے اسے ہنستے ہوئے اسے ساری تفصیل بتائی

جیسا تم کہہ رہے ہو اس سے تو لگتا ہے کہ یہ لڑکی واقعی میں بہت بہادر

ہے اس نے اپنی رائے بیان کی

وہ واقعی میں بہادر ہے اچھا تم بتاؤ تمھارا بزنس کیسا جا رہا ہے بلال نے اس

سے پوچھا

اچھا جا رہا ہے۔۔۔اس نے جواب دیا

چلو گھر چلتے ہیں اب بلال بولا

ہمم چلو چلتے ہیں وہ سر ہلاتا بلال کے ساتھ چل دیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آج پھر وہ اللہ کے حضور رو رو کر دعا کر رہی تھی

اللہ میاں پلیز اسے واپس میری زندگی میں نا بھیجیئے گا پلیز پلیز۔۔۔۔

پلیز اب مجھے کسی اور مشکل میں مت ڈالیے گا

مجھے اسکی خوشبو اس شہر کی ہواؤں میں محسوس ہونے لگی ہے ایسا لگتا ہے جیسے وہ یہیں کہیں میرے آس پاس ہے

پلیز اللہ یہ سب میرا وہم ہی ہو سچ میں ایسا کچھ نا ہو

وہ روتے روتے ہی وہ نیند کی وادی میں اتر گئی

میں نے سنا ہے کہ سر بلال کو کوئی کام تھا اس لئے وہ اپنی جگہ کسی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور کو بھیج رہے ہیں ہمارا لیکچر لینے کے لئے مشال نے حور سے

پوچھا

ہاں قاسم سر نے کل مجھے اور شیری کو بتایا تھا جب ہم ان سے سر کے نا

آنے کا پوچھنے گئے تھے حور نے جواب دیا

اچھا۔۔۔مشال بولی

کلاس میں آپ سب کو آگاہ کر دوں کہ سر بلال کی جگہ اب کوئی اور سر ہماری کلاس

لیا کریں گے آج نئے سر ہماری کلاس لینے آ رہے

ہیں شیری نے سب کو آگاہ کیا

ان لوگوں کو آخری سمیسٹر چل رہا تھا

کچھ دیر کے بعد نئے سر کلاس میں داخل ہوئے سب نے ان کو کھڑے

ہو کر سلام کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وعلیکم اسلام کلاس پلیز بیٹھ جائیں جیسا کہ آپ کو پتا چل ہی گیا ہو گا

کہ میں آج سے سر بلال کی جگہ آپ کا لیکچر لیا کروں گا

میرا نام کبیر ہے اور میں بلال کا دوست ہوں اسکو کسی پرسنل کام سے

چار ماہ کے لئے جانا تھا تو اس نے مجھ سے کہا کہ میں اس کی جگہ لیکچر لے

لیا کروں تو میں نے ہامی بھر لی اور اب میں آپ کے سامنے ہوں

ویسے تو میں نے ایم بی اے کیا ہوا ہے میں اپنی یونی کا ٹاپر رہا ہوں

اس لئے میرا خیال ہے میں آپ کو فزکس بھی پڑھا سکتا ہوں میں نے اپنا

ایم بی اے لندن سے کیا ہے کیونکہ میں لندن میں ہی رہتا تھا

اور اب ہمیشہ کے لئے پاکستان آ گیا ہوں

اب میں نے تو آپ سب سے اپنا انٹرو کروا دیا ہے اب آپ سب کی باری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہے

کلاس کے سی آر اور جی آر کون ہیں پلیز سٹینڈ اپ سر کبیر بولے

حور اور شیری کھڑے ہو گئے

حور کو دیکھتے ہی وہ اس کو دیکھتا ہی رہ گیا پتا نہیں کیوں جب بھی اسے دیکھتا تھا اس سے نظر ہٹتی ہی نہیں تھی

آپ دونوں اپنا انٹرو کروایں اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے ان دونوں سے کہا

ان دونوں کے انٹرو کے بعد اس نے ساری کلاس سے اپنا انٹرو کروانے کا بولا

لیکن اس کا سارا دھیان حور کی طرف تھا

چلیں اب ہم آج کا لیکچر شروع کرتے ہیں پھر اس نے کلاس کو پڑھانا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شروع کر دیا

واہ یار کبیر سر کتنے ہینڈسم ہیں نا۔۔۔۔دعا ان سب سے بولی

اے لڑکی چپ کر نہیں تو میں نے حسن بھائی کو بتا دینا ہے کہ تمھیں

سر ہینڈسم لگتے ہیں حور نے مسکراتے ہوئے اسے دھمکی دی

تم تو میری دشمن ہی رہنا ہمیشہ دعا منہ بنایا

چلو ڈرامے باز گھر چلتے ہیں حور نے اسے گاڑی میں بیٹھنے کا بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میری بیٹی کا پڑھائی ختم ہونے کے بعد کیا کرنے کا ارادہ ہے

وہ سب اس وقت کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے جب علی صاحب نے حور

سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پاپا میں سی ایس ایس کے ایگزیمز پاس کرنے کے بعد پولیس میں جانا

چاہتی ہوں پلیز پاپا منع نا کیجئے گا پلیز پلیز۔۔۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے جیسے میری بیٹی کی مرضی۔۔۔۔ علی صاحب بولے

کوئی ضرورت نہیں ہے پولیس میں جانے کی فاطمہ بیگم بولیں

پلیز ماما مان جائیں نا۔۔۔۔ حوران کی منت کی

مان جاو بیگم ہمیں صرف اپنی بیٹی کی خوشی دیکھنی ہے جس میں ہماری

بیٹی خوش ہمیں وہ ہر بات منظور ہے

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی مجھے کوئی اعتراض نہیں فاطمہ بیگم بھی مان گئیں

تھینکس ماما اور پاپا۔۔۔۔ حور چہچہاتے ہوئے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سر اچھا پڑھاتے ہیں نامشال نے ان سب سے انکی سر کے بارے میں رائے جانی

ہاں واقعی سر بہت اچھا پڑھاتے ہیں سب کچھ سمجھ آجاتا ہے دعا اس کی بات سے

متفق تھی

وہ سب اس وقت گراونڈ میں موجود تھے

یار ایک میں ان پیپرز سے بہت تنگ ہوں مڈ ٹرم ختم ہوتے ہیں تو فاعنل

کے پیپر سٹارٹ ہو جاتے ہیں

اب پھر سے فاعنل کے پیپر سٹارٹ ہونے والے ہیں عائزہ اپنے لہجے میں دنیا جہاں

کا دکھ سموئے بولی

یہ تو تم نے سو آنے سچ والی بات کی ہے عائزہ شیری نے بھی اسکی بات

سے اتفاق کیا

چلو کوئی نہیں یہ ہمارے لاسٹ پیپر ہیں اس کے بعد سب ٹینشن ختم

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حوران کو تسلی دی

شکر ہے ہمارا بی ایس ختم ہو جائے گا مشال نے شکر ادا کیا

اور اس کے بعد تم شیری کے گھر اور دعا، عائزہ کے گھر، عائزہ، دعا کے گھر ہے نا حور ہنستے ہوئے ان سب کو چھیڑا

حور کی بچی وہ تینوں ایک ساتھ بولیں

وہاں سے گزرتے کبیر نے بھی اسے ہنستے ہوئے دیکھا تھا اور ہمیشہ کی طرح

وہ اسکو دیکھ کر رک گیا تھا کچھ دیر کے بعد خود پر قابو پانے کے بعد

وہ وہاں سے چلا گیا

سر آج ہمارا آخری سیمیسٹر کا آخری دن ہے کیوں نا ایک گیم ہی کھیل لی جائے

شیری کبیر سر بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوکے ازیو وش آئی نیور مائنڈ۔۔۔۔سر کبیر کو کوئی اعتراض نہیں تھا

اوکے تو گیم یہ ہے کہ میں سب کے پاس ایک بوکس لے کر آوں گا

اور آپ سب نے اس میں ایک پرچی پر کچھ بھی لکھ کر ڈال دینا ہے

آپ پرچی پر کوئی بھی سوال لکھ سکتے ہیں آج آپ سب کو کھلی چھٹی ہے

سب سے پرچیاں اکھٹی کرنے کے بعد میں بوکس ڈائس پر رکھ دوں گا

باری سب ڈائس کے پاس آئیں گے اور اس پرچی پر جو بھی لکھا ہو گا اسکا جواب آپ

کو دینا ہو گا

ٹھیک ہے شیری نے ساری کلاس سے پوچھا

یس۔۔۔۔ساری کلاس نے جواب دیا

سر آپ بھی ایک پرچی ڈالیں گے اور پھر ایک پرچی نکالیں گے بھی

شیری سر سے مخاطب ہوا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے جو پرچی لاسٹ پر رہ جائے گی میں اس پر لکھے سوال کا جواب دوں گا کبیر

سر نے حامی بھری

اب آپ سب حلف اٹھائیں کہ جو بھی سوال پوچھا گیا ہو گا آپ سب اس کا سچ سچ

جواب دیں گے آپ کو آپ کے سب سے پیارے اور

عزیز انسان کی قسم او کے سب سے پرچیاں اکھٹی کرنے کے بعد شیری نے سب

سے حلف لیا

چلیں ہم گیم لاسٹ رول نمبر سے شروع کرتے ہیں شیری بولا

سب سے لاسٹ رول نمبر والا سٹوڈینٹ آیا ڈائس کے پاس اور ایک پرچی نکالی

کیا لکھا ہے اس میں سر نے اس سے پوچھا

اس میں لکھا ہے کہ کیا آپ نے کبھی امی سے ہینگر سے مار کھائی ہے

تو بتائیں اس کا جواب سر نے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں بہت بار کھائی بچپن میں اس نے جواب دیا

پھر باری باری کئی سٹوڈینٹس نے اپنے حصے میں آئی پرچی پر لکھے سوال کا جواب دیا

پھر مشال کی باری آئی اس نے اس نے پرچی اٹھائی اور اسے کھولا

بولیں مس مشال کیا لکھا ہے پرچی میں مشال کے نا بولنے پر سر نے کہا

اس میں لکھا ہے کہ اپنے لوون کا نام بتائیں اور اس سے اپنا رشتہ بھی

تو بتائیں۔۔۔۔ سر بولے

شیری نے مشال کو اپنی نظروں کے حصار میں لے رکھا تھا اور وہ مشال کی

حالت کا سوچ سوچ کر مسکرا رہا تھا

بولیں مس مشال۔۔۔ سر نے پھر سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شیری نام ہے اس کا اور وہ میرا شوہر ہے مشال نے ہمت کرتے ہوئے اور اپنا چہرہ جھکاتے ہوئے جواب دیا بنا دیکھے بھی وہ بتا سکتی تھی کہ شیری اسے ہی دیکھ رہا ہو گا اس لئے اس نے اس کی طرف نہیں دیکھا

مبارک ہو شیری بچی مان گئی حور ہلکی سی آواز میں شیری سے مخاطب ہوئی

میں تو بہت خوش ہوں مانی تو صحیح آخر کار شیری خوشی کا اظہار کیا

آپ کلاس کے سی آر کی بات کر رہیں ہیں سر نے مشال سے پوچھا

یس سر مشال نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے جواب دیا

ساری کلاس نے ان دونوں کو مبارک باد دی اور کچھ نے شکوہ بھی کیا کہ ان کو نہیں بتایا ان دونوں نے

آپ دونوں کو بہت بہت مبارک ہو سر نے ان دونوں کو مبارک باد دی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھینکس سر ان دونوں نے سر کا شکریہ ادا کیا

پھر دعا کی باری آئی اس نے جو پرچی اٹھائی اس پر لکھا تھا کہ کیا کبھی آپ

کے پیچھے کبھی کتا پڑا ہے اگر پڑے ہیں تو واقع بتائیں اس نے سب

کو پڑھ کر سنایا کہ پرچی پر کیا لکھا ہے

ہاں پڑا تھا ایک دن میں عائزہ اور حور ہمارے گھر کے پاس ایک پارک

میں واک کے لئے گئیں تو وہاں پر موجود ایک انکل کا کتا

ہمارے پیچھے لگ گیا حور تو فورا دوڑ کر درخت پر چڑھ گئی اور میں 120 کی سپیڈ سے

کتے اور عائزہ کے آگے آگے اور عائزہ مجھے اور کتے کو

کوستی ہوئی میرے پیچھے پیچھے دوڑ رہی تھی

اس انکل نے بڑی مشکل سے کتے کو کنٹرول کیا لیکن پھر بھی اس کتے

نے ہمیں پورے پارک کا چکر لگوا دیا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا نے ہنستے ہوئے سارا واقع سنایا سر کے ساتھ ساتھ ساری کلاس

دعا کا قصہ سن کر ہنس رہی تھی

پھر عائزہ کی باری آئی

اس میں لکھا ہے کہ کیا کبھی آپ نے نوڈل کانٹے کی بجائے ہاتھ سے

کھائے ہیں عائزہ نے اونچی آواز پرچی پر لکھا سوال پڑھا

ہاں کئی بار کیا ہے ایسا۔۔۔۔اکثر میرے،دعا اور حور کے درمیان ہاتھ سے نوڈل

کھانے کا مقابلہ ہوتا رہتا ہے اور ہمیشہ حور ہی جیتی ہے

کیوں کہ حور کو کھانا کھانے میں تو دنیا کا کوئی انسان نہیں ہرا سکتا کیوں حور میں ٹھیک

کہہ رہی ہوں نا۔۔۔عائزہ مسکراتے ہوئے بولی

حور نے ہاں میں سر ہلایا

پھر شیری کی باری آئی اس پرچی میں لکھا ہے کہ آپ کے لوون اور بیسٹ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فرئینڈ کا نام

تو میری لوون کو نام ہے مشال اور میری بیسٹ فرئینڈ ہے حور

شیری نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

حور کلاس کی آخری سٹوڈینٹ تھی اس نے ایک پرچی اٹھائی

اس پرچی میں جو سوال پوچھا گیا تھا وہ ایسا راز تھا جو آج تک کسی کو نہیں

پتا تھا

کیا ہوا مس حور آپ بول کیوں نہیں رہیں کہ پرچی میں کیا لکھا ہے سر

نے اس سے استفسار کیا

میں اس کا جواب نہیں دے سکتی حور بولی

ایسا کیا ہے اس میں سر نے اس سے پوچھا تو اس نے پرچی ان کے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاتھ میں تھامادی

اب میں تو کچھ نہیں کر سکتا اس معاملے میں آپ کلاس سے پوچھ لیں

وہ لوگ کیا کہتے ہیں سر بولے

کیا ہوا ہے سر شیری اپنی جگہ سے اٹھ کر حور اور سر کے پاس آیا

سر نے پرچی اس کے آگے کر دی

تو اس میں کون سی بڑی بات ہے حور کہہ دو نہیں شیری نے اس کے سامنے حل پیش کیا

سچ بولنا ہے اس گیم میں اور میں سچ بول نہیں سکتی حور بولی

اس کا مطلب ہے تم نے۔۔۔۔ شیری نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

حور نے ہاں میں سر ہلایا

حور میں کچھ نہیں کر سکتا اس گیم کا رول سب کے لئے ایک ہی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمھیں بھی بتانا ہو گا جو لکھا ہے اس پر چی پے شیری بے بسی سے بولا

شیری اور وہ اتنی آہستہ آواز میں باتیں کر رہے تھے کہ سر کے علاوہ ان کی یہ باتیں کوئی نہیں سن سکتا تھا

ٹھیک ہے ایسا ہے تو ایسا ہی صحیح میں بتاتی ہوں

او کے میں اپنی سیٹ پر جا رہا ہوں

اس پر لکھا ہے کہ کیا آپ نے کبھی کسی کو کس کیا۔۔۔۔ کیا ہے تو وہ آپ کا کیا لگتا ہے

حور نے وہ کہا جو اس پر چی پر لکھا تھا

لو یہ کیا سوال ہوا حور کی طرف سے میں اس کا جواب دے سکتی ہوں

اور جواب نہیں ہے دعا کا لہجہ پر یقین تھا

ہاں کیا ہے۔۔۔۔۔۔ حور بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس کی بات سن سب اسے دیکھنے لگے جبکہ دعا، عائزہ، مشال اور شیری کا

تو یہ حال تھا کہ جیسے کسی نے ان کو پتھر کا بنا دیا ہو وہ منہ کھولے شاک

کی کیفیت میں حور کو دیکھ رہے تھے

ہاں کیا ہے۔۔۔۔۔۔ حور بولی

اس کی بات سن سب اسے دیکھنے لگے جبکہ دعا، عائزہ، مشال اور شیری کا

تو یہ حال تھا کہ جیسے کسی نے ان کو پتھر کا بنا دیا ہو وہ منہ کھولے شاک

کی کیفیت میں حور کو دیکھ رہے تھے

اور میرا شوہر لگتا ہے حور نے دعا، مشال، عائزہ اور شیری کے سر پر ایک اور

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بم پھوڑا

حور کی یہ بات سن کر دعالو گوں کو ایسا لگا کہ ان پر کوئی آسمان آن گرا ہے

حور اپنی بات مکمل کر کے اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گئی

شیری نے اس سے کچھ نا پوچھا

چلیں کلاس اب میری باری ہے سر نے آخری پرچی اٹھائی

سر کی آواز دعالو گوں کو ہوش میں لے آئی اور وہ سر کی طرف متوجہ ہو گئیں

تو کلاس اس پر لکھا ہے کہ اگر آپ کی کوئی لو سٹوری ہے تو بتائیں

میری لو سٹوری بہت چھوٹی سی ہے جب میں نے اسے پہلی بار دیکھا تو

وہ مجھے اچھی لگی اور میرے مانگے بنا اللہ نے اسے میرا بنا دیا پھر کب اس

سے محبت ہوئی مجھے پتا ہی نہیں چلا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے اس سے کتنی محبت ہے وہ مجھے اس کے جانے کے بعد پتا چلا

کیا مطلب سر جانے کے بعد۔۔۔ایک سٹوڈینٹ نے پوچھا

وہ صرف ایک سال میرے ساتھ رہی پھر مجھے چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے

اللہ کے پاس چلی گئی بس اتنی ہی سی تھی میری لو سٹوری

سر کے لہجے سے ان کا دکھ عیاں تھا

اچھا کلاس کا ٹائم ختم ہو گیا ہے آپ سب کے ساتھ میرا بہت اچھا ٹائم گزرا اللہ آپ

سب کو آگے بہت سی کامیابیاں دے اللہ حافظ

سر کے جانے کے بعد سب نے حور کو اس کی شادی کی مبارک باد دی

اور وہ سر نیچے جھکائے بیٹھی رہی

حور چلو اٹھو باہر گراونڈ میں چلتے ہیں شیری کے اشارہ کرنے پر مشال حور کو لے کر

گراونڈ میں آ گئی ساتھ میں دعا لوگ بھی آ گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب بتاؤ یہ شوہر والا کیا چکر ہے عائزہ نے اس سے پوچھا

ٹھیک ہے بتاتی ہوں لیکن تم سب وعدہ کرو کہ گھر میں کسی سے کوئی بات نہیں کرو گے حور بولی

اچھا ٹھیک ہے سب بولے

میرا نکاح بچپن میں ہی ہو گیا تھا اور اس بات کو گھر کے سب بڑوں کو پتا ہے اس نے ان سب کے سر پر بم پھوڑا

تمھارا نکاح ہوا ہوا ہے مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا مشال ابھی تک شاک میں تھی

ہاں ہوا ہے میرا نکاح یہی سچ ہے حور بولی

کون ہے وہ کہاں ہے اس وقت شیری نے پوچھا

کون ہے یہ میں تم لوگوں کو نہیں بتا سکتی اور مجھے نہیں پتا وہ کہاں ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور اللہ کرے نا ہی آئے واپس حور کا لہجہ کھردرے پن سے بھرا ہوا تھا

کیوں واپس نا آئے۔۔۔۔دعا نے پوچھا

کیوں کہ مجھے اس سے کوئی غرض نہیں ہے میرے لئے تو یہی اچھا ہے کہ وہ نا آئے اور پلیز آئیندہ کوئی بھی مجھ سے اس بارے میں کوئی بات نا کرنا تم لوگ ایسے سوچو جیسے تمھیں کچھ پتا ہی نا چلا ہو حور تلخی سے بولی

اچھا چھوڑ ان باتوں کو چلو ڈیٹ شیٹ دیکھ کر آتے ہیں لگ گئی ہے مشال ماحول میں موجود تخی کو بدلنے کے لئے بات کا رخ بدلتے ہوئے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا ہنی میں نے جاتے وقت کہا تھا نا کہ میرا انتظار کرنا تو پھر کیوں میرا انتظار نہیں کیا تم نے۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔کیوں ہنی۔۔۔۔۔کیوں کیا میرے ساتھ ایسا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کبیر اپنی ہنی کی تصویر کو سامنے رکھے روتے ہوئے اس سے شکایت کر رہا تھا

تم بہت بہت بری ہو تم نے میری ذرا سی بھی پرواہ نہیں کی اور مجھے چھوڑ

کر چلی گئی

کبیر نے اپنے اوپر ایک خول چڑھا لیا تھا اسے دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا

کہ اتنا مضبوط مرد رات کو کسی کی تصویر کو سینے سے لگا کر بچوں کی طرح روتا ہو گا

وہ اپنا بزنس بھی بہت اچھے طریقے سے چلا رہا تھا تاکہ اس کہ پاپا کو کچھ پتا نا چلے اور

ان کی طبیعت خراب نا ہو

آج تمھاری بہت یاد آ رہی ہے پلیز واپس آ جاو یا پھر مجھے اپنے پاس بلا لو

روتے روتے اسکی تصویر سے باتیں کرتے کرتے کب نیند کی دیوی اس پر مہربان

ہوئی اسے پتا ہی نہیں چلا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماشااللہ آج تو میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے فاطمہ بیگم حور کو تیار دیکھ کر بولیں

تھینکس ماما۔۔۔۔۔

اوکے ماما اب میں جا رہی ہوں ابھی دعا، عائزہ اور مشال کو پارلر سے بھی لینا ہے حور

ان سے بولی

اوکے اللہ حافظ بیٹا دھیان سے جانا

اوکے ماما اللہ حافظ

اور وہ اپنی گاڑی لے کر پارلر کی طرف روانہ ہو گئی

آجاؤ باہر میں آگئی ہوں۔۔۔۔حور نے پارلر پہنچ کر عائزہ کو میسج کیا

کچھ دیر بعد وہ آگئیں

ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہو تم تینوں حور نے ان کو دیکھ کر انکی تعریف کی

تھینکس وہ بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم تو بنا کسی میک اپ کے ہم سے بھی پیاری لگ رہی ہو مشال نے اسکی

تعریف کی

ویسے حور تم بھی میک کروالیتی تو اچھا ہوتا دعا بولی

تمھیں پتا تو ہے مجھے میک اپ سے کتنی چڑ ہے حور بولی

دعا اور مشال سوچو جس دن حور نے میک اپ کیا اس دن کئی لڑکوں کے قتل ہو

جانے ہیں اسے تو بنا میک اپ کے ہی دیکھ کر لڑکے

آہیں بھرتے ہیں عائزہ مسکراتے ان سے مخاطب ہوئی

اچھا اچھا چھوڑو ان باتوں کو چلو چلتے ہیں شیری انتظار کر رہا ہو گا

ان کے بیٹھتے ہی حور نے گاڑی سٹارٹ کر دی

ان کے پیپر ختم ہو چکے تھے اور آج ان کا فئیر ول تھا

دعا، عائزہ اور مشال پارلر سے تیار ہوئیں تھیں جبکہ حور گھر پر ہی تیار ہوئی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا نے بلیک کلر، عائزہ نے سلور کلر اور مشال نے گولڈن کلر کی میکسی

پہن رکھی تھی

اپنے ڈریس کا ہم رنگ ڈوپٹا کندھے پر رکھے، سر پر ڈریس کا ہم رنگ حجاب لئے اور

نفاست سے کیے گئے میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہیں تھیں

جبکہ حور نے رائل بلیو کلر کی میکسی پہن رکھی تھی اسی رنگ کا ڈوپٹا کندھے پر رکھے

اور اسی رنگ کا حجاب لئے بلکل جنت کی ہی حور لگ رہی تھی

اسکے ناک میں موجود ڈائمنڈ کی نوز پن اس کی خوبصورتی میں اضافہ

کر رہی تھی چہرے پر فئیر اینڈ لولی لگائے آنکھوں پر مسکارا اور کاجل لگائے اور

ہونٹوں پر ریڈ لپ اسٹیک لگائے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

شکر ہے تم لوگ آ گئیں ورنہ مجھے تو لگ رہا تھا کہ تم لوگوں کو آنے کو کوئی

ارادہ نہیں ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیری نے طنز کیا

ہم پر غصہ نا کرو اور مشال کو دیکھو سارا غصہ اتر جائے گا

دعا نے اسکا دھیان مشال کی طرف کروایا جو ان تینوں کے پیچھے کھڑی تھی

اور مشال کا تو دل کر رہا تھا کہ دعا کا منہ ہی توڑ دے

بہت پیاری لگ رہی ہو شیری نے مشال کو دیکھنے کے بعد ان تینوں

کے سامنے ہی اسکی تعریف کی جس سے مشال جھنپ گئ

اوئے چلو اب کیا آج یہیں کھڑے رہنے کا ارادہ ہے حور شیری کو

ابھی تک مشال کو دیکھتا پا کر بولی

ہاں ہاں چلو وہ حور کے کہنے پر ہوش میں آیا

وہ سب ہال کی طرف چل پڑے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہائے اللہ سر کبیر کتنے پیارے اور ہینڈسم لگ رہے ہیں دعا بولی

واقعی یار آج تو ہم بھی تمھاری اس بات سے ایگری ہیں شیری اور عائزہ بولے

سر کو چھوڑو اور اپنی جگہ پر جا کر بیٹھو سب حوران سے بولی

کچھ دیر میں پارٹی شروع ہو گئی

اسلام علیکم کمپیئر نے سٹیج پر آنے کے بعد سب سے سلام کیا

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ یہ پارٹی فنز کس ڈپارٹمنٹ کے ان سٹوڈینٹس کے لئے اور گنائز کی گئی جن کا اس یونی میں یہ آخری سال تھا

اب ہم اپنے ڈیپارٹمنٹ کے ان سٹوڈینٹس کی کچھ پرانی یادیں آپ سے وڈیو کی شکل میں شیئر کرتے ہیں

سٹیج پر ایک سکرین بھی لگائی گئی تھی جس پر ایک وڈیو چلائی گئی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جس میں حور لوگوں کی ساری کلاس کے مختلف مویومینٹس تھے جس میں سب سٹوڈینٹس کچھ نا کچھ کر رہے تھے

کہیں کوئی جمائی لے رہا تھا کہیں کوئی دوسرے کو تنگ کر رہا تھا

ایک وہ مویومینٹ تھا جس میں شیری سر کی نقل اتار رہا تھا

ایک مویومینٹ میں دعا اور عائزہ ایک دوسرے کے رجسٹر کو خراب کر رہیں تھیں اور ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو ہاتھ نیچا نیچا برا بھلا کہ رہیں تھیں

اور مشال ان کو منع کر رہی تھی

ایک مویومینٹ میں شیری پریزنٹیشن دے رہا تھا اور حور اسکو مختلف اشارے کر رہی تھی جس سے شیری کا دھیان پریزنٹیشن کی بجائے حور کی طرف چلا جاتا تھا اور سر اس سے پوچھتے تھے کہ کیا ہوا آپ آگے نہیں بول رہے

اور شیری نے دوبارہ سے پریزنٹیشن شروع کر دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وڈیو کے بیک گراونڈ میں """ یہ پل ہاد آئیں گے """ گانا چل رہا تھا

ہال میں موجود سب وڈیو کو دیکھ دیکھ کر ہنس رہے تھے

تو کیسی لگی آپ سب کو وڈیو کمپیئر نے سب سے پوچھا

سب نے اس کے سوال کے جواب میں تالیاں بجائیں

اب ہمارے پاس اس ڈپارٹمنٹ اور یونی کی موسٹ بریو اور پاپولر گرل حور علی

کے لئے کچھ ہے کمپیئر بولا

سکرین پر ایک وڈیو چلنے لگی جس میں حور کی فرسٹ اور سیکنڈ ڈے کی وڈیو

جس میں اس نے لڑکوں کو مارا تھا، حور کا چلیں دیکھتے ہیں۔۔۔۔

لڑکوں کو لائن میں کھڑا کر کے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ان کو تھپڑ مارنا، حور کا کنٹین میں بیٹھ کر بہت سا کھانا، حور کا پریزنٹیشن

دینا، حور کا گراونڈ میں بیٹھ کر وائلن بجانا، حور کا اپنی ویلکم پارٹی میں وائلن

بجانا، حور کا بائیک ریس میں جیتنا، حور کا مشال، دعا، عائزہ اور شیری کو تنگ کرنا،

یونی میں ہوئے مختلف فنکشنز کو ہوسٹ کرنا

دیکھایا جارہا تھا اور اس وڈیو کے بیک گراونڈ میں حور کی اپنی ویلکم پارٹی پر بجائی ہوئی

دھن چل رہی تھی

حور یہ سب دیکھ کر بہت خوش تھی

اب میں مس حور سے گزارش کروں گا کہ وہ سٹیج پر آئیں کمپئر نے وڈیو

ختم ہونے کے بعد حور کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی

حور سٹیج پر آئی تو سب نے تالیوں سے اسکا استقبال کیا

تو مس حور کیسی لگی آپ کو وڈیو۔۔۔۔۔ کمپئر نے اس سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت اچھی۔۔۔۔مجھے یہ دیکھ پر بہت خوشی ہوئی آپ سب کا مجھے اتنی

عزت دینے کا شکریہ

آپ کا کیسا وقت گزرا اس یونی میں۔۔۔۔۔

بہت اچھا۔۔۔۔میں نے بہت کچھ سیکھا ہے اس یونی میں رہتے ہوئے

حور نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

کیا آپ آج ہمارے لئے وائلن پلے کریں گی کمپئر نے اس سے پوچھا

جی کیوں نہیں۔۔۔۔حور بولی

میری مس حور کے کلاس انچارج سر کبیر سے گزارش ہے کہ وہ مس حور سے کوئی

فرمائش کریں حور کے ہامی بھرنے کے بعد کمپئر بولا

سر آپ کون سا گانا چاہتے ہیں جو مس حور آج پلے کریں

سر کے سٹیج پر آنے کے بعد کمپئر نے ان سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہم کو ہمی سے چرالو گانا کیا آپ پلے کر سکتی ہیں سر نے حور سے پوچھا

حور نے جھٹکے سے اپنا جھکا ہوا سر اٹھایا اور سر کو دیکھا کہ یہ انہوں نے

کیا فرمائش کر دی ہے

یس سر حور بولی

او کے اٹس یور ٹائم۔۔۔۔ سر اس سے کہتے ہوئے سٹیج سے نیچے چلے گئے

حور نے او کے کہتے ہوئے دھن بجانی شروع کی

ہم کو ہمی سے چرالو

دل میں کہیں تم چھپالو

ہم کو ہمی سے چرالو

دل میں کہیں تم چھپالو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہم اکیلے ہو نا جائیں

دور تم سے نا ہو جائیں

پاس آو گلے سے لگالو

ہم کو ہمی سے چرالو

دل میں تم کہیں چھپالو

یہ دل ڈھر کا دو

زلفیں بھیکرا دو

شرما کے اپنا آنچل لہرا دو

ہم اپنی زلفیں تو بھیکرا دیں

دن میں رات نا ہو جائے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہم آنچل تو لہرا دیں

پر برسات نا ہو جائے

ہونے دو برساتیں

کرنی ہیں کچھ باتیں

پاس آو گلے سے لگا لو

ہم کو ہمی سے چرا لو

دل میں کہیں تم چھپا لو

ہم اکیلے ہونا جائیں

دور تم سے نا ہو جائیں

پاس آو گلے سے لگا لو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہم کو ہمی سے چرالو

دل میں کہیں تم چھپالو

حور کے دھن بجانا بند کرتے ہی سارا ہال تالیوں سے گونج اٹھا

بہت اچھا پلے کیا مس حور آپ نے۔۔۔۔۔

حور سب سے تھینکس کہنے کے بعد سٹیج سے نیچے آگئی

پارٹی ختم ہونے کے بعد حور لوگوں کی ساری کلاس گراونڈ میں آگئی

کچھ دیر ایک دوسرے کے ساتھ گزارنے کے بعد سب اپنے اپنے گھر چلے گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پتا نہیں کیا بات ہے حور میں جو مجھے اس میں کشش محسوس ہوتی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب بھی اسے دیکھتا ہوں نظر اس پر سے ہٹتی ہی نہیں ہیں

اور تمھیں پتا ہے اس نے آج میرے کہنے پر میرے میری پسندیدہ دھن وائلن پر پلے کی

اس نے بلکل ویسے ہی دھن پلے کی جس طرح میں وائلن پر پلے کرتا ہوں

کبیر کا روز کا معمول تھا کہ وہ رات کو ہنی کی تصویر سے اپنے سارے دن کی باتیں ڈسکس کرتا تھا

اور آج بھی وہ اس سے اپنی باتیں شیئر کر رہا تھا جیسے وہ اسکے سامنے ہی بیٹھی ہو

پتا نہیں ہنی تمھاری قبر دیکھنے کے بعد بھی میرا دل نہیں مانتا کہ تم اس

دنیا میں نہیں رہی مجھے چھوڑ کر چلی گئی ہو

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایسا لگتا ہے تم میرے آس پاس ہی ہو کاش کوئی معجزہ ہو جائے اور تم میرے سامنے زندہ ہو کر آ جاؤ

حور لوگوں کا بی ایس کا رزلٹ آ گیا تھا حور نے اپنے ڈپارٹمنٹ اور اپنی یونی میں ٹاپ کیا تھا

شیری، دعا، مشال اور عائزہ نے بھی اچھی سی جی پی اے سے بی ایس پاس کیا تھا

اور آجکل ان سب کے گھر میں شیری، دعا اور عائزہ کی شادی کی تیاریاں چل رہیں تھیں ان کی شادی نومبر کے لاسٹ ویک میں تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دعااور عائزہ نے سب کو گھن چکر بنایاہوا تھاان کی شوپنگ ختم ہونے کا

نام ہی نہیں لے رہی تھی یہاں تک کہ ان کی مہندی کادن آگیا تھا

آج ان سب کی مہندی تھی دعا،عائزہ اور شیری کی رخصتی ایک ہی دن

تھی

اس وقت سب لوگ ہال میں موجود تھے جہاں پر مہندی کا فنگشن رکھا گیا

تھا

سٹیج کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا سٹیج پر تین صوفے رکھے گئے تھے ایک پر دعااور

حسن،دوسرے پر عائزہ اور رضااور تیسرے صوفے پر مشال اور شیری بیٹھے ہوئے

تھے

لگوائی سوائے حور کے۔۔۔۔

حور تم بھی لگوالو مہندی بہت پیاری لگے گی تمھارے ہاتھوں پر دعانے اس سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں مجھے اچھی نہیں لگتی مہندی۔۔۔۔۔حور منہ بنایااور اسے منا کیا

حور نے آج تک کبھی ہاتھوں پر مہندی نہیں لگوائی تھی

پلیز لگوالو یار ہماری شادی کی خوشی میں ہی۔۔۔۔۔عائزہ بولی

میں نے نہیں لگوانی پلیز فورس نا کرو۔۔۔۔۔

اوکے جیسے تمھاری مرضی۔۔۔عائزہ بولی

پھر رسمیں ادا کی گئیں اور مشال اور شیری، دعا اور رضا، حسن اور عائزہ نے بہت پیار اڈانس کیا

رات گئے تک مہندی کا فنگشن چلتا رہا سب نے خوب انجوائے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اگلے روز حور، دعا، عائزہ اور مشال کے ساتھ کے ساتھ ڈریسنگ روم میں تھی

جب شور مچا کہ بارات آگئی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا میں تو چلی بارات آگئی ہے حوران سے کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

اس نے نور اور ہانیہ کے ساتھ مل کر شیری، رضا اور حسن کا راستہ روکا

چلیں اب پیسے نکالیں نہیں تو ہم نے آپ کو آگے جانے نہیں

دینا حوران تینوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئی بولی

کتنے پیسے۔۔۔۔رضا نے پوچھا

تیس ہزار جواب نور کی طرف سے آیا

ہم کوئی نہیں دے رہے شیری بولا

ٹھیک ہے بھائی نا دیں ہم بھی ادھر ہیں اور آپ بھی ہم نے آپ کو اندر جانے ہی نہیں دینا ہانیہ شیری سے بولی

اوئے شیری آرام سے دے دو ورنہ بنا دلہن کہ ہی جانا پڑے گا

ان تینوں نے ان کو تیس ہزار دے کر اپنی جان چھڑائی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلیں اب آئیں آپ لوگ اندر حور مسکراتے ہوئے بولی

پھر لڑکیوں نے پھولوں سے ان کا استقبال کیا

تینوں جوڑیاں چاند سورج کی جوڑی لگ رہیں تھیں

دعا گولڈن کرتی ریڈ لہنگا اور ریڈ ہی ڈوپٹا لئے۔۔۔۔عائزہ زنک کرتی، ریڈ لہنگا اور ریڈ ڈوپٹا لئے۔۔۔۔اور مشال سلور کرتی، ریڈ لہنگا اور ریڈ ہی ڈوپٹا لئے اور خوبصورتی سے کیے گئے میک اپ میں وہ تینوں بہت پیاری لگ رہیں تھیں

رضا نے بلیک اور حسن نے گولڈن جبکہ شیری نے میرون شیروانی پہن رکھی تھی وہ تینوں بھی بہت پیارے لگ رہے تھے

حور کوپر کلر کا تنگ پاجامہ شارٹ ریڈ کلر کا فراک جس پر خوبصورت سا کوپر کلر کا ہی کام کیا گیا تھا اور کوپر کلر کا ڈوپٹا جس کے کناروں پر ریڈ پٹی لگی ہوئی تھی سر پر اوڑھے بہت خوبصورت لگ رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نوراور ہانیہ نے ریڈ تنگ پاجامہ زنک شارٹ قمیض جس پر ریڈ کلر کا کام کیا گیا تھا اور ریڈ ڈوپٹا لئے وہ دونوں بھی پیاری لگ رہیں تھیں

کچھ دیر کے بعد دودھ پلائی کی رسم ادا کی گئی حور نے شیری، نور نے حسن اور ہانیہ نے رضا کو دودھ پلایا اور ان سے پچاس پچاس ہزار وصول کئے

پھر سب کی دعائیوں کے سائے میں دعا، عائزہ اور مشال اپنے اپنے پیا گھر چلیں گئیں

بہت پیاری لگ رہی ہو حسن نے عائزہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا

میں آج بہت خوش ہوں کہ میں نے جو چاہا تھا وہ مجھے مل گیا اور یہ سب حور کی وجہ سے ہوا ہے میں اس کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے کہ اس نے مجھے تم سے ملوا دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حور تو ہے بہت اچھی وہ ہم سب سے بہت پیار کرتی ہے اور ہم سب خوشی کا ہمیشہ خیال رکھتی ہے اللہ اس اسے ہمیشہ خوش رکھے عائزہ حور کے بارے میں بہت محبت سے بولی

تم نے بلکل ٹھیک کہا ہے حور واقعی میں بہت اچھی ہے اللہ میری بہن کو دنیا کی ہر خوشی دے

آمین عائزہ بولی

اب ہم اپنی بھی کوئی بات کر لیں جا حور کو ہی ڈیسکس کرتے رہنا ہے

حسن بولا جس سے عائزہ نے شرما کر اپنا چہرہ جھکا لیا

یہ تمھاری منہ دکھائی حسن نے ڈائمنڈ کا سیٹ عائزہ کے آگے کیا

عائزہ نے تھینکس کہتے ہوئے سیٹ اس سے لے لیا

آئی لو یو عائزہ۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جواب نہیں دو گی۔۔۔۔عائزہ کو خاموش پا کر حسن بولا

آئی لو یو ٹو۔۔۔۔عائزہ نے اپنی پوری ہمت جمع کر کے اپنی محبت کا اظہار کیا

اس کے اظہار پر حسن نے اس کو گلے سے لگا لیا اور عائزہ نے اسکے سینے پر اپنا سر ٹکاتے ہوئے اپنی آنکھیں موند لیں

ہائے اللہ میں تو تھک گئی ہوں مجھ سے اور نہیں بیٹھا جا رہا میں تو اب اٹھنے لگی ہوں بیڈ سے رضا نہیں آتے تو نا آئیں میں اور نہیں بیٹھ سکتی اب

دعا کافی دیر سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی رضا کا انتظار کر رہی تھی

ابھی دعا اپنی جگہ سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ دروازہ کھلنے کی آواز آئی اور دعا فوراً واپس سیدھی ہو کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیسی ہو۔۔۔۔رضا دعا کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

سوری یار تمھیں اتنا انتظار کرنے کے لئے میرے کزنز میری جان ہی نہیں چھوڑ رہے تھے بڑی مشکل سے جان چھوڑا کر آیا ہوں رضا اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے لو محبت بھرے لہجے میں بولا

یہ تمھاری منہ دکھائی رضا نے دائمنڈ کا سیٹ اس کے سامنے کیا

آئی لو یو دعا۔۔۔۔

یار دعا کچھ تو بولو میں بولے جا رہا ہوں اور تم چپ کر کے بیٹھی ہو ویسے تو تم بہت بولتی ہو آج کیا ہوا

کیا تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔رضا نے ہاتھ سے اسکا چہرہ اوپر کرتے ہوئے اس سے پوچھا

بولو دعا پلیز۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا نے صرف ہاں میں سر ہلایا

دعا تم نے مجھے ابھی آئی لو یو نا کہا تو میں جا رہا ہوں یہاں سے رضا نے

آنکھوں میں شرارت لئے دعا سے کہا

دعا چہرہ نیچے کیے بیٹھی تھی اس لیے اسکی آنکھوں میں موجود شرارت کو نا دیکھ پائی

رضا اس کے کچھ نا بولنے پر بیڈ سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھا

آئی لو یو ٹو۔۔۔۔رضا کو جاتا دیکھ کر دعا جلدی جلدی سے بولی

تھینکس مائی لو۔۔۔۔

رضا نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے مسکراتے ہوئے دعا کو گلے لگا لیا

دعا نے اپنا سر اس سے سینے پر ٹکا دیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مشال کا دل بہت بری طرح سے ڈھرک رہا تھا جب شیری کو کمرے میں داخل ہوا

اسلام علیکم۔۔۔۔۔شیری بولا

وعلیکم اسلام۔۔۔مشال نے ہلکی سی آواز میں جواب دیا

تم خوش ہونا مشال اس شادی سے۔۔۔۔مشال نے صرف ہاں میں ہلایا

یار ریلکس میں کون سا بھوت ہوں جسے دیکھ کر تم اتنا گھبرا رہی ہو

شیری اس کی گھبراہٹ کم کرنے کے لئے مزاحیہ انداز میں بولا

شیری کا اپنے اپ کو بھوت کہنے پر مشال کی ہنسی نکل گئی

شکر ہے تم ہنسی تو۔۔۔۔

یہ تمھاری منہ دکھائی شیری نے اس کے سامنے ڈائمنڈ کا نیکلس کیا

بہت پیارا ہے۔۔۔۔مشال نیکلس دیکھ کر بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن تم سے کم کیا میں یہ تمھیں پہنا سکتا ہوں

مشال نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اپنا چہرہ جھکا لیا

شیری نے اسے اپنے ہاتھوں سے نیکلس پہنایا

تم جب جب بلش کرتی ہو تو پتا ہے میرا دل کیا کرتا ہے

شیری کے کہنے پر مشال نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا

میرا دل یہ کرتا ہے شیری نے باری باری اس کے دونوں گال چومتے ہوئے

اور اسے اپنے سینے سے لگایا

مشال نے پر سکون ہوتے ہوئے اپنی آنکھیں موند لیں

اپنی الماری سے اسکی تصویر نکال کر وہ بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی اس نے یہ تصویر سب سے

چھپا کر رکھی ہوئی کسی کو بھی اس تصویر کے بارے میں نہیں پتا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پتا نہیں آج تمھاری اتنی یاد کیوں آ رہی ہے اس نے پیار سے تصویر پر ہاتھ پھیرا

پھر وہ دیوانوں کی طرح اس تصویر کو چومنے لگی وہ روتے ہوئے تصویر کو چوم رہی تھی

رات کے اس پہر وہ بری طرح ٹوٹ رہی تھی بکھر رہی تھی رو رہی تھی

بہت بہت محبت کرتی ہوں میں تم سے لیکن میں تمھیں محبت دے نہیں سکتی یہ میرے بس کی بات نہیں ہے

میں نے کبھی اللہ سے تمھارے واپس لوٹ آنے کی دعا نہیں کی کیونکہ میرے پاس تمھیں دینے کے کچھ بھی نہیں

پھر اس تصویر کو سینے سے لگائے ہی لیٹ گئی اور روتی رہی روتے روتے

پتا نہیں کب وہ نیند کی وادیوں میں اتر گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگلی صبح حور نے سب کا ناشتا کو اپنے گھر ناشتے پر بلوایا تھا اس نے اس لئے ایسا کیا تھا کہ دعا، عائزہ اور مشال تینوں میں سے کوئی اس سے گلہ نا کر سکے کہ وہ ان کی طرف نہیں آئی

ناشتہ کرنے کے بعد حور دعا، مشال اور عائزہ کو اپنے کمرے میں لے گئی

کیسی گزری رات پھر تم تینوں کی حور شرارت سے ان تینوں سے استفسار کیا

ان تینوں نے مسکراتے ہوئے اپنا چہرہ جھکا لیا

تم لوگوں کی شکل دیکھ کر ہی لگ رہا ہے کہ بہت اچھی گزری ہے

حور مسکراتے ہوئے بولی

حور نہیں کرو۔۔۔۔وہ تینوں بولیں

ہاہاہاہا کیوں نا کروں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیوں کہ ہمیں شرم آرہی ہے عائزہ سرخ چہرہ لیے بولی

اوکے پھر مجھے بتاؤ کیسی لگی تم لوگوں کو اپنی اپنی منہ دکھائی

بہت اچھی۔۔۔۔وہ بولیں

حور تم نے یہ نہیں پوچھا کہ ہمیں منہ دکھائی میں کیا ملا بلکہ یہ پوچھا ہے کہ

کیسی لگی اس کا کیا مطلب ہوا اس بات کا کیا تمھیں پہلے ہی پتا تھا کہ

ہمیں منہ دکھائی میں کیا ملا ہے مشال نے اس سے پوچھا

ہاں مجھے پہلے سے ہی پتا ہے۔۔۔

وہ کیسے۔۔۔۔دعا نے پوچھا

وہ ایسے کہ میں ہی شیری، رضا بھائی اور حسن بھائی کہ ساتھ جو لر پر گئی تھی تم لوگوں

کی منہ دکھائی کا گفٹ لینے

اور تم نے ہمیں نہیں بتایا مشال نے خفگی کا اظہار کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اگر میں پہلے ہی بتا دیتی تو تم لوگ مجھ سے پوچھتیں کیا لیا ہے اور اگر میں تم کو بتا دیتی کہ کیا لیا ہے تو سرپرائز نا رہتا

ہاں یہ بھی تم نے ٹھیک کہا دعا نے اسکی بات سے اتفاق کیا

چلو اب سب کے پاس چلتے ہیں حور کے کہنے پر وہ سب کے پاس چلی گئیں

ان سب کے ولیمے کا فنکشن رات کا تھا بہت بڑے ہوٹل میں فنکشن رکھا گیا تھا

دعا اور رضا، عائزہ اور حسن، مشال اور شیری سٹیج پر موجود تھے

وہ سب ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے

دعا، عائزہ اور مشال کے ولیمے کے ڈریسز سیم تھے جو حور نے اپنی پسند سے ان تینوں کے لئے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سکن کلر کی میکسی جس پر گولڈن کلر کا کام کیا گیا تھا اور خوبصورت سے کیے گئے میک اپ میں وہ تینوں بہت پیاری لگ رہیں تھیں

شیری، رضا اور حسن نے بلیک تھری پیس سوٹ پہنا ہوا تھا جس میں وہ تینوں بہت پیارے لگ رہے تھے

حور اپنی فیورٹ دھن ہی پلے کر دو آج۔۔۔۔ شیری نے اس سے فرمائش کی

ٹھیک ہے۔۔۔ ابھی کرتی ہوں حور بولی

پھر حور نے اپنی فیورٹ دھن پلے کی سب نے اسے اتنی اچھی دھن بجانے پر داد دی

اسلام علیکم ایوری ون آئی نیڈ یور اٹینشن پلیز

حور کچھ دیر کے بعد مائک لے کر سٹیج پر آ گئی

سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اتنے میں نور اور باسل کو سٹیج پر لایا گیا اور ان کا نکاح شروع کیا گیا

نور اور باسل ایک دوسرے کے ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے نور نے پرپل کا فراک پہنا ہوا تھا اور باسل نے نیوی بلو تھری پیس وہ دونوں بہت پیارے لگ رہے تھے

سب حیرانگی سے دیکھ رہے تھے کہ یہ کیا ہو رہا ہے

یہ سب کچھ حور کے کہنے پر ہی ہو رہا تھا اس نے اپنے ماما پاپا اور باسل کے ماما پاپا سے بات کی اور ان کو ان دونوں کو نکاح دعالوگوں کے ولیمے پر کرنے کو راضی کیا وہ لوگ آسانی سے مان گئے انہیں بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا گھر کے بچے تھے وہ دوں وں۔۔۔۔

حور نے باسل اور نور سے بات کی انہیں بھی کوئے اعتراض نہیں تھا اس رشتے سے اور اس لئے آج ان کا نکاح تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور تم ناہر بار بنا بتائے دھماکہ ہی کرتی ہو کبھی ہمیں بھی بتا دیا کرو

ہم تمھاری کچھ لگتی ہیں کہ نہیں عائزہ نے منہ بنایا

میں تو تم لوگوں کو سرپرائز دینا چاہتی تھی اس لئے نہیں بتایا

اچھا بہت بہت مبارک ہو تم کو تمھاری بہن کا نکاح ہوا ہے آج مشال نے

اسے گلے لگایا

تھینکس مشال۔۔۔۔۔

حور تم بہت پیاری لگ رہی ہو دیکھو کئی آنٹیاں تمھیں ہی دیکھ رہی ہیں

دعا بولی

حور اس وقت دعا، عائزہ اور مشال کے ساتھ سٹیج پر موجود تھی اور شیری لوگ

سٹیج پر موجود نہیں تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیکھنے دو میں کیا کر سکتی ہوں اس میں اب ان کو دیکھنے سے تو منع نہیں کر سکتی

حور نے سفید کلر کی فراک اور چوڑی دار پاجامہ پہن رکھا تھا ڈوپٹا کندھے پر اور ہمیشہ کی طرح سر پر حجاب ہی تھا

تم ان باتوں کو چھوڑو اور میری ایک بات کان کھول کر سن لو حور نے اسے انگلی دیکھا کر وان کیا

کون سی بات دعا نے پوچھا

میرے بھائی کو اپنی حرکتوں اور باتوں سے تنگ نا کرنا سمجھیں

میں نے ان کو کیا تنگ کرنا ہے میری تو ان کے سامنے زبان ہی میرا ساتھ نہیں دیتی

دعا نے منہ بناتے ہوئے اپنی حالت بیان کی

پھر اس نے ان تینوں کو شادی کی رات والی بات بتائی کہ کس طرح رضا نے اس سے اظہارِ محبت کروایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کی کہانی سن کر ان تینوں کا ہنس ہنس کے برا حال ہو گیا تھا

تمھارے ساتھ تو اچھا ہوا تمھیں ایسا ہی شوہر ملنا چاہیئے تھا جس کہ سامنے تمھاری زبان نا کھل سکے عائزہ مسکراتے ہوئے بولی

پتا نہیں مجھے کیا ہو جاتا ہے ان کے سامنے زبان میرا ساتھ ہی نہیں دیتی دعا دکھی ہوتے ہوئے بولی

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔ تمھارے ساتھ تو واقعی میں برا ہوا اور تم تو جب تک کسی کا سر نا کھاؤ تمھارا کھانا ہی ہضم نہیں ہوتا حور ہنستے ہوئے بولی

تم لوگوں کو اپنے ڈریس کیسے لگے میں نے لئے تھے تم لوگوں کے لئے حور نے ان سے پوچھا

بہت پیارے ہیں۔۔۔۔ مشال بولی

ہاں بہت ہی پیارے ہیں۔۔۔۔ دعا بھی بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہمیں بہت پسند آئے ہیں عائزہ نے بھی ان کی ہاں میں ہاں ملائی

کچھ دیر کے بعد ویڑان کے سامنے کھانا سرور کر کے گیا

اچھا اب کھانا کھالو باتیں بعد میں کر لینا حوران سے بولی

سب نے فنگشن کو بہت انجوائے کیا اور فنگشن ختم ہونے کے بعد سب اپنے اپنے گھر چلے گئے

آج وہ ہنی کی تصویر سینے سے لگائے اس دن کو یاد کر رہا تھا جب وہ اپنی ہنی سے پہلی بار ملا تھا

وہ اپنے ماما اور پاپا کے ساتھ پہلی بار پاکستان آیا تھا اس وقت اس کی عمر تیرہ سال تھی وہ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھا اسکے دادا کی طبیعت خراب تھی اس لئے وہ لوگ پاکستان آئے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسکے دادا کے گھر کے پاس ایک پارک بھی تھا شام کو وہ پاپا سے پرمیشن لے کر پارک میں گیا

وہ پارک کافی بڑا تھا کچھ دیر پارک میں واک کرنے کے بعد وہ پارک کے ویران حصے میں رکھے ایک بینچ پر بیٹھ گیا

وہاں اسے ایک لڑکی اپنے سے کچھ فاصلے پر گھاس پر بیٹھی نظر آئی

وہ لڑکی عمر سے دس سال کی لگ رہی تھی وہ بہت پیاری تھی پر اداس بیٹھی تھی

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس لڑکی کو دیکھ کر اس کا دل کیا کہ جا کر اس لڑکی سے بات کرے اور اس سے پوچھے کہ وہ اتنی اداس کیوں بیٹھی ہے

وہ اس کے پاس گیا اور اسے مخاطب کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہیلو ہنی۔۔۔۔۔

اس کا دل اسے ہنی بلانے کو چاہا تھا اور اس نے اسے اسی نام سے پکارا تھا

اس لڑکی نے نظر اٹھا کر بھی اسے نہیں دیکھا وہ اور ویسی کی ویسی ہی بیٹھی رہی

ہنی میں تم سے بات کر رہا ہوں وہ اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا

اس لڑکی نے اس کی طرف دیکھ کر اسے ایک گھوری سے نوازہ اور اٹھ کر وہاں سے چلی گئی اس نے اس لڑکی کو بہت آوازیں دین لیکن وہ نہیں رکی

اس لڑکی کے ساتھ اس نے ایک گارڈ اور عورت کو بھی جاتے دیکھا

اسکے جانے کے بعد وہ بھی گھر آ گیا

وہ اپنے پاپا کے ساتھ ان کے کزن کے گھر گیا

اسکے پاپا کے کزن اس کے دادا کے گھر کے ساتھ ہی رہتے تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس نے ان کے گھر دوبارہ اس لڑکی کو دیکھا وہ اسکے پاپا کے کزن کی بیٹی تھی وہ کچھ دیر سب کے ساتھ بیٹھی اور پھر وہاں سے اٹھ کر چلی گئی

دوبارہ وہ اسکے سامنے نہیں آئی وہ کافی دیر اس کا انتظار کرتا رہا

لیکن وہ دوبارہ سامنے نہیں آئی

شام کو وہ پھر اس امید پر پارک گیا کہ شاید وہ اسے وہاں مل جائے

اور وہ لڑکی اسے کل کی طرح گھاس پر بیٹھی نظر آئی

وہ اس کے سامنے جا کر بیٹھ گیا

ہیلو ہنی کیسی ہو۔۔۔۔۔

اس لڑکی نے اس کی طرف دیکھا

میرا نام ہنی نہیں ہے آئیندہ مجھے ہنی نا کہنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوکے اوکے ریلکیس نہیں کہتا میں تمھیں ہنی

تم اتنی اداس کیوں بیٹھی ہو

تمھیں کیوں بتاؤں میں اور تمھیں کیا تکلیف ہے۔۔۔۔اس لڑکی نے اسے گھورا

ویسے ہی پوچھا میں نے تو۔۔۔۔وہ صفائی دیتے ہوئے بولا

وہ کچھ نہیں بولی اور وہاں سے چلی گئی

اگلے روز وہ پھر شام کے وقت پارک میں اس لڑکی سے پہلے ہی موجود تھا

وہ لڑکی اس کو دیکھ کر جانے لگی

ہنی پلیز رکو تو کہاں جا رہی ہو

تم کیوں آجاتے ہو ہر روز یہاں

تم سے ملنے وہ بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ بنا جواب دیئے وہاں سے چلی گئی

اس کے دادا کی اچانک طبیعت بہت خراب ہو گئی انہیں ہو سپٹل میں

داخل کروانا پڑا

پھر وہ ہو گیا جس کا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کے ساتھ ایسا بھی ہو سکتا

ہے

اس کے دادا کی خواہش پر اس کا نکاح اسکی ہنی سے کروا دیا گیا

پھر اسکے دادا کی طبیعت کافی سنبھل گئی اور وہ گھر واپس آ گئے

وہ روز پارک جاتا تا کہ اپنی ہنی سے مل سکے

اور ہنی ہمیشہ اس سے دور ہی بھاگتی تھی کچھ عرصے بعد ہنی نے اس سے

بات کرنا شروع کر دیا

وہ روز شام کو پارک میں ملتے اور وہ اسکے لئے وائلن پر کوئی نا کوئی دھن پلے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کرتا

تم نے وائلن پلے کرنا کب سیکھا ہنی نے اس سے پوچھا

جب میں دس سال کا تھا تب میں نے سیکھا تھا

مجھے بھی سکھاؤ گے۔۔۔۔فرمائش کی گئی

کیوں نہیں ضرور سیکھاؤں گا

ہنی تمھارے ساتھ یہ گارڈ اور عورت کیوں ہوتے ہیں

اس نے ہنی کے ساتھ موجود گارڈ اور ایک عورت کو دیکھ کر پوچھا جو ان دونوں سے کچھ فاصلے

پر موجود تھے

اور تھوڑی دیر کے بعد ہنی کو دیکھنے کے لیے آتے تھے

گارڈ اور آیا کو ماما اور پاپا نے میرے کیے رکھا ہے ان

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دونوں کے بنا مجھے کہیں بھی اکیلے جانے کی اجازت نہیں ہے

اس لیے یہ ہمیشہ میرے ساتھ ہی ہوتے ہیں

چلو اب چلتے ہیں گھر وہ ہنی سے بولا

وہ سر ہلاتی ہوئی اسکے ساتھ چل دی

ایک دن وہ پارک میں بیٹھا ہنی کا انتظار کر رہا تھا جب وہ بھاگتی ہوئی آئی اور اسکے گلے لگ گئی

کیا ہوا ہنی بھاگ کیوں رہی ہو اس نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے پوچھا

وہ میرے پیچھے کتا لگ گیا تھا وہ ڈری ہوئی آواز میں بولی

ہنی ریلکس۔۔۔۔۔ تمھارے ساتھ گارڈ اور وہ آنٹی بھی ہوتے ہیں وہ کہاں ہیں

وہ میرے ساتھ ہی تھے جب مجھے ایک کتا اپنی طرف آتے ہوئے دیکھائی

دیا ان دونوں نے مجھے بہت آوازیں دیں کہ ہماری طرف آو لیکن پتا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں کیوں میں ان کی بات نہیں مان پائی اور تمھارے پاس آگئی

میں ہوں ناہنی کچھ نہیں ہو گا جب تک میں تمھارے ساتھ ہوں تمھیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

تم ناہنی فائیٹنگ کورس ضرور کرنا تاکہ اگر میں ناہوں تو تم اپنی حفاظت تو کر سکو

اوکے ٹھیک ہے کر لوں گی اور کوئی حکم جناب کا

ہمم اور نا تم کھانا بنانا بھی سیکھ لینا تاکہ مجھے مزے مزے کے کھانے بنا کر کھلا سکو

اوکے ٹھیک ہے کھانا بنانا بھی سیکھ لوں گی

اچھا اب تم مجھے اپنی فیورٹ دھن سناؤ ہنی نے فرمائش کی

اس نے ہنی کے لئے اپنی فیورٹ دھن پلے کی

تمھیں یہ گانا اور دھن کیوں پسند ہے ہنی نے دھن سننے کی بعد پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں نے جب یہ گانا پہلی بار سنا تو مجھے بہت اچھا لگا اسکی دھن بہت ہی پیاری ہے اس لئے مجھے یہ دھن بہت پسند ہے

تم بہت اچھا وائلن پلے کرتے ہو

تھینکس ہنی تعریف کرنے کے لئے

ان دونوں کا برتھ ڈے ایک ہی تھا اپنے برتھ ڈے پر ان دونوں نے ایک دوسرے کو ٹیڈی بیئر گفٹ کیا

وہ دوں وں روز پارک آتے اور ایک دوسرے کے ساتھ ایک گھنٹہ گزارتے ہنی۔۔۔۔

ہاں کیا ہوا کیا بات ہے۔۔۔۔۔ ہنی نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

وہ دونوں اس وقت پارک میں بیٹھے تھے

وہ درخت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا اور ہنی اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میرے پاس آو گی۔۔۔۔۔۔پیار سے کہا گیا

اس نے اپنی ٹانگوں کو پھیلاتے ہوئے ان کے درمیان ہنی کے بیٹھنے کی جگہ بناتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا

ہنی اس کی طرف دیکھتی رہی لیکن اپنی جگہ سے نہیں ہلی

پلیز ہنی۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر اسکی ٹانگوں کے درمیان بنائی ہوئی جگہ پر آ کر بیٹھ گئی

ہنی کے بیٹھنے کے بعد اس نے اس کے گرد اپنے بازوؤں کا حصار بنا لیا

تھینکس ہنی میری بات ماننے کے لئے تم بہت اچھی ہو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں اوپر والے کا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے کہ اس نے بن مانگے ہی تمھیں میرا بنا دیا

آئی لو یو ہنی۔۔۔۔

اسکے سر کو چومتے ہوئے وہ بولا

ہنی نے اپنی آنکھیں بند کر کے اس کے سینے پر اپنا سر ٹکا دیا اس کو اسکی بانہوں میں سکون مل رہا تھا

ہنی میں نے تمھیں کبھی ہنستے ہوئے نہیں دیکھا ایک بار ہنس کے ہی دکھا دو پلیز۔۔۔۔

مجھے ہنسی نہیں آ رہی تو کیسے ہنس سکتی ہوں میں ہنی نے اس کے سینے سے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

ابھی بتاتا ہوں میں۔۔۔۔ کہتے ساتھ ہی اس نے ہنی کو گُدگُدایا جس سے وہ ہنس پڑی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بس بس۔۔۔۔پلیز بس کرو مجھ سے اور نہیں ہنسا جا رہا وہ ہنستے ہوئے بولی

ہنستی رہا کرو ہنستے ہوئے پیاری لگتی ہو وہ اسکے ماتھے کو چومتے ہوئے اور مسکراتے ہوئے بولا

تمھارا ڈمپل بہت پیارا ہے ہنی اسکا ڈمپل دیکھتے ہوئے بولی

اسکے دائیں گال پر ہنستے وقت ڈمپل پڑتا تھا

کیا میں تمھارے ڈمپل کو چھو سکتی ہوں

تم چھو سکتی ہو ہنی تمھیں مجھ پر ہر حق حاصل ہے میں پورے کا پورا تمھارا ہوں

ہنی نے اپنے ہاتھ سے اسکے ڈمپل کو چھوا ہنی کو اسکا ڈمپل اور گرے آنکھیں بہت پسند تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر وہ روز اسے کافی دیر تک اپنی بانہوں میں لئے بیٹھا رہتا اور ساتھ میں اسے وائلن بجانا بھی سیکھاتا

کیا ہوا ہنی آج میرے پاس نہیں آو گی

وہ آج بھی پارک میں بیٹھا تھا جہاں وہ روز بیٹھتا تھا اور وہ اس سے دور بیٹھی تھی

نہیں میں یہاں ہی ٹھیک ہوں

کیوں کیا ہوا مجھ سے ناراض ہو جو میرے پاس نہیں آو گی

نہیں میں تم سے ناراض نہیں ہوں

تو پھر کیا بات ہے سچ سچ بتاؤ تمھیں میری قسم ہے وہ اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

وہ مجھے بخار ہے اگر میں تمھارے پاس آتی تو تمھیں پتا چل جاتا اور تم مجھے اس دن کی طرح ڈاکٹر کے پاس لے جاتے اور میں نے کہیں نہیں جانا

میں نے یہ وقت تمھارے ساتھ گزارنا ہے وہ روتے ہوئے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی۔۔۔اس نے ہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا

ڈاکٹر کے پاس نہیں جائیں گے تو تم ٹھیک کیسے ہو گی اور اگر تمھاری طبیعت زیادہ

خراب ہو گئی تو پھر وہ اسکا ماتھا چومتے ہوئے بولا

میں نے نہیں جانا یہ دیکھو میں ڈاکٹر کے پاس گئی تھی اس نے میڈیسن بھی دی ہے

اور ابھی تمھارے سامنے کھا لیتی ہوں

ٹھیک ہے جیسے میری ہنی کی مرضی چلو اب رو نہیں اور میڈیسن کھاو

اسے میڈیسن کھلانے کے بعد وہ اپنے سینے سے لگا کر درخت سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

ہنی۔۔۔کچھ دیر کے بعد اس نے اسے پکارا

لیکن اس کی طرف سے کوئی ریسپونس نہیں آیا

اس نے اسے خود سے الگ کر کے دیکھا تو وہ سو چکی تھی

اس نے دوبارہ اسے خود سے لگا لیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر کے بعد اس نے ہنی کو آواز دی ہنی اٹھ جا واب کیا آج سوتے رہنے کا ارادہ ہے

اسکے جگانے سے وہ اٹھ گئی

میں کتنی دیر سوتی رہی ہوں

ایک گھنٹے سے۔۔۔۔۔۔

اف اتنی دیر ہو گئی آج ماما انتظار کر رہی ہوں گی تم مجھے جگا دیتے

تمھاری ماما پریشان ہو رہیں ہوں گی اسی لئے تمھیں جگا دیا ہے ورنہ میرا تو دل ہی نہیں کرتا تم سے دور جانے

ہمیشہ میرے ساتھ میری ہو کے رہو گی نا۔۔۔۔۔پیار سے پوچھا گیا

میں ہمیشہ تمھاری رہوں گی چاہے ہم دنیا کے کسی بھی کونے میں ہوں

وہ اس کے دائیں گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آئی لو یو سو مچ ہنی۔۔۔۔۔

اچھا اب چلو چلتے ہیں نہیں تو ماما نے پھر مجھے یہاں نہیں آنے دینا

وہ دونوں گھر چلے گئے

اس کو یہاں آئے ہوئے سال ہونے والا تھا

پھر اچانک اسکے دادا کی طبیعت خراب ہو گئی اور اس دفعہ زندگی نے ان کا

ساتھ نہیں دیا اور وہ وفات پا گئے

پھر اس کے ماما اور پاپا نے واپس جانے کا فیصلہ کیا اس نے ان سے بات بھی کی کہ ہم

یہیں رہتے ہیں واپس نہیں جاتے لیکن وہ نہیں مانے

واپس جانے سے پہلے وہ پارک گیا تاکہ ہنی سے مل سکے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب وہ اپنے مقرر امقام پر پہنچا تو ہنی وہاں پہلے سے موجود تھی اس نے جاتے ہی اسے اپنی بانہوں میں لے لیا اور کب اس کی آنکھوں سے آنسو نکلے اسے پتا ہی نہیں چلا

تم رو رہے ہو۔۔۔۔۔اس سے الگ ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس سے پوچھا

اس نے ہنی کے دونوں ہاتھ پکڑ کر چوم لئے

پلیز کیا ہوا بتاؤ نا تم اس طرح کیوں رو رہے وہ بھی رونے لگی

اس نے اپنی ہنی کو پھر سے گلے لگا لیا

میں تمھیں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا وہ ابھی بھی رو رہا تھا

تو تم سے کس نے کہا کہ تم مجھے چھوڑ کر جاؤ ہنی نے کہتے ہوئے اس سے الگ ہونا چاہا لیکن اس نے گرفت اور مظبوط کر لی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہنی میں ماما پاپا کے ساتھ واپس جا رہا ہوں شام سات بجے کی فلائٹ سے اس کی یہ بات سن کر وہ ایک جھٹکے سے اس سے الگ ہوئی اور نا میں سر ہلاتی ہوئی اور روتی ہوئی اس سے دور جانے لگی

تم تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔۔۔۔

میں خود بھی نہیں جانا چاہتا میں نے ماما اور پاپا کو منانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ مان ہی نہیں رہے یہ کہتے ہوئے وہ پھر اس کے پاس آ گیا

اور اس کے ہاتھ پکڑ لئے

پلیز نہیں جاؤ نا تمھارے بغیر میرا کیا ہو گا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کاش ہنی میرے بس میں ہوتا تو میں تمھیں اپنے ساتھ ہی لے جاتا اس نے اسکی پیشانی چومی اور اسے اپنے ساتھ لگائے بیٹھ گیا

کافی دیر وہ اسی طرح بیٹھے رہے

ہنی۔۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔۔

میرا انتظار کرنا میں واپس آوں گا اپنی ہنی کو ہمیشہ کے لیئے

آو گے نا۔۔۔۔۔

ضرور آوں گا اپنی ہنی کو لینے میں۔۔۔۔۔

وعدہ۔۔۔۔۔ ہنی نے اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلایا

ہاں وعدہ اس نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور اس کے گال پر دائیں گال پر موجود تل کو چوما

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب تم جاو تمھاری فلائٹ کا ٹائم ہونے والا ہے کچھ دیر بعد وہ اس سے الگ ہوئی

تم نہیں آو گی میرے ساتھ گھر تک۔۔۔۔۔۔

نہیں میں کچھ دیر یہاں رہنا چاہتی ہوں وہ کھڑی ہو گئی

میں تمھیں بہت مس کروں گا وہ بھی کھڑا ہو گیا

اچھا جاو اب تمھارے ماما اور پاپا تمھیں ڈھونڈ رہے ہوں گے وہ خود کو سنبھالتے ہوئے بولی

آئی لو یو ہنی۔۔۔۔اس نے پھر اسے گلے لگا لیا

اپنا خیال رکھنا میرے لئے او کے پھر ملیں گے اللہ حافظ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے وہ بولا

او کے تم بھی اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ

حانی۔۔۔۔ہنی نے نے پکارا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور وہ جاتے ہوئے پلٹ کر دوبارہ اس کے پاس آ گیا

کیا کہا تم نے ابھی پھر سے کہنا ذرا۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولا

ہنی نے پہلی بار اسکا نام لیا تھا اس کے کئی بار کہنے کے باوجود کبھی بھی ہنی نے اسے اسکا نام نہیں لیا تھا

حانی میں تمھارا انتظار کروں گی کہتے ساتھ ہی اس نے اسکا ڈمپل کو چوم لیا

آج بہت اچھا لگا تمھارے منہ سے اپنا نام سن کر اور پتا ہے میرا دل کیا کر رہا ہے

کیا۔۔۔۔؟ ہنی نے پوچھا

ابھی نہیں جب میں واپس آوں گا تب بتاؤں گا اور میں ضرور آوں گا ہنی

تمھیں لے جانے کے لئے اپنا خیال رکھنا

اور پھر وہ چلا گیا وہاں سے اپنی ہنی کو اکیلا چھوڑ کر

وہ اپنی یادوں سے واپس حال کی دنیا میں آیا پلیز آ جاو نا ہنی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں تو آ گیا واپس پر تم چلی گئی مجھے چھوڑ کر روتے ہوئے وہ اس سے شکوے کر رہا تھا

پھر اس پر نیند کی دیوی مہربان ہو گئی

سب آ گئے ہیں کوئی رہ تو نہیں گیا نا۔۔۔۔احمد صاحب نے سب سے پوچھا

حور ابھی تک نہیں آئی باقی تو سب موجود ہیں نور نے جواب دیا

آپ سب بس میں بیٹھو وہ بھی آ جائے گی علی صاحب بولے

سب بس میں بیٹھ گئے سوائے دعا اور عائزہ کے وہ بس سے باہر کھڑیں حور

کا انتظار کرنے لگیں

وہ سب لوگ حور کے اسرار پر ایک ہفتے کے لئے مری جا رہے تھے

آیان، شایان، ہانیہ، باسل اور نور کو دسمبر کی چھٹیاں تھیں اس لئے حور نے یہ پلین

بنایا تا کہ سب ایک ساتھ جا سکیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوراس وقت زاوی، شیری، رضا، حسن اور حور کی ساری فیملی حور کے گھر جمع تھے

ان لوگوں نے ایک بس بک کروائی تھی مری جانے کے لئے

ایک تو یہ لڑکی بھی ناہر وقت سب سے لیٹ ہی پہنچتی ہے ہر جگہ

دعا بولی

حور شکر ہے تم آگئی ہو عائزہ اس پر طنز کرتے ہوئے بولی

اچھا زیادہ طنز کرنے کی ضرورت نہیں چلو بیٹھو سب بیٹھ گئے ہیں اور تم دونوں ابھی

تک باہر ہو چلو اپنے اپنے میاں کے پاس۔۔۔۔میرے بیچارے بھائی تم لوگوں کی

راہ دیکھ رہے ہوں گے اور تم لوگ یہاں کھڑی ہو

چلو چلو بس میں۔۔۔۔حور بولی

تم نا کبھی اپنے پر بات نا آنے دینا ہمیشہ ہمیں ہی غلط ثابت کرتی رہنا

دعا منہ بناتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ان کے بیٹھتے ہی ڈرائیور نے بس سٹارٹ کر دی

راستے میں وہ لوگ ایک جگہ رکے جہاں ان سب نے کھانا کھایا

پاپا مجھے باقی کا سفر بس کی چھت پر بیٹھ کر کرنا ہے پلیز منع نہیں کیجئے گا

کھانا کھانے کے بعد حور اپنے پاپا سے بولی

ٹھیک ہے پر دھیان سے رہنا اور جب نیچے آنا چاہوں بتا دینا مجھے کال کر کے اوکے

تھینکس پاپا حور ان کے گلے لگ گئی

حور اور علی صاحب اس وقت بس کے پاس موجود تھے باقی سب ابھی کھانا کھا رہے تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور اپنا موبائیل اور اپنا وائلن لے کر سب کے آنے سے پہلے بس کی چھت پر چڑھ کر بیٹھ گئی

کچھ دیر کے بعد سب کھانا کھا کر آ گئے

اے حور کی بچی اوپر کیوں بیٹھی ہو مشال اسکو اوپر بیٹھا دیکھ کر بولی

میں باقی کا سفر چھت بس پر بیٹھ کر ہی کروں گی

حور نیچے آ جاؤ گر جاؤ گی اس کی ماما اس سے بولیں

کچھ نہیں ہو گا ماما

رہنے دو فاطمہ اسے اوپر کچھ نہیں ہو گا علی صاحب بولے

ہم اوپر آ جائیں رضا نے اس سے پوچھا

نہیں بھائی آپ اپنی بیگم کے ساتھ رہیں ویسے بھی میں اکیلی ہی رہنا چاہتی ہوں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے گڑیا جیسی تمھاری مرضی رضا اس سے کہتا ہوا بس میں بیٹھ گیا

دھیان سے رہنا حور زاوی اس سے بولا

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔۔یو ڈونٹ وری آئی ول بی فائن

سب کے بیٹھنے کے بعد بس اپنی منزل کی طرف گامزن ہو گئی

حور بس کی چھت پر بیٹھی خوبصورت نظارے دیکھتی رہی اور اپنے موبائیل میں

قید کرتی رہی

اور اپنی پسندیدہ دھن بھی بجاتی رہی ہوا

رات کو وہ لوگ مری پہنچے

سب کے رہنے کا انتظام زاوی کے پاپا عامر صاحب کے بنگلے میں تھا

یہ ان کا ذاتی بنگلہ تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے

اگلے دن سب صبح کا ناشتہ کرنے کے بعد سیر کے لئے گھر سے نکل پڑے

سب نے خوب انجوائے کیا دوپہر کا کھانا ایک ہوٹل سے کھایا

ایک مقام پر پہاڑ سے گرنے کی وجہ سے حور کے سر پے چوٹ لگ گئی جس کی وجہ سے اسکے سر سے بہت سا خون نکلا

اور وہ بے ہوش ہو گئی

اس کے پاپا اور رضا اس کو ہوسپٹل لے کر گئے

باقی سب کو مصطفی صاحب بڑی مشکل سے منا کر گھر لے کر آئے وہ سب بھی حور کے ساتھ ہوسپٹل جانے کی ضد کر تھے

پٹی وغیرہ کرنے بعد حور کو ڈسچارج کر دیا گیا ہوسپٹل سے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رضااور علی صاحب اسے گھر لے کر آ گئے

حور تم تو بہت ہی بہادر ہو جو اتنی بڑی چوٹ لگنے کے باوجود بھی تمھاری آنکھ سے ایک بھی آنسو نہیں نکلا زویا بولی

دعا، عائزہ، مشال اور زویا اس وقت اس کمرے میں موجود تھے جس میں حور ٹھہری ہوئی تھی

باقی سب اس کی طبیعت کا پوچھ کر اس کے کمرے سے جا چکے تھے

حور تمھیں درد نہیں ہوا تھا کیا جو تم روئی نہیں تھیں اور اب بھی سب سے ہنس ہنس کر ایسے بات کر رہی ہو جیسے تمھیں کچھ ہوا ہی نا ہو

مشال نے استفسار کیا

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے درد ہوا تھا بہت درد ہوا تھا لیکن مجھ میں اتنی ہمت ہے کہ میں ایسی کئی چوٹوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کو ہنستے ہوئے برداشت کر سکتی ہوں حور نے ہنستے ہوئے اسکی بات کا جواب دیا

آپ لوگوں کو ایک اور بات بتاؤں کہ جب سے ہم لاہور شیفٹ ہوئے ہیں ہم میں سے کسی نے بھی آج تک حور کو روتے ہوئے نہیں دیکھا

اور ہمیں یہاں آئے ہوئے دس سال ہو گئے ہیں

دعا نے مثال اور زویا کی معلومات میں اضافہ کیا

سچی۔۔۔۔۔وہ دونوں ایک ساتھ بولیں

ہاں سچ میں۔۔۔۔عائزہ نے تصدیق کی

حور تم تو مجھے اس دنیا کی نہیں لگتی ہو بھلا کوئی انسان روئے بغیر کیسے رہ سکتا ہے خاص طور پر ایک لڑکی کیسے خود کو رونے سے روک سکتی ہے

زویا شاک کی کیفیت میں بولی

تم کیسے گزارا کر لیا اتنا عرصہ روئے بغیر حور مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مشال نے حیرت کا اظہار کیا

میں نے ہر بات کو ہمیشہ حوصلے اور ہمت سے برداشت کیا ہے اس لئے مجھے کبھی

رونے کی ضرورت نہیں پڑی حور نے ان کے سوالوں کا

جواب دیا

واقعی تم بہت بہادر ہو زویا بولی

پھر وہ چاروں اس سے آرام کرنے کا کہہ کر اس کے کمرے سے چلیں گئیں

اگلے روز سب کہیں بھی باہر جانے کے لئے تیار نہیں تھے کیونکہ حور گھر

ہی موجود تھی اس کو ڈاکٹر نے ریسٹ کا کہا تھا

حور نے ساری ینگ پارٹی کو زبردستی بھیجا البتہ بڑوں نے جانے سے

انکار کر دیا وہ سب حور کے ساتھ گھر پر ہی رہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس سے اگلے دن حور بھی سب کے ساتھ گھومنے پھرنے گئی سب مختلف

مقامات پر گئے سب نے ڈھیر ساری شاپنگ کی

ایک ہفتہ مری میں گزارنے کے بعد سب واپس آ گئے

دو سال بعد۔۔۔۔

حور نے سی ایس ایس کر پیپرز دیئے جس میں وہ پاس ہو گئی اور اٹرویو میں

بھی وہ سلیکٹ ہو گئی اور ٹرینگ کے بعد اسکی پوسٹنگ لاہور میں ہو گئی

آج کل وہ اپنی ڈیوٹی پر ہوتی تھی اس نے اب تک کئی کیسسز حل کر لئے تھے اور

ان کیسسز کو حل کرنے کی وجہ سے پورے لاہور میں مشہور ہو چکی تھی

پورے میڈیا میں اسکی دھوم تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نور اور باسل کا بی ایس ختم ہو چکا تھا شایان اور ہانیہ نے ایف ایس سی کے بعد یونی میں اڈمیشن لے لیا تھا اور آیان نے کالج میں

زویا، مشال اور دعا کو اللہ نے بیٹے اور عائزہ کو اللہ نے بیٹی سے نوازا تھا

رضا، حسن، زاوی اور شیری نے سارا بزنس سنبھال لیا تھا اور ان چاروں کے پاپا اب گھر پر ہی ہوتے تھے انہوں نے آفس جانا چھوڑ دیا تھا

جبکہ علی صاحب کی مدد کے لئے مشال کا بھائی معاذ موجود تھا وہ ان کی کمپنی کا مینیجر تھا

ہر کوئی اپنی اپنی زندگی میں بہت خوش تھا

تم لوگ کیا کر رہے تھے اس وقت جب وہ بھاگا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حور سب پر غصے سے چیخ رہی تھی کیونکہ پولیس اسٹیشن سے ایک ملزم بھاگ گیا تھا وہ ملزم رات کے وقت پولیس اسٹیشن سے بھاگ گیا تھا

وہاں کسی کو پتا ہی نہیں چلا

اب ان سب کی حور کے ہاتھوں کمبختی آئی ہوئی تھی

وہ سب سر جھکائے اس کے سامنے کھڑے تھے اسکے سامنے بولنے کی بھلا کس میں ہمت تھی

جاو سب یہاں سے اور اسے ڈھونڈ کر لاو۔۔۔۔حور نے غصے سے ان کو جانے کا بولا

وہ سب اسے سلیوٹ کرتے ہوئے اسکے روم سے چلے گئے

شکر ہے میم نے آج صرف غصہ ہی کیا ہے نہیں تو ان کو غصے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سے لال ہوتا دیکھ میرا دل کہہ رہا تھا انہوں نے آج ہم میں سے کسی ایک کو چھوٹ کر دینا ہے پر شکر ہے اوپر والے کا جو اس نے ہمیں ان سے بچا لیا

فضل حسین نے حور کے روم سے باہر آتے ہی اللہ کا شکر ادا کیا وہ سب سے زیادہ حور سے ڈرتا تھا اسکی تو جان جاتی تھی حور کے غصے سے

واقعی میں یار شکر ہے بچ گئے میم کے ہاتھوں۔۔۔۔ایک اور بولا

چلو اب اسے ڈھونڈتے ہیں فضل حسین ان سب سے بولا

ان سب کے روم سے جانے کے بعد حور قہقہے لگا رہی تھی اسکا ہنس ہنس کر برا حال تھا

حور اتنی اچھی ایکٹنگ کرنے پر خود کو داد دے رہی تھی

حور جانتی تھی کہ وہ ملزم بھاگے گا اور اس لیے حور نے اسے بھاگنے دیا کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ وہ وہاں سے بھاگے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور کو سب سے زیادہ فضل حسین کی لٹکی ہوئی اور ڈری ہوئی صورت سوچ سوچ کر ہنسی آ رہی تھی

جب وہ ان سب پر غصہ کر رہی تھی تو اس وقت فضل حسین کی کیا حالت تھی

حور کو اپنا پولیس اسٹیشن کا پہلا دن یاد آ گیا جب وہ پہلے دن ایس پی کی حیثیت سے پولیس اسٹیشن آئی تھی

جیسے ہی حور کی یعنی کہ نئے ایس پی کی گاڑی گیٹ کے اندر داخل ہوئی سب ایک لائن بنا کر کھڑے ہو گئے

جب حور گاڑی سے نکلی تو سب اسے سلیوٹ کرنے کی بجائے منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے وہ سب تو سمجھ رہے تھے کہ کوئی کافی عمر کا ایس پی ہو گا پر یہاں تو ایک نازک سی لڑکی ایس پی کے یونیفارم میں سر حجاب

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیے ان کے سامنے نئے ایس پی شکل میں کھڑی تھی

حور نے ان سب کی شکل دیکھ کر بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی

ہیلو ایوری ون آئی ایم یور نیو ایس پی حور علی۔۔۔۔۔ حور نے خود کو سنجیدہ

کرتے ہوئے اپنا تعارف رعب دار آواز میں کروایا

سب اسکے بولنے کی وجہ سے ہوش میں آئے اور اسے سب نے ایک ساتھ سلیوٹ

کیا

حور نے بھی ان سب کو سلیوٹ کیا

ان سب نے اپنا اپنا تعارف اسے کروایا

میرے کچھ رولز ہیں اور میں چاہتی ہوں کہ میرے انڈر کام کرنے والا ہر

شخص ان رولز کو فولو کرے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج سے کوئی رشوت نہیں لے گا کسی سے اور نا ہی کسی بے گناہ اور غریب کے ساتھ ناانصافی کرے گا جو سچا ہو گا ہم سب کر مل کر اسے انصاف دلوائیں گے

اوکے۔۔۔۔حور سب سے بولی

یس میم۔۔۔۔۔سب ایک ساتھ بولے

اور اگر کوئی مجھے غلط کام کرتا مل گیا آپ سب میں سے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

حور نے سب کو وان کیا

سب نے اسکی بات پر سر ہلایا

جتنے بھی کیسسز چل رہے ہیں ان سب کی فائلز لے کر میرے میں روم میں آئیں ابھی۔۔۔۔۔حور انسپکٹر سے کہتی ہوئی وہاں سے اپنے روم میں چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم فاعلز دیکھ رہی تھی کہ اسے باہر شور سنائی دیا

وہ اٹھ کر باہر آگئی اسکے پیچھے انسپکٹر بھی آگیا

جہاں ایک سپاہی ایک بزرگ پر چیخ رہا تھا

کیا ہو رہا یہاں۔۔۔۔حور نے کڑک دار میں آواز میں پوچھا

وہ میم یہ باباجی اپنی بیٹی کی گمشدگی کی رپورٹ لکھوانے آئے ہیں اور اس

شہر کے بہت بڑے سیاست دان کے بیٹے پر الزام لگا رہے ہیں

اسکے ماتحت نے اسے وجہ سے آگاہ کیا

تو لکھیں ان کی رپورٹ اور اس لڑکے کو گرفتار کر کے لے آئیں سمپل سی

بات ہے اس میں اتنا شور کرنے کی کیا بات ہے حور غصے سے بولی

لیکن میم وہ بہت بڑے آدمی کا بیٹا ہے۔۔۔۔وہ ڈرتے ہوئے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بڑے آدمی کا بیٹا ہے تو کیا ہوا آپ رپورٹ لکھوا اور اس لڑکے کے اریسٹ

وارنٹ تیار کریں میں خود آپ سب کے ساتھ جاوں گی

اسے گرفتار کرنے حور رعب دار آواز میں بولی

لیکن میم۔۔۔۔۔۔وہ پھر سے منمنایا

میں اور کوئی بات نہیں سنو گی رپورٹ لکھیں چپ کر کے۔۔۔۔حور غصے

سے بولی

اور باباجی آپ بے فکر رہیں آپ کی بیٹی آپ تک میں باحفاظت پہنچاوں گی

حور نے ان کو تسلی دی

اور اپنے کمرے میں چلی گئی

پھر اگلے دن حور خود اس لڑکے کو گرفتار کر کے لے کر آئی اور اسکو اپنے ہاتھوں

سے مار مار کر اس لڑکے کا وہ حال کیا کہ اسے لڑکے کا کہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس نے طوطے کی طرح اس لڑکی کا بتا دیا

حور کو اس لڑکے باپ نے بہت دھمکیاں دیں پر وہ اپنے کام سے باز نا

آئی حور نے لڑکی کو بازیاب کر کے اسے اسکے گھر تک پہنچا دیا

اس دن کے بعد حور پورے شہر میں مشہور ہو گئی اور اسکے ماتحت بھی اس دن سے

اس سے ڈرنے لگے تھے

اللہ اللہ میم کتنے غصے والی ہیں اس لڑکے کا کیا حال کیا ہے ان کو دیکھ

کر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ وہ اتنی بری طرح بھی کسی کو مار بھی

سکتی ہیں دیکھنے میں تو وہ نازک سی ہی لگتی ہیں پر ہیں بہت سخت۔۔۔۔

فضل حسین جو کہ بیس سال کا تھا اور حور کا ماتحت تھا

وہ سب سے بولا

ہاں صحیح کہہ رہے ہو تم۔۔۔۔۔ان میں سے ایک بولا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حور نے بھی ان کی باتیں سن لی تھیں اور انکی باتیں سن سن کر مسکرا رہی تھی

کیا ہو رہا یہاں حور ان سب کے سر پر کھڑی ہو کر غصے سے بولی

کچھ نہیں میم۔۔۔۔ فضل حسین ڈرتے ہوئے بولا

چلیں اپنا اپنا کام کریں جا کر سب۔۔۔۔ حور کے کہنے پر سب اپنی اپنی

جگہ پر چلے گئے

حور حال میں واپس آئی تو اسکے لب اپنا پہلا دن یاد کر کے مسکرا رہے تھے

پھر حور جان بوجھ کر فضل حسین پر مصنوئی غصہ کیا کرتی تھی کیونکہ اسے

تنگ کرنے میں اسے مزا آتا تھا

پاپا ماما اب ہمیں نور کی رخصتی کر دینی چاہیئے آپ کا کیا خیال ہے اس بارے میں

۔۔۔۔ حور نے ان دونوں سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ اس وقت وہ ان کے کمرے میں موجود تھی

لیکن حور تم بڑی ہو پہلی ہی تمھارے کہنے پر ہم نے ان کا نکاح کر دیا ہے

اب تم رخصتی کا کہہ رہی ہو فاطمہ بیگم بولیں

پلیز ماما مجھ سے تو شادی کی بات بھی مت کریں اور یہ دنیا کی کس کتاب میں لکھا ہے

کہ پہلے بڑی بہن کی ہی شادی ہو گی

کیوں تمھاری شادی کی بات کیوں نا کروں تم نے کیا شادی نہیں کرنی

اس کی ماما نے غصے کا اظہار کیا

نہیں کرنی مجھے کوئی شادی وادی حور کا لہجہ اٹل تھا

پلیز آپ لوگ اس بات کو یہیں چھوڑ دیں اس پر ہم پھر بات کریں گے

ابھی ہم نور کے بارے میں بات کر لیتے ہیں علی صاحب ماحول کو تلخ ہوتا

دیکھ کر ان دونوں سے بولے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے کر لیں اپنی مرضی۔۔۔۔فاطمہ بیگم ناراض ہوتے ہوئے بولیں

ماما پلیز ناراض نا ہوں میری قسمت میں جو ہے مجھے مل جائے گا

اور پتا نہیں میرا کیا بنتا ہے اور میری وجہ سے ہم نور کی تو حق تلفی

نہیں کرنی چاہیئے حوران کے گلے میں بانہیں ڈال دیں اور ان کو قائل کرنے کی

کوشش کی

چلو ٹھیک ہے میں راضی ہوں آپ بات کر لیں باسل کے پاپا۔۔۔انہوں نے

مسکراتے ہوئے اپنی رضامندی دے دی

تھینکس ماما۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں بات کرتا ہوں احمد سے۔۔۔۔۔علی صاحب مسکراتے ہوئے

بولے

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

علی صاحب نے احمد صاحب سے بات کی ان کو بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا سب کی مرضی سے اس اگلے ماہ کے لاسٹ کی ڈیڈ فکس کر دی گئی

اور گھر میں شادی کی تیاریاں شروع ہو گئیں

رضا کیسی جا رہیں ہیں باسل کی شادی کی تیاریاں پھر زاوی نے پوچھا

زاوی، رضا، حسن، شیری اور معاذ اس وقت زاوی کے دفتر میں موجود تھے بزنس کے سلسلے میں۔۔۔۔۔

ابھی رضا جواب دینے ہی لگا تھا کہ آفس کا دروازہ کھول کر کوئی اندر داخل ہوا

اسلام علیکم آنے والے نے سب کو سلام کیا

وعلیکم اسلام سب نے جواب دیا

آو کبیر ہم تمھارا ہی انتظار کر رہے تھے حسن نے اس سے ہاتھ ملایا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کبیر سے ان کی دوستی بزنس ڈیل کے بعد ہوئی تھی اب وہ ان سب کا بہت اچھا دوست تھا

ہاں رضا کیسی چل رہی ہیں تیاریاں شادی کی اس نے اپنا سوال پھر دوہرایا

بہت اچھی چل رہی ہیں تیاریاں۔۔۔۔۔۔جب دیکھو سب خواتین بازار کے چکر لگا رہی ہوتی ہیں

ہاں یہ تو ہے شادی والے گھر میں یہ تو ہوتا ہی ہے زاوی مسکراتے ہوئے بولا

اور ایس پی صاحبہ کیا کر رہیں آج کل جن کی وجہ سے یہ شادی ہو رہی ہے وہ تو ملتی ہی نہیں ہیں بھائی کو بھی بھول گئی وہ پولیس میں جا کر

زاوی نے سب سے پوچھا

وہ آج کل بہت مصروف ہوتی ہے اسکا کوئی کیس چل رہا ہے اسی میں بزی ہے وہ میں کل اس کے گھر گیا تھا وہاں میری اس سے ملاقات ہوئی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جواب شیری کی طرف سے آیا

تم سوچ رہے ہوگے ہم کس کی بات کر رہے ہیں حسن نے کبیر سے پوچھا جو کب سے خاموش بیٹھا ان سب کی شکلیں دیکھ رہا تھا

ہم حور کی بات کر رہے ہیں وہ ہم سب کی جان ہے ہماری اور ہمارے سب گھر والوں کی جان بستی ہے اس میں آج کل وہ ایس پی ہے ہمارے علاقے کی۔۔۔۔۔ حسن نے اسے آگاہ کیا

وہی حور جو شیری کے ساتھ ساتھ یونی میں پڑھتی تھی اسکی بات کر رہے ہو تم ۔۔۔۔ کبیر نے پوچھا

کبیر نے یہ تو سنا تھا کہ اس علاقے کی ایس پی کا نام حور علی ہے پر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ یہ وہی حور علی ہے جو اسکی سٹوڈنٹ رہ چکی ہے

جی کبیر بھائی وہی حور شیری نے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آفس میں جب کبیر شیری سے پہلی بار ملا تھا تو کبیر نے ہی اسے کہا تھا کہ وہ اسے سر کی بجائے بھائی کہا کرے تب سے شیری اسے بھائی ہی کہتا تھا اور رضا لوگوں کو یہ بات نہیں پتا تھی کہ شیری کبیر کا سٹوڈینٹ رہ چکا ہے

تم جانتے ہو حور کو۔۔۔رضا کی طرف سے سوال کیا گیا

ہاں میں نے شیری لوگوں کو یونی میں ایک سمیسر پڑھایا تھا

اوکے۔۔۔۔یہ تو اچھی بات ہے رضا بولا

اور تمھیں ایک بات بتاؤں کبیر میری، شیری اور رضا کی شادی حور کی ہی وجہ سے ہوئی تھی اس نے ہی ہماری شادی کروائی ہے اور اب باسل کی شادی بھی اسی کی وجہ سے ہو رہی ہے

اس کو ہماری ہر خواہش کا ہمارے بنا بتائے ہی پتا چل جاتا ہے اور ہمارے بنا کہے وہ ہماری خوشی کو وہ پورا کر دیتی ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہماری بہن بہت ہی اچھی ہے حسن کے لہجے میں حور کے لئے بہت محبت اور مان تھا

اور بہت بہادر بھی ہے میں نے آج تک اس جیسی بہادر لڑکی نہیں دیکھی

معاذ نے حور کی تعریف کی

اب تم نے باسل کی شادی پر ضرور آنا ہے اس ماہ کے لاسٹ پر شادی ہے

رضا نے اسے شادی پر آنے کی دعوت دی

اوکے ضرور آوں گا میں۔۔۔۔اس نے آنے کی حامی بھری

چلو اب کچھ بزنس کی بات کر لیں حسن نے فاعل کھولی

پھر وہ بزنس کوڈسکس کرنے لگے

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیری میں نے آپ کے کپڑے نکال دیئے ہیں پہن لیجئے گا میں نور کی

طرف جارہی ہوں

مشال اسکو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ اس سے بولی

جبکہ شیری تو اپنی آنکھوں میں محبت سموئے اسے دیکھ رہا تھا

شیری۔۔۔۔مشال نے اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی جس سے وہ ہوش میں

آیا

ہمم۔۔۔۔۔کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔شیری نے اس سے پوچھا

میں نے بولا ہے کہ میں نے آپ کے کپڑے واشروم میں رکھ دیئے ہیں

وہاں سے لے لیجئے گا اور اب میں نور کی طرف جارہی ہوں

مشال نے اپنی بات دہرائی

اوکے۔۔۔۔شیری بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں اب جا رہی ہوں مشال نے ابھی اپنے قدم دروازے کی طرف

بڑھائے ہی تھے کہ شیری نے اسکا ہاتھ پکڑ اسے روک لیا

مشال نے اسکی طرف مڑتے ہوئے اسکو سوالیہ نظروں سے دیکھا

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔شیری نے لو دیتے لہجے میں اسکی تعریف کی

تھینکس۔۔۔۔مشال نے آہستہ سی آواز میں اس کا شکریہ ادا کیا

شیری نے اسے اپنی بانہوں میں لے لیا

آئی لو یو مشال۔۔۔۔

آئی لو یو ٹو شیری۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیری نے کچھ دیر کے بعد اسے خود سے الگ کیا

تو وہ لال ہو رہی تھی شیری نے اسکے گال چوم لیے

میں اب چلتی ہوں مشال اس سے کہتی ہوئی وہاں سے کسک گئی

دو سال ہو گئے ہیں ہمیں ایک ساتھ رہتے ہوئے لیکن میری بیگم اب بھی مجھ سے

ایسے شرماتی ہے جیسے کل ہی ہماری شادی ہوئی ہو۔۔۔

شیری نے اسے جاتا دیکھ مسکراتے ہوئے دل میں سوچا

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔ حسن نے عائزہ کو پیچھے سے اپنے حصار

میں لیتے ہوئے اپنی تھوڑی اسکے کندھے پر ٹکا دی

وہ نور کی مہندی پر جانے کے لئے آئینے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی جب حسن

کمرے میں آیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور آتے ساتھ ہی اسے اپنے حصار میں لے لیا

تھینکس حسن آپ بھی تیار ہو جائیں پھر اکٹھے چلتے ہیں عائزہ نے اپنا رخ اسکی طرف دیکھا

ٹھیک ہے حسن نے کہتے ہوئے اسے خود میں بھینچ لیا

پھر اسے خود سے الگ کرتے ہوئے چینج کرنے چلا گیا

دعا کدھر ہو۔۔۔۔رضا کمرے کے دروازے میں کھڑا اسے آوازیں دے رہا تھا

جی کیا ہوا۔۔۔۔دعا نے کمرے میں آتے ہی اس سے پوچھا

کدھر تھی۔۔۔۔رضا نے اسے اپنی بانہوں میں لے لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور دعا کی تو ہمیشہ کی طرح اسکے سامنے بولتی ہی بند ہو گئی تھی دو سال ہو گئے تھے

ان کی شادی کو پر دعا کی بولتی اب بھی اسکے سامنے بند ہو

جاتی تھی

دعا۔۔۔۔رضا نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں

تھامتے ہوئے اسے پکارا

وہ میں بے بی کو تیار کرنے گئی تھی آنٹی کے روم میں دعا اسکی طرف دیکھتے ہوئے

بولی

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔رضا نے ایک پیار بھری شرارت کی

جس سے دعا کی نظریں جھک گئیں

دعا ایک بات تو بتاو ویسے تو تم اتنا بولتی ہو میرے سامنے کیا ہو جاتا ہے

رضا نے اسکا جھکا ہو چہرہ اپنے ہاتھ سے اوپر اٹھاتے ہوئے اس سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ مجھے آپ سے شرم آتی ہے اس لئے میں آپ سے بات نہیں کر پاتی۔۔۔

خاص طور پر تب جب آپ کچھ ایسا ویسا کرتے ہیں۔۔۔۔

دعا نے بڑی مشکل سے اسے جواب دیا

اسکی بات پر رضا کا قہقہہ نے ساختہ تھا

ایسا ویسا کیا۔۔۔رضا نے اس سے شرارت سے پوچھا حالانکہ وہ اسکی بات

سمجھ گیا تھا

دعا نے شرماتے ہوئے اپنا چہرہ جھکا لیا

رضا نے مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی چومی

اچھا اب میرے کپڑے تو دے دو میں بھی تیار ہو جاؤں پھر نور کی طرف چلتے ہیں

وہ سر ہلاتے ہوئے اسکے کپڑے لے آئی اور اسکے ہاتھ میں تھما دیئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ چینج کرنے چلا گیا

ماما حور نہیں آئی ابھی تک کیا؟نور نے ان سے پوچھا

آج نور کی مہندی تھی اور حورا ابھی تک پولیس اسٹیشن سے نہیں آئی تھی اور

مہندی کا فنگشن شروع ہو گیا تھا اور اس وقت

فاطمہ بیگم نور کے کمرے میں دعالوگوں کو کہنے آئیں تھیں

کہ وہ نور کو نیچے لے آئیں جہاں مہندی کا فنگشن ارینج کیا گیا تھا

نہیں وہ ابھی تک نہیں آئی میں نے کہا بھی تھا کہ

ناجاؤ لیکن یہ پولیس اسٹیشن والوں کو بھی چین نہیں ہے

جب بھی وہ گھر آجائے پیچھے سے فون آنے شروع ہو جاتے ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے فضل حسین کو فون کر کے پتا کیا ہے وہ کہہ رہا تھا وہ پولیس اسٹیشن سے نکل پڑی ہے فاطمہ بیگم نے اسے مطلع کیا

فضل حسین حور کے تھانے میں حور کا ماتحت تھا

اب تم سب لوگ نور کو نیچے لے کر آو حور بھی آجائے گی وہ ان سب سے کہتی ہوئی نیچے چلی گئیں

ایک تو یہ حور بھی ناہر موقعے پر سب سے لیٹ آتی ہے

اس کو میری ذرا سی پرواہ نہیں ہے آج بھی پولیس سٹیشن چلی گئی

نور نے منہ بنایا

نور سکن کرتی جس پر ہرے اور پیلے رنگ کا کام کیا ہوا تھا اور

پیلا لہنگا پہنا ہوا تھا سر پر پیلا ڈوپٹا اوڑھے اور پھولوں کا زیور پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نور سکن کرتی جس پر ہرے اور پیلے رنگ کا کام کیا ہوا تھا اور

پیلا لہنگا پہنا ہوا تھا سر پر پیلا ڈوپٹا اوڑھے اور پھولوں کا زیور پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی

باقی سب نے پیلے اور ہرے رنگ کے شرارے پہنے ہوئے تھے اور ساتھ میں

پھولوں کا ریور پہنا ہوا تھا

آجائے گی وہ تم چلو نیچے چلتے ہیں اسے کام ہو گا اسی لئے گئی ہو گی

دعا نے اسے سمجھایا

مشال دیکھو تو ذرا نور کو سمجھا کون رہا ہے عائزہ نے مشال کے کندھے سے کندھے

ٹکرایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے پکڑ لو عائزہ میں گرنے لگی ہوں بے ہوش ہو کر مجھے تو یہ بات تو ہضم ہی نہیں ہو رہی ہے کہ دعا بھی سمجھ داری کی بات کر سکتی ہے

مشال نے بے ہوش ہونے کی ایکٹینگ کی

مشال کی بات سن کر نور، ہانیہ، زویا اور عائزہ ہنسنے لگیں

تم لوگوں کہنے کا کیا مطلب ہے کہ میں کوئی سمجھ داری کی بات نہیں کر سکتی دعا نے ان کی بات پر منہ بنایا

ہاں ہم یہی کہنا چاہتی ہیں کیوں مشال میں صحیح کہہ رہی ہوں نا عائزہ نے مزید دعا کو تنگ کرنے کے لئے مشال کو بھی اپنی بات میں شامل کیا

بلکل صحیح کہا تم نے عائزہ مشال نے اس کی بات کی تصدیق کی

بس کرو تم لوگ دعا کو اور تنگ کرنا چلو نیچے چلتے ہیں سب ویٹ کر رہے ہوں گے ہمارا زویا نے ان کو احساس دلایا کہ سب نیچے دلہن کا انتظار کر رہے ہوں گے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ سب باہر کی طرف چل پڑیں

ارے کبیر تم آ گئے۔۔۔۔آو میں تمھیں رضا لوگوں کے پاس لے کر چلتا ہوں

حسن اس کو رضا لوگوں کے پاس لے گیا

وہاں شیری، زاوی، رضا اور معاذ موجود تھے وہ ان سب سے ملا

تم کس کو فون کر رہے ہو میں کب سے تمھیں دیکھ رہا ہوں زاوی نے شیری سے پوچھا

حور کو کر رہا ہوں وہ آج کے دن بھی پولیس سٹیشن چلی گئی ہے اور وہ ابھی تک نہیں آئی

اسکو تو آ لینے دو اس سے میں پوچھتا ہوں اسکو آج گھر پر چین نہیں ملا

اور پولیس اسٹیشن چلی گئی زاوی بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اتنے میں حور اپنی بائیک لے کر گیٹ سے اندر داخل ہوئی

لو آگئی حور۔۔۔۔ حسن نے سب کو حور کی طرف متوجہ کیا

حور نے بائیک پارکنگ میں کھڑی کی اور اپنا ہیلمٹ اتار کر ملازم کو دیا اور

زاوی لوگوں کے پاس آگئی حور اس وقت پولیس یونیفام میں تھی اور سر پر حجاب لیا

ہوا تھا

اسلام علیکم کیسے ہیں میرے بھائی۔۔۔۔ حور نے ان کا حال چال دریافت کیا

حور کا دھیان ابھی تک کبیر کی طرف نہیں گیا تھا

مل گیا موقع گھر آنے کا۔۔۔۔۔۔ آج کیا ضرورت تھی آج کے دن جانے کی زاوی

نے اس پر مصنوئی غصہ کیا

میرے پیارے سے بھائی مجھے بہت ضروری کام تھا ورنہ میں کبھی بھی آج کے دن نا

جاتی۔۔۔۔۔ حور نے صفائی پیش کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت پیاری لگ رہی ہے میری گڑیا پولیس یونی فام میں۔۔۔حسن نے اسکی تعریف کی

تھینکس بھائی

کبیر سر آپ یہاں۔۔۔۔جیسے ہی حور کا دھیان اس کی طرف ہوا حور نے اس سے پوچھا

یہ ہمارا دوست ہے اسکو ہم نے ہی شادی پر اینوائٹ کیا ہے جواب رضا کی طرف سے آیا

اوو۔۔۔اچھا کیسے آپ سر۔۔۔۔حور نے میزبانی کا فرض نبھایا

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں

میں بھی ٹھیک ہوں سر۔۔۔۔آپ سے مل کر خوشی ہوئی حور مسکراتے ہوئے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا بھائی اب میں چلتی ہوں نہیں تو سب خواتین کے ہاتھوں آج میری خیر نہیں

حوران سے کہتی ہوئی چلی گئی

شکر ہے تم آ گئیں نور تمھارا پوچھ رہی تھی ان جلدی سے چینج کر لو اور باہر آ و

ٹھیک ہے ماما میں پانچ منٹ میں آئی آپ نور کو بتایئے گا نہیں کہ میں

آ گئی ہوں حوران سے کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

جب وہ چینج کر کے نیچے آئی تو دعا لوگ نور کو باہر لے کر ہی جانے والیں تھیں

سٹاپ گلز یو آر انڈر اریسٹ۔۔۔۔حور نے ان کو پولیس کے انداز میں روکا

وہ سب رک گئیں اور پیچھے مڑ کر حور کو دیکھا

شکر ہے اللہ کا تم آج کی تاریخ میں ہی آ گئی واپس مشال نے طنز کیا

ہاہاہا۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو مجھے طنز کرنے کے بہانے ہی اللہ کا شکر ادا کیا

حور نے اس کے طنز کا بلکل بھی اثر نہیں لیا اور الٹا اسکی بات اس کی طرف ہی لوٹا دی

تم سے تو اللہ کی پناہ ہے۔۔۔۔مشال نے کانوں کو ہاتھ لگایا

نور بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی اور اسکے گلے لگ گئ

میری بہن بہت پیاری لگ رہی ہے حور نے اسکو خود سے الگ کیا اور اس کا ماتھا چوما

تم تو مجھ سے بھی پیاری لگ رہی ہو حور نے اسے نظر کا ٹھیکہ لگایا

اے تم لوگ بس کرو یہ بہن چارہ باہر چلو نہیں تو اب سب مہمانوں نے خود ہی نور کو لینے آجانا ہے دعا نے ان دونوں کو ہوش دلوایا

دعا اور ہانیہ نے ڈوپٹے کا اگلا کونا اور زویا اور عائزہ نے پچھلا کونا پکڑا اور وہ نور کو ڈوپٹے کے سائے میں لے کر باہر کی طرف روانہ ہوئیں

جبکہ حور نور کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ اسے سٹیج تک لے کر آئیں جہاں باسل پہلے سے موجود تھا اس نے نور کا ہاتھ پکڑ کر اسے اوپر سٹیج پر آنے میں مدد کی جس پر سب نے ہوٹینگ کی

جس میں حور سب سے آگے تھی اس نے منہ ہیں ہاتھ ڈال کر سیٹھی بجائی

بہت پیارے لگ رہے ہو تم دونوں ایک ساتھ حور نے ان کی تعریف کی

تھینکس حور باسل نے اسکا شکریہ ادا کیا

چلو اب تم لوگ نیچے اترو سٹیج سے اور اپنے اپنے بچوں کو دیکھو ان کو اپنی اپنی ساس کے پاس چھوڑ کر تم لوگ تو بھول ہی گئی ہو

حور نے ان کو ڈپٹا جو نور اور باسل کو تنگ کرنے میں مصروف تھیں

وہ سب منہ بناتی نیچے چلی گئیں

تھینکس حور بچانے کے لئے باسل نے اسکا شکریہ ادا کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کوئی بات نہیں تم لوگ باتیں کروں میں ان لوگوں کے پیچھے جاتی ہوں

ان سے کہتی ہوئی حور چلی گئی

کبیر آو ہم تمھیں اپنے ماما پاپا سے ملواتے ہیں حسن، رضا، شیری اور زاوی اسے اپنے ساتھ لئے اپنے ماما پاپا کے پاس گئے

ان لوگوں کے پاس پہنچ کر سب نے اپنے ماما پاپا سے کبیر کا تعارف کروایا

ان رضا، شیری اور حسن کے ماما اور پاپا کو دیکھ کر کبیر کو لگا کہ اس نے ان سب کو پہلے بھی کبھی دیکھا ہوا ہے پر کہاں اسے یہ یاد نہیں آرہا تھا

ماما علی انکل اور فاطمہ آنٹی کہاں ہیں حسن نے ان سے پوچھا

وہ ابھی تو یہیں تھے اب پتا نہیں کہاں ہوں گے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا ٹھیک ہے میں دیکھتا ہوں ان کو کبیر سے ملوانا ہے حسن ان سے کہتا ہوا ان کو ڈھونڈنے چلا گیا

کبیر زاوی کے پاپا سے بات کر رہا تھا جب کچھ دیر کے بعد حسن ان دونوں کے ساتھ وہاں آیا

کبیر یہ حور کے ماما اور پاپا اور انکل آنٹی یہ کبیر ہے ہمارا دوست

اس نے ان سب کا تعارف کروایا لیکن کبیر ان دونوں کو دیکھتے ہی پتھر کا بن گیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماضی-----

فیضان، علی، مصطفی اور احمد صاحب کراچی میں ایک دوسرے کے ہمسائے تھے اور ایک دوسرے کے کزن اور دوست تھے ان سب نے ایک ساتھ ہی اپنی تعلیم مکمل کی تھی

علی، مصطفی اور احمد صاحب کے والدین کی ڈیتھ ہو گئی تھی اور فیضان صاحب کے بابا زندہ تھے اور والدہ کا انتقال ہو گیا تھا

اور ان کی شادی ہو چکی تھی ان کی اپنی کافی زمینیں بھی تھیں وہ زمینوں کو ملازموں کے حوالے کر کے خود نوکری کرتے تھے

فیضان صاحب کو لندن کی ایک کمپنی میں نوکری مل گئی اور وہ اپنی بیوی کو لے کر لندن چلے گئے وہ اپنے بابا کبیر صاحب کو بھی ساتھ لے جانا چاہتے تھے لیکن انہوں نے ان کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اچانک کبیر صاحب کی طبیعت خراب ہو گئی اور فیضان صاحب اپنے بیوی اور تیرہ سالہ بچے روحان کو ساتھ لے کر پاکستان آ گئے

روحان پہلی بار پاکستان آیا تھا ہمیشہ فیضان صاحب اور ان کی بیوی حرا بیگم ہی پاکستان آتے تھے ان کے ساتھ روحان کبھی نہیں آتا تھا

جب فیضان صاحب واپس آئے تو اس وقت علی صاحب کے تین بچے تھے سب سے بڑی بیٹی حورم، اس سے چھوٹی نور اور انکا بیٹا شایان

اور مصطفی صاحب کے بھی تین بچے تھے بڑا بیٹا حسن اس سے چھوٹی دعا اور اس سے چھوٹی بیٹی ہانیہ

اور احمد صاحب کے بھی تین بچے تھے بڑا بیٹا رضا اس سے چھوٹی عائزہ اور اس سے چھوٹا بیٹا باسل

فیضان صاحب ان سب سے ملے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کبیر صاحب کو حورم سے بہت پیار تھا ان کی خواہش پر حورم اور روحان کا نکاح کر دیا گیا

کبیر صاحب بہت خوش تھے اس نکاح سے کچھ عرصے بعد ان کا انتقال ہو گیا اور فیضان صاحب اپنا گھر اور زمینیں بیچ کر لندن واپس چلے گئے

حال۔۔۔۔۔

کبیر ان دونوں کو دیکھتے ہی پتھر کا بن گیا

کیسے ہو آپ بیٹا علی صاحب نے اس کا حال چال دریافت کیا

کبیر کچھ نہیں بولا بس ان کو دیکھتا ہی رہا

کیا ہوا کبیر تم کچھ بول کیوں رہے انکل تم سے کچھ پوچھ رہے ہیں کبیر کو خاموش پا کر رضا نے اسکے بازو کو ہلایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

رضا کے ہلانے پر وہ ہوش میں آیا

آپ آپ یہاں رہتے ہیں میں نے آپ کو کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا اور آپ یہاں رہتے ہیں وہ خوشی اور غم کے ملے جلے جذبات لیے ان سے

مخاطب ہوا

کیا باتیں کر رہے ہو بیٹا مجھے تو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا آپ نے مجھے کیوں ڈھونڈا

کیا ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں علی صاحب نے اس سے پوچھا

آپ نے مجھے نہیں پہچانا؟

نہیں بیٹا میں نے آپ کو نہیں پہچانا آپ کون ہو انہوں نے اس سے

دریافت کیا

میں روحان کبیر ہوں اس نے اپنا تعارف کروایا جسکی وجہ سے سب کئی پل کے لئے

کچھ بھی نا بول سکے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم تم فیضان انکل کے بیٹے ہو جو لندن میں رہتے ہیں سب سے پہلے ہوش رضا کو آیا اس نے پوچھا

ہاں۔۔۔روحان نے جواب دیا

تمھارا نام تو روحان ہے پھر تم سب کو اپنا نام کبیر کیوں بتاتے ہو حسن نے اس سے استفسار کیا

لندن میں مجھے سب کبیر ہی کہہ کر بلاتے تھے اس لیے اب عادت سی ہو گئی ہے کبیر نام کی اس لیے میں سب کو اپنا یہی نام بتاتا ہوں

روحان نے اسکی بات کا جواب دیا

تم کتنے بڑے ہو گئے ہو جب یہاں آئے تھے چھوٹے سے تھے علی صاحب نے کہتے ہوئے اسے گلے لگایا

پھر وہ فاطمہ بیگم سے ملا انہوں نے اسکے سر پر پیار کیا اور اسکا ماتھا چوما

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ باری باری سب سے گلے ملا

تمھارے ماما اور پاپا کیسے ہیں انہوں نے اس سے دریافت کیا

وہ بھی ٹھیک ہیں اس نے جواب دیا

تم تو ہمارے ہی کزن نکلے ہمیں تو ابھی تک یقین نہیں آرہا حسن نے دوبارہ اسے گلے لگایا

نور اور باسل کتنے بڑے ہو گئے ہیں جب میں پہلی بار پاکستان آیا تھا تو دونوں چھوٹے چھوٹے تھے اور آج ان کی شادی ہو رہی تھی روحان ان دونوں کو دیکھتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا

اور دعا، عائزہ، ہانیہ، آیان کیسے ہیں وہ لوگ کہاں ان سے بھی تو ملوایں

وہ لوگ بھی بڑے ہو گئے ہوں گے روحان نے ان سب کے بارے میں

دریافت کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ابھی ملواتے ہیں بھائی شیری نے کہتے ساتھ ہی آیان کو آواز دی جو شایان اور ہانیہ کے ساتھ ان سے کچھ فاصلے پر کھڑا تھا

یہ شایان ہے، یہ ہانیہ اور یہ ہمارا چھوٹو علی انکل کا چھوٹا بیٹا آیان

اور یہ روحان بھائی ہمارے کزن فیضان انکل کے بیٹے حسن نے ان سب کا تعارف کروایا

ان تینوں نے روحان کو سلام کیا

تم لوگ کتنے بڑے ہو گئے ہو روحان مسکراتے ہوئے ان سے مخاطب ہوا

آیان تم دعا لوگوں کو بلا کر لاؤ رضا نے اسے دعا لوگوں کو بلانے بھیجا

وہ او کے بھائی کہتا ان کو بلانے چلا گیا

کچھ دیر کے بعد وہ لوگ وہاں آئیں

ارے کبیر سر آپ یہاں دعا اسے وہاں دیکھ کر حیران ہوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم جانتی ہو روحان کو۔۔۔۔ مصطفی نے اس سے پوچھا

جی پاپا یہ یونی میں ہمارے ٹیچر رہے ہیں دعا نے جواب دیا

جی میں یہاں وہ اس کی حیرانگی پر مسکرایا

یہ میری وائف دعا اور اسکی گود میں میرا بیٹا اور یہ عائزہ حسن کی بیوی اور عائزہ کی گود میں ان دونوں کی بیٹی اور دعا اور عائزہ یہ روحان لندن والے فیضان انکل کا بیٹا رضا نے ان کا تعارف کروایا

آپ فیضان انکل کے بیٹے ہیں یعنی آپ ہمارے کزن ہیں عائزہ نے اس سے پوچھا

ہاں جی بلکل آپ کا کزن اور آپ مجھے سر نہیں بھائی کہو گی آج سے

روحان نے ان کے بچوں کو پیار کیا اور اسکی بات کا جواب دیا

اور یہ شیری کی وائف مشال اور یہ ان کا بیٹا مشال کو تو تم جانتے ہی ہو گے حسن نے اپنی بات کی تصدیق چاہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں جانتا ہوں میں مشال کو۔۔۔اس نے مشال کے بیٹے کو پیار کیا

اور یہ زاوی کی وائف زویا اور یہ زاوی کا بیٹا بیٹی حسن نے زویا کا تعارف کروایا

روحان نے زاوی کے بچوں کو بھی پیار کیا

تم لوگوں کے بچے بہت پیارے ہیں روحان مسکراتے ہوئے بولا

یہ حور کدھر ہے۔۔۔رضا نے دعا سے پوچھا

وہ اپنے کمرے میں گئی ہے اسے فون آیا تھا پولیس اسٹیشن سے وہ سننے گئی ہے دعا نے جواب دیا

روحان تم نے حور کو تو پوچھا ہی نہیں۔۔۔کیا حور یاد نہیں ہے تمھیں رضا نے اس سے پوچھا

حور۔۔۔؟روحان نے ابرو اچکائے

رضا حورم کی بات کر رہا ہے فاطمہ بیگم نے روحان کو آگاہ کیا

www.classicurdumaterial.com
supportclassicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم۔۔۔۔حورم کے کے بارے میں کیا پوچھوں وہ دکھی لہجے میں بولا

کیا مطلب کیا پوچھوں۔۔۔۔اس سے نہیں ملو گے کیا حسن نے حیرانگی سے استفسار کیا

۔۔۔۔

اس ملازم نے ایسا کیوں کہا اس کو ایسا کرنے سے بھلا کیا ملے گا علی صاحب پریشانی سے بولے

آپ ٹینشن نا لیں میں پتا کروالوں گا کہ اس نے ایسا کیوں کیا روحان نے انہیں تسلی دلائی

اسکا خوشی سے برا حال تھا کہ اسکی ہنی زندہ ہے اور وہ کوئی اور نہیں حور تھی جس سے وہ کئی بار مل چکا تھا جس کو دیکھ کر وہ رک جایا کرتا تھا جس میں اسے کشش محسوس ہوتی تھی

اب اسے پتا چلا کہ اسے کیوں حور میں کشش محسوس ہوتی تھی کیوں کہ وہ اسکی ہنی تھی اس کی نظریں اپنی ہنی کو ہی ڈھونڈ رہیں تھیں لیکن وہ کہیں بھی نظر نہیں آرہی تھی

چلو چھوڑو سب ان باتوں کو چلو ہم سب نور اور باسل کے پاس چلتے ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رضا نے سب سے کہا اور سب ینگ پارٹی سٹیج کی طرف چل پڑی

سٹیج پر آنے کے بعد حسن نے روحان کا تعارف نور اور باسل سے بھی کروایا

تم لوگوں کو پتا ہے کہ روحان کو بھی وائلن بجانا آتا ہے روحان تم اپنی پسند کی دھن

ہی سنا دو آج۔۔۔۔رضا نے ان سب کو آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ روحان سے

فرمائش بھی فرمائش کی

کر تو دوں پلے دھن پر میرے پاس ابھی وائلن نہیں ہے روحان نے اپنا مسلہ بیان

کیا وہ باتیں تو سب سے کر رہا تھا لیکن اس کی نظریں حور کو ہی تلاش کر رہی تھیں

لو اس کا کیا مسلہ ہے آیان جاو حور سے وائلن لے کر آو اور اسے بھی بلا لاؤ

وہ جی بھائی کہتا حور کے کمرے کی طرف چلا گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جی جی کمال بھائی جیسا میں نے آپ سے کہا تھا آپ ویسا ہی کریں میں ابھی تو تین دن کی چھٹی پر ہوں

اتنے میں دروازے پر نوک ہوا

کمال بھائی ہولڈ کریں ذرا میں ابھی آپ سے بات کرتی ہوں

جی کون ہے آجائیں اندر۔۔۔۔

آیان اندر آیا۔۔۔ہاں بولو کیا بات ہے آیان

وہ رضا بھائی تمھیں نیچے بلا رہے ہیں اور تمھارا وائلن لانے کو کہا

کیوں وائلن کا کیا کرنا ہے بھائی نے۔۔۔۔۔حور نے پوچھا

خود ہی نیچے آکر دیکھ لینا

اوکے تم وائلن لے جاؤ میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں

وہ وائلن لے کر چلا گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جی کمال بھائی میں کہہ رہی تھی کہ ابھی تو میں تین دن کی چھٹی پر ہوں

میرے واپس آنے کے بعد ہم آگے کا کام کریں گے اور آپ نے اور جمال بھائی نے

ضرور آنا ہے میری بہن کی شادی پر اپنی فیملی کے ساتھ

حور اپنے ماتحت سے کیس کے بارے میں بات کر رہی تھی

کمال اور جمال اس کے ماتحت تھے وہ دوں وں بھائی تھے اور لاہور میں ہی رہتے تھے

او کے ٹھیک ہے میڈم ہم ضرور آئیں گے

ٹھیک ہے آپ سے پھر بات ہو گی

حور نے اللہ حافظ کہتے ہوئے فون بند کر دیا

کچھ دیر کے بعد وہ وائلن لے آیا

حور نہیں آئی۔۔۔شیری نے پوچھا

حور نے کہا ہے وہ تھوڑی دیر میں آتی ہے وہ فون پر کسی سے بات کر رہی ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو روحان اب آ گیا وائلن اپنی پسند کی دھن ہی سنا دو ہمیں بھی تو پتا چلے تم کیسا وائلن پلے کرتے ہو حسن نے اس کے ہاتھ میں وائلن دیا

روحان نے اس سے وائلن لے کر """ہم کو ہمی سے چرا لو""" گانے کی دھن بجانی شروع کی

حورا بھی کال سن کر فارغ ہی ہوئی تھی کہ اسے اپنی پسندیدہ دھن بجتی ہوئی سنائی دی جو وہ اکثر بجاتی رہتی تھی

شاید کسی نے میری ہی بجائی ہوئی دھن کی ڈی وی ڈی پلے کی ہو گی اس نے دھن سننے کے بعد سوچا

اور وہ نیچے آ گئی جہاں سب موجود تھے

جب وہ نیچے آئی تو اس نے کبیر کو دھن بجاتے ہوئے پایا

ارے یہ تو کبیر سر ہیں کمال ہے ان کو بھی وائلن پلے کرنا آتا ہے اس نے سوچا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا سر کبیر یہاں کیسے اور ان کو وائلن بھی پلے کرنا آتا ہے مجھے نہیں پتا تھا وہ دعا کے پاس کھڑی ہو گئی جو سٹیج کے پاس رکھی کرسیوں پر بیٹھی تھی

باقی سب بھی وہاں ہی بیٹھے تھے

سٹیج پر نور، باسل اور روحان موجود تھے

کبیر سر رضا اور حسن بھائی کے دوست ہیں اور ہمیں بھی نہیں پتا تھا کہ وہ وائلن بھی بجا لیتے ہیں وہ تو رضا نے ہمیں بتایا اور ان سے اپنی پسند کی دھن بجانے کی کی فرمائش بھی کی ہے

اور دیکھو تو ذرا حور ان کی اور تمھاری پسندیدہ دھن ایک ہی ہے

تو اس میں کون سا بڑی بات ہے اب اگر مجھے یہ دھن پسند ہے تو اسکا ہر غرض یہ مطلب نہیں ہے کہ وہی دھن کسی اور کو پسند نہیں ہو سکتی

حور نے اسکی عقل پر ماتم کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور تمھیں ایک اور بات بتاوں کیبر سر کا پورا نام روحان کبیر ہے وہ ہمارے کزن ہیں لندن والے فیضان انکل کے بیٹے

روحان کبیر۔۔۔۔؟حور نے تصدیق چاہی

ہاں روحان کیبر ہی نام ہے ان کا۔۔۔۔دعا بولی

اور حور کا تو یہ حال تھا جیسے اسے کسی نے پتھر کا بت بنا دیا ہو وہ یک ٹک روحان کو دیکھے گئی

حور نے روحان کو اب غور سے دیکھا تھا

چھے فٹ سے قد، چوڑے چھانے، کھلتا ہوا گندمی رنگ، گرے آنکھیں، دائیں گال میں پڑتا ڈمپل، ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی شیو وہ مردانہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا

دعا نے حور کی طرف دھیان نہیں دیا اور روحان کی طرف متوجہ ہو گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان آنکھیں بند کیے دھن بجا رہا تھا کچھ دیر بعد اسے اپنی ہنی کی موجودگی کا احساس ہوا اس نے اپنی آنکھیں کھولیں تو حور کو اپنی طرف ہی دیکھتے پایا

ہنی۔۔۔۔وہ زیر لب بولا

ہنی۔۔۔۔وہ زیر لب بولا

اس نے اسی وقت دھن بجانا بند کر دی سب نے تالیاں بجا کر اسے داد دی لیکن اسکا سارا دھیان حور کی طرف تھا جو اب اسکی طرف نہیں دیکھ رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جو شاکینگ پنک کلر کی کرتی یلو لہنگا جس پر گرین اور پرپل کلر کا کام کیا گیا تھا، پرپل ڈوپٹا سر پر اوڑھے کانوں میں پھولوں کی بالیاں، ہاتھوں میں گجرے، ماتھے پر پھولوں کا ٹھیکہ لگائے اور نیچرل پنک لیپسٹک لگائے واقعی حور لگ رہی تھی

اسے دیکھ کر روحان نے دل میں ماشااللہ بولا

وہ سٹیج سے اتر کر ساری ینگ پارٹی کے پاس آگیا

بہت اچھا پلے کیا ہے تم نے حور بھی بلکل تمھاری طرح ہی یہ دھن پلے کرتی ہے

ایسا لگ رہا تھا جیسے حور ہی دھن پلے کر رہی ہو رضا مسکراتے ہوئے بولا

روحان نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا بس مسکرانے پر ہی اکتفا کیا

اسکا سارا دھیان ابھی بھی حور کی ہی طرف تھا

ایک منٹ میں تمھیں حور سے ملواتا ہوں رضا اس سے کہتا حور کو لینے چلا گیا

جوان سے کچھ دور بیٹھیں زاوی کی ماما پاس موجود تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کے دعالوگوں کے پاس آتے ہی حورزاوی کی ماما کے پاس چلی گئی تھی

حور۔۔۔رضانے اسے پکارا

جی بھائی۔۔۔حورنے جواب دیا

حور میرے ساتھ چلو تمھیں کسی سے ملوانا ہے

چلیں وہ رضا سے کہتی اس کے ساتھ چل پڑی

حور تم انہیں پہلے ہی جانتی ہو لیکن ایک بات تمھیں نہیں پتا کہ یہ ہمارے

لندن والے فیضان انکل کا بیٹا روحان ہے

رضانے سب کے پاس آنے کے بعد اسکا روحان سے تعارف کروایا جس کی نظریں

حور کے چہرے پر ہی جم گئیں تھیں

ہیلو۔۔۔روحان نے یہ کہتے ہوئے اپنا دایاں ہاتھ حور کی طرف بڑھایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہیلو۔۔۔اینڈ سوری میں کسی سے ہاتھ نہیں ملاتی حور نے اپنے لہجے کو عام رکھنے کی کوشش کی لیکن وہ ایسا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی

حور کے تلخ لہجے کو سب نے محسوس کیا لیکن بولا کوئی نہیں

اوکے ایزیو ویش۔۔۔روحان نے کہتے ہوئے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا

سوری اگر آپ کو برا لگا ہو تو۔۔۔اور آپ سے مل کر اچھا لگا یہ کہتے ہوئے حور وہاں سے چلی گئی

اور روحان اسکو جاتا دیکھتا رہا

پھر مہندی کی رسمیں ادا کی گئیں اور رات گئے تک فنگشن چلتا رہا

اس سارے عرصے کے دوران حور روحان کی نظروں کے حصار میں رہیں

وہ جہاں بھی جاتی روحان کی نظریں اسکا پیچھا کرتیں

فنگشن ختم ہونے کے بعد وہ اپنے گھر آ گیا جو کہ حور کے ساتھ والا ہی بنگلہ تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا حور کی تصویر دیکھ رہا تھا جو اس نے رضا کے موبائیل سے لی تھی

جب وہ نور کی مہندی پر پکس بنا رہے تھے تو رضا نے اسے اپنا موبائیل دیا تھا کہ تم نور لوگوں کی کچھ تصویریں میرے موبائیل میں بنا دو میں تم سے موبائیل آ کر لیتا ہوں اور خود رضا اپنے پاپا کے پاس چلا گیا جو رضا کو بلا رہے تھے

جب اس نے نور لوگوں کی تصویریں بنائیں تو اس وقت سٹیج پر نور اور باسل کے ساتھ حور اور ہانیہ بھی موجود تھیں

نور نے حور اور ہانیہ کو بھی اپنے ساتھ کھڑا کر لیا تصویر بنانے کے لئے

تب روحان نے زوم آوٹ کر کے صرف حور کی ہی تصویر لی تھی اور پھر وہ تصویر اس نے نمبر پر واٹس اپ کر کے رضا کے موبائیل سے ڈلیٹ کر دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی میں آج بہت بہت خوش ہوں کہ میری ہنی زندہ ہے میرا دل پہلے ہی کہتا تھا کہ

تم میرے آس پاس ہو مجھے کیا پتا تھا کہ تم تو میرے ساتھ والے بنگلے میں ہی رہتی ہو

ہنی تم آج بہت پیاری لگ رہی تھی بلکہ جنت کی حور کی طرح

لیکن تم بہت بدل گئی ہو جیسی میں تمھیں چھوڑ کر گیا تھا اب تم ویسی نہیں ہو

وہ اسکی تصویر سے باتیں کر رہا تھا

لگتا ہے تم مجھ سے ناراض ہو کوئی نہیں میں تمھیں منالوں گا اور تمھیں

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے پاس لے آوں گا پھر ہمیں دنیا کی کوئی بھی طاقت دور نہیں

کر پائے گی اب میں تمھیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گا

اب میں اس قابل ہو گیا ہوں کہ تمھیں دینا کی ہر خوشی دے سکوں

اس سے باتیں کرتے کرتے وہ نیند کی وادی میں اتر گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اللہ میاں کیوں وہ پھر سے آگیا ہے میری زندگی میں کتنی دعائیں کی تھیں میں نے

آپ سے کہ اب اسے میری زندگی میں واپس نا بھیجیے گا

کاش میری ایک ہی دعا قبول ہو گئی ہوتی میں کیسے اسکا سامنا کروں

آج میں نے اسکی آنکھوں میں اپنے لئے وہی محبت دیکھی جو بچپن میں دیکھی تھی وہ

آج بھی مجھ سے محبت کرتا ہے لیکن میں اسکی محبت کے بدلے

میں کچھ نہیں دے پاؤں گی

میرا دامن تو بلکل خالی ہے

حور آج اللہ سے شکوہ کر رہی تھی کہ اللہ نے اسکی ایک دعا بھی قبول نہیں کی

لیکن اسے نہیں پتا تھا کہ اللہ نے اسکی دعائیں اس لئے قبول نہیں

کی تھیں کہ اللہ نے اس کے لئے کچھ اور پلین کیا ہوا تھا

روتے روتے ہی وہ سو گئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کبھی کبھی کوئی جو باہر سے جیسا نظر آتا ہے وہ اندر سے بلکل بھی ویسا نہیں ہوتا

کیونکہ اس کے ساتھ کچھ ایسا ہو جاتا ہے جو اسے اندر سے ختم کر دیتا ہے

اس میں جینے تک کی تمنا بھی نہیں بچتی ہے

پر وہ اپنے پیاروں کی وجہ سے زندگی کی طرف لوٹ آتا ہے

پر وہ ایک عام انسان کی طرح زندگی نہیں گزار پاتا

بظاہر تو وہ سب کو دنیا کا سب سے خوش اور مطمئن

شخص نظر آتا ہے پر اندر سے وہ کیا ہے کوئی نہیں جانتا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اگلے روز نور کی بارات کا دن تھا نور پارلر گئی ہوئی تھی تیار ہونے کے لئے

حور نے سب کو منع کر دیا تھا کہ وہ نور کو لینے کوئی نہیں جائے گا

اسے پارلر سے لینے کے لئے میں خود جاوں گی

ماما میں نور کو لے کر ہال میں ہی آ جاوں گی آپ سب ہم دونوں کے آنے سے پہلے

ہال پہنچ جایئے گا

وہ تیار ہو کر سڑھیاں اتر رہی تھی

فاطمہ بیگم نے اس کی طرف دیکھا جو سی گرین کرتی جس پر بیبی پنک اور سی گرین

کلر کا خوبصورت کام کیا گیا تھا، بیبی پنک کلر کا لہنگا جس پر سی گرین اور سلور کلر کا کام

کیا گیا تھا سر پر سی گرین ڈوپٹا سیٹ کیے

ہمشہ کی طرح چہرے پر کریم، آنکھوں پر مسکارا اور کاجل لگائے اور ہونٹوں پر

نیچرل پنک لیپسٹک لگائے بہت خوبصورت لگ رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فاطمہ بیگم نے اسے دیکھ کر ماشااللہ کہااور اسکی نظر اتاری

ٹھیک ہے بیٹا تم جاو ہم بھی نکلتے ہیں ہال کے لئے وہ حور سے کہتی ہوئیں

سب کو لینے چلیں گئیں اور حور پارلر چلی گئ

جب حور پارلر پہنچی تو نور ڈوپٹا سیٹ کروا رہی تھی

میری بہن بہت پیاری لگ رہی ہے اللہ اس کو ہر بری نظر سے بچائے حور نے نور کی نظر اتارئی

ریڈ کلر کی کرتی جس پر سلور کلر کا اتنا ہیوی کام تھا کہ کرتی کا ریڈ کلر تھوڑا تھوڑا ہی نظر آرہا تھا اور ریڈ لہنگا جس پر سلور کلر کا کام کیا گیا تھا اور ریڈ ہی ڈوپٹا لیے، جولیری پہنے، خوبصورت سے میک اپ میں خوبصورت

لگ رہی تھی

تھینکس حور تم بھی بہت اچھی لگ رہی ہو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب نور مکمل طور پر تیار ہو گئی تو حور اسے لے کر ہال کی طرف روانہ ہو گئی

جب وہ نور کو لے کر ہال پہنچی تو اسکے ماما پاپا، بھائی اور باقی سب پہلے سے ہی ہال میں موجود تھے

زاوی کے ماما پاپا، شیری کے ماما اور پاپا اور ساری لڑکیاں نور کی طرف سے شرکت کر رہیں تھیں

جبکہ دعا کے ماما پاپا اور باقی لڑکے باسل کے ساتھ بارات لے کر آنے والے تھے

وہ نور کو لے کر ڈریسنگ روم میں آ گئی

ڈر تو نہیں لگ رہا نا میری بہن کو حور نے نور کو اپنے ساتھ لگایا

تھوڑا تھوڑا سا لگ رہا ہے نور نے جواب دیا

ڈرنے کی کوئی بات نہیں وہی باسل ہے جس کے ساتھ تم نے اتنے سال گزارے ہیں اور ایسی فیلنگز کا ہونا نارمل سی بات ہے تم ریلیکس ہو کر بیٹھو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ٹھیک ہے حور نے اسے سمجھایا

نور نے ہاں میں سر ہلایا

اچھا شور ہو رہا ہے باہر لگتا ہے بارات آگئی ہے میں دیکھتی ہوں حور اس سے کہتی وہاں سے چلی گئی

بارات آچکی تھی حور نے جاتی ہی باسل کا راستہ روکا

چلو چھوٹے پیسے نکالو نہیں تو پنجاب پولیس تمھیں اندر نہیں جانے دے گی

حور نے مسکراتے ہوئے اسے دھمکی دی

حور کی بات سن کر باسل سمیت سب ہنسنے لگے

اور روحان وہ آج بھی دیوانوں کی طرح بس حور کو ہی دیکھے جا رہا تھا

کتنے پیسے چاہیں پنجاب پولیس کو۔۔۔۔ باسل نے مسکراتے ہوئے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ابھی تو تم 20 ہزار۔۔۔۔دے دو باقی کے بعد میں لیتی ہوں حور نے جیسے اس پر احسان کیا

باسل نے اسے 20 ہزار نکال کر دے دیئے

اب تم اندر آ سکتے ہو لیکن پنجاب پولیس کی نظر تم پر ہی رہے گی حور نے اسے چھیڑا

پلیز مجھے اریسٹ مت کیجئے گا آج میری شادی ہے باسل نے ڈرنے کی ایکٹینگ کی

ان کی باتیں سن کر سب ہنس رہے تھے

پھر باسل کا اور باقی سب کا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا اور سب ہال کے اندر داخل ہوئے

کچھ دیر کے بعد نور کو باسل کے ساتھ لا کر بیٹھایا گیا

فاطمہ بیگم اور عائشہ بیگم نے نور اور باسل کی نظر اتاری وہ دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی۔۔۔روحان نے حور کو بلایا جو دعا،مشال اور عائزہ کے ساتھ ایک کونے میں کھڑی ہنس رہی تھی

حور نے کوئی ریسپانس نہیں دیا

ارے روحان بھائی کس کو ہنی کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔دعا نے پوچھا

جس کو کہا ہے اسے پتا چل گیا ہو گا۔۔۔وہ بات دعا سے کر رہا تھا لیکن اسکا دھیان حور کی طرف تھا

آپ حور کی بات کر رہیں ہیں نا بھائی دعا نے روحان کا دھیان حور کی طرف دیکھ کر اندازہ لگایا

ہاں حورم کی بات کر رہا ہوں میں۔۔۔

مسٹر روحان کبیر میرا نام حور ہے نا حورم اور نا ہی نہیں ہنی سمجھے آپ آئندہ مجھے حور ہی کہیے گا حور غصے سے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔روحان نے بنااس کی بات کا برا منائے اپنی مدعا بیان کی

لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی ناؤ پلیز ایکسکوز میں۔۔۔۔۔حور کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

اور دعالوگ منہ کھولے حور کو جاتا دیکھ رہیں تھیں وہ شاک میں تھیں کہ حور کسی سے اتنی بد تمیزی سے بات کر سکتی ہے وہ حور جس نے آج تک کسی سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی

سوری بھائی حور ایسی نہیں ہے پتا نہیں آج اسے کیا ہو گیا ہے آپ پلیز اسے معاف کر دیں اسکی بات کا برا نا مانیں گا پلیز

عائزہ نے حور کی طرف سے معافی مانگی

روحان اس سے اوکے کہتا وہاں سے چلا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پھر حور نے دودھ پلائی کی رسم ادا کی

چلو اب پچاس ہزار نکالو نہیں تو ہم تمھیں دلہن نہیں لے جانے دیں گے

حور نے باسل کو مسکراتے ہوئے ڈرایا

یہ لیں 50 ہزار پر ورنہ پنجاب پولیس کا کیا اعتبار کہ وہ

"دل والے کو دلہنیا لے جانے ہی نا دے" پھر اس دل والے کا کیا ہو گا

باسل نے اسے 50 ہزار دیتے ہوئے نور کا ہاتھ پکڑ لیا

جس پر سب نے ہوٹینگ کی

پھر سب نے اپنی دعاوں کے سائے میں نور کو باسل کے ساتھ رخصت کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حور کو روحان بھائی کہ ساتھ ایسا بی ہیو نہیں کرنا چاہیئے تھا عائزہ نے افسوس

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کااظہار کیا

اس وقت دعا، عائزہ اور مشال باسل کے گھر ہی موجود تھیں

شاید حور کو ان کا ہنی کہنا برا لگا ہو اس لئے حور نے ان کے ساتھ ایسا بی ہیو کیا اور تم لوگوں کو پتا تو ہے کہ حور لڑکوں کے معاملے میں کتنی بری ہے مشال نے اپنی طرف سے اندازہ لگایا

اگر ایسی بات ہے جیسا تم کہہ رہی ہو تو پھر نور کی مہندی والے دن حور کا لہجہ روحان بھائی کے ساتھ اتنا سخت کیوں تھا دعا نے ان کی توجہ ایک اور بات کی طرف دلوائی

یہ بھی تم ٹھیک کہہ رہی ہو دعا اس دن بھی حور نے ان سے اچھے سے بات نہیں کی تھی اور آج بھی عائزہ نے اسکی بات کی تصدیق کی

اور تم دونوں نے غور کیا جب حور روحان بھائی کے سامنے ہوتی ہے تو وہ حور کو ہی دیکھتے رہتے ہیں اور حور کو دیکھتے ہی ان کی آنکھوں کی چمک بڑھ جاتی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مشال نے ان کے سامنے ایک اور نقطہ پیش کیا

ہاں میں نے بھی غور کیا ہے اور ایک اور بات وہ یہ کہہ روحان بھائی اور حور دونوں وائلن بجاتے ہیں اور ان دونوں کی پسندیدہ دھن بھی سیم ہے

عائزہ نے ایک اور نقطے پر روشنی ڈالی

مجھے تو لگتا ہے کہ روحان بھائی ہی سے حور کا نکاح ہوا ہے وہ بھی تو بچپن میں آئے تھے پاکستان اور حور نے ہمیں بتایا تھا کہ اسکا نکاح بچپن میں ہی ہو گیا تھا دعا نے اندازہ لگایا

اور کیا پتا یہی سچ ہو تم لوگوں کو یاد ہے حور نے ہم سے کہا تھا کہ اللہ کرے وہ واپس نا آئے اور اب اگر وہ روحان بھائی ہیں اور واپس آ گئے ہیں تو اسی لئے حور ان کے ساتھ اتنی بری طرح سے پیش آ رہی ہے مشال نے

بھی اپنے خیالات پیش کیے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پر جب روحان بھائی ہمیں پڑھاتے تھے تو انہوں نے ہم سے کہا تھا کہ ان کی بیوی کی ڈیتھ ہو گئی ہے کہیں بھائی نے اور شادی تو نہیں کی ہوئی

عائزہ بولی

مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ وہ اس دن حور کہ ہی بات کر رہے تھے اور کل بھائی نے بتایا تو تھا کہ کسی نے ان سے کہا تھا کہ حور مر گئی ہے

مجھے تو وہ حور ہی لگتی ہے جسکی وہ ہماری یونی کے آخری دن بات کر رہے تھے دعا نے باقی کے پتے جوڑے۔۔۔۔۔۔

تو کیا واقعی میں حور اور روحان بھائی کا نکاح ہوا ہے پھر عائزہ بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ توجب حقیقت کھلے گی تو پتا چلے گا لیکن ہمیں تو ایسا ہی لگ رہا ہے دعا نے اسکی بات کا جواب دیا

چلو میں تو گھر جا رہیں ہوں بہت دیر ہو گئی ہے صبح حور کے گھر ناشتے کے لئے بھی جانا ہے اور اب تم لوگ بھی جا کر سو جاؤ کافی رات ہو گئی ہے مشال ان سے کہتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی

بہت پیاری لگ رہی ہو تم باسل نے نور کا ہاتھ پکڑا

اور حور کا تو میں جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے جس نے مجھے اور تمھیں ایک کر دیا حور کو پتا نہیں کیسے ہم سب کے دلوں کی بھی بات پتا چل جاتی ہے

یہ کہتے ساتھ ہی وہ نور کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا اور اسکا ہاتھ اپنے دل پر رکھ لیا

آئی لو یو نور۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یار جواب تو دے دو میری بات کا مجھ سے بلکل شرمانے کی ضرورت نہیں ہے ہم

اب بھی ایک دوسرے کے اچھے دوست ہی ہیں میاں بیوی ہونے کے ساتھ ساتھ

ہم ہمیشہ اچھے دوست ہی رہیں گے جو اپنی ہر بات

بلا جھجک ایک دوسرے سے کر سکیں او کے

باسل نے اسکی تھوڑی کو اپنے دوسرے ہاتھ سے چھوا

چلو اب میری بات کا جواب دو

آئی لو یو ٹو۔۔۔۔نور شرماتے ہوئے بولی

تھینکس میری ہونے کے لئے اور یہ تمھاری منہ دکھائی باسل نے اٹھ کر بیٹھتے

ہوئے نور کو ڈائمنڈ کی انگوٹھی پہنائی اور اسکا ہاتھ چوما

نور نے شرماتے ہوئے اپنا چہرہ باسل کے سینے میں چھپا لیا اور باسل نے اسکے گرد

اپنی باہوں کا حصار بنا لیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آنٹی مجھے آپ سے بات کرنی ہے حورم کے بارے میں روحان اس وقت حور کے گھر موجود تھا

ٹھیک ہے بیٹا میرے کمرے میں آجاؤ

فاطمہ بیگم اسے اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے آئیں

ہاں بیٹا اب بولو کیا بات ہو روحان کو اپنے کمرے میں بیٹھانے کے بعد انہوں نے اس سے پوچھا

آنٹی مجھے یہ جاننا ہے کہ میرے جانے کے بعد ایسا کیا ہوا تھا کہ اب حورم میرے ساتھ ایسا بی ہیو کر رہی ہے اس نے مجھ سے ایک بات نہیں کی

اور اگر میں اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں تو وہ مجھ سے کترا کر چلی جاتی ہے اس نے اپنے آنے کی مدعا بیان کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمھارے جانے کے بعد حور کو بہت تیز بخار ہو گیا اور وہ بے ہوش ہو گئی

دو دن تک اسے ہوش نہیں آیا دو دن بعد اسے ہوش آیا اور ایک ہفتہ وہ ہو سپٹل رہی

جب وہ ہو سپٹل سے واپس آئی تو ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکی تھی اور وہ چپ چپ رہنے لگی تھی

پھر ہم سب نے فیصلہ کیا کہ ہم یہ شہر ہی چھوڑ دیتے ہیں تا کہ حور سنبھل سکے اور

ہم سب کراچی چھوڑ کر اپنا سب کچھ بیچ کر ہمیشہ کے لئے لاہور آ گئے اور یہاں پر اپنا گھر لیا بزنس سٹارٹ کیا

یہاں آ کر حور سنبھل گئی خوش رہنے لگی سب کے ساتھ گھل مل گئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب کو یہی لگتا ہے کہ حور کو کوئی دکھ نہیں ہے وہ اپنی زندگی سے بہت خوش ہے لیکن مجھے پتا ہے ماں جو ہوں اس کی اس نے اپنے اوپر ایک سخت خول چڑھا لیا جو باہر سے بہت مضبوط لگتا ہے اور اندر سے بہت کمزور ہے وہ اسے بتاتے بتاتے رو پڑیں

آپ روئیں نہیں آنٹی میں آ گیا ہوں ناسب ٹھیک کر دوں گا روحان نے ان کو اپنے ساتھ لگایا

اور آنٹی ایک اور بات آپ سب حورم کو حور کیوں بلاتے ہیں یہاں تک کہ یونی میں بھی اسکے تمام ڈوکومنٹس پر اسکا نام حور ہی تھا

حور جب ہوسپٹل سے واپس آئی تھی تو اس نے ہی سب سے کہا تھا کہ آج سے سب اسے حور ہی کہیں گے حورم نہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر جس بھی سکول کالج اور یونی میں حور نے داخلہ لیا حور کے پاپا نے حور کے کہنے پر پرنسپل سے بات کی کہ حور کہ صرف رزلٹ کارڈز پر حورم لکھا جائے باقی سب ڈوکومنٹس پر حور لکھا جائے

انہوں نے روحان کو بتایا

ہمم۔۔۔۔تو یہ بات ہے ٹھیک ہے اسکا بھی کچھ کرتے ہیں مگر اب آپ نے ٹینشن نہیں لینی آپ کا بیٹا اب آگیا ہے اوکے

اوکے بیٹا۔۔۔۔

اوکے آنٹی اب میں چلتا ہوں اس نے جانے کی اجازت چاہی

صبح ناشتے پر ضرور آنا صبح سب کا ناشتا ہمارے گھر ہے اور یہ سب حور کے کہنے پر ہی ہو رہا ہے فاطمہ بیگم نے اسے صبح آنے کی دعوت دی

ٹھیک ہے آنٹی ضرور آوں گا میں اب میں چلتا ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گوڈ نائٹ آنٹی۔۔۔۔

گوڈ نائٹ بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلی صبح سب حور کے گھر موجود تھے ناشتے کے لئے

یہ بھی حور کا ہی پلین تھا اور آج کا سارا ناشتا حور نے خود بنایا تھا

واہ۔۔۔۔ حور تم نے بڑے مزے کا ناشتا بنایا ہے حسن نے اسکی تعریف کی

تھینکس بھائی۔۔۔۔ حور نے اسکا شکریہ ادا کیا

روحان بھی ناشتے پر سب کے ساتھ موجود تھا اور آج بھی اسکی نظریں حور کے چہرے کا ہی طواف کر رہی تھیں

اور حور کو اس کی موجودگی اور ناموجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا وہ سب کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھی سوائے روحان کے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور روحان کو بہت دکھ ہو رہا تھا کہ اسکی ہنی اسے ایک نظر دیکھنا تک گوارا

نہیں کر رہی

ناشتے کے بعد سب اپنے اپنے گھر چلے گئے

روحان کو رضا اپنے ساتھ اپنے گھر لے آیا

روحان کو دعا، عائزہ اور مشال کے پاس ڈرائینگ روم میں چھوڑ کر رضا روحان سے

ایکسکوز کرتا وہاں سے چلا گیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

رضا کو ولیمے کے انتظامات دیکھنے جانا تھا ولیمے کا فنگشن رات کا تھا

آج حور نے ناشتا بہت مزے کا بنایا تھا۔۔۔مشال نے حور کی تعریف کی

ہاں واقعی سب کچھ بہت مزے کا تھا

عائزہ نے بھی اسکی بات سے اتفاق کیا

آپ کو کیسا لگا حور کا بنایا ہوا ناشتا بھائی دعا نے روحان کو بھی گفتگو میں شامل کیا

بہت اچھا تھا سب کچھ۔۔۔روحان نے جواب دیا

آپ کو پتا ہے روحان بھائی حور کو وائلن بجانا آتا ہے اس نے کوکیئنگ کورس اور فائیٹنگ کورس بھی کیا ہوا ہے

وہ کیا مزے کی دھلائی کرتی ہے لڑکوں کی میرے پاس حور کی وڈیوز ہیں میں آپ کو دیکھاتی ہوں دعا روحان سے کہتی ہوئی اپنا لیپ ٹاپ لینے اپنے روم میں چلی گئی

یہ دیکھیں بھائی دعا نے اسے یونی کی ساری وڈیوز دکھائیں جن میں حور لڑکوں کی پٹائی کر رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور تو پھر بڑی خطرناک ہے اس سے تو ڈرنا چاہیئے روحان مسکراتے ہوئے بولا

اپنوں کو وہ کچھ نہیں آپ کو اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں دعا نے مسکراتے

ہوئے اس کی بات کا جواب دیا

حور بہت بہادر ہے وہ ہر مشکل کا مقابلہ کر لیتی ہے اور آپ کو ایک اور بات بتاؤں

اسے کچھ بھی ہو جائے چوٹ کیوں نا لگ جائے

وہ روتی نہیں ہے ہم لوگ جب سے لاہور آئے ہیں ہم نے اسے روتے ہوئے نہیں

دیکھا اور ہمیں لاہور آئے ہوئے بارہ سال ہو گئے ہیں عائزہ نے اسے بتایا

واقعی میں کیا یہ سچ ہے کہ وہ روتی نہیں ہے۔۔۔۔روحان نے

حیرانگی سے پوچھا

جی بھائی یہ سچ ہے۔۔۔۔دعا نے جواب دیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا اب میں چلتا ہوں اب آپ سب سے رات کو ملاقات ہو گی کچھ دیر ان سے باتیں کرنے کے بعد وہ ان سے کہتا ہوا وہاں سے اپنے گھر آ گیا

حور۔۔۔۔۔ تمھیں ماما بلا رہی ہیں اپنے روم میں شایان نے اسے مطلع کیا

اوکے میں جاتی ہوں ان کے پاس۔۔۔۔ وہ شایان سے کہنے کے بعد ماما کے پاس ان کے روم میں چلی گئی

جی ماما آپ نے مجھے بلایا کوئی کام تھا کیا۔۔۔۔ حور نے اندر داخل ہوتے ہوئے ان سے پوچھا

ہاں ہاں آؤ آج تم یہ ساڑی پہن رہی ہو انہوں نے ساڑی حور کی طرف بڑھائی

لیکن ماما میں نے آج تک ساڑھی نہیں پہنی اور نہ ہی مجھے ساڑھی لگانا آتی ہے اس نے اپنا مسلہ ان کے سامنے بیان کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس میں کون سی بڑی بات ہے میں تمھیں ساڑی لگانا سیکھادوں گی انہوں نے فورا حل پیش کیا

پر ماما آپ کو پتا ہے میں سر ہمیشہ کور کر کے رکھتی ہوں اور ساڑی کے ساتھ کیسے اپنے سر کو کور کروں گی اس نے ایک اور مسلہ بیان کیا

تم حجاب لے لینا ساتھ۔۔۔اب ٹھیک ہے اب اور تو کوئی مسلہ نہیں نا

انہوں نے حور سے پوچھا

نہیں ماما۔۔۔اور کوئی مسلہ نہیں

تو پھر ٹھیک ہے تم ساڑی لے کر اپنے روم میں جاؤ میں ابھی آتی ہوں

فاطمہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

وہ او کے ماما کہتی ساڑی لے کر اپنے روم میں چلی گئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پتا نہیں ماما کو آج کیا سوجھی ہے مجھے ساڑی پہنانے کی میں کیسے سنبھالوں گی ساڑی کو اپنے کمرے میں آکر اس نے سوچا

ویسے یہ ہے تو بہت ہی پیاری۔۔۔۔ماما کی چوائس بہت اچھی ہے اس نے اپنی ماما کی پسند کو سراہا

اسکی ماما نے اسکے ساڑی لگائی اور اسے تیار ہونے کا کہہ کر خود بھی تیار ہونے چلیں گئیں

تیار ہونے کے بعد حور اپنے بھائیوں اور ماما پاپا کے ساتھ ہوٹل چلی گئی جہاں ولیمے کا فنگشن تھا

جب حور وہاں پہنچی تو سب پہلے سے موجود تھے

حور سب سے پہلے نور سے جا کر ملی جو بیبی پنک کلر کی میکسی میں بہت پیاری لگ رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نور سے ملنے کے بعد وہ دعا لوگوں کے پاس آگئی جو ایک جگہ کھڑی باتیں کر رہی تھیں

اے وہ دیکھو حور آج کتنی پیاری لگ رہی ہے اگر ہمارے اندازے کے مطابق روحان بھائی حور کے ہز بینڈ ہیں تو آج حور کو دیکھنے کے بعد وہ تو گئے کام سے حور آج پوری قاتل حسینہ لگ رہی ہے مشال نے حور کو آتا دیکھ

دعا اور عائزہ کی توجہ حور کی طرف مبذول کروائی

واقعی حور بہت خوبصورت لگ رہی ہے

اور وہ دیکھو روحان بھائی حور کو ہی دیکھ رہے ہیں دعا نے حور کی تعریف کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو روحان کی طرف متوجہ کیا

حور یہ تم ہو ماشااللہ تم آج بہت پیاری لگ رہی ہو حور کے ان لوگوں کے پاس آنے کے بعد عائزہ نے اسکی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تعریف کرتے ہوئے اسے گلے لگالیا

حور ہلدی رنگ کی ساڑی جس کے بارڈر پر ریڈ اور کوپر کلر کا کام تھا ریڈ لیپسٹک لگائے اور سر پر ریڈ ہی حجاب لئے بہت خوبصورت لگ رہی تھی

تھینکس یہ تو سب ماما کا کمال ہے انہوں نے ہی مجھے ساڑی پہننے کو دی ہے حور نے ان کو بتایا

تم پر ساڑی بہت سوٹ کر رہی ہے مشال نے اسکی تعریف کی

آج حور جتنی خوبصورت لگ رہی پکا حور پر کسی جن نے عاشق ہو جانا ہے لکھوا کر رکھ لو تم لوگ مجھ سے دعا مسکراتے ہوئے پر یقین لہجے میں بولی

ہاہاہاہا۔۔۔۔اور اس عاشق جن کا میں کروں گی دعا اب یہ بھی بتادو

حور اسکی بات سن کر پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی

تم اسے اپنا غلام بنالینا دعا نے ہنستے ہوئے اسے مشورہ دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو ٹھیک ہے مجھے جب بھی ملا جن میں ایسا ہی کروں گی۔۔۔۔

اور روحان نے جب اسے دیکھا تو ماشااللہ بولا

آج تو میری ہنی بہت پیاری لگ رہی ہے دل کر رہا ہے کہ

اسے سب سے چھپا کر اپنے دل میں رکھ لوں کہیں میری ہنی کو کسی کی نظر ہی نا لگ جائے

آج جو بھی ہو جائے ہنی میں تم سے بات کر کے ہی رہوں گا

اور وجہ بھی جان کے ہی رہوں گا کہ تم کیوں مجھ سے بھاگ رہی ہو آج تم جو مرضی کر لینا میں تمھیں منا ہی لوں گا دیکھ لینا تم

روحان نے دل میں سوچا

رات گئے تک فنگشن چلتا رہا سب نے خوب انجوائے کیا

فنگشن ختم ہونے کے بعد سب اپنے اپنے گھر لوٹ گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم۔۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو نکلو میرے کمرے سے تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی۔۔۔۔۔

جب وہ حور کے کمرے میں داخل ہوا تو حور کمرے میں نہیں تھی وہ بیڈ پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا بیڈ پر اسکا ٹیڈی بیئر پڑا ہوا تھا جو اس نے حور کو اسکے برتھ ڈے پر دیا تھا روحان نے مسکراتے ہوئے اسے پکڑ لیا

کچھ دیر کے بعد ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا اور اس نے حور کو بیبی پنک کلر کی ٹی شرٹ اور ٹراورز پہنے باہر آتا دیکھا اس نے بال کھلے چھوڑے ہوئے تھے کچھ بال اسکی پشت پر بکھرے ہوئے تھے اور کچھ اس کے چہرے پر آرہے تھے

روحان اسے ہمیشہ حجاب میں یا پھر ڈوپٹے میں دیکھا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اور آج اسے بناڈوپٹے کے دیکھا تھا وہ اپنی تمام تر خوبصورتی کہ ساتھ اس کے سامنے موجود تھی اس بات سے بے خبر کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے اور بڑی مشکل سے اپنے آپ پر قابو رکھ کر بیٹھا ہوا ہے

اور اسکو اپنے روم دیکھ کر وہ اس پر غصہ کرنا شروع ہو گئی

وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا

میں آج تب تک نہیں جاوں گا جب تک تم مجھے وجہ نہیں بتاؤ گی کہ کیوں تم مجھ سے دور بھاگ رہی ہو یہ کہتے ساتھ ہی اس نے حور کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی

خبر دار جو مجھے ہاتھ بھی لگایا ہاتھ توڑ دوں گی میں تمھارا حور نے اسے وان کیا

او کے ہنی نہیں لگاتا ہاتھ بس یہ بتا دو کیوں کر رہی ہو میرے ساتھ ایسا

روحان اس سے دور ہوا

تمھیں میں نے اس دن بھی کہا تھا کہ میرا نام حور ہے ہنی نہیں۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic-Urdu-Material/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمھیں سمجھ میں نہیں آتا کیا اور تم ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے۔۔۔۔حور نے اسے گھورا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے۔۔۔۔حور نے اسے گھورا

نہیں جاؤں گا جب تک تم میری بات کا جواب نہیں دو گی روحان اپنی بات پر اڑ گیا

اگر تم نا گئے تو اس چھری سے تمھاری جان لے لوں گی حور نے پاس پڑی چھری اسکی طرف کی

تم مجھے مارو گی ہنی اپنے حانی کو یہ کہتے ہوئے روحان نے اسکا ہاتھ پکڑا

حور نے دوسرے ہاتھ میں پکڑی چھری سے اسکے اس ہاتھ پر جس سے اس نے حور کا ہاتھ پکڑا تھا پر کٹ لگا دیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب آ گیا یقین ابھی کے ابھی تم نا گئے تو میں تمھیں جان سے مار دوں گی

ثبوت تو تمھیں مل ہی چکا ہو گا کہ میں کچھ بھی کر سکتی ہوں

حور نے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا جس سے خون نکل رہا تھا

ہنی۔۔۔۔ ہنی تم ایسا بھی کر سکتی ہو روحان بے یقینی کی کیفیت میں بولا

تمھیں میری قسم ہے بتاؤ کیوں کر رہی ہو ایسا روحان نے اپنے ہاتھ سے نکلتے خون کی پرواہ کیے حور کو اسکے دونوں کندھوں سے تھام کر اپنے سامنے کیا

اور حور کا دل کر رہا تھا کہ اسکے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دے

اسکے گلے لگ کے اتنا روئے کہ اسکی اپنی ذات اسکے ہی آنسوں میں بہہ جائے پر وہ ایسا چاہ کر بھی نہیں کر سکتی تھی

بولو نا ہنی روحان سے اسے جھنجوڑا جو اسے ہی دیکھے جا رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے بتاتی ہوں لیکن پہلے وعدہ کرو کہ تم میری میری بات سننے کے بعد تم میری ہر شرط مانوں گے حور نے ایک جھٹکے سے اسکے ہاتھ اپنے کندھوں سے ہٹائے اور خود کو نارمل کیا وہ اسکے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی اس لئے اس نے خود کو رونے سے روکا

ٹھیک ہے وعدہ۔۔۔۔اگر شرط ماننے والی ہوئی تو میں ضرور مانوں گا روحان نے ہامی بھری

بات یہ ہے کہ میں تمھارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی مجھے تم سے طلاق چاہیئے حور اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

ہنی۔۔۔روحان دھاڑا

تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے کیا بکواس کر رہی ہو میں ایسا کبھی نہیں کروں گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم میری ہو صرف میری جب تک میری سانسیں چل رہیں ہیں تمھیں مجھ سے

کوئی بھی الگ نہیں کر سکتا یہ بات تم اپنے دماغ میں بیٹھالو

اب بتاؤ کون سی بات تمھیں مجھ سے دور کر رہی ہے کیونکہ مجھے پتا ہے کہ میری ہنی

کبھی بھی مجھ سے یہ بات نہیں کر سکتی

کیونکہ میں تمھارے قابل نہیں ہوں میں ایک استعمال شدہ لڑکی ہوں

اب آگیا سمجھ میں۔۔۔۔۔۔میں نے اپنی بات بتادی اب مجھے طلاق دو یہی میری

شرط ہے حور نے چیختے ہوئے اسے بتایا

روحان کو یہ سب بتاتے ہوئے حور کی آنکھ سے ایک بھی آنسو نہیں نکلا

کیونکہ وہ اس کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی

حور سات سال کی تھی جب ان کے ڈرائیور نے اسے اپنی ہوس کا نشانہ بنایا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس روز حور کے گھر پر کوئی نہیں تھا اور کو سکول لانے اور لے جانے کی ذمہ داری اسی ڈرائیور کی تھی

اس ڈرائیور نے سب کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھایا اور سب کے آنے سے پہلے وہاں سے ہمیشہ کے لئے چلا گیا

جب حور کی گھر والے واپس آئے تو انہوں نے حور کو بہت بری حالت میں پایا

حور کے ساتھ جو ہوا اسکے بارے میں حور کے ماما پاپا کے علاوہ

کسی کو نہیں پتا تھا اور نا ہی انہوں نے کسی سے اس بات کا ذکر کیا

حور کی جان تو بچ گئی لیکن وہ ایک زندہ لاش بن گئی

جو حور کے ساتھ ہوا یہ ہمارے معاشرے میں کئی بچوں کے ساتھ ہو چکا ہے

کچھ بچیاں تو کسی کی درندگی کا نشانہ بن کے اپنی زندگی کی بازی ہار جاتی ہیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور جو بچ جاتی ہیں وہ نازندوں میں شمار ہوتی ہیں نامردوں میں

جب ایک ننھی سی جان کے ساتھ اتنا بڑا ظلم ہو تو سوچیے اس پر کیا بیتی ہو گی

ایک لڑکی جو کسی ظالم کے حوس کا شکار ہو جائے وہ ایک عام لڑکی کی طرح زندگی نہیں گزار سکتی ہے

وہ یا تو ساری سے کٹ کے رہ جاتی ہے یا پھر حور کی طرح اتنی سخت ہو جاتی ہے کہ کسی بھی مرد کا اعتبار نہیں کر پاتی

چاہے وہ اس سے اسکا کوئی بھی رشتہ ہو

حور کے ساتھ جب یہ ہوا تو اس کے بعد سے اس نے

سب کے ساتھ ملنا کم کر دیا خاموش رہنے لگی سب سے بات کرنی کم کر دی اپنی ہر شام وہ پارک میں گزارتی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر اسکی زندگی میں روحان آیا اس نے اسے بدل کے رکھ دیا

وہ نارمل ہونے لگی

روحان کے جانے کے بعد حور نے اپنے اوپر ایک خول چڑھا لیا جو باہر سے بہت مضبوط دیکھتا تھا اور اندر سے بہت کمزور تھا

سب کے ساتھ وہ ہنستی مسکراتی سب کی خوشیوں کا خیال رکھتی

لیکن رات کو اللہ کے سامنے پھوٹ پھوٹ کر روتی تھی اور صبح خود کو پھر سے نارمل کر لیتی تھی

روحان اس کے پاس آیا اور اسے گلے لگا لیا

چھوڑ مجھے۔۔۔۔۔حور نے خود چھوڑوانے کی جتنی کوشش کر رہی تھی روحان اس کے گرد اپنی گرفت اور مضبوط کرتا جا رہا تھا

نہیں چھوڑ رہا۔۔۔اس لئے تمھاری مزاحمت بے کار ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں سب کچھ جانتا ہوں علی انکل نے مجھے اور پاپا کو نکاح سے پہلے سب کچھ بتا دیا تھا

اور ہمارا نکاح میری مرضی سے ہی ہوا تھا

جو بھی ہوا تمھارے ساتھ اس میں تمھاری کوئی غلطی نہیں تھی

اور یہ بات تمھارے لئے میری محبت میں کمی نہیں لا سکتی میں کل بھی تم سے محبت کرتا تھا آج بھی کرتا ہوں اور اپنی آخری سانس تک تم سے محبت کرتا رہوں گا

روحان نے اسکے سر پر بم پھوڑا

روحان جیسے مرد بھی کم ہی ہوتے ہیں اس دنیا میں جو حور جیسی لڑکیوں کو کھلے دل سے قبول کریں

ناصرف انہیں قبول کریں بلکہ انہیں وہ محبت، مان اور عزت بھی دیں

جو ایک عام لڑکی کا حق ہوتا ہے

یہاں تو مرد ایک لڑکی کو شک کی بنیاد پر اپنی غیرت کا مسلہ بناتے ہوئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں

حالانکہ اس میں اس بیچاری لڑکی کا کوئی قصور نہیں ہوتا

سب کچھ جانتے ہوئے بھی روحان کے دل میں موجود حور کے لیے محبت کم نا ہو سکی

کیونکہ جو کچھ ہوا تھا اس میں حور کا تو کوئی قسور نہیں تھا

حور نے اسکی بات سن کر مزاحمت کرنا چھوڑ دی اور رونا شروع کر دیا

حور چاہے سب کے سامنے جتنی بھی خود کو مضبوط ظاہر کرے

پر ہے تو وہ بھی ایک لڑکی ہی نا جسے بھی کسی کے سہارے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے

روحان نے کچھ دیر اسے رونے دیا

اسے سینے سے لگائے خود بھی رونے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ دونوں رو رہے تھے ان دونوں نے بارہ سال بعد ایک دوسرے کا لمس محسوس کیا تھا

ہنی پلیز تم رو تو نا میں نے تمھیں رولانے کے لئے تو یہ بات نہیں بتائی تھی

پلیز چپ کر جاو تمھارے رونے سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے

روحان نے اس کے گرد اپنی گرفت اور مضبوط کر دی اور اسے چپ کروانے کی کوشش کی

تم جاو یہاں سے مجھے نیند آ رہی ہے میں نے سونا ہے کچھ دیر بعد اس سے الگ ہوئی

او کے چلا جاتا ہوں اتنی بھی کیا جلدی ہے تمھیں مجھے بھیجنے کی یہاں سے

میں نے تو سنا تھا کہ حور روتی نہیں ہے پر آج تو حور نے آنسوں کا سمندر ہی بہا دیا ہے

روحان اسکی طرف پیار سے دیکھتے ہوئے بولا

تمھیں اب میں کیا بتاؤں کہ تمھارے سامنے ہی تو رونے کا دل کرتا ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور نے دل میں سوچا

پلیز جاؤ یہاں سے۔۔۔۔حور رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی

وہ اسکے پاس آیا اور اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیئے

او کے گڈ نائٹ جا رہا ہوں میں اپنا خیال رکھنا اس سے کہتا ہوا وہ چلا گیا

حور بہت خوش قسمت تھی جسے اللہ نے روحان جیسا شوہر دیا تھا

جو اسے خود سے بھی زیادہ چاہتا تھا

پر حور کیا کرتی وہ خود کو روحان کے قابل نہیں سمجھتی تھی

حور کا دل کیا اسے روک لے پر وہ چاہ کر بھی ایسا نہیں کر پائی

اگلا دن سنڈے کا تھا سب لوگ حور کے گھر آئے ہوئے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نور، باسل، آیان، شایان، ہانیہ فن لینڈ گئے ہوئے تھے سب بڑے لان میں موجود تھے

اور رضا، زاوی، مشال، شیری، دعا، عائزہ، زویا، روحان، حسن اور حور لاونج میں موجود تھے

وہ سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے حور سب سے باتیں کر رہی تھی سوائے روحان کے

حور دعا سے بات کر رہی تھی جب اسکا فون بج اٹھا

اس نے کال اٹینڈ کی

جی جمال بھائی کیسے فون کیا۔۔۔۔حور نے کال کرنی کی وجہ پوچھی

واہ۔۔۔یہ تو کمال کر دیا آپ نے میں ابھی آ رہی ہوں پولیس اسٹیشن

دوسری طرف سے بات سننے کے بعد حور نے خوشی کا اظہار کیا

سب لوگ حور کی ہی طرف متوجہ تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب ذرا فضل حسین کو فون دیں میں نے اس سے بات کرنی ہے

ہاں فضل حسین اب اگر یہ والا بھاگ گیا نا تو اس کے حصے کی سزا میں نے تمھیں دینی ہے سمجھے کہ نہیں حورا سے وان کیا ایسا کرتے ہوئے حور کے چہرے پر شرارت عیاں تھی

اچھا میں کچھ دیر میں آتی ہوں یہ کہتے حور نے فون بند کر دیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا میں کچھ دیر میں آتی ہوں یہ کہتے حور نے فون بند کر دیا

تم آج بھی جا رہی ہو حور۔۔۔۔دعا نے منہ بنایا

میری پیاری سی بھابھی کام ہے اس لئے جا رہی ہوں حور نے اسے رضا کے سامنے بھابھی کہہ کر چھیڑا دعا نے حور کو گھورا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن یہاں کس کو پرواہ تھی

دعا کو اکثر حور رضا کے سامنے بھا بھی کہہ کر چھیڑا کرتی تھی

کیا کام آن پڑا اب تمھیں۔۔۔۔۔زاوی نے اس پر مصنوئی غصہ کیا

ایک ملزم پکڑا ہے جمال بھائی اور کمال بھائی نے اس لئے میرا جانا ضروری ہے حور نے وجہ بیان کی

حور تم بچارے فضل حیسن کو اتنا تنگ نا کیا کرو وہ تو پہلے ہی تم سے ڈرتا ہے اور تم اسے اور ڈراتی ہو۔۔۔۔۔عائزہ نے ہنستے ہوئے فضل حسین کی حمایت کی

تمھیں پتا تو ہے پچھلا ملزم بھی فضل حسین کی کوتاہی کی وجہ سے بھاگ گیا تھا اور اب میں نہیں چاہتی یہ والا بھی بھاگ جائے اور ویسے بھی فضل حسین کو تنگ کرنے میں مجھے بڑا مزہ آتا ہے

حور نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایک بات یاد آئی حور وہ جو پچھلا ملزم بھاگ گیا تھا اس کا کیا بنا رضا نے اس سے پوچھا

آپ کو آکر بتاتی ہوں بھائی پہلے میں یونیفارم چینج کر آوں حور اس سے کہتی ہوئی

اپنے روم میں چلی گئی

کچھ دیر کے بعد جب وہ نیچے آئی تو وہاں دعا، عائزہ، مشال، زویا موجود نہیں تھیں وہ

سب کچن میں دوپہر کا کھانا بنانے چلی گئی تھیں

وہ ملزم جو بھاگ گیا تھا کچھ دن کے بعد اس کی جلی ہوئی لاش ملی تھی اسکی گاڑی بے

قابو ہونے کی وجہ سے

درخت سے ٹکرا گئی اور گاڑی میں آگ لگ گئی حور نے ان لوگوں کے پاس بیٹھنے

کے بعد رضا

پوچھی گئی بات کا جواب دیا

مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ سچ یہ نہیں ہے شیری نے مشکوک نظروں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سے حور کی طرف دیکھا

ہاہاہاہا۔۔۔۔ بلکل یہ سچ نہیں ہے جو میں نے بتایا وہ سب تو کاغذات میں لکھا ہے

لیکن اصل میں ایسا نہیں ہوا تھا۔۔۔۔ حور نے ہنستے ہوئے جواب دیا

تو سچ کیا ہے پھر۔۔۔۔ روحان نے پوچھا

حور نے روحان کو گھورا کہ وہ کون ہوتا ہے اس سے بات پوچھنے والا

ہاں حور بتاو نا سچ کیا ہے حسن نے بھی پوچھا

تو سچ یہ ہے کہ۔۔۔۔۔۔

مجھے پتا تھا کہ وہ بھاگے گا اور میں نے اسے بھاگنے کا پورا موقع دیا

پھر ایک دن بعد اسے کمال اور جمال بھائی کی مدد سے اپنے خفیہ ٹھکانے پر پہنچایا اسے

دو دن قید رکھا

یہ کہنے کے بعد حور چپ ہو گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر کیا کیا تم نے۔۔۔۔۔شیری نے اس سے پوچھا

پھر میں نے جو کیا وہ بتاوں یا پھر دکھاؤں آپ لوگوں کو۔۔۔۔۔حور نے ان سب سے پوچھا

دیکھا دو۔۔۔۔زاوی بولا

ٹھیک ہے۔۔۔۔ابھی میں اپنا لیپ ٹاپ لے کر آئی وہ ان سے کہتی ہوئی لیپ ٹاپ لینے چلی گئی

یہ دیکھیں۔۔۔۔حور نے ان سب کے سامنے ایک وڈیو پلے کی

وڈیو میں دو لوگ نظر آرہے تھے ایک کرسی کے ساتھ بندھا ہوا تھا اور دوسرا جو کرسی سے بندھے شخص پیچھے کھڑا تھا اور اسکے منہ پر ماسک اور ہاتھوں پر گلوز تھے

تو کیا حال ہیں مسٹر کے۔۔۔۔۔آنے والے تیسرے نے کرسی سے بندھے ہوئے شخص سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آنے والا اور کوئی نہیں حور ہی تھی جس نے بلیک ٹروازر اور بلیک فل سلیوز والی

شرٹ کے ساتھ اپنے چہرے پر ماسک اور ہاتھوں پر گلوز پہنے ہوئے تھے

تم نے مجھے اغوا کیا ہے۔۔۔۔ تم نے مجھے اغوا کر کے اچھا نہیں کیا

تم شاید جانتی نہیں ہو میں کون ہوں اور تمھارے ساتھ کیا کر سکتا ہوں

اس شخص نے حور کو دھمکی دی

ہاہاہاہا۔۔۔۔ تم میرے ساتھ کچھ تب کرو گے جب میں تمھیں چھوڑوں گی

تم کیا سمجھتے تھے کہ بھاگ جاؤ گے تو بچ جاو گے یہ بھول تھی تمھاری میں نے ہی

تمھیں بھاگنے دیا تاکہ تم بھاگو اور میں تمھیں یہاں لا سکوں

اور کسی کو مجھ پر شک بھی نا ہو

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور میں تمھیں اچھے سے جانتی ہوں اور مجھے یہ بھی پتا ہے کہ میں نے تمھارے ساتھ کیا کرنا ہے یہ کہتے ساتھ حور نے کھینچ کے تھپڑ اور گھونسا اسکے منہ پر مارا جس سے اسکے منہ اور ناک سے خون نکلنے لگا

تم نے مجھے مارا تم دو ٹکے کی ایس پی ذرا میرے ہاتھ تو کھولو پھر تمھیں میں بتاتا ہوں

بھائی اسکے ہاتھ کھولیں اسکا یہ شوق بھی پورا ہو جائے حور نے پیچھے کھڑے شخص سے کہا

اس نے اسکے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اس شخص کے ہاتھ کھول دیئے

اسکے کھڑا ہوتے ہی حور نے اسے ایک زور کی کک اسکے پیٹ میں ماری

اور وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے نیچے بیٹھتا چلا گیا

اٹھو نا اب اٹھ کیوں نہیں رہے۔۔۔ حور نے اس کے ایک ہاتھ کو اپنے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جوتے تلے مسلا اور اس کے بال کھینچے

پیٹ میں لگنے ولی کک اور حور کے ہاتھ مسلنے کے درد سے کراہ اٹھا

بس اتنی سی ہی ہمت تھی کمزور لڑکیوں پر تم نے اپنی کافی مردانگی آزمائی ہے مجھ پر

بھی آزما لو اگر تم نے مجھے ہرا دیا تو تم آزاد ہو۔۔۔۔اٹھو لڑو

حور نے اسے چیلنج دیا

وہ اٹھا اور کو ایک گھونسا مارنا چاہا جسے حور نے جھک کر اس کا وار خطا کر دیا

نوٹ بیڈ ٹرے ایگین۔۔۔۔حور نے کہتے ہوئے اسکے سامنے کھڑی ہو گئی

اس نے پھر سے حور مارنے کی کوشش کی اسکا یہ وار بھی حور نے خطا کر دیا

ناواٹس مائی ٹرن۔۔۔۔اسکے سمجھنے سے پہلے حور نے یہ کہتے ہی اپنی ٹانگ گھوما کر

ایک کک اسکے منہ پر اور دوسری سر میں ماری جس سے اس کے دانت ٹوٹ گئے اور

وہ اپنا سر پکڑے نیچے زمین پر بیٹھتا چلا گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو یہ لو گن اور خود کو چھوٹ کرو حور نے اسکے سامنے گن کی

لیکن اس نے گن لیتے ہی خود کو چھوٹ کرنے کی بجائے گن حور پر

تان دی

اب تم کیسے بچو گئی میرے ہاتھوں سے۔۔۔۔

وہ ہمت کرتے ہوئے کھڑا ہوا کیونکہ سر پر لگنے والی کک کی وجہ سے اسکا سر گھوم رہا

تھا اور گن بھی صحیح سے پکڑی نہیں جا رہی تھی پھر بھی وہ حور کو دھمکی دینے سے باز

نا آیا

نہیں نہیں پلیز مجھے کچھ نا کرنا مجھے چھوڑ دو تم جا سکتے ہو۔۔۔۔ہاہاہاہا

یہ کہتے ہی حور ہنسنے لگی

میں تو چاہتی ہی یہ تھی کہ تم یہ کرو خود کو مارنے کی بجائے مجھ پر گن تان لو تا کہ مجھے

کچھ تو مزہ آئے اس شو کا۔۔۔ہاہاہاہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم نے کیا مجھے بیوقوف سمجھا ہوا ہے جو گن تمھارے ہاتھ میں

دے دوں تمھاری اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اس گن میں گولیاں نہیں ہیں تم تو

بہت ہی بیوقوف ہو۔۔۔۔

حور نے اسکی عقل پر ماتم کیا

چلو اب اللہ کے حوالے باقی کی سزا اللہ سے لے لینا

یہ کہتے ہوئے حور اس سے دور ہوئی اور کلابازی کھاتی ہوئی اسکے پاس آئی اور اسکی

ٹانگوں پر ایک کک ماری جس سے وہ نیچے گر گیا پھر حور نے اسکی گردن اپنے دونوں

ہاتھوں میں لیتے ہوئے مڑوڑ دی

جس سے وہ موقعے پر ہی چل بسا

چلو جی خس کم جہاں پاک۔۔۔۔ حور ہاتھ جھاڑتے ہوئے کھڑی ہوئی

ویسے نا تم بہت ہی بیوقوف انسان تھے ایک بار گن چلانے کی ٹرائی تو کرتے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گن میں پوری چھ گولیاں تھیں پر ہائے رے تمھاری قسمت چچ چچ۔۔۔

حور نے اسکے سراہانے کھڑے ہو کر افسوس کیا

چلیں اب اسے ٹھکانے بھی لگا دیتے ہیں حور اپنے ساتھیوں سے کہتی ہوئی

وہاں سے چلی گئی اور وڈیو ختم ہو گئی

وڈیو دیکھ کر سب سکتے کی کیفیت میں تھے اور سب اب حور کو دیکھ رہے تھے

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وڈیو دیکھ کر سب سکتے کی کیفیت میں تھے اور سب اب حور کو دیکھ رہے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا ہوا آپ سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں حور نے ان سے وجہ پوچھی

یہ تم ہی ہو وڈیو میں یا کوئی اور ہے۔۔۔۔۔ حسن ابھی بھی شاک میں تھا

میں ہی ہوں کیا ہوا۔۔۔۔ حور نے ان سب کی طرف باری باری دیکھا جو ابھی بھی حور کو ہی عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے

کیا ہوا۔۔۔ تو ایسے پوچھ رہی ہو جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو کیا حال کر دیا تم نے اس کا اور اب پوچھ رہی ہو کیا ہوا۔۔۔۔ زاوی ابھی بھی شاک میں تھا

جو اسنے کیا میرے مطابق ابھی جو میں نے اسکے ساتھ کیا وہ بھی کم ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حور نے غصے سے اسکا ذکر کیا

مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا کہ ہماری حور ہماری گڑیا کسی کو اتنی بری طرح مار سکتی ہے۔۔۔رضا شاک کی کیفیت سے نکل ہی نہیں پا رہا تھا

اور تم بیوقوف ہو جو اسنے کہا کہ میرے ہاتھ کھول دو اور تم نے کھول دیئے اور اس سے بڑی بیوقوفی یہ کی کہ اسکے ہاتھ میں لوڈ کی ہوئی گن بھی دے دی اگر وہ گولی چلا دیتا تو۔۔۔۔روحان نے اس پر غصہ کیا

تو کیا ہو جانا تھا مر جاتی اس سے زیادہ تو کچھ ہو نہیں سکتا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور ویسے بھی میرا یقین ہے جس دن موت آنی ہے اس دن

آکر ہی رہنی ہے کوئی بھی اسے روک نہیں پائے گا

حور نے اسے گھورتے ہوئے اسکی بات کا جواب دیا

تمھارے لئے تو مرنا آسان سی بات ہے اور تمھارے بعد ہم سب کا کیا ہوتا ہم سب کی تم میں جان بستی ہے اور تمھیں تھوڑا سا بھی ڈر نہیں لگا یہ سب کرتے ہوئے

شیری حور کی کہی ہوئی بات کا برا مان گیا

مجھے کیوں ڈر لگتا اللہ ہے نا میرے ساتھ اور میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا جو اسکے ساتھ ہوا بلکل ٹھیک ہوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میرے بس میں ہوتا تو یہ سب کچھ بلکہ اس سے بھی برا ساری دنیا کے سامنے اس کے ساتھ کرتی ایک چھوٹی سی بچی تھی

وہ جس کو اس نے اپنے ہوس کا نشانہ بنا کر مار کر پھینک دیا

یہ سب کہتے ہوئے حور غصے سے لال ہو چکی تھی

مارا تو تم نے اسے تھا پھر اسکی لاش جلی ہوئی کیسے ملی یہ بھی تم نے ہی کیا ہے کیا

۔۔۔؟رضا نے پوچھا

جی میں نے ہی کیا ہے حور نے جواب دیا

کیسے۔۔۔۔۔حسن نے استفسار کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسکی لاش لے جا کر ایک ویران سڑک پر موجود اسکی گاڑی میں ڈالی پھر پٹرول ڈال کر آگ لگا دی حور نے ساری بات بتائی

اور تم نے یہ وڈیو کیوں بنائی اگر یہ وڈیو کسی کے ہاتھ لگ گئی تو۔۔۔۔روحان نے بات ادھوری چھوڑ دی

اس بچی کے دادا کو دیکھانے کے لئے تاکہ ان کو پتا چل جائے کہ ان کی پوتی کے قاتل کے ساتھ کیا ہوا

اس بچی کے ماں باپ کا انتقال ہو چکا تھا اور وہ اور اسکے دادا ہی اس دنیا میں ایک دوسرے کا سہارا تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور جہاں تک پکڑے جانے کا سوال ہے تو اس کا چانس نا ہونے کے برابر ہے کیونکہ اس بات کا اس بچی کے دادا کمال اور جمال بھائی مجھے اور آپ لوگوں کو پتا ہے اب ان سب میں سے تو کوئی نہیں بتائے گا

اور کسی اور کو پتا چل بھی جاتا ہے تو میں سب کے سامنے یہ پروف کر دوں گی اس وڈیو میں نہیں ہوں بلکہ کسی نے ماسک پہن کر میری ممیکری کی ہے حور نے جواب دیا اسکی بات کا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

تم تو بہت ہی چالاک ہو۔۔۔۔مجھے نہیں پتا تھا شیری بولا

بس ہم نے کبھی غور نہیں کیا حور نے اپنے کالر اچکائے

اچھا اب میں چلتی ہوں کافی دیر ہو گئی ہے حور نے ان سے اجازت چاہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور ہاں بھائی نور لوگ ابھی تک نہیں آئے صبح کے گئے ہوئے ہیں ان کو فون کر کے پتا کریں وہ لوگ کافی دیر سے ہمارے گھر سے کچھ فاصلے پر ہیں حور نے ان کو مطلع کیا

ایک منٹ حور تو کیا تم نے دعا اور عائزہ کے ساتھ ساتھ نور اور ہانیہ کے موبائیل میں بھی چپ لگائی ہوئی ہے۔۔۔۔ حسن نے شک کا اظہار کیا

جی بلکل۔۔۔۔ حور نے آرام سے جواب دیا

حور تم بھی نا تم سے تو اب اللہ ہی بچائے تم بہت خطرناک ہو گئی ہو حسن نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاہاہاہابھائی میں بھلااپنوں کو کچھ کہہ سکتی ہوں میں ان کے لئے پرانے والی حور ہی ہوں۔۔۔۔حور نے ہنستے ہوئے جواب دیا

یہ آپ لوگ کون سی چپ کی بات کر رہے ہیں کوئی ہمیں بھی تو بتادے

زاوی نے پوچھا

حور نے دعا،عائزہ،نور،ہانیہ کے موبائیل میں ٹریسنگ چپ لگوائی ہوئی ہے

تاکہ حور کو ان سب کی لوکیشن کا پتا رہے اور یہ کام حور نے تب کیا جب وہ چودہ سال کی تھی۔۔۔۔جواب رضا کی طرف سے آیا

حور۔۔۔۔۔شیری چیخا

جی۔۔۔۔حور نے معصوم سا منہ بنایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم نا بہت بری ہو پتا ہے تمھیں شیری نے اسکی معلومات میں اضافہ کیا

جی جانتی ہوں میں بہت بری ہوں حور نے اعتراف کیا

اور روحان کب سے حور کو دیکھ رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ میری ہنی کیا سے کیا بن گئی میرے جانے کے بعد

اب جس ملزم کے پکڑے جانے پر تم اتنا خوش ہو رہی ہو یہ کس کیس کے سلسے میں پکڑا ہے۔۔۔زاوی نے دریافت کیا

ایک لڑکی کے ریپ کیس کے سلسلے میں حور نے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور اسکے ساتھ تم کیا کرو گی روحان نے اس سے پوچھا جو کہ کافی دیر سے خاموش بیٹھا تھا

سوری میں یہ ابھی نہیں بتا سکتی او کے اللہ حافظ میں جا رہی ہوں

اب پہلے ہی آپ سب کو قصہ سناتے سناتے دیر ہو گئی وہاں سب میرا ویٹ کر رہے ہوں گے حور سب سے کہتی ہوئی وہاں سے جانے لگی

تم اب ایسا ویسا کچھ نہیں کرو گی تمھاری جان کو بھی خطرا ہو سکتا ہے

روحان نے یہ کہتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم سے مطلب میں جو بھی کروں تم کون ہوتے ہو مجھ پر حکم چلانے والے اور میں نے کتنی دفعہ تم سے کہا ہے کہ مجھ سے دور ہی رہا کرو

حور اسکی طرف مڑتے ہوئے بد تمیزی سے بولی اور اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد کیا

حور۔۔۔ بڑا ہے وہ تم سے کیسے بات کر رہی ہو تم روحان کے ساتھ حسن نے اسے ڈانٹا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پلیز بھائی آپ درمیان میں نا آئیں اور مجھے سب پتا ہے میں کیا کر رہی ہوں

حسن سے کہتی ہوئی وہ روحان کی طرف مڑی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور تم اب مجھ سے دور ہی رہنا اور جو میں چاہتی ہوں چپ چاپ وہ بات مان لو اور جاو یہاں سے۔۔۔۔حور نے اسے غصے سے گھورا

جو تم چاہتی ہو نا میں وہ مر کر بھی نا کروں اس لئے یہ بات تو تم اپنے دماغ سے نکال دو سمجھیں روحان یہ کہتا ہوا وہاں سے اپنے گھر چلا گیا

اور اسکے جانے کے بعد حور پولیس اسٹیشن چلی گئی

حور نے روحان کے ساتھ اتنی بد تمیزی سے بات کیوں کی اور کون سی بات ہے جو حور روحان سے منوانا چاہتی ہے اور روحان پوری نہیں کر رہا

حور اور روحان کے جانے کے بعد زاوی سب سے بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پتا نہیں کیا بات ہے اور تم لوگوں نے دیکھا روحان نے ابھی حور کے لئے کتنی پوزیسونس شو کی ہے چلو ہماری بات تو اور ہے ہم سب تو بچپن سے حور کے ساتھ ہیں لیکن وہ تو ابھی ہی آیا ہے ہم سب کے درمیان وہ کیوں حور کے لئے اتنا پوزیسو ہے۔۔۔۔رضا نے اپنا پوائنٹ آف ویو ان کے سامنے پیش کیا

پتا نہیں ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔۔۔۔حسن بولا

چلو میں باسل لوگوں کا پتا کرتا ہوں رضا ان سے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا

سب اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہو گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نوراور باسل ہنی مون پر پیرس چلے گئے اور حورا اپنے کیس میں بزی ہو گئی

فاطمہ بیگم گھر پر اکیلی تھیں

اور گھر کی صفائی کروا رہی تھیں

جب گھر کے لینڈ لائن نمبر پر کال آئی

ہاں فضل حسین میں حور کی ماما ہی بول رہی ہوں دوسری طرف سے پوچھے جانے پر

انہوں نے جواب دیا

دوسری طرف سے جو کہا گیا اسے سن کر فاطمہ بیگم کے ہاتھ سے فون گر گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بیگم صاحبہ کیا ہوا جی۔۔۔۔۔نوکرانی نے انہیں ہلایا جو سکتے کی کیفیت میں کھڑی تھیں

نوکرانی کے ہلانے پر ان کو ہوش آیا

ڈرائیور سے کہو گاڑی نکالے جلدی۔۔۔۔وہ روتے ہوئے بولیں

وہ جی بیگم صاحبہ کہتی ہوئی چلی گئی

انہوں نے علی صاحب کو فون کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا ہوا تم رو رہی کیوں رہی ہو کال اٹینڈ کرنے کے بعد فاطمہ بیگم کے رونے کی آواز سن کر علی صاحب نے پریشانی سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ۔۔۔وہ علی حور کو گولی لگ گئی ہے اور وہ اس وقت ہو سپٹل ہے فاطمہ بیگم نے

روتے ہوئے بتایا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔وہ علی حور کو گولی لگ گئی ہے اور وہ اس وقت ہو سپٹل ہے فاطمہ بیگم نے

روتے ہوئے بتایا

تم ہو سپٹل پہنچو میں بھی آفس سے ہو سپٹل پہنچتا ہوں علی صاحب نے ہو سپٹل کا

ایڈریس پوچھ کر فون بند کر دیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں ہوسپٹل جارہی ہوں تم عائشہ لوگوں کو بتادینا وہ نوکرانی کو سب کو بتانے کا کہہ کر ہوسپٹل چلیں گئیں

جب علی صاحب ہوسپٹل پہنچے تو حور آپریشن تھیٹر میں تھی

کیسے لگی گولی حور کو علی صاحب نے کمال سے پوچھا

وہ جی ہم ایک ملزم کو عدالت میں لے کر جارہے تھے راستے میں اس ملزم کے ساتھیوں نے حملہ کر دیا جس کی وجہ سے ہمیں بھی جوابی کاروائی کرنی پڑی حور میم کی گولی لگنے کی وجہ سے وہ ملزم تو موقعے پر ہی مر گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور پھر اس ملزم کے ساتھی نے وہاں سے بھاگنے سے پہلے میم پر گولی چلادی جوان کے بازو میں لگی اور ہم میم کو فوراہی لے کر ہوسپٹل آ گئے کمال نے ساری بات بتائی

ٹھیک ہے اب آپ لوگ جاؤ ہم یہاں ہیں ان کی کہنے پر کمال وہاں سے چلا گیا

اتنے میں فاطمہ بیگم بھی آ گئیں

کیا ہوا علی حور کیسی ہے۔۔۔۔روتے کی وجہ سے ان سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا

وہ ابھی آپریشن تھیٹر میں ہے۔۔۔۔تم دعا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا

علی صاحب نے ان کو ساتھ لگا کر تسلی دی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اتنے میں وہاں پر سب آ گئے

کیا ہوا انکل کیا ہوا ہے ہنی کو وہ ٹھیک تو ہے نا کیسے ہوا یہ سب۔۔۔۔

روحان نے پریشانی اور بے صبری علی صاحب سے استفسار کیا

ابھی تو اسکا آپریشن ہو رہا ہے دعا کرو اللہ سے ہماری حور کو کچھ نہیں ہو گا

انہوں نے روحان کو تسلی دی جس کی حالت دیوانوں سی ہو گئی تھی

پھر علی صاحب نے سب کو ساری بات بتائی کہ حور کو کیسے گولی لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ دیر میں ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر آیا

روحان سب سے پہلے ڈاکٹر کے پاس گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیسی ہے وہ۔۔۔روحان نے ڈاکٹر سے پوچھا

وہ بلکل ٹھیک ہیں ان کے بازو میں گولی لگی تھی وہ ہم نے نکال دی ہے

ہم انہیں روم میں شفیٹ کر رہے ہیں پھر آسب اس سے مل سکتے ہیں

یہ کہہ کر ڈاکٹر وہاں سے چلا گیا

سب نے اللہ کا شکر ادا کیا

روحان مسجد چلا گیا تا کہ اللہ کا شکر یہ ادا کر سکے جس نے اسکی حور کی حفاظت کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب باری باری حور سے ملے اور حور نے سب کو گھر بھیج دیا یہ کہہ کر کہ میں بلکل ٹھیک ہوں آپ سب میری وجہ سے اپنا اپنا کام چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کوئی بھی جانے کو تیار نہیں تھا

حور نے بڑی مشکل نے ان کو یہ کہہ کر بھیجا کہ میں نے شام تک آجانا ہے گھر آپ لوگ پریشان نا ہوں

مسجد سے واپس آنے کے بعد جب روحان جب حور سے ملنے کمرے میں داخل ہوا تو وہ دعا، مشال اور عائزہ سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان کر آتا دیکھ کر وہ ہنسنا چھوڑ کر سنجیدہ ہو گئی

اس بات کو روحان کو بڑا دکھ ہوا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیسی ہو ہنی۔۔۔۔

روحان نے حور کے رویے کی کا برا مانے بغیر اس کی طبیعت دریافت کی

ٹھیک۔۔۔۔ حور نے مارے بندھے جواب دیا اور اپنا رخ دوسری طرف کر لیا

میری طرف دیکھنا بھی اب تمھیں گوارا نہیں کیا۔۔۔۔ روحان نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا جس پر ڈرپ لگی ہوئی تھی

حور نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور نا ہی اسکی طرف دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور دعا لوگ ان دونوں کو دیکھ رہی تھیں جو اس بات کو بھول چکے تھے کہ ان کے علاوہ بھی کوئی اور اس کمرے میں موجود ہے

روحان کچھ دیر اس کو دیکھتا رہا

اپنا خیال رکھنا۔۔۔اس سے کہتا ہوا وہ وہاں سے چلا گیا

دعالو گوں نے حور سے روحان کے بارے میں کوئی بات نہیں کی اور اسکا دھیان اپنی باتوں میں لگا لیا

لیکن ان سب کو 90% یقین ہو چکا تھا کہ ان کا اندازہ روحان اور حور کے بارے میں درست ہے

آج سب حور کے گھر ڈنر کے لئے موجود تھے باسل اور نور بھی واپس آ چکے تھے

کھانا کھانے کے بعد سب بڑے ایک سائیڈ پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور بچے ایک جگہ بیٹھے اپنے کھلونوں سے کھیل رہے تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور ساری ینگ پارٹی مووی دیکھ رہی تھی

حور آج سارا دن چپ چپ ہی رہی سب نے اس وجہ بھی پوچھی لیکن اس نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ اسکے سر میں درد ہے اس لئے وہ کسی سے بات نہیں کر رہی

اب بھی وہ چپ چاپ بیٹھی تھی باقی سب مووی پر کوئی نا کوئی کمینٹ پاس کر رہے تھے

مووی میں ایک سین آیا جس میں ویلن ہیرون کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا جسے دیکھ کر حور نفی میں سر ہلا رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان فوراً اس کے پاس آیا کیونکہ مووی دیکھنے کے دوران اسکا دھیان حور کی ہی طرف تھا

وہ اسکے سامنے آکر اس طرح بیٹھ گیا کہ روحان کے علاوہ کوئی بھی حور کو نہیں دیکھ پا رہا تھا

ہنی کیا ہوا۔۔۔۔روحان نے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما

حور نے کوئی جواب نہیں دیا وہ منہ نیچے کیے ابھی بھی نفی میں سر ہلا رہی تھی

اتنے میں سب ان دونوں کی طرف متوجہ ہو گئے

کیا ہوا حور کو سب نے روحان سے پوچھا لیکن وہ اس وقت اس پوزیشن میں نہیں تھا کہ کسی کی بھی بات کا جواب دیتا اسکی ساری کی ساری توجہ حور کی طرف تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میری طرف دیکھو ہنی۔۔۔۔

روحان نے اسکے چہرے کو اپنے سامنے کیا روحان نے ابھی بھی حور کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما ہوا تھا

حور خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی

حانی۔۔۔۔۔۔۔حور نے اسے پکار

روحان کو ساری بات سمجھ میں آگئی اس نے اپنا ہاتھ حور کے منہ پر رکھ کر اسے کچھ بھی کہنے سے روکا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا حور نے اپنا سر اسکے سینے سے ٹکا دیا

آج کے دن ہی حور کے ساتھ وہ سانحہ ہوا تھا جس نے حور کو ایک زندہ لاش بنا دیا تھا

آنٹی۔۔۔روحان نے فاطمہ بیگم کو پکارا جو ان کے پاس ہی کھڑی حور کی حالت دیکھ کر رو رہی تھیں

میں حور کو اس کے کمرے میں لے کر جا رہا ہوں آپ ڈاکٹر کو کال کر کے بلا لیں

وہ ان سے کہتا ہوا بنا کسی کی پرواہ کیے حور کو اپنے بازوں میں بھر کے اسکے کمرے میں لے گیا

روحان نے اسکے کمرے میں آ کر اسے بیڈ پر لیٹا دیا اور اس پر کمبل ڈال دیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور حور کا ہاتھ پکڑ کر اسکے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گیا

اتنے میں باقی سب بھی کمرے میں آ گئے

ہنی۔۔۔۔روحان نے اسے پکارا اور اپنا ایک ہاتھ اس کے چہرے پر رکھا

حور کی ماما حور کی دوسری طرف آ کر بیٹھ گئیں اور کچھ پڑھ کر اس پر پھونک مارنے لگیں

حور کی آنکھیں بند تھیں پتا نہیں وہ سو چکی تھی یا بے ہوش تھی

وہ کسی کی بات کا جواب نہیں دے رہی تھی

ایک دم ہی حور کا سانس اکھڑنے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی۔۔۔ہنی۔۔۔روحان اسے پکارنے لگا وہ سانس لینے کی کوشش کر رہی تھی

اسے ہوسپٹل لے کر چلتے ہیں اسکی طبیعت تو اور خراب ہو گئی ہے۔۔

فاطمہ بیگم روتے ہوئے بولیں

دینا پڑے گا ہوسپٹل جاتے ہوئے تو بہت وقت لگ جائے گا CPR اسکو

آپ سب پلیز باہر جائیں ہری اپ۔۔۔۔روحان چیخا

علی صاحب سب کو لے کر کمرے سے باہر آ گئے

ان سب کے جاتے ہی روحان نے حور کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے اور اسکو مصنوئی سانس دینے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اپنی سانسیں اپنی ہنی کو دینے لگا حورم کو مصنوئی

سانس دینے کے دوران روحان کی آنکھوں سے آنسو رواتھے وہ اپنی ہنی کی ایسی

حالت دیکھ کر رو

رہا تھا

کچھ دیر بعد روحان حور سے دور ہوا اب حور کا سانس نارمل ہو گیا تھا

ہنی۔۔۔روحان نے پھر سے اسے پکارا

لیکن اس نے کوئی جواب نا دیا

اتنے میں علی صاحب ڈاکٹر اور فاطمہ بیگم کے ساتھ نوک کرتے ہوئے

روم میں داخل ہوئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈاکٹر نے حور کا چیک اپ کیا اور میڈیسن دے کر چلا گیا

ڈاکٹر کے جانے کے بعد علی صاحب اور فاطمہ بیگم

سب کے پاس آئے سب ان کا بے تابی سے انتظار کر رہے تھے

کیا ہوا حور کو سب سے پہلے دعا نے ان سے پوچھا

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ حور نے کسی بات کا سٹریس لیا ہے علی صاحب نے جواب دیا

کس بات کا سٹریس لیا ہے حور نے۔۔۔۔عائشہ بیگم نے پوچھا

حور اب ہوش میں ہے میں نے اس سے پوچھا تھا کہ

کس بات کو اس نے اپنے اوپر سوار کر لیا ہے جس سے اسکی یہ حالت ہو گئی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تواس نے بتایا کہ آج کل اسکے پاس ایک بچی کا کیس آیا ہے

جسے کچھ لوگوں نے اجتمائی زیادتی کا نشانہ بنایا ہے

اس بچی کی حالت بہت بری ہے آج حور اس بچی کو دیکھ کر آئی ہے

اس کی حالت دیکھ کر حور کی یہ حالت ہو گئی ہے

فاطمہ بیگم نے ساری بات بتائی

انہوں نے سب سے جھوٹ بولا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھیں

کہ ان کو سچ بتانا پڑے کیوں کہ سچ بہت کڑوا تھا اس لئے انہوں نے جھوٹی کہانی بنا کر سنادی

کیا ہم مل سکتے ہیں حور سے عائزہ نے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں کیوں نہیں مل لو۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے اسے اجازت دی

سب حور سے ملنے گئے جہاں روحان پہلے سے

موجود تھا وہ تب سے ہی حور کے ساتھ تھا اور ابھی تک حور کا ہاتھ پکڑ کر بیٹھا ہوا تھا

جب وہ روم میں آئے تو حور ڈاکٹر کے دیئے گئے

انجیکشن کے زیر اثر سو رہی تھی اور روحان اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا

سب حور کو دیکھ کر چلے گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آنٹی کیا میں آج حور کے ساتھ ہی رہ سکتا ہوں

روحان نے فاطمہ بیگم سے اجازت چاہی جو کہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور کو دیکھنے اسکے کمرے میں آئی تھیں

حور سو رہی تھی

کیوں نہیں بیٹا مجھے کوئی اعتراض نہیں پر جب حور سو کے اٹھے گی بہت

غصہ ہو گی تمھیں اپنے کمرے میں دیکھ کر۔۔۔۔

فاطمہ بیگم نے مسلہ بیان کیا

میں خود ہی سنبھال لوں گا حور کو جب اٹھے گی۔۔۔۔۔روحان نے حل پیش کیا

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمھاری مرضی۔۔۔۔۔۔وہ اس سے کہتی ہوئیں وہاں سے چلی

گئیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان حور کے ساتھ ہی لیٹ گیااور اسکا سر اپنے سینے پر رکھ کر اسکے گرد اپنے بازوں کا حصار بنالیا

آئی لو یو ہنی۔۔۔اب میں تمھاری یہ حالت اور برداشت نہیں کروں گا

تمھیں بہت جلد اپنے پاس لے آوں گا وعدہ ہے یہ میرا تم سے ہنی

روحان نے اسکے سر کو چوما اور اسکے سر پر اپنا سر رکھ کے وہ بھی سو گیا

صبح جب حور کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو روحان کی بانہوں میں پایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ ادھر کیا کر رہا ہے۔۔۔۔حور نے اپنا چہرہ اونچا کر کے اسے دیکھتے ہوئے

سوچا پھر اسے آہستہ آہستہ سب یاد آ گیا کہ کل کیا ہوا تھا

کیوں مجھے کمزور کر رہے ہو تم میرے اوپر چڑھے ہوئے خول کو کمزور کر رہے ہو

میں تمھیں کچھ بھی نہیں دے سکتی نا کرو نا میرے ساتھ ایسا۔۔

حور نے اپنا سر اسکے سینے پر ٹکا کر اس سے دل ہی دل میں مخاطب تھی کب حور کے

آنسو نکل آئے اسے پتا ہی نہیں چلا اور اسکے آنسو روحان کی شرٹ کو بھگونے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اپنے سینے پر نمی محسوس کر کے روحان کی آنکھ کھل گئی

ہنی۔۔۔۔کیا ہوا رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسے خود سے الگ کیا اور بیڈ پر لیٹا دیا اور خود اس کے اوپر جھک کر اسکے آنسوں اپنے لبوں سے چننے لگا

حور نے اسے دھکا دے کر خود سے دور کیا

نکلو میرے کمرے سے۔۔۔۔حور نے بیڈ سے اٹھ کر اسے باہر کی طرف اشارہ کیا

بس کر دو ہنی یہ سب کچھ کرنا۔۔۔میں تم سے دور نہیں رہ سکتا اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم بھی میرے بغیر نہیں سکتی

روحان اٹھ کر اس کے پاس آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے تمھیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ میں تمھارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی

تو کیوں تم میری بات نہیں مان لیتے۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیوں تم میرے ساتھ نہیں رہ سکتی کیا تم مجھ سے محبت نہیں کرتی۔۔۔

تمھیں میری قسم ہے ہنی سچ سچ جواب دینا

کیوں کہ میں تمھارے حقوق ادا نہیں کر سکتی۔۔۔یہ میرے بس کی بات نہیں ہے

اور یہاں تک تم سے محبت کی بات ہے تمھیں خود سے زیادہ چاہا ہے میں نے

□❤□❤□۔۔۔۔

😢😢یہ کہتے ہوئے حور کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے

میں تم سے وہ حق کبھی مانگوں گا بھی نہیں مجھے تو صرف تمھارا ساتھ چاہیئے

پلیز مان جاو نا ہنی۔۔۔۔کیوں خود کو اور مجھے تکلیف دے رہی ہو

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم جارہے ہو کمرے سے یا میں جاؤں کمرے سے۔۔۔۔حور پر اسکی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا

بہت سنگدل ہو گئی ہو تم ہنی۔۔۔لیکن تم جو بھی کر لو میں تمھیں اپنی بنا کر ہی رہوں گا

اسکی پیشانی چومتا ہوا وہ وہاں سے چلا گیا

اور وہ روتے ہوئے نیچے بیٹھتی چلی گئی

۔۔۔۔

روحان کافی دنوں سے خان بابا کو ڈھونڈ رہا تھا جو وہ جگہ چھوڑ کر چلا گیا تھا جہاں روحان اس سے پہلی بار ملا تھا اور اس نے اس کو بتایا تھا کہ حور اس دنیا میں نہیں رہی اب خان بابا اس کو مل گیا تھا اور روحان نے اسے اٹھوالیا تھا

میں نے یہ سب کچھ آپ کی ماما کے کہنے پر کیا تھا خان بابا نے اسے وجہ بتائی

ماما کے کے کہنے پر ماما ایسا کیوں کریں گی روحان

بے یقینی کی کیفیت میں خود سے بولا

کیوں مانی آپ نے ماما کی بات۔۔۔۔؟ روحان نے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے اپنے بیٹے کے لئے پیسے چاہیئے تھے اس لئے میں نے ان کی بات مان لی خان بابا

روتے ہوئے بولا

کیا ہوا تھا آپ کے بیٹے کو اور اب کیسا ہے آپ کا بیٹا۔۔۔

روحان نے خود کو ٹھنڈا کرتے ہوئے اسکے بیٹے کی طبیعت

دریافت کی

اس کے دل میں سوراخ تھا اب وہ ٹھیک ہے اسکا آپریشن تھا اس کا آپریشن کامیاب

ہو گیا تھا خان بابا نے بتایا

اور وہ قبر کس کی تھی جو آپ نے مجھے دکھائی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ قبر ایک بچی کی تھی جسے آپ کے سامنے حورم کی قبر بنا کر آپ کے سامنے پیش کیا گیا۔۔۔بیٹا مجھے معاف کر دو اگر میں ایسا نا کرتا تو میرا بیٹا مر جاتا خان بابا نے اس سے معافی مانگی

ٹھیک ہے اب آپ جائیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو آپ مجھے یاد کر لیجئے گا اور جو بھی ہوا میں نے اس کے لئے آپ کو معاف کیا

یہ میرا کارڈ ہے رکھ لیں

جیتے رہو بیٹا تمھارا بہت بہت شکریہ خان بابا نے اسکا شکریہ ادا کیا

وہ سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گھر آکر اس نے اپنی ماما کو فون کیا

کیسی ہیں آپ ماما۔۔۔اور آپ لوگ کب آرہے ہیں۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں اور ہماری دو دن بعد کی فلائٹ ہے اور تم کیسے ہو بزنس کیسا جارہا ہے۔۔۔انہوں نے جواب دیا

میں بھی ٹھیک ہوں ماما اور بزنس بھی اچھا جارہا ہے آپ بتائیں پاپا اور ہادیہ کیسے ہیں

وہ دونوں بھی ٹھیک ہیں۔۔۔انہوں نے اسکی بات کا جواب دیا

ماما مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے

ہاں پوچھو بیٹا۔۔۔۔۔۔

ہنی زندہ ہے چوکیدار نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا روحان نے انہیں آگاہ کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تمھیں تمھیں کیسے پتا چلا کہ وہ زندہ ہے وہ ہکلاتے ہوئے بولیں

کیوں کہ میں ہنی سے اور باقی سب سے بھی مل چکا ہوں وہ سب اس گھر کے ساتھ ہی رہتے ہیں جو میں نے لاہور میں لیا ہے

اور آپ کو ایک اور بات بتاؤں میرے اگلوانے پر اس چوکیدار نے اس انسان کا نام بتادیا جس نے اسے جھوٹ بولنے کا کہا تھا

کون۔۔۔کون ہے وہ جس نے اسے یہ سب کہنے کا کہا اسکی ماما نے پوچھا روحان نے ان کی آواز میں واضع لڑکھڑاہٹ محسوس کی

اس نے آپ کا نام لیا آپ نے ایسا کیوں کیا آپ کو میری قسم آپ سچ سچ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میری بات کا جواب دیں

کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کہ تمھاری شادی حورم سے ہو میں تمھاری شادی اپنی بھانجی مشل سے کروانا چاہتی تھی

میں نے تمھارے اور حورم کے نکاح کو روکنے کی بھی بہت کوشش کی

تمھارے پاپا کو منانے کی بہت کوشش کی کہ وہ یہ نکاح نا کریں

لیکن تمھارے پاپا نے میری ایک نا سنی اور تمھارا نکاح حورم سے کروا دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر ہم واپس لندن آ گئے میں نے سوچا وقت کے ساتھ ساتھ تم حورم کو بھول جاو گے لیکن تم تو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کے پیچھے پاگل ہوتے گئے پھر تمھارے پاپا نے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے واپس جانے کا فیصلہ کیا

میں نے بہت کوشش کی کہ وہ اپنا یہ فیصلہ بدل لیں لیکن تمھارے پاپا نے اس بار بھی میری ایک نہیں سنی اور تمھیں پاکستان بھیج دیا

مجھے پتا تھا کہ تم جاتے ساتھ ہی حورم سے ملو گے میں حورم کے بارے میں پتا کروا اور مجھے پتا چلا کہ وہ لوگ تو یہ شہر کئی سال پہلے ہی چھوڑ کر چلے گئے ہیں پھر میں نے یہ پلین بنایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کہ حورم کی موت کو تمھارے سامنے پیش کیا جائے اور اسکے لئے مجھے اس چوکیدار کو بھی ساتھ ملانا پڑا

میں یہ اس لئے کیا تاکہ تم حورم کی موت کو سن کر اس کی طرف سے مایوس ہو جاو اور پھر میں تمھاری شادی اپنی بھانجی سے کروادوں گی

انہوں نے اسکے سامنے اعتراف کیا

بہت برا کیا آپ نے ماما آپ کو شاید اندازہ نہیں میرے پر کیا گزری تھی جب مجھے پتا چلا تھا کہ میری ہنی اس دنیا میں نہیں رہی میں نے وہ

وقت بہت مشکل سے گزارا تھا روحان نے دکھ کا اظہار کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے معاف کر دو بیٹا میری وجہ سے تمھیں تکلیف ہوئی حرا بیگم روتے ہوئے بولیں

ماما میں نے آپ کو معاف کیا لیکن میری بات آپ کو ماننا ہی ہو گی

کون سی بات روحان۔۔۔۔

اب آپ واپس آکر حورم کے گھر میرا رشتہ لے کر جائیں گی

تم اسے بھول کیوں نہیں جاتے میں اسے اپنی بہو نہیں بنانا چاہتی یہ بات تم کان کھول کر سن لو۔۔۔۔اسکی ماما نے غصے کا اظہار کیا

میں آپ کو دو دن کو ٹائم دے رہا ہوں سوچ لیں

جب آپ واپس آئیں گی تو آپ میرا رشتا آپ کو حورم کے گھر لے کر جانا ہی ہو گا اور اگر آپ نے ایسا نا کیا تو میں آپ کو وہ کر کے دکھاوں گا جو

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ نے کبھی سوچا بھی نہیں ہو گا

روحان نے بھی غصے کا اظہار کیا

تمھارے سر پر اسکے پیار کا بھوت سوار ہو گیا ہے یقیناً اس نے تم پر ڈورے ڈالے ہوں گے لیکن میں اس کا کوئی بھی منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دوں گی سمجھے تم

اس نے ایسا کچھ نہیں کیا جیسا آپ سمجھ رہی ہیں اور آپ کو میری بات ماننی ہی ہو گی

روحان نے غصے سے کہتے ہوئے فون بند کر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے سوچ لیا تھا کہ ماما کو ہر صورت میں منا کر ہی رہے گا اور وہ اپنی مرضی سے اسکی شادی اسکی ہنی سے کروایں گی

اب تو مجھے پکا یقین ہو گیا ہے کی روحان بھائی ہی حور کے شوہر ہیں دیکھا نہیں تم لوگوں نے اس دن روحان سب کے سامنے حور کو بانہوں میں اٹھا کر لے گئے اسے سی پی آر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور انکل علی نے کچھ بھی نہیں کہا روحان بھائی کو بلکہ ہم سب کے ماما اور پاپا نے بھی ان سے کچھ نہیں پوچھا

عائزہ نے دعا اور مشال سے اپنے خیالات شیئر کیے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تینوں اس وقت مشال کی طرف موجود تھیں

تم صحیح کہہ رہی ہو مجھے بھی اب یقین ہو گیا ہے اس دن سب کچھ دیکھ کر

مشال بھی بولی

ویسے روحان بھائی اور حور ایک دوسرے کے ساتھ کتنے اچھے لگیں گے نا وہ دونوں

کتنے پیارے ہیں ان کی جوڑی چاند اور سورج کی جوڑی ہو گی

دعا نے خوشی کا اظہار کیا

چلو دیکھتے ہیں کب یہ بات سب کے سامنے آتی ہے کہ روحان بھائی اور حور کا نکاح

پہلے سے ہی ہو چکا ہے عائزہ بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہمم۔۔۔۔مشال اور دعا نے بھی اسکی بات پر سر ہلایا

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

انکل اور آنٹی مجھے آپ سے بات کرنی ہے اگر آپ دونوں کی اجازت ہو تو

روحان اس وقت علی صاحب اور فاطمہ بیگم سے بات کرنے کے لئے

ان کے کمرے میں موجود تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں بولو بیٹا کیا بات ہے علی صاحب نے پوچھا

میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ حورم کی رخصتی کر دیں میرے ساتھ۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پاپااور ماما دو دن بعد آرہے ہیں لیکن میں نے پہلے آپ سے یہ بات اس لئے کی ہے کہ میں پہلے آپ کی رائے جاناچاہتا تھا

پھر ماما اور پاپا کو آپ کے پاس بھیجنا چاہ رہا تھا

ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے بیٹا پر حور نہیں مانے گی۔۔۔علی صاحب بولے

اس کو میں خود ہی منالوں گا آپ اس بات کی ٹینشن نالیں روحان نے ان حل پیش کیا

ٹھیک ہے پھر بیٹا اب حور کو منانا تمھاری ذمہ داری ہے فاطمہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ حور کو بتا دیجئیے گا کہ میں نے رخصتی کی بات کی ہے یہ بات سنتے ہی وہ میرے پاس آئے گی اور میں اس کو سنبھال لوں گا

ٹھیک ہے میں بتا دوں گی حور کو فاطمہ بیگم بولیں

اوکے اب میں چلتا ہوں اللہ حافظ۔۔۔۔

بیٹا رات کا کھانا تو کھاتے جاو میں ابھی لگاتی ہوں فاطمہ بیگم نے اسے روکا

آنٹی پھر کبھی صحیح ابھی مجھے ایک دوست کی طرف جانا ہے آج اس نے مجھے ڈنر پر بلایا تھا

اوکے بیٹا ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ ان سے اللہ حافظ کہتا ہو وہاں سے چلا گیا

حور میں دو دن سے تم سے بات کرنا چاہ رہی ہوں اور تم دو دن سے ہی صبح جلدی چلی جاتی ہو اور رات گئے واپس آتی ہو

فاطمہ بیگم حور کے کمرے میں موجود تھیں اس سے بات کرنے کے لئے حور پولیس اسٹیشن جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی

سوری ماما کام ہوتا ہے اس لئے جلدی جانا پڑتا ہے اور اسی وجہ سے دیر سے واپسی ہوتی ہے آپ بتائیں کیا بات ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حوران سے بات کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی تیاری بھی کر رہی تھی

روحان رخصتی چاہتا ہے اس نے تمھارے پاپا اور مجھ سے بات کی تھی فاطمہ بیگم نے اسکے سر پے بم پھوڑا

حور کے چلتے ہوئے ہاتھ ان کی بات سن کر رک گئے

😢😢😢اسکی تو ایسی کی تیسی۔۔۔۔تمھیں تو میں واپسی پر آکر بتاوں گی مسٹر

حور نے اپنے دل میں اسے مخاطب کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے ماما ابھی تو مجھے جلدی ہے میں واپسی پر خود اس سے بات کر لوں گی حوران کے سامنے تو خود کو نارمل شو کر رہی تھی لیکن اندر سے وہ غصے سے بھری ہوئی تھی

او کے ماما اللہ حافظ میں جا رہی ہوں

تیار ہونے کے بعد وہ ان کو اللہ حافظ کہتی ہوئی چلی گئی

روحان کے ماما، پاپا اور اسکی بہن ہادیہ پاکستان آ چکے تھے جیسے ہی سب کو پتا چلا کہ روحان کے ماما اور پاپا واپس آ گئے ہیں سب ان سے ملنے چلے آئے

اس وقت روحان کے گھر زاوی اور اسکی فیملی کے علاوہ سب موجود تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورا ابھی تک پولیس اسٹیشن سے نہیں آئی تھی

روحان تمھاری ایک بہن بھی ہے تم نے ہمیں بتایا ہی نہیں سب نے اس سے شکوہ کیا

میں تم سب کو سرپرائز دینا چاہتا تھا کہ تم سب لوگ ہادیہ کو دیکھ کر

کیسا ریسپانس دیتے ہو روحان نے مسکراتے ہوئے ان کے شکوے کا جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بہت خوشی ہوئی ہمیں یہ جان کر کہ تمھاری ایک پیاری سی بہن بھی ہے

رضا نے خوشی کا اظہار کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہادیہ بہت ہی پیاری ہے ہمیں ہادیہ سے مل کر بہت اچھا لگا دعا بھی بولی

تھینکس آپی۔۔۔۔مجھے بھی آپ سب بھی بہت اچھے لگے آپ سب سے مل کر

مجھے بھی بڑی خوشی ہوئی ہادیہ خوشی سے بولی

اسی اثنا میں حور فل غصے میں روحان کے گھر داخل ہوئی اسے روحان کی رخصتی والی

بات پر بہت غصہ تھا

مجھے تم سے بات کرنی ہے سائیڈ پر چلو میرے ساتھ۔۔۔حور بنا کسی کی طرف

دیکھے سیدھا روحان کے پاس آئی

حور کو دیکھ کر سب اسکی طرف متوجہ ہو گئے لیکن اس کا دھیان صرف روحان کی

ہی طرف تھا اس نے غور نہیں کیا کہ وہاں کون کون موجود ہے اس وقت۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے پتا ہے تم نے مجھ سے کیا بات کرنی ہے اس لئے جو بھی کہنا ہے سب کے سامنے ہی کہہ دو تاکہ سب کو پتا تو چلے کہ تمھارے دماغ میں کیا چل رہا ہے روحان نارمل لہجے میں اس سے مخاطب ہوا

مجھے نہیں کرنی تم سے شادی میں نے تم سے کتنی بار کہا ہے کہ میری جان چھوڑ دو تم الٹا میرے گلے ہی پڑھ گئے ہو۔۔۔۔ حور نے اسے غصے سے گھورا اور بنا کسی کی بھی پرواہ کیے اپنی بات بیان کی

تم شاید بھول رہی ہو کہ ہمارا نکاح ہو چکا ہے بس رخصتی ہی رہتی ہے روحان نے اسے یاد دلایا اور اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کی بات سن کر شیری، رضا، آیان، شایان، باسل، نور اور حسن کو ایسا لگا تھا جیسے ان کے پر آسمان آن گرا ہو

تم شاید بھول رہی ہو کہ ہمارا نکاح ہو چکا ہے بس رخصتی ہی رہتی ہے روحان نے اسے یاد دلایا اور اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کی بات سن کر شیری، رضا، آیان، شایان، باسل، نور اور حسن کو ایسا لگا تھا جیسے ان کے پر آسمان آن گرا ہو

وہ سب منہ کھولے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے کہ حور اور روحان کا نکاح کب ہوا ہے

جبکہ دعا، عائزہ اور مشال نے ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کیا کہ ہمارا اندازہ بلکل درست تھا

اور ہادیہ حور کو دیکھ رہی تھی کہ اتنی غصے والی لڑکی اس کی بھابھی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تو پھر مجھے طلاق دے دو مجھے نہیں رہنا تمھارے ساتھ۔۔۔۔۔غصے کی وجہ سے حور کا چہرہ لال ہو گیا اور اس نے روحان سے طلاق کا مطالبہ کیا

حور۔۔۔۔ علی صاحب غصے سے بولتے ہوئے صوفے سے کھڑے ہو گئے

پلیز بابا مجھے بات کر لینے دیں حور نے انکی طرف دیکھا

فاطمہ بیگم نے علی صاحب کا بازو پکڑ کر دوبارہ ان کو صوفے پر بیٹھایا اور ان کو ابھی کچھ بھی کہنے سے باز رکھا

حور علی صاحب سے بات کرنے کے بعد پھر سے روحان کے سامنے کھڑی ہو گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے طلاق چاہیئے اگر تم نے مجھے طلاق نادی نا تو میں تمھارے ساتھ بہت برا کروں گی حور نے اسے دھمکی دی

روحان نے اسے بازو سے پکڑ کر پوری طاقت سے اپنی طرف کھینچا اور حور کٹی پتنگ کی طرح اسکی طرف کھینچی چلی آئی

حور نے اپنے ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر اپنے اور روحان کے درمیان فاصلہ قائم کیا

ان کے درمیان انچ بھر کا فاصلہ رہ گیا تھا

میں نے تم سے پہلے بھی کہا تھا کہ میں ایسا ہر گز نہیں کروں گا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوراب بھی کہہ رہاہوں کہ میں تمھیں طلاق نہیں دوں گا یہ بات اپنے دماغ میں بیٹھالو

اور تم کیا کرلو گی یہ بھی بتادو

روحان ایک ایک لفظ پر زور دے کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غصے سے اوراونچی آواز میں بولا

حور نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوراپنی گن اس پر تان دی

جان سے ماردوں گی تمھیں اگر تم نے میری بات نامانی تو اس طرح ہی صحیح میری تم سے جان چھوٹ جائے گی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم مجھے مارو گی۔۔۔۔مارو گولی میں تمھارے سامنے کھڑا ہوں۔۔۔۔روحان نے اسے چیلنج کیا

سب کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا یہ سب دیکھ کر

حور۔۔۔۔کیا کر رہی ہو گن نیچے کرو گولی چل جائے گی پاگل ہو گئی ہو

حسن نے اسے باز رکھنے کی کوشش کی

ہاں ہو گئی ہوں میں پاگل اگر یہ میری بات نہیں مانے گا تو میں وہی کروں گی جو میرا دل کرے گا

سب منہ کھولے حور کا دیوانہ پن دیکھ رہے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حور کا دھیان حسن کی طرف ہو گیا جس کا موقع اٹھا کر روحان نے حور کے ہاتھ سے گن چھین لی

یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ حور کو سمجھ ہی نہیں آئی کہ ہوا کیا ہے

اب اگر تم نامانی رخصتی کے لئے تو میں نے اسی گن سے خود کو چھوٹ کر لینا ہے

روحان نے اسکی گن اپنی کنپٹی پر رکھ کر اسے دھمکی دی

حور نے کھینچ کر ایک تھپڑ اسکے گال پر رسید کیا اور اس سے گن لے لی

تم نے مرنے کو مذاق سمجھا ہوا ہے حور غصے سے بولی

اسکی بات سن کر روحان مسکرانے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ابھی تو خود ہی مجھے مار رہی تھی تم۔۔۔۔۔

میں نے سوچا تم سے تو ہو گا نہیں میں ہی تمھارا کام آسان کر دوں اب کیوں لے لی میرے ہاتھ سے گن

تمھاری ہی تو خواہش پوری کر رہا تھا میں۔۔۔۔۔۔

تم کیوں میری زندگی مشکل کر رہے ہو مان کیوں نہیں لیتے میری بات حور تھوڑا دھیما پڑ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان اسکے قریب ہوا اور اسکے کان میں سرگوشی کی

""بن کے میری زندگی تم آجاو میری بانہوں میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سانسوں کو سانسوں کی حرارت چوم لینے دو""""

روحان کی گرم سانسیں حورم کے کان کو جھلسا رہی تھیں

اوپر سے اسکا اس طرح کا شعر لو دیتے لہجے میں پڑھنا اسکی دھڑکنوں کو تیز کر گیا تھا

اور وہ سرخ پڑ گئی روحان سمجھ نا سکا کہ حورم غصے سے لال ہوئی ہے یا شرم سے

میں تمھاری قسم کھا کے سب کے سامنے کہہ رہا ہوں اگر کل صبح تک تم نے ہاں نا کی تو میں نے خود کو ختم کر لینا ہے ساری رات ہے تمھارے پاس فیصلہ کر لو تم کیا چاہتی ہو اور صبح مجھے اپنا فیصلہ سنا دینا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اس سے دور ہوتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا اور اسے دھمکی بھی دی

حور جتنے غصے سے آئی تھی اس سے زیادہ غصے سے وہاں سے چلی گئی

سوری بیٹا میں تم سے حور کی طرف سے معافی مانگتی ہوں اسے تم سے ایسے بات

نہیں کرنا چاہیئے تھی فاطمہ بیگم حور کے جانے کے بعد

روحان سے معذرت خوانہ لہجے میں بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آپ کو سوری کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے حور مجھ پر ہر حق رکھتی ہے مجھے

اسکی کوئی بھی بات بری نہیں لگی کیونکہ مجھے پتا تھا کہ رخصتی کی

بات سن کر ایسا ہی کرے گی اور مجھے پتا ہے اسے کس طرح قابو کرنا ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب آپ دیکھے گا ہاں میں ہی جواب آئے گا اسکی طرف سے

آپ ٹینشن نا لیں۔۔۔روحان ان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے مسکراتے ہوئے

پُر یقین لہجے میں گویا ہوا

ہمم۔۔۔فاطمہ بیگم بولیں

آپ سب پریشان نا ہوں آج جو ہوا ہے یہ ہونا بہت ضروری تھا اب حورم بلکل

ٹھیک ہو جائے گی اور آج سے آپ سب اسے حورم ہی کہیں گے کوئی بھی اسے حور

نہیں کہے گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پلیز میری یہ ریکویسٹ ہے سب سے اگر حور آپ کو حورم کہنے سے منا کرے تو

آپ نے پھر بھی اسے حورم ہی کہنا ہے

پلیز۔۔۔۔۔

روحان نے سب سے درخواست کی

سب نے ہاں میں سر ہلایا

پھر سب ان سے اجازت لے کر اپنے اپنے گھر چلے گئے

اور فیضان صاحب اور حرا بیگم اپنے کمرے میں چلے گئے آرام کرنے کے لئے۔۔۔

اور ہادیہ روحان کے کمرے میں آگئی اس سے باتیں کرنے کے لئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بھائی بھا بھی تو بہت ہی بڑی توپ ہے اور بہت ہی غصے والی بھی

اگر وہ آپ کو سچ میں مار دیتی تو۔۔۔۔ہادیہ نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

ہاہاہاہا غصے والی تو وہ بہت ہے اور توپ چیز بھی ہے لیکن وہ مجھے کبھی نہیں مار سکتی

۔۔۔۔روحان ہنستے ہوئے بولا

میں تو سچ میں انہیں اتنے غصے میں دیکھ کر ڈر گئی تھی پر ہیں وہ بہت پیاری بلکل جنت

کی حور کی طرح۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ کیا سب کے ساتھ ایسے ہی بات کرتی ہیں جیسے آج آپ کے ساتھ کی تھی

نہیں گڑیا وہ تو آج غصے میں تھی اس لئے ایسے بات کر رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ورنہ وہ سب کے ساتھ بہت اچھی ہے تم کل اس سے ملنا وہ تم سے

بہت اچھے سے ملے گی

اور دعا، مشال اور عائزہ میں سے کسی سے ہنی کی یونی کی باتیں پوچھنا پھر تمھیں پتا

چلے گا کہ تمھاری بھابھی کیا چیز ہے اور تمھیں ایک اور بات بتاوں

ہنی پولیس میں ایس پی لگی ہوئی ہے اور اسکی پورے شہر میں بہت

شہرت ہے روحان نے اسکی معلومات میں اضافہ کیا

واقعی میں بھائی۔۔۔ہادیہ حیران ہوئی

ہاں یہ سچ ہے اب تم بھی سو جاو جا کر تھک گئی ہو گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جی ٹھیک ہے بھائی گوڈ نائٹ۔۔۔۔

گوڈ نائٹ گڑیا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر روحان کی توقع کے عین مطابق حور نے ہاں کر ہی دی سب حور کے اس فیصلے سے بہت خوش تھے

فاطمہ بیگم روحان اور علی صاحب تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے

ان کی تو دلی مراد پوری ہو گئی تھی

♥□♥□♥□♥□♥□

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماما آپ حورم کے گھر کب جا رہی ہیں روحان نے حرا بیگم سے پوچھا

میں نے تمھیں پہلے بھی کہا تھا اور اب بھی کہہ رہی کہ میں اسے اپنی

بہو نہیں بنانا چاہتی ہوں

روحان اس وقت ان کے ساتھ کچن میں موجود تھا اور وہ رات کے کھانے کی تیاری

کر رہیں تھیں

ٹھیک ہے پھر میں بھی اپنی جان لے لوں گا اگر آپ نے میری بات نا مانی تو روحان

نے پاس پڑی چھری اپنی سے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر کٹ لگایا

اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ میں جو کہہ رہا ہوں کر کے دیکھاوں گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور ابھی بھی آپ نے میری بات نا مانی تو میں اپنی شہ رگ کاٹ لوں گا اس نے چھری اپنی شہ رگ پر رکھ لی

روحان جنونی ہو رہا تھا

تھیک ہے بیٹا تم جیسا کہو گے میں ویسا ہی کروں گی پہلے تم پٹی کر لو خون بہہ رہا ہے

حرا بیگم اس کے آگے ہار مان گئیں

نہیں آپ ابھی پاپا کو لے کر ہنی کے گھر جائیں اور اس مہینے کی 22 کی شادی کی تاریخ فاعنل کر کے آئیں جب آپ مجھے خوشخبری سنائیں گی تب میں پٹی کروں گا

روحان ضدی لہجے میں بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے میں ابھی جاتی ہوں تمھارے پاپا کو لے کر اس کے گھر وہ روتے ہوئے بولیں اور اسکی بات پر عمل کرنے کی ہامی بھر لی

اب وہ فیضان صاحب کے ساتھ حور کے گھر موجود تھیں اور قسمت سے حور اور اسکے پاپا بھی گھر پر موجود تھے

ہم آپ سے حورم کے رشتے کے سلسلے میں آئیں ہیں فیضان صاحب نے اپنے آنے کی مدعا بیان کی

حورم آپ کی ہی امانت ہے جب چاہے آپ لے جا سکتے ہیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں علی صاحب بولے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان کے کہنے کے بعد سب حور کو حورم کہنے لگے تھے

جب حور کو پتا چلا کہ روحان نے سب سے اسے حورم کہنے کا کہا ہے تو اس نے کسی کو بھی نہیں ٹوکا حورم کہنے سے

ٹھیک ہے پھر اس مہینے کی 22 کو حورم کو آپ سے ہمیشہ کے لئے

اپنے گھر لے جانے آئیں گے آپ کوئی اعتراض تو نہیں۔۔۔

فیضان صاحب نے ان سے پوچھا

نہیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے جواب علی صاحب کی طرف سے آیا

میں روحان کو بتاتی ہوں جا کر حرا بیگم بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اتنی بھی کیا جلدی ہے بھابھی تھوڑی دیر بیٹھ تو جائیں فاطمہ بیگم نے ان کو روکا

نہیں میرا جانا بہت ضروری ہے اگر میں نے اسے جا کر تاریخ پکی ہونے کی خبر نا دی وہ اس وقت تک پٹی نہیں کرے گا اب تک تو اسکا بہت خون بہہ گیا ہو گا وہ روتے ہوئے بولیں

کیوں کیا ہوا روحان کو۔۔۔۔۔ حورم جو کب سے دروازے کے پاس کھڑی تھی سامنے آتے ہوئے ان سے پوچھا

وہ میں مان نہیں رہی تھی اس شادی کے لئے اس لئے اسنے اپنے ہاتھ پر کٹ لگا لیا تھا اور کہا کہ اگر میں نے اسکی بات نا مانی تو وہ اپنی شہ رگ کاٹ لے گا انہوں نے روتے ہوئے ساری بات بتائی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم یہ سنتے ہی بھاگتی ہوئی روحان کے گھر گئی

پلیز آپ لوگ مجھے معاف کر دیں میں نے ہمیشہ آپ سب کے لئے اپنے

دل میں نفرت پالے رکھی

پھر انہوں نے ان سب کے سامنے اپنی غلطی کا اعتراف کیا کہ انہوں نے ہی حورم

کو مردہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی

انہوں نے علی صاحب اور فاطمہ بیگم سے معافی مانگی اور ان دونوں نے کھلے

دل سے حرا بیگم کو معاف کر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□
♥□♥□♥□♥□♥□♥□

جب حورم روحان کے گھر کے اندر داخل ہوئی تو اسکا سامنا ایک لڑکی سے ہوا

جو آیان کی ہم عمر نظر آ رہی تھی

حورم کو دیکھتے ہی وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی

دوسری طرف ہادیہ حورم کو دیکھ کر ڈر گئی تھی کہ اب پتا نہیں وہ اتنے غصے میں کیوں آئی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہادیہ نے دعالوگوں سے حور کے یونی کے قصے سنے تھے اور وہ وڈیوز بھی دیکھی تھیں جس میں حور لڑکوں کو مار رہی تھی

ان وڈیوز کو دیکھ کر ہادیہ پر اور بھی حور کی دہشت بیٹھ گئی تھی

ہادیہ نے فٹافٹ حورم کو سلام کیا

وعلیکم اسلام گڑیا آپ کون ہو۔۔۔۔؟ حورم نے اسے پہلی دفعہ دیکھا تھا اس دن جب وہ روحان سے لڑ کر گئی تھی اس نے کسی پر غور نہیں کیا تھا کہ وہاں کون کون موجود ہے

اور نا ہی وہ یہ جانتی تھی کہ روحان کی کوئی بہن بھی ہے اس کے حساب

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سے تو روحان اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھا

میں روحان بھائی کی چھوٹی بہن ہادیہ۔۔۔۔ہادیہ نے اپنا تعارف کروایا اس کا کچھ ڈر کم ہو گیا تھا کیوں کہ حورم نے بہت پیار سے اسے مخاطب کیا تھا

روحان کی بہن بھی ہے مجھے کسی نے بتانا تک پسند نہیں کیا

حورم حیران ہوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم سے مل کر اچھا لگا ہادیہ میں اس وقت جلدی میں ہوں آپ سے پھر بات ہو گی مجھے روحان کا کمرہ بتاو کون سا ہے

اوپر رائٹ ہینڈ پر فرسٹ والا روم بھائی کا ہے

حورم تھینکس کہتے ہوئے روحان کے کمرے میں چلی گئی

پیچھے سے ہادیہ سوچ رہی تھی کہ میں ایسے ہی ڈر رہی تھی بھابھی تو بہت اچھی طرح پیش آئی ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□
♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جب روحان کے کمرے میں داخل ہوئی تو روحان صوفے سے ٹیک لگائے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا

جیسے ہی حورم اسکے پاس پہنچی اسکے لب مسکرانے لگے

روحان نے آنکھیں کھولیں تو حورم اسے غصے سے گھور رہی تھی

""""ایسے نا مجھے تم دیکھو سینے سے لگالوں

تم کو میں چرالوں گا تم سے دل میں چھپالوں گا""""

روحان مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے گنگنایا

پتا ہے میرا دل اس وقت یہی دعا کر رہا تھا کہ تم کہیں سے آجاو میرے پاس۔۔۔۔۔

روحان اس کے سامنے کھڑا ہو گیا جو ابھی تک اسے ہی گھور رہی تھی

اور گھٹیا انسان میرا دل کر رہا ہے کہ تمھارے ایک لگاو یہ کون سا طریقہ ہے

اپنی بات منوانے کا حورم نے غصے سے اسکے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جس میں خون نکلنا بند ہو کر جم گیا تھا

روحان نے کوئی جواب نا دیا بس اسے دیکھ کر مسکراتا ہی رہا

یہ مسکرانا بند کرو اور بتاو فرسٹ ایڈ باکس کدھر ہے حورنے پوچھا

ڈریسنگ روم میں موجود الماری میں ہے روحان نے جواب دیا

حورم باکس لے کر صوفے پر بیٹھ گئی اور اسے بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا

روحان بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا

ہاتھ کرو آگے۔۔۔

روحان نے اپنا ہاتھ اس کے آگے کر دیا اور حورم پوری توجہ سے اسکا زخم صاف کرتے ہوئے پٹی کرنے لگی

روحان ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہا تھا

لو ہو گئی پٹی۔۔۔اور آئندہ ایسا کچھ نا کرنا جو آج کیا ہے سمجھے حورنے اسے وان کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے اسکی بات پر ہاں میں سر ہلایا

اچھا اب میں چلتی ہوں

ہنی۔۔۔روحان نے جاتی ہوئی حورم کو پکارا

اس نے مڑ کر روحان کی طرف دیکھا

ایک بات پوچھوں تم سے۔۔۔۔روحان اسکے پاس آیا

کون سی بات۔۔۔۔حورم نے پوچھا

کیا میں تمھیں چھو سکتا ہوں میرا چھونا تمھیں برا تو نہیں لگتا۔۔۔۔۔؟یہ کہہ کر

روحان خاموش ہو گیا

تمھیں ہر حق ہے مجھ پے حانی سوائے اس ایک حق کے میں تمھارا وہ حق ادا نہیں کر

پاوں گی اس سے آگے وہ کچھ کہہ نا پائی آنسو کا پھندا

اسکے گلے میں پھس گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں تم سے اپنا وہ حق کبھی نہیں مانگو گا مجھے تو بس تمھارا ساتھ چاہیئے ہنی روحان نے اسے اپنی بانہوں میں بھینچ لیا

کافی دیر وہ ایک دوسرے کے گلے لگے روتے رہے

پھر روحان نے بڑی نرمی سے اسے خود سے الگ کیا اسکے گال پر موجود تل کو چوما

آئی لو جو سو مچ ہنی۔۔۔۔۔میں بارہ سال تمھارے بغیر کیسے گزارے ہیں یہ میں اور میرا اللہ ہی کو پتا ہے اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامے وہ بول رہا تھا اور ساتھ ساتھ اس کے آنسو صاف کر رہا تھا

حورم خاموش تھی وہ اس وقت کچھ نہیں بولنا چاہتی تھی وہ صرف اس وقت روحان کو محسوس کرنا چاہتی تھی

روحان نے اسے پھر سے گلے لگا لیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ویسے تم نے میرے ساتھ بہت برا کرتی رہی ہو جب سے میں واپس آیا ہوں

روحان نے اسے گلے لگائے اس سے شکوہ کیا

میں تو اس لئے کرتی تھی ایسا کہ تم مجھ سے دور ہی رہو لیکن میری اتنی کوششوں کے بعد بھی تم نے اپنی بات منوا کے ہی دم لیا ہے

تو اور کیا تمھیں وہ بیوقوفی کرنے دیتا جو تم کر رہی تھی جس سے نا میں خوش رہ پاتا اور نا تم۔۔۔۔

ویسے تم نا میرے بعد بہت بہادر ہو گئی ہو میں نے تمھاری یونی کی وڈیوز دیکھی ہیں اور پھر اس دن جو تم نے دیکھائی تھی

اور تمھیں ایک اور بات بتاؤں کہ جب تم نے نیوائیر نائٹ کو بائیک ریس جیتی تھی میں بھی وہاں تھا میں سیکنڈ پوزیشن پر تھا تم نے تو مجھے بھی ہرا دیا

روحان مسکراتے ہوئے بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم وہاں تھے اس لئے مجھے اس رات ایسا لگ رہا تھا کہ تم میرے آس پاس ہی ہو اور اس سے پہلے جب میں ایک دن دربار گئی تھی تب بھی مجھے ایسا ہی محسوس ہوا تھا

حورم اس سے الگ ہوتی ہوئی بولی

میں اس دن دربار پر ہی تھا اور میں نے تمھیں پہلی دفعہ دربار پے ہی دیکھا تھا

روحان نے مسکراتے ہوئے اسکی بات کے صحیح ہونے کی تصدیق کی

اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ تک لے آیا اور اسے بیڈ پر بیٹھا کر خود بھی اسکے سامنے

اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر بیٹھ گیا

اور پھر میں تم سے یونی میں ملا

جب بھی میں تمھیں دیکھتا تھا میری نظریں خود با خود تمھارے چہرے کا طواف

کرنے لگتیں اور پلٹنے کا نام نہیں لیتی تھیں

پھر نور کی مہندی پر جب مجھے پتا چلا کہ تم ہی میری ہنی ہو تو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر مجھے سمجھ میں آیا کہ کیوں تمھیں دیکھتے ہی میں رک جاتا تھا کیوں میرا

دل تمھیں دیکھنے سے بھرتا ہی نہیں تھا روحان نے اپنی روداد سنائی

اور جب تم مجھے گھورتے رہتے تھے تو میرا دل کرتا تھا کہ تمھارا منہ ہی توڑ دوں

پھر یہ سوچ کر کچھ نہیں کرتی تھی کہ تم ہمارے سر ہو ورنہ تمھارا پتا نہیں کیا ہوتا

۔۔۔۔حورم اپنی بات مکمل کر کے ہنسنے لگی

تم اگر میرے ساتھ لڑتی تو میں تمھارا مقابلہ کرتا کیوں کہ میں نے بھی فائیٹنگ

کورس کیا ہوا اس لئے مجھے کبھی بھی ہلکا نا لینا۔۔۔روحان نے مسکراتے ہوئے اس

پر رعب جمایا

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔حورم مسکراتے ہوئے بولی

تھینکس۔۔۔۔روحان نے اس کا شکریہ ادا کیا

کس بات کا۔۔۔۔حورم نے اپنے ابرو اچکائے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میری ہر بات ماننے کا۔۔۔۔

کون کون سی بات آپ روشنی ڈالنا پسند کریں گے۔۔۔۔

میرے کہنے پر فائیٹنگ کورس کرنے کے لئے، کھانا بنانا سیکھنے کے لئے، رخصتی کے لئے ماننے کے لئے روحان نے اسے باتیں گنوائیں

میں نے یہ سب تمھارے کہنے پر تو نہیں کیا حورم نے اسکی بات سے انکار کیا لیکن روحان اسکی آنکھوں میں واضع شرارت دیکھ سکتا تھا

چلو جیسے تمھاری مرضی نامانو اور تم وائلن بھی بہت اچھا بجا لیتی ہو۔۔۔۔

ایک بات تو بتاو۔۔۔۔دعا بتا رہی تھی کہ ان سب نے بارہ سال تک تمھیں کبھی روتے ہوئے نہیں دیکھا کیا یہ سچ ہے تم اتنے سال روئی ہی نہیں

اور اس دن تم میرے گلے لگ کر تو بے تحاشا رو رہی تھی

روحان نے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ میں روتی نہیں ہوں بس سب کے سامنے نہیں روتی میں ہر رات اللہ کے سامنے روتی ہوں میں آج تک تمھارے اور اللہ کے سوا کسی کے سامنے نہیں روئی سب کے سامنے میں نے ہمیشہ خود کو مضبوط ہی ظاہر کیا ہے جب تم سامنے آتے ہو پتا نہیں میرا کیوں میرا دل کرتا ہے کہ تمھارے گلے لگ کر جی بھر کر روؤں۔۔۔۔حورم یہ کہتے ہی رونے لگی

روحان نے اسے اپنی بانہوں میں لے لیا

میری بانہیں ہر وقت تمھارے لئے کھلی ہیں جب چاہوں تم میرے پاس آسکتی ہو تمھیں مجھ پر ہر حق حاصل ہے میری جان روحان اسے گلے لگائے بولا کافی دیر وہ اسکے گلے لگ کر روتی رہی پھر روحان نے اسے آہستگی سے

خود سے الگ کیا اور اس کے آنسو اپنے لبوں سے چن لئے

بس ہنی آج کے بعد تم اور نہیں رو گی روحان نے اسکی پیشانی چومی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے۔۔۔روحان نے اسکی تھوڑی پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کیا

حورم نے ہاں میں سر ہلایا

اسی اثنا میں دروزے پر نوک ہوا

روحان دروازہ تک گیا اور دروازہ کھولا وہاں ہادیہ موجود تھی

ہاں ہادیہ بولو کیا بات ہے

بھائی وہ ماما اور پاپا ہمیں بھابھی کے گھر بلا رہے ہیں

ٹھیک ہے تم نیچے ہمارا ویٹ کرو میں ہنی کو لے کر آتا ہوں

وہ جی بھائی کہتی ہوئی چلی گئی

چلو ہنی اپنا منہ دھو کر آو پھر ہمیں تمھارے گھر جانا ہے سب ہمارا ویٹ کر رہے ہوں گے

اسکے منہ دھو کر آنے کے بعد وہ ہادیہ اور حورم کو لے کر حورم کے گھر آ گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جہاں سب ان کا کھانے پر ویٹ کر رہے تھے

سب نے ان دونوں کو شادی کی ڈیٹ فکس ہونے کی مبارک باد دی اور اچھے ماحول میں کھانا کھایا گیا

یہ کیا بات ہوئی بھلا یار آج تو لگا والو۔۔۔عائزہ نے حورم کو سمجھایا

میں نے نہیں لگوانی۔۔۔وہ بھی اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی

آج حور کی مہندی کا دن تھا اس وقت دعا، عائزہ، اور مشال اس کے کمرے میں موجود تھیں

وہ سب اسکی منتیں کر کر کے تھک گئیں تھیں کہ مہندی لگوالو لیکن وہ تھی کہ مان ہی نہیں رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو عائزہ اور مشال ہم ان کو بلا کر لاتے ہیں جو اسے ہنی کہتے ہیں وہ ہی اسے منائیں گے اور پیار سے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے کہ

""ہنی میرے لیے مہندی لگوالو میں تمھارے ہاتھوں پر اپنے نام کی مہندی دیکھنا چاہتا ہوں""

دعا نے سارا نقشہ کھینچا

میں نے تمھارا قتل کر دینا ہے اگر تم اسکے پاس گئی تو۔۔۔۔حورم نے اسے دھمکی دی

نا میں تو جا رہی ہوں تم جو مرضی کر لو وہ حور کے منع کرنے کے باوجود بھی عائزہ اور مشال کو لے کر روحان کے گھر کی طرف روانہ ہو گئی

پیچھے سے وہ دعا کو کوس رہی تھی

روحان بھائی اپنی ہنی کو منائیں جا کر وہ مہندی لگوانے کے لئے نہیں مان

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

رہی دعا نے آتے ہی روحان سے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا

روحان انہیں لان میں ہی مل گیا تھا

کیوں نہیں مان رہی میری ہنی۔۔۔روحان نے مسکراتے ہوئے اس سے

استفسار کیا

پتا نہیں اسے چڑ ہے مہندی سے اس نے آج تک مہندی نہیں لگوائی

ہم سب کی شادی پر بھی ہم نے اسکی اتنی منتیں کر ڈالیں لیکن وہ نامانی

جواب عائزہ کی طرف سے آیا

اگر آپ اسے منالیں تو ہم آپ کو مان جائیں گے مشال نے اسے چیلنج کیا

میں تو پہلے ہی اس سے ملنے کا بہانا ڈھونڈ رہا تھا تم لوگوں کا بہت بہت

شکریہ وہ موقع تم لوگوں نے مجھے دے دیا اور جہاں تک اس کو منانے کی بات ہے

میں اسے منا ہی لوں گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان حورم سے ملنے کی خوشی میں بہت خوش تھا کیونکہ دو دن گزر گئے تھے

کوئی اسے ملنے نہیں دے رہا تھا

ایک منٹ میں ہنی کا مہندی اور شادی کا جوڑا لے آوں میں خود اسے اپنے ہاتھوں

سے دینا چاہتا ہوں

ان سے کہتا ہوا وہ اپنے کمرے میں چلا گیا

چلو چلتے ہیں روحان ہاتھ میں شاپنگ بیگ لئے ان کے پاس آیا

چلیں۔۔۔۔وہ سب حورم کے گھر کی طرف چل پڑے

۔۔۔۔

روحان نے کمرے میں آتے ہی اس سے استفسار کیا

بس میں نے نہیں لگوانی۔۔۔۔حورم بچوں کی طرح ضد کی

روحان کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا اور اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

""ہنی میرے لئے مہندی لگوالو میں تمھارے ہاتھوں پر اپنے نام کی مہندی

دیکھنا چاہتا ہوں"""

بہت پیار سے فرمائش کی گئی

روحان کا اتنا کہنا تھا کہ وہ اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ آزاد کروا کے کھڑی ہوتے ہوئے

بے تحاشا ہنسنے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور روحان سوچ رہا تھا یا تو میں نے کچھ غلط کہہ دیا ہے یا ہنی پاگل ہو گئی ہے جو پاگلوں کی طرح ہنس رہی ہے

کیا ہوا ہنی تم اس طرح ہنس کیوں رہی ہو

میں اس لئے ہنس رہی ہوں کہ ابھی جو سب کچھ تم نے مجھ سے کہا

تھوڑی دیر پہلے دعا یہ ساری پیشن گوئی کر کے گئی ہے

کہ تم میرا ہاتھ پکڑو گے اور جو تم نے کہا وہ سب مجھ سے کہو گے

میں تو یہ سوچ سوچ کر ہنس رہیں ہوں کہ دعا کا اندازہ کتنا درست تھا

حورم ہنستے ہوئے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم ہنستی ہوئی بہت اچھی لگ رہی ہو ایسے ہی ہنستی رہا کرو روحان اسکے پاس آیا اور اسکے دونوں ہاتھ پکڑ لیے

حورم ہنسنا چھوڑ روحان کو دیکھنے لگی جو آنکھوں میں محبت کا جہاں آباد کیے اسے دیکھ رہا تھا

لگواو گی نا مہندی۔۔۔۔۔

حورم نے ہاں میں سر ہلایا

ہاتھوں کے ساتھ ساتھ پیروں پر بھی لگوانا ایک اور فرمائش کی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور کوئی حکم میرے آقا۔۔۔

نہیں کچھ نہیں بس جب میں دوبارہ رات کو مہندی کے فنکشن میں آوں تو تمھارے ہاتھوں پر مہندی لگی ہو

روحان نے اسکی پیشانی چومتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا

اور ہاں میں تمھیں تمھارا مہندی اور بارات کا جوڑا دینا بھول ہی گیا بیڈ پر پڑے ہیں میں نے اپنی پسند سے لیے ہیں دیکھ لینا ابھی میں جاتا ہوں

تمھاری چڑیلیں پتا نہیں کس طرح صبر کر کہ بیٹھی ہوں گی اب میں باہر نا گیا تو انہوں نے آجانا ہے اندر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے اسے خود سے الگ کرا سے شاپنگ بیگ دیئے اور وہاں سے چلا گیا

شکر بھائی کو جانے کے یاد آ گیا نہیں تو ہمیں لگ رہا تھا وہ آج تمھیں چھوڑ کر نہیں جانے والے۔۔۔۔مشال نے اندر آتے ہی حورم کو چھیڑا

تم لوگوں کو کیا تکلیف ہے اسکے وہاں رہنے سے۔۔۔حورم نے انگلی اٹھا کر مسکراتے ہوئے ان کو گھورا

ہاں ہاں اب ہم تو تمھارے کچھ لگتے ہی نہیں شادی جو ہونے والی ہے میڈم کی ہم بھلا کیوں یاد رہیں گے اسے دعا منہ موڑ کر کھڑی ہو گئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا۔۔۔اچھااب یہ ڈرامے بند کرو نہیں تو میں اپنی مہندی اور شادی کا

جوڑا تمھیں نہیں دیکھانا

حورم کا اتنا کہنا تھا کہ دعا فوراً اس کے سامنے آکر بیٹھ گئی جبکہ عائزہ، مشال اور حورم

اسکی کی جلد بازی پر مسکرا دیں

چلو اپنے ہاتھوں سے نکالو ڈریس بوکس سے عائزہ نے شاپنگ بیگ اس کی طرف

کیے

عائزہ اور مشال بھی حورم کے ساتھ بیڈ پر آکر بیٹھ گئیں

حورم نے مہندی کا جوڑا بوکس سے نکالا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

واووووو۔۔۔۔بیوٹیفل۔۔۔۔وہ تینوں بولیں جبکہ حورم ڈریس دیکھ کر دل ہی

دل میں روحان کی چوائس کو داد دے رہی تھی

بہت ہی پیارا ہے کہیں یہ روحان بھائی کی تو پسند نہیں۔۔۔۔

مشال نے اندازہ لگایا

ہاں روحان نے اپنی پسند کے ہی لئے ہیں

تینوں دن کے

ڈریس حورم نے مسکراتے ہوئے اسکی بات کے تصدیق کی

ہاؤ رومینٹک۔۔۔۔دعا حورم کے بتانے پر بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت ہی پیارا ہے حورم تم پر بہت سوٹ کرے گا عائزہ نے

تعریف کی

بلو کلر کی کرتی جس پر گولڈن کلر کو کام کیا گیا تھا، سکن ڈوپٹا جس کے بارڈر پر بلو اور

گولڈن کلر کا کام تھا اور سکن لہنگا جس پر گولڈن اور بلو کلر ہی کام تھا حورم کا مہندی کا

ڈریس تھا

اور ساتھ میں لال گلاب، سفید کلیوں اور پیلے موتیے کے پھولوں کا زیور تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چلو بارات کا ڈریس بھی دیکھا دو اب۔۔۔دعا کو زیادہ ہی جلدی تھی اسکا جوڑا

دیکھنے کی

بیوٹیفل۔۔۔۔۔حورم نے جیسے ہی ڈریس بوکس سے نکالا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈریس کو دیکھ کر

چاروں ایک ساتھ بولیں

یہ تو پہلے والے سے بھی پیارا ہے۔۔دعا نے تعریف کی

روحان بھائی کی چوائس بہت ہی اچھی ہے۔۔۔مشال نے روحان کی چوائس کو داد دی

واقعی میں بہت پیارا ہے ڈریس اور روحان بھائی کی چوائس واقعی میں بہت اچھی ہے

ان کی چوائس کا اندازہ اس بات سے لگالو کہ انہوں نے

ہماری حورم کو پسند کیا۔۔۔عائزہ بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بلڈ ریڈ کلر کا لہنگا کرتی اور ڈوپٹا جن پر سلور کلر کا بہت ہی ہیوی کام کیا گیا تھا حورم کی بارات کا ڈریس تھا اور ساتھ میں میچنگ کا سارا زیور بھی تھا

تمھیں کیسے لگے اپنے دونوں ڈریس۔۔۔۔مشال نے حورم سے اسکی رائے جانی

بہت ہی اچھے ہیں دونوں ڈریس اگر میں خود بھی ڈریس لیتی تو ایسے ہی لیتی

یہ تو روحان کی ضد تھی کہ وہ ہی میرے سارے ڈریس خود لے گا

حورم نے پسندیدگی کا اظہار کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ تو اچھی بات ہوئی کہ تمھاری اور روحان بھائی کی چوائس ایک جیسی ہے

عائزہ بولی

ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔حورم بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب مہندی لگوانی ہے کہ نہیں حورم سے یہ پوچھتے ہوئے دعا کی آنکھوں میں

شرارت واضع طور پر موجود تھی

حورم اس کی آنکھوں میں موجود شرارت کو دیکھ چکی تھی لیکن اسے کون سا

فرق پڑنے والا تھا

اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں جواب دیا

اب کیوں مان گئی۔۔۔۔عائزہ مسکراتے ہوئے اس سے استفسار کیا

تم لوگ سفارش ہی بہت بڑی لے کر آئی تھیں میں نے تو ماننا ہی تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے مسکراتے ہوئے اسکی بات کا جواب دیا

ہماری تو یہ حسرت ہی رہ جانی ہے کہ ہم تمھیں روحان بھائی کا نام لے کر چھیڑیں اور شرما کے سر جھکا لو پر ہم جو بھی کہہ لیں تم بنا شرمائے مسکراتے ہوئے جواب دیتی ہو ہماری ہر بات کا

مشال نے اپنا رونا رویا

اسکی یہ بات سن کر حورم نے قہقہا لگایا

ہاہاہاہا۔۔تم لوگوں کی حسرت ہی رہ جانی ہے کیونکہ میں نہیں شرمانے والی

حورم نے ان کو اور چڑایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو کوئی نہیں اب تم ہو ہی بے شرم تو ہم کیا کر سکتے ہیں اور اوپر سے وہ تمھارے

انگریز مسٹر جو سب کے سامنے بھی تم کو ہنی کہنے سے باز نہیں

آتے۔۔۔۔وہ کہاوت تم پر اور روحان بھائی پر بلکل صحیح فٹ آتی ہے

""""جیسے کو تیسا""""دعا چڑتے ہوئے بولی

ہاہاہا۔۔۔۔بس کرو تم لوگ اب بہت ہو گئیں باتیں جا کر کوئی کام بھی کر لو نکمیوں

اور مہندی لگانے والی کو اندر بھیجو۔۔۔حورم نے ہنستے ہوئے ان

کو اور چڑایا

تمھیں تو ہم آ کر بتائیں گی۔۔۔۔اسکو دھمکی دیتی اور منہ بناتے ہوئے وہ

اس کے روم سے چلی گئیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ دیر میں مہندی لگانے والی آگئی اور اس نے حورم کو مہندی لگانا شروع کی

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

کیا ہے یار میں کب سے یہاں بیٹھا ہنی کی راہ دیکھ رہا ہوں اور وہ ہے کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔۔۔۔

روحان کیوں بے صبرے ہو رہے ہو آجائے گی تھوڑا سا تو صبر رکھو۔۔۔

رضا نے مسکراتے ہوئے اسے سمجھایا

میں دعا کو فون کر کے پتا کرتا ہوں وہ ہنی کو لے کر کیوں نہیں آرہیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان پر اسکی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ دعا کو فون کرنے لگا جبکہ رضا اس کی

بے تابی کو دیکھ کر ہنس رہا تھا اور دل میں اپنے

اپنے اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا کہ اسکی بہن کو اتنا پیار کرنے والا شوہر ملا

مہندی کا فنکشن حورم کے گھر کے لان میں ارینج کیا گیا تھا

پورے لان میں رنگ برنگی لائٹس جگمگا رہی تھیں لان میں سٹیج بنایا گیا تھا

جس پر ایک جھولا رکھا گیا تھا اور جھولے کو پھولوں سے بہت ہی

خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ساتھ میں ہلکی ہلکی آواز میں گانے چل رہے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان اور اسکی فیملی کب سے آ چکے تھے حورم کی طرف اور روحان کب سے سٹیج پر بیٹھا حورم کا انتظار کر رہا تھا اس کے ساتھ رضا بھی سٹیج پر موجود تھا

دعا اگر پانچ منٹ کے اندر تم لوگ ہنی کو لے کر نا آئے تو میں نے خود اسے لینے پہنچ جانا ہے دعا کے کال اٹینڈ کرتے ہی روحان نے اسے دھمکی دی اور بنا اسکی سنے فون بند کر دیا

جبکہ رضا اسے دیکھ دیکھ کر ہنس رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یار میرے بیٹھ جا آجائے گی۔۔۔رضا نے مسکراتے ہوئے اسکو بیٹھایا

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

چلو چلو حورم کو نیچے لے کر چلتے ہیں کیونکہ حورم کے مسٹر نے مجھے فون کر کے دھمکی دی ہے کہ اگر پانچ منٹ میں انکی ہنی نا آئی تو انہوں نے خود آجانا ہے اپنی ہنی کو لینے کے لئے۔۔۔۔

دعا نے ""اپنی ہنی""پر زور دے کر کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکی بات سن کر وہاں موجود سب لڑکیاں ہنسنے لگیں

اس بے شرم کو تو دیکھو مجال ہے جواب بھی یہ شرما جائے تو۔۔۔۔

عائزہ نے حورم کو گھورا جو ڈھیٹوں کی طرح سب کے ساتھ مل کر ہنس رہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھی

دعا،عائزہ اور مشال کو تو یہ غم ہی کھائے جا رہا تھا کہ وہ حورم کو روحان کا نام لے کر تنگ نہیں کر سکیں گی

باتیں نا کرو مجھے لے کر چلو نہیں تو میں نے خود ہی چلے جانا ہے حورم آئینے کے سامنے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی وہ تیار ہو چکی تھی

حورم نے مسکراتے ان کو دھمکی دی

توبہ توبہ۔۔۔۔کتنی جلدی ہے اسکو۔۔۔۔مشال نے کانوں کو ہاتھ لگائے

سب ان کی نوک جھونک سن کر ہنس رہی تھیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر وہ سب حورم کو ڈوپٹے کے سائے میں سٹیج تک لے کر آئیں

روحان نے جب اسے آتے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا

وہ اسکے لائے ہوئے ڈریس اور کانوں میں پھولوں کی بالیاں، ہاتھوں میں پھولوں کی گجرے اور پھولوں کو ہی ٹیکہ لگائے جنت کی حور لگ رہی تھی اور اسکا دل دھڑکا رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بس کر میرے بھائی اس نے تیرے ہی پاس آنا ہے صبر کر لے۔۔۔

رضا نے اسے ہلایا جو حورم کو دیکھے جا رہا تھا

اسکے ہلانے پر وہ ہوش میں آیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اتنے میں حورم بھی سٹیج تک آگئی تھی روحان نے اپنا ہاتھ اسکے آگے کیا

حورم نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دے دیا

روحان اسکا ہاتھ پکڑے اسے جھولے تک لایا اور اسکے بیٹھنے کے بعد بھی اسکا ہاتھ نہیں چھوڑا

روحان بھائی اب تو حورم کا ہاتھ چھوڑ دیں۔۔۔ہادیہ مسکراتے ہوئے بولی

میں نے تو نہیں چھوڑنا ہنی کا ہاتھ روحان نے اسکا ہاتھ اور مضبوطی سے پکڑ لیا

وہاں پر موجود ساری ینگ پارٹی اسکی اس حرکت پر ہنسنے لگے لیکن وہاں پرواہ کسے تھی

اب تم سب نیچے جاو ہمیں بھی کچھ پرائیوسی دے دو۔۔۔روحان نے سب

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کو سٹیج سے نیچے جانے کا بولا

ویسے بہت ہی بے شرم ہو تم۔۔۔۔ حسن نے مسکراتے ہوئے اسے شرم دلانے کی کوشش کی لیکن روحان پر کوئی اثر نا ہوا

تو یہ میسنی کون سا کم بے شرم ہے۔۔۔عائزہ نے حورم کی طرف اشارہ کیا جو سب کی باتیں سن کر ہنس رہی تھی

آپ دونوں ہیں ہی ایک جیسے بے شرم اس لئے اللہ نے آپ کی جوڑی بنائی ہے

مشال مسکراتے ہوئے ان کو چھیڑا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہم تو پھر ایسے ہی ہیں۔۔۔۔حورم ایک ادا سے بولی

چلو چلتے ہیں سب اسے سے پہلے کہ یہ دونوں ہمیں سٹیج سے نیچے دھکا ہی دے دیں

زوای نے مسکراتے ہوئے سب کو جانے کا بولا

پھر سب وہاں سے چلے گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت خوبصورت لگ رہی ہو ہنی اتنی کہ دل کر رہا ہے تمھیں اپنے دل میں چھپالوں

تاکہ تمھیں کسی کی نظر نا لگ جائے

اور میرے لیے مہندی لگوانے کے لئے شکریہ روحان اسکی آنکھوں میں آنکھیں

ڈالے لودیتے لہجے میں بولا

تم بھی بہت اچھے لگ رہے ہو حانی۔۔۔حورم نے اسکی

تعریف کی

روحان نے سفید شلوار قمیض اور پیلا ڈوپٹا گلے میں ڈالا ہوا تھا

ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی شیو اسکی مردانہ وجاہت میں اور اضافہ کر رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسی اثنا میں روحان اور ہنی دوں وں کی ماما آ گئی اور ان دونوں نے روحان اور حور کی نظر اتاری

ماشااللہ بہت پیارے لگ رہے ہیں میرے بچے اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے

فاطمہ بیگم اور حرا بیگم نے اللہ سے ان کی خوشیوں کی دعا کی

حرا بیگم نے حورم کے سر پر پیلا ڈوپٹا ڈالا پھر انہوں نے ان دونوں کو مہندی لگا کر اور مٹھائی کھلا کر رسم کا آغاز کیا

پھر سب نے باری باری ان کو مہندی لگائی اور مٹھائی کھلائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

رسموں کے بعد شیری مائیک لے کر سٹیج پر آ گیا

اٹینشن پلیز۔۔۔۔حورم کی مہندی کے لئے میں نے رضا بھائی، حسن بھائی،

زاوی بھائی اور باسل کو ٹاسک دیا تھا کہ وہ سب اپنی اپنی وائف کے ساتھ

مل کر کوئی گانا گائیں گے اور وہ ہر جوڑی جو بھی گانا گائے گی

وہ اپنے اپنے پاٹنر کو ڈیڈیکیٹ کرے گی۔۔۔۔تو دیکھتے ہیں کس نے کون سا گانا تیار

کیا ہے

تو اب میں سب سے پہلے زاوی بھائی اور زویا بھابھی کو بلاتا ہوں کہ وہ آئیں اور ہمیں

کوئی گانا سنائیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شیری نے ان دونوں کو سٹیج پر بلایا یہ سب آئیڈیا بھی شیری کا ہی تھا

وہ دوں وں سٹیج کے ایک کونے پر مائک پکڑ کر کھڑے ہو گئے روحان اور حورم

جھولے پر ہی بیٹھے ہوئے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

زاوی نے گانا گانا شروع کیا

سنبھالو گے جو تم نا تو میں جاوں گا کہاں۔۔۔۔

تمھیں بھی پتا ہو گا تمھارا ہوں میں نا۔۔۔۔

یہ تیرا میرا رشتہ خدا نے بنایا ہے نا۔۔۔۔

تبھی تو ملا یا زمین پے ہے نا۔۔۔۔

مجھے تجھ میں پناہ دے نا۔۔۔۔

تیرے جیسا بنا دے نا۔۔۔۔

کھو جاوں کہیں جو میں مجھے ڈھونڈ تو لا دینا۔۔۔۔

زوای نے زویا کو آگے گانے کا اشارہ کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے تجھے پایا تو ہے قسمتوں سے ابھی۔۔۔۔

دو قسمتیں ملتی ہوئی کھو جا جائیں کہیں۔۔۔۔

یہ تیرا میرا رشتہ خدا نے بنایا ہے نا۔۔۔۔

تبھی تو زمین پے ملایا ہے نا۔۔۔۔

ان دونوں کے گانا ختم کرتے ہی حورم اور روحان نے کھڑے ہو کر تالیاں بجا کر ان کو داد دی

سب نے بھی تالیاں بجائیں اور ان کو داد دی

بہت اچھا گایا بھائی اور بھابھی آپ نے۔۔۔۔شیری نے ان دونوں کی تعریف کی

اب ذرا ہم عائزہ کو بولاتے ہیں ان کے مسٹر کے ساتھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شیری نے عائزہ اور حسن کو آنے کا اشارہ کیا

حسن نے گانا گانا سٹارٹ کیا

خواب ہے تو نیند ہوں میں۔۔۔۔دونوں ملیں رات بنے۔۔۔۔

روز یہی مانگوں دعا تیری میری بات بنے۔۔۔۔

بات بنے۔۔۔۔۔

میں رنگ شربتوں کا تو میٹھے گاٹھ کا پانی۔۔۔۔

میں رنگ شربتوں کا تو میٹھے گاٹھ کا پانی۔۔۔۔۔

مجھے خود میں گھول دے تو میرے یار بات بن جانی۔۔۔۔

میں رنگ شربتوں کا تو میٹھے گاٹھ کا پانی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حسن نے مسکراتے ہوئے عائزہ کو آگے گانے کو کہا۔۔۔

تیرے خیالوں سے تیرے خیالوں تک میرا تو ہے آنا جانا۔۔۔

میرا تو جو بھی ہے تو ہی تھا تو ہی ہے باقی جہاں بیگانا

عائزہ نے بہت ہمت سے دو لائینں گائیں اسکا شرم سے برا حال ہو رہا

بہت اچھا گیا آپ دونوں نے حورم نے تالیاں بجاتے ہوئے ان کی تعریف کی

باقی سب نے بھی تالیاں بجائیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ دونوں مسکراتے ہوئے سٹیج سے نیچے چلے گئے

پھر شیری نے دعا اور رضا کو سٹیج پر بھیجا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پہلے رضا نے ہی گانا سٹارٹ کیا

ناجیا زندگی ایک پل بھی

تجھ سے ہو کہ جدا سن ذرا۔۔۔

دعا نے گانا سٹاٹ کیا

بن تیرے مجھ سے ناراض تھا دل

تو ملا ہے تو کہہ رہا

رضا:۔۔۔۔۔۔

میں تو تیرے رنگ میں رنگ چکا ہوں بس تیرا بن چکا ہوں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میرا مجھ میں کچھ نہیں سب تیرا

دعا:۔۔۔۔۔۔

میں تو تیرے ڈھنگ میں ڈھل چکی ہوں۔۔۔۔بس تیری بن چکی ہوں۔۔۔

میرا مجھ میں کچھ نہیں سب تیرا۔۔۔سب تیرا۔۔۔۔

دعا کے بس کرتے ہی حورم بھاگتی ہوئی دعا کے پاس آئی

لگتا ہے میرے بھائی سے زیادہ ہی محبت ہو گئی ہے چڑیل کو۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم نے دعا سے کہا تھا جو رضا نے بھی سب لیا تھا وہ اسکی بات سن کر مسکرانے لگا

اور دعا شرم سے لال ہوتی ہوئی حورم کو گھور ہوئی

سٹیج سے چلی گئی اسکے پیچھے پیچھے رضا بھی سٹیج سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نیچے چلا گیا

پھر باسل اور نور سٹیج پر آئے گانا گانے کے لئے

سب کی طرح رضا نے ہی پہلے گانا گایا

تیرے بن تیرے بن جینا تیرے بن تیرے بن مرنا۔۔۔۔۔۔

یہ مناسب لگے نا مجھے۔۔۔۔۔۔۔

مجھے اب رہنا ہے رہنا ہے ساتھ تیرے۔۔۔۔۔

بس یہی کہنا ہے کہنا ہے دلبر میرے۔۔۔۔۔

تیرے بن تیرے بن جینا تیرے بن تیرے بن مرنا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔یہ مناسب لگے نا مجھے۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

باسل کے اشارا کرنے پر نور نے گانا شروع کیا

تیرے خواب دیکھے تھے تو ہی ملا ہے رب کا بھی شاید یہی فیصلہ ہے۔۔۔۔

تیرے ہاتھ میں یہ میرا ہاتھ ہو۔۔۔۔۔

تیرے سنگ ہنسا ہے بسنا ہے ساتھ تیرے۔۔۔۔

بس یہی کہنا ہے کہنا ہے دلبر میرے۔۔۔

تیرے بن تیرے بن جینا تیرے بن تیرے بن مرنا۔۔۔۔۔

یہ مناسب لگے نا مجھے۔۔۔۔

حورم اور روحان سمیت سب نے ان کے لئے کھڑے ہو کر تالیاں بجائیں

وہ دونوں سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سٹیج سے اتر گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تو اب باقی بچے ہیں مسٹر شیری تو آجاو تم سٹیج پر اپنی مسسز کے ساتھ

حورم نے اسکو آنے کی دعوت دی

اجازت ہے ایس پی صاحبہ شیری نے مسکراتے ہوئے حورم سے اجازت مانگی

حورم نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

شیری نے گانا شروع کیا

جو تیرے سنگ لاگی پریت موہے۔۔۔۔۔

روح بار بار تیرا نام لے۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کہ رب سے مانگی۔۔۔۔۔یہی دعا۔۔۔۔۔

تو ہاتھوں کی لکیریں تھام لے۔۔۔۔۔

مشال نے ہمت کی اور گانا گانا شروع کیا اسکی تو آواز بھی نہیں نکل رہی تھی

چپ ہے باتیں دل کیسے بیان میں کروں۔۔۔۔

تو ہی کہہ دے وہ جو بات میں نا کہہ سکوں۔۔۔۔

مشال کے دو لائین گانے کے بعد باقی کا گانا شیری نے گایا

کہ تیرے سنگ پانیوں سا پانیوں سا بہتا رہوں۔۔۔۔۔

تو سنتی رہے میں کہانیاں سی کہتا رہوں۔۔۔۔۔

کہ سنگ تیرے بادلوں سا بادلوں سا اڑتا رہوں۔۔۔۔۔

تیرے ایک اشارے پر تیری اور مڑتا رہوں۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

باقی سب کی طرح مشال اور شیری کو بھی سب نے تالیاں بجا کر داد دی

اب میں حورم اور روحان بھائی سے بھی کہوں گا کہ وہ دونوں بھی کوئی

گانا گائیں

شیری نے ان دونوں سے فرمائش کی

لو بھلا یہ کیا بات ہوئی ہمیں بھی پہلے بتا دیتے ہم بھی کوئی گانا ہی

سوچ لیتے۔۔۔۔۔حورم نے احتجاج کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کوئی بات نہیں ہنی اسکی یہ خواہش پوری کر دیتے ہیں

یہ کہتے ہی روحان نے حورم کے کان میں کچھ کہا اور سر ہلاتی ہوئی روحان کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی

پہلے میں گانا میں سٹارٹ کروں گا اور تھوڑا سا ہنی گائے گی منظور ہے

روحان نے شیری سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ٹھیک ہے بس وہ گانا آپ نے حورم کے لئے گانا ہے شیری بولا

اوکے کہتے ہوئے روحان نے گانا سٹارٹ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں بارش ہو جاوں گا تم بادل ہو جاو گی۔۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔۔

دیکھ لینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنا تم کو چاہوں گا تم پاگل ہو جاو گی۔۔۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔۔۔۔۔

دیکھ لینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہتا ہے سن یہ دھوپ کنارہ تیرا ہوا میں سارا کا سارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھ لینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیرے ہونٹوں پے ہمیشہ میں ہنستا ہی رہوں گا۔۔۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔۔

دیکھ لینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھیگی جو تیری آنکھیں آنکھوں سے میں بہنوں گا۔۔۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ناؤیو ہنی۔۔۔روحان نے دلفریب مسکراہٹ کے ساتھ اسے گانے کو کہا

دل تو ہر سینے میں ہے پیار لیکن مجھ میں سب سے زیادہ۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔

اپنی لکیروں میں لکھ لوں گی خود ہی تم کو ہے میرا وعدہ۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔

روحان نے باقی کا گانا گایا۔۔۔۔۔۔۔

کہتا ہے سن یہ دھوپ کنارہ تیرا ہوا میں سارا کا سارا۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔

دیکھ لینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیرے ہونٹوں پے ہمیشہ میں ہنستا ہی رہوں گا۔۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیکھ لینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھیگی جو تیری آنکھیں آنکھوں سے میں بہنوں گا۔۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔۔۔

روحان نے اسے دیکھتے ہوئے باقی کا گانا گایا تھا

سب نے اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر ان کو تالیاں بجا کر داد دی

کچھ دیر کے بعد روحان اور حورم، مشال اور شیری، رضا اور دعا،

عائزہ اور حسن، باسل اور نور، زاوی اور زویا، آیان اور ہادیہ، شایان اور ہانیہ

جوڑی کی شکل میں """جینس"""مووی کے سونگ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

""دل میری ناسنے ""پر ڈانس کیا

روحان اور حورم سب سے آگے تھے باقی سب جوڑیوں کی شکل میں ان کے سائیڈ پر اور پیچھے ڈانس کر رہے تھے

سب نے مل کر بہت اچھا ڈانس کیا وہاں موجود سب لوگوں نے ان کو بہت سہرایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ان سب نے اپنا اپنا سر جھکا کر سب لوگوں کا شکریہ ادا کیا

ان سب کے پیرنٹس نے ان سب کو ایک ساتھ دیکھ کر ہمیشہ ان سب کے ساتھ رہنے کی دعا کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ سب حور کا پلین تھا

مزہ آ گیا۔۔۔۔حورم خوشی سے بولی

واقعی میں ہم سب نے بھی بہت انجوائے کیا سب نے اسکی بات کی تائید کی

ساری ینگ پارٹی بہت خوش تھی

پھر سب نے مل کر ڈھیر ساری تصویریں بنوائیں اور حورم کے کہنے پر سب نے مل کر فیملی گروپ فوٹو بنوائی جس میں ینگ پارٹی کے ساتھ بڑے بھی شامل تھے

رات گئے تک مہندی کا فنکشن چلتا رہا سب نے مل کر خوب انجوائے کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلیں نکالیں 50 ہزار نہیں تو ہم نے دلہن کو لے جانے نہیں دینا

نور نے روحان کو دھمکی دی

بارات آچکی تھی اور وہ سب روحان کا راستہ روکے کھڑی تھیں

یہ لو۔۔۔روحان نے چپ چاپ پیسے اسکے ہاتھ پر رکھے کیوں کہ اسے حورم کو دیکھنے کی بہت جلدی تھی

اس لئے اس نے کسی بحث کے پیسے دے دیئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھولوں سے روحان کا استقبال کیا گیا

وہ سٹیج پر بیٹھا حورم کا انتظار کر رہا تھا جب وہ سب لڑکیوں کے ساتھ آتی

دیکھائی دی

اسکو دیکھ کر روحان کی تو ساری دنیا ہی رک گئی اسے اس وقت صرف اپنی

ہنی ہی نظر آ رہی تھی وہ یک ٹک اسے دیکھے جا رہا تھا

وہ لگ ہی اتنی خوبصورت رہی تھی کہ روحان کے لئے اس پر سے اپنی نظریں

ہٹانا بہت مشکل لگ رہا تھا اس کے لائے ہوئے بلڈ ریڈ لہنگا اور زیور پہنے

وہ کسی اسپرا سے کم نہیں لگ رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

زاوی کے ہلانے پر وہ ہوش میں آیا جو اسے اپنا ہاتھ حورم کے آگے کرنے کو کہہ رہا تھا

اس نے فوراً حورم کے سامنے اپنا ہاتھ کیا اور سٹیج پر آنے میں اسکی مدد کی

اور اسے سٹیج پر رکھے صوفے پر بیٹھا دیا اور خود بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا

وہ دونوں سورج اور چاند کی جوڑی لگ رہے تھے

سب نے ان کی جوڑی کا سراہا

روحان نے بلیک شیروانی پہنی ہوئی تھی جس میں وہ کسی ریاست کا شہزادہ

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لگ رہا تھا

اور حورم کسی حور سے کم نہیں لگ رہی تھی

وہ اب بھی حورم کو ہی دیکھ رہا تھا حورم نے اسے کہنی ماری جس سے وہ

ہوش میں آیا

کیا ہوا۔۔۔روحان نے پوچھا

سیدھے ہو کر بیٹھو اور مجھے گھورنا بند کرو نہیں تو میں نے اٹھ کر چلے جانا ہے یہاں

سے۔۔۔۔

حورم نے اسے دھمکی دی جو کام کر گئی

اور وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن اسکا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا

حورم نے اسے گھورا لیکن وہ اسے سمائل پاس کر کے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

اسکا کچھ نہیں ہو سکتا حورم نے مسکراتے ہوئے دل میں سوچا

یہ آپ دونوں اس وقت سے کیا باتیں کر رہے ہیں ہمیں بھی تو پتا چلے

عائزہ نے ان دونوں سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

عائزہ، مشال، دعا، نور سٹیج پر آ گئیں

تم لوگوں کو کیوں بتائیں جواب حورم نے دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم دلہن ہو آج

اگر تم کو بھول گیا ہے تو میں یاد کروادوں اس لئے آج کے دن چپ کر کے بیٹھی رہوں

مشال نے اسے دیاد لوایا

اب اگر آج میری شادی ہے تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ میں اپنا منہ ہی سی لوں یہ مجھ سے نہیں ہو گا حورم بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdu Material/

تمھارا کچھ نہیں ہو سکتا اور نا ہی ہم تمھیں سمجھا سکتے ہیں اس لئے جو دل کرتا ہے وہی کرو مجھے سے غلطی ہو گئی جو تم کو ٹوکا عائزہ چڑتے ہوئے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم کی اسکی شکل دیکھ کر ہنسی نکل گئ

اور بھائی آپ کیوں حورم کو گھور رہے تھے نور نے پوچھا

میری بیوی ہے میں تو گھوروں گا ویسے بھی آج جتنی ہنی پیاری لگ رہی ہے

میرا دل کر رہا اپنے علاوہ کسی اور کو ہنی کو دیکھنے ہی نا دوں

روحان بات تو نور سے کر رہا تھا لیکن اسکی آنکھیں حورم کے چہرے کا ہی طواف کر رہی تھیں

واقعی حورم آج بہت خوبصورت لگ رہی ہے بہت روپ آیا ہے اس پر آج

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور آپ کو ایک بات بتاؤں حورم نے آج پہلی بار جو

میک اپ کروایا ہے

ورنہ اس نے آج تک کسی موقعے پر میک اپ نہیں کیا

نور بولی

واقعی میں ہنی۔۔۔۔۔یہ سچ ہے روحان نے حیرت کا اظہار کیا

ہاں یہ سچ ہے۔۔۔۔اس نے اعتراف کیا

ہمم۔۔۔۔روحان نے کچھ سوچتے ہوئے سر ہلایا

اسی اثنا میں سب روحان اور ہنی کے ماما پاپا سٹیج پر نکاح خواں کے ساتھ آئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کی فرمائش پر ان دونوں کا دوبارہ سے نکاح کیا گیا

نکاح کے بعد نور دودھ پلائی کی رسم کرنے کے لئے سب لڑکیوں کے ساتھ سٹیج پر آ گئی

اس نے روحان کو دودھ پلایا اور بدلے میں ایک لاکھ کا مطالبہ کیا

میں نے نہیں دینے اتنے پیسے تم لوگوں کو ایک دودھ کا گلاس ہی تھا

کوئی بھینس تو نہیں دی نا تم لوگوں نے مجھے روحان پیسے دینے کے لئے نہیں مان رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دینے تو آپ کو پڑنے ہیں نہیں تو ادھر ہی بیٹھے رہیں کل تک ولیمہ کر کے ہی گھر جائے گا مشال کی بات پر حورم سمیت وہاں موجود سب ہنسنے لگے

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے روحان بولا اس کو ان لوگوں کو تنگ کرنے میں مزا آرہا تھا حورم تم ہی سفارش کر دو۔۔۔۔ نور نے اس سے کہا جو ان کی باتوں پر ہنس رہی تھی

دے دو حانی۔۔۔۔

اپنی ہنی کے کہنے پر دے رہا ہوں ورنہ تم بھوکیوں کو تو ایک پیسہ نا دوں

روحان نے انہیں تنگ کرتے ہوئے پیسے دے دیئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مطلب شادی کے بعد آپ بھی بدل گئے۔۔۔ہائے اللہ میرا بھائی بدل گیا ہادیہ نے

مصنوئی آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

سب اسکی بات سن کر مسکرانے لگے

پھر حورم اور روحان کا فوٹو سیشن ہوا اور باقی سب نے بھی ان کے ساتھ

فوٹوز بنوائیں

پھر کھانا سرو کیا گیا اور سب نے کھانا کھایا

اور کھانے کی شوقین حورم نے دل کھول کر اپنی شادی کا کھانا کھایا بنا اس

بات کی پرواہ کیے کے وہ دلہن ہے اور لوگ دیکھ رہے ہیں وہ کیا کہیں گے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کھالیا کھانا۔۔۔مشال نے آنکھوں میں شرارت لئے اس سے پوچھا

ہاں کھالیا بہت ہی مزے کا تھا اور میں نے تو دل بھر کے کھایا ہے

حورم مسکراتے ہوئے بولی کیونکہ وہ اسکی آنکھوں میں موجود شرارت دیکھ چکی تھی

دھیان سے رہے گا بھائی یہ لڑکی بہت کھاتی ہے ثبوت تو ابھی آپ کو مل ہی گیا ہوگا

یہ نا ہو کہ یہ آپ کے حصے کا کھانا بھی کھا جایا کرے اور آپ بھوکے ہی رہ جائیں اس

لئے جب بھی اس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھیں

ایک بندے کا ایکسٹرا کھانا منگوائے گا ورنہ پچھتائیں گے۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

عائزہ نے اسے آگاہ کیا

وہ تو میں دیکھ ہی چکا ہوں کہ ہنی کتنا کھاتی ہے

ہنی تم اتنا کھاتی ہو تو کھانا کدھر جاتا ہے تم پر تو کھانا کوئی اثر ہی نہیں کرتا

تم پھر بھی سمارٹ سی دیکھتی ہو

روحان نے حیرت سے پوچھا

دیکھ لیں پھر میرا کمال۔۔۔۔۔

اور تم لوگ چپ کرو ہر وقت میرے کھانے کو ہی نظر لگاتی رہتی ہو مل کر۔۔۔۔

حورم نے ان کو مصنوئی غصے سے گھورا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر حورم کی رخصتی کا وقت آیا اس نے رخصتی سے پہلے گھونگھٹ نکال لیا

تھا تاکہ رخصتی کہ وقت کوئی اسے روتے ہوئے نا دیکھے

انگلی پکڑ کے تو نے چلنا سیکھایا تھا نا۔۔۔۔۔

دہلیز اونچی ہے یہ پار کرادے۔۔۔۔۔

بابا میں تیری ملکہ ٹکڑا ہوں تیرے دل کا۔۔۔۔۔

ایک بار پھر سے دہلیز پار کرادے۔۔۔۔۔

مڑ کے نا دیکھو دلبرو۔۔۔دلبرو۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماما پاپا اپنے بھائیوں نور اور دعا لوگوں کے گلے لگ کہ وہ بے آواز روتی رہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر سب نے اپنی دعائیوں کے سائے میں اسے روحان کے ساتھ رخصت کیا

سب لڑکیاں اسے روحان کے کمرے میں بیٹھا کر چلیں گئیں پھر اس نے اپنا گھونگھٹ اٹھایا اور کمرے کا جائزہ لیا

روحان کا کمرہ بہت ہی خوبصورت تھا وہ پہلے بھی اس کمرے میں آئی تھی

لیکن اس نے اس وقت کمرے پر دھیان نہیں دیا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پورے کمرے میں سفید رنگ کا پینٹ تھا کمرے کے درمیان میں فل سائز خوبصورت سا بیڈ تھا جس پر سفید اور ریڈ کلر کے تکیے، کشن، کمفرٹر اور بیڈ شیٹ بچھی ہوئی تھی

اور حورم کا روحان کو گفٹ کیا ہوا ٹیڈی بیئر پڑا تھا

بیڈ کے چاروں کونوں پر خوبصورت سے لکڑی کر پلر تھے

بیڈ کے اوپر

اور چاروں طرف سفید اور ریڈ کلر کے باریک نیٹ کے پردے لٹک رہے تھے

جو بہت خوبصورت لگ رہے تھے ایک سائیڈ کے پردوں کو باندھ کر

دروازے کی شکل دی گئی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بیڈ کے سہرانے والی سائیڈ پر سفید اور ریڈ کلر کے بکے رکھے ہوئے تھے اسی طرح کے کئی بکے پورے روم میں کونوں پر رکھے گئے تھے

پورے کمرے

میں پھولوں کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی

بیڈ کے دائیں طرف ڈریسنگ روم اور ڈریسنگ ٹیبل تھا جبکہ بائیں طرف واش روم تھا

بیڈ کے بلکل سیدھ میں ایک صوفہ اور ٹیبل موجود تھا اور صوفے سے پیچھے دیوار پر ایل سی ڈی لگی ہوئی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈریسنگ ٹیبل سے کچھ فاصلے پر کھڑکیاں تھیں جن پر سفید پردے گرے ہوئے تھے اور بیڈ کے بائیں طرف دروازہ تھا

ابھی وہ کمرے کا جائزہ لے کر فارغ ہوئی تھی کہ روحان کمرے میں آگیا اور اسکے سامنے بیٹھ گیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ابھی وہ کمرے کا جائزہ لے کر فارغ ہوئی تھی کہ روحان کمرے میں آگیا اور اسکے سامنے بیٹھ گیا

حورم کا دل بہت تیز تیز دھڑک رہا تھا وہ بہت بولڈ تھی لیکن تھی تو ایک لڑکی ہی نا

بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو ہنی۔۔۔۔پیاری تو تم پہلے ہی ہو لیکن آج تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو روحان نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے لو دیتے لہجے میں اسکی تعریف کی

تھینکس تم بھی بہت ہنڈسم لگ رہے ہو حورم نے بھی اسکی تعریف کی

حانی۔۔۔۔حورم نے اسے پکارا

جی میری جان۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمھیں یاد ہے تم نے جانے سے پہلے کہا تھا کہ اس دن تمھارا دل جو چاہ رہا تھا وہ تم مجھے دوبارہ ملنے پر بتاؤ گے۔۔ حورم نے اسے آخری ملاقات والی بات یاد کروائی

اسکی بات سن کر روحان مسکرانے لگا

ہاں یاد ہے مجھے۔۔۔۔ روحان نے اسکا دوسرا ہاتھ بھی اپنے ہاتھ میں لے لیا

اس دن میرا دل کر رہا تھا کہ تمھاری نظر اتاروں اور آج بھی میرا دل ایسا ہی چاہ رہا ہے

کیا میں تمھاری نظر اتار سکتا ہوں ہنی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے نا سمجھی سے روحان کی طرف دیکھا کہ پیسے وار کے ہی تو نظر اتاری

جاتی ہے بھلا اس میں بھی میری اجازت کیوں لے رہا ہے حانی

اجازت ہے مجھے ہنی۔۔۔روحان نے اجازت چاہی

اس نے ہاں میں سر ہلا دیا

اسکے اجازت دیتے ہی روحان اس پر جھکا

اور حورم کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا اسے کون سا پتا تھا کہ

روحان اس طرح نظر اتارے گا اسکی

وہ تو اسے اجازت دے کر ہی پچھتائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر کے بعد روحان نے اسکے لبوں کو آزاد کر دیا

وہ منہ نیچے کیے سرخ چہرے کے ساتھ اپنا سانس بحال کر رہی تھی

جبکہ روحان نے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ رکسایا تھی

مجھے نہیں پتا تھا کہ میری ہنی بلش بھی کرتی ہے روحان نے اسکی تھوڑی

کو پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم نے خود کو سنبھالا اور اسے گھورا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا

یہ کیا تھا۔۔۔حورم نے اس سے اس کے نظر اتارنے والے طریقے کے بارے

میں استفسار کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان دوبارہ اس پر جھک گیا

حورم نے اسے دور کرنے کی کوشش کی لیکن روحان نے اسے بتا کر ہی

دم لیا کہ """یہ کیا تھا"""

اسکو میرے انداز میں نظر اتارنا کہتے ہیں میری جان۔۔۔۔

روحان اسے آزاد کرتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں بولا

تو پہلے ہی یہ بات منہ سے نہیں بتا سکتے تھے یہ جو ابھی کیا

کرنا ضروری تھا کیا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے اسے گھورا اسکو اس وقت روحان سے بہت شرم آرہی تھی لیکن وہ اس پر ظاہر نہیں کر رہی تھی

بہت ضروری تھا میرا دل تو پھر سے تمھاری نظر اتارنے کو کر رہا تھا

روحان مسکراتے ہوئے پھر اسکے اوپر جھکا لیکن حورم نے اسکے سینے پر اپنے ہاتھ رکھ کے اسے دور کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

خبردار اگر تم نے ایسا ویسا کچھ کیا تو کیس کر دوں گی تم پر۔۔۔۔ حورم نے اس پر مصنوئی غصہ کیا

اوکے اوکے ایس پی صاحبہ ابھی کچھ نہیں کرتا روحان مسکراتے ہوئے بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی۔۔۔۔میں تمھارے ڈمپل کو چھو سکتی ہوں۔۔۔۔حورم نے بچپن کی طرح آج بھی اس سے وہی سوال کیا

بلکل چھو سکتی ہو تمھیں مجھ پر ہر حق حاصل ہے ہنی۔۔۔روحان نے بھی بچپن کی طرح ہی اسے جواب دیا

حورم نے اپنے ہاتھ سے اسکے ڈمپل کو چھو کر دیکھا

روحان نے اسکا وہ ہاتھ پکڑ کر چوم لیا اور اسے سینے میں بھینچ لیا

تھینکس ہنی میری زندگی میں آنے کے لئے۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آئی لو یو سو مچ۔۔۔۔روحان نے اسے خود میں بھینچے اپنے دل کا حال بیان کیا

آئی لو یو ٹو۔۔۔۔حانی۔۔۔حورم نے بھی محبت کا اقرار کیا

کب اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر روحان کے سینے کو بھیگونے لگے اسے

پتا ہی نہیں چلا

ہنی روؤنا میری جان۔۔۔۔روحان نے اسے خود سے الگ کر کے اسکی پیشانی

چومتے ہوئے اسکو رونے سے منا کیا

اوکے۔۔۔کہتے ہوئے حورم نے خود کو سنبھالا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمھیں یاد ہے ہنی آج ہم دونوں کی سالگرہ بھی ہے اسی لئے میں نے یہ ڈیٹ شادی کے لئے فکس کروائی ہے

روحان نے اسکے مہندی سے سجے نازک سے دونوں ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لے لئے

حورم نے ہاں میں سر ہلایا

اچھا پہلے تم منہ دکھائی قبول کرو میری طرف سے پھر میں تمھیں تمھاری سالگرہ کا گفٹ دیتا ہوں

روحان یہ کہتے ہوئے اسکے سامنے ایک ڈبی کی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم نے ڈبی کھولی تو اس میں خوبصورت سی ڈائمنڈ کی نازک سی انگوٹھی جگمگا رہی تھی

بہت پیاری ہے جانی۔۔۔تمھیں کیسے پتا چلا کہ مجھے نازک جیولری پسند ہے حورم خوشی سے بولی

نور نے بتایا تھا روحان نے اسکے خوشی سے چمکتے ہوئے چہرے کو دیکھتے ہوئے بتایا میں پہنا دوں۔۔۔روحان نے اجازت چاہی

حورم نے اپنا ہاتھ اور انگوٹھی اسکے سامنے کر دی

روحان نے انگوٹھی اسے پہناتے ہوئے اسکا ہاتھ چومتے ہوئے چھوڑ دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ تمھارے لئے شادی کا گفٹ۔۔۔حورم نے اسکے سامنے ایک ڈبی کی

اسکی کیا ضرورت تھی ہنی۔۔۔۔

تم مجھے گفٹ دے سکتے ہو تو کیا میں تمھیں نہیں دے سکتی۔۔۔۔حورم نے اسکی

بات پر منہ بنالیا

اوکے اوکے تمھارا ہر گفٹ مجھے قبول ہے میری جان

اب مسکراو

اسکا منہ بنا دیکھ کر روحان فورا بولا

چلو کھولو اسے اب حورم مسکراتے ہوئے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے جیسے ہی ڈبی کھولی اس میں سیم برینڈ کی رنگ تھی بہت پیاری ہے

اب مجھے اپنے ہاتھوں سے پہنا بھی دو روحان نے رنگ اسکے سامنے کی

حورم نے اسکی انگلی میں رنگ پہنادی

اور تم نے کیا میری نکل کر کے سیم برینڈ کی رنگ لی ہے میرے لئے

اور تمھیں میری انگلی کا ناپ کیسے ملا روحان نے پوچھا

نہیں میں نے تمھاری کوئی نقل نہیں کی مجھے تو پتا بھی نہیں تھا کہ تم نے میرے لئے

کیا لیا ہے یہ سب تو بس ایک اتفاق ہی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور جہاں تک تمھارے ناپ کی بات ہے اگر تم نور سے میرا ناپ لے سکتے ہو تو

کیا میں ہادیہ سے تمھارا ناپ نہیں کے سکتی۔۔۔۔؟

حورم نے مسکراتے ہوئے اسکی بات کا جواب دیا

اچھا ایک منٹ میں تمھاری سالگرہ کا گفٹ لے آؤں روحان اس سے کہہ کر

ڈریسنگ روم میں چلا گیا اور کچھ دیر کے بعد ایک ڈبہ ہاتھ میں لئے واپس

روم میں آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہیپی برتھ ڈے ہنی۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور یہ لو تمھارا گفٹ روحان نے اسکے پاس بیٹھتے ہی ڈبہ اسکے سامنے کیا

جو حورم نے تھینکس کہتے ہوئے پکڑ لیا

کھولو بھی ہنی۔۔۔۔اسکو گفٹ سائیڈ پر رکھتا دیکھ روحان بولا

ایک منٹ۔۔۔۔۔۔کہتے ہوئے حورم نے اپنے پیچھے پڑا ہوا ایک بوکس نکالا

ہیپی برتھ ڈے یوحانی۔۔۔۔۔۔

کہتے ہوئے حورم نے گفٹ اسکی طرف بڑھایا

تھینکس ہنی۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب پہلے میں کھولوں گی اور پھر تم۔۔۔۔

حورم اسے کہتی ہوئی گفٹ کھولنے لگی

اس میں فل بلیک کلر کی امبریلا فراک تھی جو حورم کو بہت پسند آئی

لیکن ساتھ ساتھ وہ حیران بھی تھی

بہت پیاری ہے روحان تھینکس اتنا اچھا گفٹ دینے کے لئے۔۔۔۔۔

وہ خوشی سے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب تمھاری باری ہے حانی۔۔۔۔روحان نے سر ہلاتے ہوئے گفٹ کھولا تو اسے

دیکھ کر روحان حیران رہ گیا

اور حورم کو دیکھنے لگا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیونکہ کہ حورم نے بھی روحان کو بلیک کلر کی قمیض شلوار وہ بھی سیم ڈیزائنر کی گفٹ کی تھی

حیران ہونا۔۔۔میں بھی تمھارا گفٹ دیکھ کر حیران ہوئی تھی کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔حورم مسکراتے ہوئے بولی

ہاں۔۔۔روحان نے ہاں میں سر ہلایا

دیکھ لو پھر ہماری چوائس کتنی ملتی ہے۔۔۔

واقعی میں ہنی ہماری چوائس بہت ملتی ہے ایک دوسرے سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور مجھے بہت پسند آیا ہے تمھارا گفٹ۔۔۔۔۔روحان نے اسکے دیئے ہوئے گفٹ کی تعریف کی

میرے لئے تمھارے پاس کچھ اور بھی ہے دینے کو۔۔۔۔۔روحان اس سے گویا ہوا

میرے پاس بھی ہے تمھیں دینے کے لئے کچھ۔۔۔۔۔حورم مسکرا رہی تھی

اب یہ نا ہو جو میں تمھیں دینا چاہ رہا ہوں تم بھی مجھے وہی دینا چاہ رہی ہو
روحان مسکراتے ہوئے بولا

چلو دیکھتے ہیں۔۔۔۔حورم بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پہلے چینج کر لیتے ہیں کیا خیال ہے۔۔۔۔روحان نے پوچھا

ٹھیک ہے حورم کہتی ہوئی بیڈ سے اٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آگئی

اور سٹول پر بیٹھ کر اپنی چوڑیاں اتارنے ہی لگی تھی کہ روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

اور اسکے سامنے شیشے کی طرف پشت کیے ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھ گیا

اور اسکی چوڑیاں اتارنے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چوڑیاں اترانے کے بعد روحان نے اسکا ٹیکا، جھومر، جھمکے، نتھ بھی اتار دی

اب وہ اسکے ڈوپٹے کی پنین اتار رہا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں خود کر لیتی ہوں۔۔۔۔حورم نے اسے روکنے کی کوشش کی لیکن روحان نے

ایک پیار بھری شرارت کر کے اسکی بولتی بند کر دی

اسکے بعد وہ کچھ نہیں بولی

ڈوپٹا اتار کے سائیڈ پر رکھ دیا حورم نے ڈوپٹا لینا چاہا لیکن روحان نے اسے روک دیا

رہنے دو ہنی شوہر ہوں میں تمھارا مجھ سے کیا پردہ۔۔۔۔۔

اب حورم اسے کیا بتاتی کہ اس حال میں اسکے سامنے اسکا کیا حال ہو رہا ہے اسکا دل

اتنی زور سے دھڑک رہا تھا کہ اسکی آواز وہ خود اپنے کانوں سے سن سکتی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ریلکس ہنی۔۔۔۔روحان نے بھی اسکے زور زور سے دھڑکتے دل کی آواز سن لی تھی

پھر روحان نے اسکا نیکلس اتارا اور بالوں کا بنایا گیا جوڑا کھول دیا جس سے اسکے براون سلکی بال ابشار کی طرح اسکی کمر پر بکھر گئے

اب تم چینج کر لو جا کے روحان نے اسکی پیشانی چومتے ہوئے اسے چینج کرنے کا بولا

حورم نے جان چھوٹنے پر شکر کیا اور اٹھ کر ابھی دو قدم ہی چلی تھی کہ روحان نے اسے آواز دے کر روک لیا

ہنی رکو۔۔۔۔

اسے پہلے ہی روحان کی گئی شرارتوں اور بغیر ڈوپٹے کے روحان سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شرم آرہی تھی اوپر سے روحان نے اسے روک لیا تھا

حورم نے مڑ کر اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

روحان نے اسے زور سے خود میں بھینچ لیا اور اسکی گردن کے پیچھے موجود تل کو چوما جو اس نے ابھی دیکھا تھا جسے دیکھ کر اسکا دل کیا کہ وہ اسے ابھی جا کے چوم لے

اور روحان نے اپنے دل کی آواز پر لبیک کہا اور اس تل کو چوم لیا

روحان کے اسکی گردن کو اپنے لبوں سے چھونے پر حورم کے پورے جسم میں کرنٹ کی ایک لہر دوڑ گئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کے خود سے الگ کرتے ہی وہ فورا اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ

ڈریسنگ روم میں گھس گئی

اور روحان اسکی تیزی پر مسکرا دیا

کچھ دیر کے بعد وہ پنک کلر کی قمیض اور سفید رنگ کی شلوار پہنے اور سر پر پنک ہی

ڈوپٹا اوڑھے ڈریسنگ روم سے باہر آئی تو روحان واشروم سے نکلتا دکھائی دیا

ہنی تم تو سادگی میں بھی بہت پیاری لگتی ہو اور تمھیں یہ نوز پن بھی بہت

سوٹ کرتی ہے روحان نے مسکراتے ہوئے اسکی نوز پن کو اپنی

انگلی سے چھوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھینکس۔۔۔۔حورم نے ایک ادا سے کہا اور وہاں سے جانے ہی لگی تھی

کہ روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ کے اسے روک لیا

ہنی تم وضو کر لو میں چاہتا ہوں کہ ہم دو نفل شکرانے کے ادا کر لیں

میں اس وقت تک چینج کر لوں

پہلے کھانا کھالوں بہت بھوک لگی ہے حورم نے معصوم سا منہ بنایا

ہنی کچھ گھنٹے پہلے تو تم نے اتنا کھانا کھایا ہے اب پھر سے روحان نے حیرت سے پوچھا

اب بھوک لگی ہے تو میں کیا کروں۔۔۔۔وہ بچوں کی طرح بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے کھانا کھالو پھر نفل ادا کر لیتے ہیں روحان اسکا گال چومتا ہوا چینج

کرنے چلا گیا

جب وہ چینج کر کے آیا تو وہ صوفے پر بیٹھی پوری طرح کھانا کھانے میں مگن تھی

تم نہیں کھاو گے کھانا۔۔۔حورم نے اسے سے پوچھا

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے تم کھاو روحان نے جواب دیا

تمھیں بھی میرا ساتھ دینا ہو گا کھانے میں نہیں تو میں بھی نہیں کھاوں گی

اور بھوکی ہی سو جاؤں گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے اسکے منع کرنے پر کھانا کھانا چھوڑ دیا

مجبورا روحان کو اس کا ساتھ دینا پڑا وہ بھی اسکے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے

لگا

تم میرے ساتھ رہو گے تو میرے طرح ہی کھانا کھانے لگو دیکھ لینا تم۔۔۔

حورم نے بولی

دیکھیں گے۔۔۔روحان بولا

چلو اب میں وضو کر لوں کھانا کھانے کے بعد روحان اس سے کہتا وضو کرنے چلا گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلواب تم بھی وضو کرلو روحان نے وضو کرنے کے بعد اسکو بھی وضو کرنے کا کہا

حورم سر ہلاتی ہوئی واشروم میں چلی گئی اور روحان

ڈریسنگ روم میں چلا گیا

وہ وضو کر کے جب باہر آئی تو روحان صوفے پر بیٹھا تھا اسے دیکھتے ہی

اٹھ کھڑا ہوا اور اسکی طرف ایک جائے نماز بڑھایا

جو کہ حورم نے تھام لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے کعبہ کی طرف جائے نماز بچھایا اور اس سے تھوڑا سا پیچھے حورم نے اپنا

جائے نماز بچھایا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھران دونوں نے مل کر اللہ کے حضور دو دو نفل ادا کیے

تم بیٹھو میں ابھی آیا نفل ادا کرنے کے بعد روحان اس کے ہاتھ سے جائے

نماز لیتا ہوا ڈریسنگ روم میں چلا گیا

حورم بیڈ پر بیٹھ گئی تھوڑی دیر بعد روحان ایک بیگ لے کر ڈریسنگ روم میں آیا

ادھر آو ہنی۔۔۔روحان نے بیگ کمرے میں بچھے قالین پر رکھا اور خود بھی بیگ

کے پاس قالین پر بیڈ کے پاس ہی بیٹھ گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ایک منٹ ابھی آئی حورم اس سے کہتی ہوئی ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی

اور ایک بیگ لے کر باہر آئی

اور اسکے سامنے ہی بیگ لے کر بیٹھ گئی

حانی اب پہلے تم کھولو بیگ۔۔۔۔

اسکے کہنے پر روحان نے بیگ کھولا جس میں کافی سارے گفٹ پیک تھے

یہ اب تک تمھاری ہر برتھ ڈے کے گفٹ ہیں میں تمھاری ہر برتھ ڈے پر

تمھارے لئے گفٹ لیتا تھا پر تمھیں دے نہیں

روحان بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسکے بعد حورم نے مسکراتے ہوئے اپنا بیگ کھولا جس میں بھی گفٹ تھے

اور یہ تمھاری اب تک کے ہر برتھ ڈے کا گفٹ۔۔۔۔حورم مسکراتے ہوئے بولی

میرے پاس آو ہنی۔۔۔۔روحان بیڈ کے پاس ٹیک لگا کر اپنی ٹانگوں کو پھیلا کر ان

کے درمیان اسکے بیٹھنے کی جگہ بنائی اور اسے اپنے پاس بلایا

اور وہ اسکی بنائی ہوئی جگہ میں آکر بیٹھ گئی وہ اسکی ایک ٹانگ سے ٹیک لگا

کر بیٹھ گئی

روحان نے اسکے بال کیچر سے آزاد کر دیئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو دو میرا پہلا گفٹ حورم نے اسکے آگے اپنا ہاتھ پھیلایا

روحان نے اسکی بارہویں سالگرہ کا گفٹ اسے دیا

"""H حورم نے گفٹ کھولا تو اس میں ہارٹ شیپ کا نیکلس تھا جس پر""

لکھا ہوا تھا

نیکلس دیکھ کر حورم نے اسکے ڈمپل کو چوم لیا

بہت پیارا نیکلس ہے اب تم اپنا گفٹ لو حورم نے مسکراتے ہوئے گفٹ اس کو دیا

روحان نے گفٹ کھولا تو۔۔۔۔اس میں سے سیم نیکلس نکلا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی یار۔۔۔۔اب تو مجھے یقین ہو گیا ہے کہ ہم دو جسم اور ایک جان ہیں

روحان نے اسکی پیشانی چومی

حانی چلو اگلا دواب۔۔۔۔

روحان نے اسے گفٹ دیا

نکلا Bryslate جس میں سے خوبصورت

حانی اب میں کیا کہوں میرے پاس تو الفاظ ہی نہیں ہیں۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم خوشی سے بولی اور روحان کو اپنا گفٹ کھولنے کو دیا

اس میں سے سیم برینڈ کی واچ نکلی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی۔۔۔ہنی۔۔روحان نے خوشی کا اظہار کیا

چلو حانی اب ہم چپ چاپ باری باری سب گفٹ کھولیں گے اور اس

درمیان کچھ نہیں بولیں گے ٹھیک ہے

روحان نے ہاں میں سر ہلایا

پھر انہوں نے اپنا اپنا تیسرا گفٹ کھولا

حورم کے گفٹ میں سے ڈائمنڈ کے ٹوپس اور روحان کے گفٹ میں سے اسی طرح

کے ڈائمنڈ کے کف لینکس نکلے

پھر انہوں نے چوتھا گفٹ کھولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کے گفٹ میں ریڈ کلر کی شرٹ اور بلیک پینٹ اور کوٹ تھا

جبکہ حورم کے گفٹ میں ریڈ باربی فراک تھا

اسکے بعد ان دونوں نے اپنا اپنا پانچواں گفٹ کھولا

روحان کے گفٹ میں سے رائل بلو شرٹ اور بلو جینز کی پینٹ اور حورم کے گفٹ میں سے رائل بلو کلر کی ساڑی نکلی

پھر ان دونوں نے ایک دوسرے کو چھٹا گفٹ دیا

حورم کا گفٹ بلیک ساڑی اور روحان کا گفٹ بلیک شرٹ، پینٹ اور کوٹ تھا

7 گفٹ:۔۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کو حورم نے زنک شرٹ اور براون نیرو پینٹ اور روحان نے حورم کو زنک کلر کا ڈریس جس پر براون کلر کام تھا گفٹ کیا تھا

8 گفٹ:۔۔۔۔۔۔

روحان کا گفٹ گرے کلر کی شرٹ اور حورم کا گفٹ گرے کلر کی ساڑی پر مشتمل تھا

9 گفٹ:۔۔۔۔۔۔

حورم نے روحان کو چاکلیٹ کلر کی شرٹ اور سکن کلر کی نیرو پینٹ اور روحان نے اسے چاکلیٹ کلر کی شارٹ فراک سکن کلر کا ڈوپٹا اور شرارہ گفٹ کیا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

10 گفٹ:۔۔۔۔۔

روحان نے اسے ٹی پنک کلر کی چولی، پیچ کلر کا لہنگا اور ڈوپٹا گفٹ کیا

اور حورم نے روحان کو ٹی پنک شرٹ گفٹ کی تھی

11 گفٹ:۔۔۔۔۔۔

روحان نے حورم کو بلیک، ریڈ، بلو، براون اور ٹی پنک کلر کی چوڑیاں اور

حورم نے روحان کو سیم کلر کی ٹائیاں گفٹ کی ہوئی تھیں

12 گفٹ:۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ان دونوں نے ایک دوسرے کو سیم بریڈ کا سیم پرفیوم گفٹ کیا تھا

ان کی ہر چیز سیم کلر اور سیم بریڈ کی تھی

سارے گفٹ کھولنے کے بعد روحان نے اسے زور سے اسے خود میں بھینچ لیا

حانی میں تو ابھی تک حیران ہوں کہ ہمارے گفٹ بلکل ایک جیسے ہیں

حورم اسکے سینے سے لگی اپنی حیرت کا اظہار کر رہی تھی

دیکھ لو پھر ہنی ہم بلکل ایک جیسے ہیں اس لئے اللہ نے ہماری جوڑی بنائی

ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور دعالوگوں کے مطابق بے شرم بھی۔۔۔۔۔حورم نے ہنستے ہوئے

اسکو مہندی والی بات کا ذکر کیا جب وہ لوگ ان دونوں کو بے شرم کہہ رہے تھے

ہاں بے شرم بھی۔۔۔۔۔روحان نے ہنستے ہوئے اسکی بات اتفاق کیا

سارے گفٹ بہت پیارے ہیں حانی تھینکس آلوٹ۔۔۔۔

تمھارے دیئے ہوئے گفٹ بھی مجھے بہت پسند آئے ان سب گفٹز کے لئے تھینکس ہنی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلو ہنی اب اٹھو اور مل کر ان چیزوں کو سمیٹ کر سونا بھی ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رات کا ایک بج گیا ہے پھر صبح اٹھنا بھی ہے اگر ہم صبح جلدی نا اٹھے تو

چڑیلوں نے ہمیں اٹھانے آجانا ہے۔۔۔۔

روحان نے مصنوئی ڈرتے ہوئے اسے بھی ڈرانے کی کوشش کی

ہاہاہاہا۔۔۔ چلو حانی سمیٹتے ہیں سب کچھ۔۔۔۔۔ حورم ہنستی ہوئی اٹھ کھڑی

ہوئی اور چیزیں اکھٹی کرنے لگی اور روحان بھی اسکی مدد کروانے لگا

ساری چیزیں ڈرائینگ روم میں رکھ کر وہ بیڈ پر اپنی اپنی جگہ پر لیٹ گئے

ہنی۔۔۔۔ کچھ دیر کے بعد روحان نے اسے پکارا

ہوں۔۔۔۔ کیا ہوا حانی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میرے پاس آو گی۔۔۔۔۔روحان نے لیٹے ہوئے ہی اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا

وہ اسکے قریب ہو گئی اور روحان نے اسکا سر اپنے سینے پر رکھ کر اسکے گرد

اپنے بازوں کا حصار بنا لیا

ہنی تمھیں میرا ایسا کرنا برا تو نہیں لگا روحان کا اشارہ اسے اپنے قریب

کرنے کی طرف تھا

نہیں۔۔۔۔حورم نے ہلکی سی آواز میں جواب دیا جو بڑی مشکل سے روحان

کو سنائی دیا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ان دونوں کو ایک دوسرے کی لمس سکون دے رہا تھا کب ان پر نیند کی دیوی مہربان ہوئی ان کو خبر ہی نا ہوئی

صبح جب روحان کی آنکھ کھلی تو اسنے حورم کو اپنی بانہوں میں پر سکون سوتا ہوا پایا

رات کا واقعہ یاد کر کے اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

رات کو دو دفعہ حورم نے سوتے ہوئے اسکو پکارا تھا

حانی۔۔۔ حورم نے اسے ہلایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہمم۔۔۔کیا ہوا ہنی۔۔۔روحان نے مندی مندی آنکھیں کھولیں اور اسے

دیکھا

مجھے کروٹ بدلنی ہے میں ایک سائیڈ پر کروٹ لئے تھک گئی ہوں

اسکی بات سن کر وہ مسکرا دیا اور اسے اپنے ساتھ لگائے ہی کروٹ بدل لی

پھر وہ دوبارہ سو گئے

میری ہنی بھی انوکھی ہی ہے اس نے رات والا واقعہ یاد کرتے ہوئے سوچا

حورم کو خود سے الگ کرتے ہوئے اور اسکی پیشانی چومتے ہوئے وہ بیڈ سے اٹھ گیا

ابھی اس نے ایک قدم بھی نہیں اٹھایا تھا کہ حورم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا

اٹھ کیوں گئے حانی کیا صبح ہو گئی ہے۔۔۔حورم نے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے

اس سے پوچھا

روحان مسکراتے ہوئے دوبارہ اسکے پاس بیڈ بیٹھ گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم کب جاگیں ابھی تو سو رہی تھی۔۔۔۔

جب تم نے مجھے خود سے دور کیا تھا میں تب ہی اٹھ گئی تھی

پہلی صبح بہت بہت مبارک ہو ہنی۔۔۔۔۔

تمھیں بھی مبارک ہو جانی۔۔۔۔۔۔

اچھا اب اٹھو صبح ہو گئی ہے وضو کرو پھر مل کر نماز پڑھتے ہیں روحان اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے بولا

اچھا پہلے تم فرش ہو جاو۔۔۔اس وقت میں اپنے ہوش قائم کر لوں کیونکہ میری آنکھیں ابھی ٹھیک طریقے سے نہیں کھل رہیں وہ مسکراتے ہوئے بولی

اگر تم کہو تو میں تمھیں لا سکتا ہوں ہوش میں۔۔۔۔روحان اسکی طرف جھکتے ہوئے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں تم رہنے دو میں خود ہی اپنے ہوش قائم کر لوں حورم نے اسکا اشارہ سمجھتے ہوئے اسے خود سے دور کیا

اوکے چلو کوئی نہیں۔۔۔۔وہ ٹھنڈی آہ بھرتا واشروم میں چلا گیا

پھر ان دونوں نے ایک ساتھ فجر کی نماز ادا کی

نماز پڑھنے کے بعد حورم نے کھڑکیوں سے پردے ہٹائے تو اسے خوبصورت سا سویمنگ پول نظر آیا

حانی۔۔۔۔۔حورم نے روحان کو آواز دی جو کہ بیڈ پر بیٹھا واٹس ایپ گروپ میں دعا کی سینڈ کی گئی اپنی اور حورم اور باقی سب کی تصویریں دیکھ رہا تھا

حورم نے اسے اور ہادیہ کو بھی گروپ میں شامل کر لیا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہمم۔۔۔روحان نے پیچھے سے اسے اپنے گھیرے میں لیتے ہوئے اسکی گردن کے پیچھے موجود تل کو چوما اور اپنی تھوڑی اسکے کندھے پر ٹکا دی

حورم کے دل نے ایک بیٹ مس کی

حانی پول بہت پیارا ہے تمھیں تیرنا آتا ہے۔۔۔

ہاں آتا ہے۔۔۔روحان نے جواب دیا

مجھے تیرنا سیکھاو گے۔۔۔حورم نے اسکی گرفت سے آزاد ہوتے ہوئے اسکی طرف اپنا رخ کیا

جیسے میری ہنی چاہے گی میں ویسا ہی کروں گا روحان نے یہ کہنے کے بعد اسکے نازک سے ہونٹوں کو چوم لیا

حانی۔۔۔تمھیں تو موقع چاہیئے ہے پھیلنے کا۔۔۔وہ اسے دور دھکیلتی ہوئی وہاں سے جا کر صوفے پر بیٹھ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور روحان مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ آکر بیٹھ گیا

اچھا چلو ہنی پکس دیکھتے ہیں دعا نے واٹس ایپ کی ہیں۔۔۔

روحان اور وہ پکس دیکھنے لگے

چلو ہنی بلیک فراک جو میں نے گفٹ کی تھی چینج کر کے آو پھر تیار بھی ہونا ہے ہم

ان چڑیلوں کے آنے سے پہلے ہی ان کو ناشتے کے ٹیبل پر

پہنچ جائیں گے

اور حانی تم کیا پہنو گے۔۔۔۔

میں تمھاری گفٹ کی ہوئی بلیک شلوار قمیض پہنو گا آج سے ہم

دونوں میچنگ کے کپڑے پہنا کریں گے ٹھیک ہے۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ حورم اس سے کہتی ہوئی چینج کرنے چلی گئی

کچھ دیر کے بعد ڈرائینگ روم کا دروازہ کھلا اور وہ باہر آئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا

اسکا دیا ہوا بلیک فراک پہنے بال کھولے وہ بلکل آسمان سے اتری ہوئی حور ہی لگ رہی تھی

روحان بیڈ پے بیٹھا ہوا تھا وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا

بہت پیاری لگ رہی ہو ہنی۔۔۔بلیک کلر تم پر بہت سوٹ کر رہا ہے

روحان نے اسکے دونوں ہاتھ تھام لئے اور اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیئے

چلو اب تمھیں تیار کرتے ہیں۔۔۔روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے ڈریسنگ ٹیبل کے سٹول پر بیٹھا دیا

کیا مطلب تیار کرنے کا مجھے۔۔۔۔حورم نے ناسمجھی سے روحان کی طرف دیکھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مطلب یہ ہے کہ ہنی میں نے لندن میں ایک سیلون سے میک اپ کرنا سیکھا تھا تا کہ میں اپنی ہنی کو میں اپنے ہاتھوں سے تیار کر سکوں

روحان نے مسکراتے ہوئے اسکی معلامات میں اضافہ کیا

حانی۔۔۔۔وہ حیرت سے چیختی ہوئی اسکے گلے لگ گئی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روحان نے مسکراتے ہوئے اسکے گرد اپنے بازوں کا حصار بنالیا

پھر وہ روحان کے گلے میں بانہیں ڈال کر کھڑی ہو گئی اور روحان نے اپنے دونوں ہاتھ اسکی کمر پر رکھ لئے

کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔حورم نے روحان کی طرف دیکھتے ہوئے اس سے پوچھا

کیونکہ کہ مجھے پتا تھا کہ میری ہنی کو میک اپ کرنا نہیں آتا ہو گا اس لئے میں نے یہ سیکھ لیا اور اب میں ہی تمھیں ہر فنگشن کے لئے تیار کیا کروں گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

واقعی میں حانی مجھے میک اپ کرنا نہیں آتا اور نہ ہی میں کبھی میک اپ کرنے کی کوشش کی اور نا ہی کبھی میک اپ کروایا تھا کل میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار میک اپ کروایا تھا

حورم نے اسکی بات کی تصدیق کی

چلو اب بیٹھو میں تمھیں تیار کرتا ہوں پر ایک شرط ہے میری۔۔۔۔

حورم نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

جب تک میں تمھارا میک اپ مکمل نہیں کر لوں گا تم اپنی آنکھیں بند رکھو گی

ٹھیک ہے حورم اسکی بات مانتی ہوئی اس سے الگ ہو کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اپنی آنکھیں بند کر کے بیٹھ گئی

اور روحان نے اس کا میک اپ کرنا شروع کر دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کے ہاتھ اسکے چہرے کا ایک ایک نقش چھو رہے تھے اور حورم کا

دل روحان کے چھونے کی وجہ سے بری طرح دھڑک رہا تھا

چلو اب اپنی آنکھیں کھولو اور خود کو دیکھ کر بتاو کہ میں نے کیسا میک اپ

کیا ہے روحان نے اسکو آنکھیں کھولنے کا بولا

حورم نے خود کو آئینے میں دیکھا تو دیکھتی ہی رہ گئی اسکا منہ شاک سے

کھل گیا تھا

روحان نے مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ سے اسکا منہ بند کیا جس سے وہ ہوش

میں آئی

حورم خوشی سے اٹھی اور روحان کا گال چومتے ہوئے اسکے گلے لگ گئی

حانی مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا کہ تم نے اتنا اچھا میک اپ کیا ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسکے لہجے سے خوشی اور حیرانی جھلک رہی تھی

میں نے ہی کیا ہے میری جان۔۔۔۔روحان نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے اسے یقین دلایا

روحان نے اسکی آنکھوں کا لائٹ گولڈن اور پنک کلر کا میک اپ کیا تھا

اس کے ہونٹوں پر نیچرل پنک لیپسٹک لگائی تھی

بہت بہت اچھا کیا ہے تم نے حانی مجھے بہت پسند آیا ہے تمھارا کیا ہوا میک اپ۔۔۔۔وہ بہت خوش تھی

چلو اب باقی کی تیاری بھی مکمل کر لیتے ہیں ہنی۔۔۔۔۔

وہ سر ہلاتی ہوئی دوبارہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھ گئی

روحان نے اسکے بالوں کا خوبصورت سا سٹائل بنا دیا اور اسکے بالوں کی ایک لٹ آگے اسکے چہرے پر ہی رہنے دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور اسکے ایک ہاتھ میں اپنی گفٹ کی ہوئی بلیک کانچ چوڑیاں، دوسرے ہاتھ

والا نیکلس پہنا دیا """ """H میں اپنا دیا ہوا بریسلیٹ اور گلے میں

نیکلس پہنانے کے بعد روحان نے اپنے ہونٹ اسکی گردن پر موجود تل پر رکھ

دیئے اور حورم کے دل کی اس وقت بہت بری حالت تھی اسکا دل زور سے

دھڑک رہا تھا

اور اسکے کانوں میں اپنے ہی دیئے ہوئے ڈائمنڈ کے ٹوپس پہنا دیئے

پھر اسکا ڈوپٹا اسکے سر پر سیٹ کر دیا

اب وہ مکمل طور پر تیار ہو گئی تھی

بہت ہی پیاری لگ رہی ہو ہنی۔۔۔۔

یہ کہتے ہی روحان نے اپنے طریقے سے اسکی نظر اتاری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نظر اتارنا ضروری تھا کیا۔۔۔حورم نے اپنے دھڑکتے دل کو سنبھالتے ہوئے

اسکو گھورا

تم لگ ہی اتنی پیاری رہی ہو کہ میں تمھاری نظر اتارے بنا رہ ہی نہیں سکا روحان

مسکراتے ہوئے گویا ہوا

اور اتنا اچھا تمھیں تیار کیا ہے اور بدلے میں مجھے بھی تو کچھ ملنا چاہیئے تھا

روحان نے اسکی شہد رنگ آنکھوں میں اپنی گرے آنکھیں گاڑھ دیں

اچھا اگر ان چڑیلوں نے مجھ سے پوچھ لیا کہ مجھے تیار کس نے کیا ہے تو میں کیا جواب

دوں گی ان کو تو یہ بھی پتا ہے کہ مجھے سوائے لیپسٹک کاجل اور مسکارا لگانے کے

کچھ اور آتا ہی نہیں۔۔۔

حورم نے اسکی بات کا جواب دینے کی بجائی اس سے ہی سوال کر لیا

جو سچ ہے وہ ہی کہہ دینا روحان نے مسکراتے ہوئے اسکے سوال کا جواب

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دیا وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ اسکی بات کا جواب نہیں دینا چاہتی اس لئے بات

بدل دی ہے

اوکے ٹھیک ہے اور ہاں ایک بات تو بتاو کیا تمھارے ماما، پاپا اور ہادیہ کو پتا ہے کہ تم

نے میک اپ کرنا سیکھا ہوا ہے

حورم نے اس سے استفسار کیا

نہیں ان کو نہیں پتا۔۔۔۔۔روحان نے نفی میں سر ہلایا

تو پھر جب میں نے دعا لوگوں کو بتایا تو انکل آنٹی اور ہادیہ کو بھی پتا چل جائے گا

کوئی بات نہیں اچھا ہے ان کو بھی پتا چل جائے کیونکہ میں ولیمے کے فنکشن کے

لئے بھی تمھیں خود ہی تیار کروں گا تب بھی تو ان کو پتا چلے گا

اب ہی پتا جائے تو مجھے کسی کو بتانا نہیں پڑے گا کہ میں کیوں تم کو

پارلر نہیں بھیج رہا۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے حورم نے کہتے ہوئے آئینے کی طرف رخ کر کے خود پر روحان کا گفٹ کیا ہوا پرفیوم سپرے کرنے لگی

روحان نے اسے پیچھے سے اپنے گھیرے میں لے لیا اور اپنی تھوڑی اسکے کندھے پر ٹکا دی

حانی جاو تم بھی چینج کر لو پھر نیچے چلتے ہیں چڑیلیں آنے والیں ہوں گی

حورم اس کی طرف رخ کرتے ہوئے بولی

وہ اسکی پیشانی چومتا ہوا چینج کرنے چلا گیا

جب وہ چینج کر کے آیا تو وہ صوفے پر بیٹھی بلیک ہیل پہن رہی تھی

اسکو باہر آتا دیکھ اٹھ کر اسکے پاس آئی

بہت اچھے لگ رہے ہو حانی۔۔۔۔ حورم نے اسکی تعریف کی

حورم کی دی ہوئی بلیک قمیض شلوار میں بہت مردانہ وجاہت کا منہ بولتا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ثبوت لگ رہا تھا

تھینکس ہنی۔۔۔

چلو جلدی سے ریڈی ہو جاو پھر ہمیں نیچے بھی جانا ہے سب آ گئے ہوں گے

حورم نے اسے احساس دلایا

آج کا سب کا ناشتا روحان کے گھر تھا

وہ تیار ہونے لگا بال بنائے خود پر حورم کے گفٹ کیے ہوئے پرفیوم

کا سپرے کیا اور اور حورم کی دی ہوئی واچ اور نیکلس لے کر حورم کے پاس بیڈ پر

آ گیا جو کہ بیڈ پر بیٹھی موبائیل میں مصروف تھی

ہنی۔۔۔۔

ہاں حانی۔۔۔۔

مجھے یہ پہنا دو گی۔۔۔۔روحان نے اسکے سامنے واچ اور نیکلس کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیوں نہیں۔۔۔حورم نے مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھ سے دونوں چیزیں لیں

اور اسکو پہنا دیں اور حورم نے اسکے ہاتھ کی پشت کو چوما

پھر روحان نے شوز پہنے

چلو ہنی سیلفی لیتے ہیں۔۔۔روحان نے بیڈ سے اٹھ کر اپنا ہاتھ اسکے آگے کیا حورم

نے اسکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے دیا اور اٹھ کھڑی ہوئی

ان دونوں نے مل کر سیلفی لی

بہت پیاری آئی ہے سیلفی۔۔۔۔حورم بولی

سیلفی میں وہ دونوں کندھے سے کندھا ملائے ہونٹوں پر مسکراہٹ لئے

نظر آرہے تھے

حورم ہیلز کے بغیر روحان نے کندھوں تک آتی تھی

پھر وہ نیچے چلے گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ حورم کب آئے گی۔۔۔۔دعا کو بے چینی سے حورم کا انتظار کر رہی تھی

دعا،عائزہ اور مشال کے ساتھ ایک صوفے پر بیٹھی تھی

سب لوگ روحان کے گھر آ چکے تھے اور ڈرائینگ روم میں موجود تھے

آجائے گی تمھیں کیا جلدی ہے۔۔۔۔مشال نے اسے گھورا

اپنے بیٹے پر بھی دھیان دے لیا کرو جب بھی دیکھو ماما کے پاس ہی نظر آتا ہے ہر

وقت الٹے ہی کاموں میں گھسی رہتی ہو۔۔۔۔عائزہ نے اس پر مصنوئی رعب ڈالا

اور اس کا دھیان اور طرف کیا ورنہ اسکا کیا اعتبار وہ حورم اور روحان کے کمرے میں

ہی پہنچ جاتی ان کو لینے۔۔۔۔۔

وہ زیادہ تر عائشہ آنٹی کے پاس ہی رہتا ہے اور میں اپنے بیٹے کا پورا پورا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خیال رکھتی ہوں تم لوگ بھی تو اپنے اپنے بچے اپنی اپنی ساسوماں کو

پکڑا کر بھول ہی جاتی ہو۔۔۔۔۔دعا نے حساب برابر کیا

اور وہ دونوں اسکی بات پر مسکرانے دیں

اب ہم کیا کر سکتی ہیں ہمارے بچے اپنے دادا اور دادی کے ساتھ زیادہ

خوش رہ سکتے ہیں کیوں عائزہ میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا

مشال نے عائزہ سے پوچھا

ہاں صحیح کہہ رہی ہو تم عائزہ نے بھی اسکی بات سے اتفاق کیا

لو وہ آگے جب کا انتظار تھا عائزہ نے ان دونوں کا دھیان روحان اور حورم

کی طرف کروایا

جو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے سیڑھیاں اتر رہے تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت پیارے لگ رہیں دونوں ایک ساتھ۔۔۔۔ماشااللہ دعانے ان دونوں

کی تعریف کی

ہاں۔۔۔۔عائزہ اور مشال نے بھی اسکی بات کی تائید کی

اسلام علیکم۔۔۔۔روحان اور حورم نے سب کو مشترکہ سلام کیا

سب نے ان کے سلام کا جواب دیا

ماشااللہ بہت پیارے لگ رہے ہیں میرے بچے ایک ساتھ اللہ تم دونوں کو

ہمیشہ خوش رکھے حرا بیگم نے دونوں کی پیشانی چومی اور انہیں لگے لگاتے

ہوئے ان کی نظر اتاری

تھینکس آنٹی۔۔۔۔حورم نے ان کا شکریہ ادا کیا

ان کا شکریہ ادا کرنے کے بعد وہ دونوں سب کے ساتھ ہی ایک صوفے پر بیٹھ گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب نے ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر ان کے سدا خوش رہنے کی دعا کی

کیسی ہے میری بیٹی۔۔۔ علی صاحب نے حورم کو گلے لگایا

ٹھیک ہوں پاپا اور آپ کیسے ہیں

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔

آپ کیسی ہیں ماما حورم فاطمہ بیگم سے بھی گلے ملی

میں ٹھیک ہوں بیٹا تم خوش ہونا۔۔۔۔

جی ماما میں خوش ہوں

علی صاحب اور فاطمہ بیگم نے اس کی خوشیوں کے لئے دعا کی

حورم نور، آیان، شایان سے بھی ملی پھر وہ روحان کے ماما اور پاپا کے پاس

گئی ان کا حال چال پوچھا ان سے سر پے پیار لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسکے بعد وہ سب بڑوں کے پاس گئی ان کو سلام کیا ان سے پیار لیا

شیری، رضا، زاوی، زویا، حسن کے پاس جا کر ان کو سلام کیا

پھر وہ دعا، مشال، ہانیہ، ہادیہ، عائزہ کے پاس آئی اور ان سے گلے ملی

ان سے مل کر روحان کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی

آج تو میرا بیٹا بہت ہینڈسم لگ رہا ہے قمیض شلوار میں۔۔۔۔ فیضان صاحب مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولے

روحان نے آج پہلی بار شلوار قمیض پہنی تھی

یہ تو آپ کی بہو کا کمال ہے جس نے مجھے یہ قمیض شلوار گفٹ کی ہے

ورنہ میرے پاس کہاں تھی کوئی شلوار قمیض۔۔۔۔۔ روحان مسکراتے ہوئے ان سے گویا ہوا

بہت اچھا کیا بیٹا اسکو یہ گفٹ کرنے کے لئے بہت اچھا لگ رہا ہے روحان

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس میں اور پاکستانی بھی۔۔۔۔فیضان صاحب نے مسکراتے ہوئے اپنی جگہ سے

اٹھتے ہوئے حورم کے سر پر ہاتھ پھیرا

چلیں اب ناشتہ کر لیتے ہیں ناشتہ ریڈی ہے حرا بیگم نے سب کو ناشتے

کا بولا

ناشتا کرنے کے بعد سب دوبارہ ڈرائینگ روم میں آ گئے

اور اپنی اپنی باتوں میں مصروف ہو گئے

عائزہ، مشال، نور، ہادیہ، ہانیہ اور زویا، حورم کو گھیر کر بیٹھ گئیں

بہت پیاری لگ رہی ہو حورم۔۔۔زویا نے اسکی تعریف کی

تمھارا ڈریس بھی بہت پیارا ہے یہ ڈریس تمھارے سسرال کی طرف سے

ہے کیا کیونکہ ہم نے تو ایسا کوئی ڈریس نہیں لیا تھا نور نے پوچھا

ہم نے بھی ایسا کوئی ڈریس نہیں لیا بھابھی کے لئے۔۔۔۔ہادیہ بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو پھر کیا روحان بھائی نے دیا ہے تمھیں۔۔۔۔۔مشال نے اس سے پوچھا

جوان سب کی قیاس آرائیوں پر ہنس رہی تھی

ہاں روحان نے مجھے یہ ڈریس میری برتھ ڈے کا گفٹ دیا ہے

حورم نے مسکراتے ہوئے جوب دیا

ہاں کل تمھارا اور روحان بھائی کا برتھ ڈے بھی تھا تم نے روحان بھائی کو

کیا دیا عائزہ نے پوچھا

جو روحان نے شلوار قمیض پہنی ہوئی ہے میں نے وہ ہی اسے گفٹ

کی ہے

اور منہ دکھائی میں کیا دیا بھائی نے مجھے تو انہوں نے پوچھنے کے باوجود

کچھ بھی نہیں بتایا ہادیہ نے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے اپنا ڈائمنڈ کی انگوٹھی والا ہاتھ ان کے آگے کر دیا

بہت پیاری رنگ ہے بھابھی۔۔۔۔ہادیہ نے تعریف کی

آپ دونوں نے کیا ایک دوسرے سے پوچھ کر ایک دوسرے کو سیم کلر

کے ڈریس گفٹ کیے ہیں ہانیہ نے پوچھا

نہیں یہ ایک اتفاق ہی ہے ہم نے ایک دوسرے سے نہیں پوچھا تھا کلر

کا۔۔۔۔حورم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اور کتنے گفٹ دیئے ہیں بھائی نے تم کو اور تم نے بھائی کو اور تمھارا میک اپ بہت

اچھا کیا ہوا ہے کس نے کیا مجھے پتا ہے تمھیں تو میک اپ کرنا

نہیں آتا

دعا نے پوچھا جو کی تب سے خاموش ہی بیٹھی تھی اور سب کی باتیں سن

رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاہاہاہا۔۔۔میں تب سے سوچ رہی تھی کہ تم نے کچھ نہیں پوچھا مجھ سے

اب پوچھا ہے تو کیا بات پوچھی ہے جو کسی کے دماغ میں نہیں آئی

حورم ہنستے ہوئے بولی

اچھا میری بات کا جواب تو دے دو۔۔۔۔دعا نے اس سے کہا جواب تک

اسکی پوچھی ہوئی بات پر ہنس رہی تھی

اچھا اچھا بتاتی ہوں۔۔۔۔

حانی اور میں نے ایک دوسرے کو ان ڈریسز کے علاوہ بارہ بارہ گفٹ

دیئے ہیں

بارہ۔۔۔۔وہ سب حیرت سے ایک ساتھ بولیں

ان کی آواز اتنی اونچی تھی کہ وہاں موجود سب لوگ ان کو دیکھنے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا ہوا بیٹا آپ سب کو۔۔۔۔۔حرا بیگم نے ان سے پوچھا

کچھ نہیں ہوا آنٹی۔۔۔۔۔زویا بولی

سب دوبارہ اپنی باتوں میں مصروف ہو گئے

اور روحان مسکرا رہا تھا کیونکہ اسے پتا چل گیا تھا کہ کیا ہوا ہے

بارہ بارہ گفٹ کیوں۔۔۔۔۔مشال نے استفسار کیا

وہ اس لئے کہ وہ بارہ گفٹ ہم دونوں کی بارہ سالگرہ کے تھے جو ہم دونوں

ایک دوسرے کے لئے ہر سال لیتے تھے

یہ جو میں نے ٹوپس، چوڑیاں، بریسلیٹ، نیکلس پہنا ہوا ہے یہ سب مجھے

حانی نے ہی گفٹ کیا ہے

حورم نے مسکراتے ہوئے ان کو وجہ بتائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

واووو۔۔۔سب نے رشک بھری نظروں سے اسے دیکھا

کیا پیار ہے تم دونوں کا تم دونوں نے تو ہم سب کو بھی اس معاملے

میں پیچھے چھوڑ دیا ہے نور ستائش سے بولی

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ ایک ساتھ خوش رکھے زویا نے حورم اور روحان کو دعا دی

آمین سب ایک ساتھ بولیں

اور اتنے اچھے میک اپ کا کیا راز ہے اب یہ بھی بتا دو۔۔۔دعا نے پوچھا

بتا تو میں دوں پر تم لوگ اب کی بار میرے بارے میں بتانے پر چیخو گی

نہیں ٹھیک ہے۔۔۔۔حورم نے باری باری سب کو دیکھا

ٹھیک ہے بتاؤ۔۔۔۔دعا بولی

میرا میک اپ حانی نے کیا ہے کیونکہ روحانی نے بیوٹی سیلون سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میک اپ کرنا سیکھا تھا جب وہ لندن میں تھا

ہے حورم نے ان سب کے سر پر بم پھوڑا

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سب ایک ساتھ چیخیں اور اپنی اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب ان کے اتنی اونچی آواز میں چیخنے پر اپنی باتیں چھوڑ ان سب کو دیکھنے لگے تھے جو روحان کو گھور رہی تھیں

حورم نے روحان کو آنکھ سے اشارہ کیا کہ گئے کام سے تم اب۔۔۔۔

کیا ہوا بیٹا آپ سب کو کیوں اس طرح چیخی ہو اور اب سب بت بن کر کھڑی ہو گئی ہو

فاطمہ بیگم نے ان سے پوچھا

کیا بتائیں آپ کو ہم ماما کہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔نور شاک کی کیفیت میں بولی

کیا ہو بیٹا ایسی بھی کیا بات ہو گئی

حرا بیگم نے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہائے ماما ہمارے ساتھ دھوکا ہو گیا ہم بے خبری میں مارے گئے

میرے بھائی نے مجھے بھی کچھ نہیں بتایا ہادیہ نے دہائی دی

اور اپنے مصنوئی آنسو صاف کیے

کیا کر دیا روحان نے بیٹا۔۔۔اب کی بار فیضان صاحب نے ہادیہ سے پوچھا

سب بڑے پریشانی سے ان سب کو دیکھ رہے تھے جو بات کا جواب

سیدھے سے نہیں دے رہی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ سب بھابھی کو دیکھ رہے ہیں نا یہ اس وقت کتنی پیاری لگ رہی ہیں

ہادیہ نے حورم کو ہاتھ سے پکڑ کر سب بڑوں کے سامنے کیا

حورم پیاری لگ رہی ہے تو۔۔۔۔رضا نے پوچھا

تو یہ کہ بھائی یہ سب روحان بھائی کا کمال ہے جواب عائزہ کی طرف سے

آیا

کیا مطلب۔۔۔۔سب نے نا سمجھی سے ان سب کی طرف دیکھا

مطلب یہ کہہ روحان بھائی نے مجھ سے، پاپا اور ماما سے چپ کر لندن سے میں ایک

سیلون سے میک اپ کرنا سیکھا تھا اور بھابھی کا میک اپ بھی انہوں نے ہی کیا

ہے ہادیہ نے سب کی معلومات میں اضافہ کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

واقعی میں۔۔۔۔۔۔سب حیرت سے روحان سے پوچھا

جی۔۔۔میرا دل کیا اور میں نے کر لیا روحان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

لو تو اس میں کون سی بڑی بات ہے ان لڑکیوں نے تو ایسے چیخ ماری تھی کہ جیسے پتا نہیں کیا ہو گیا ہے ہم سب کی بھی ایک دم جان ہی نکال دی تھی چیخ کے۔۔۔۔۔۔۔۔

حرا بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

بھائی آپ کو میک اپ کرنا آتا ہی ہے تو کیا آپ ہم سب کا بھی میک اپ کر دیا کریں گے جب بھی ہم آپ سے کہیں گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہادیہ نے پوچھا

نہیں میں صرف ہنی کا ہی میک اپ کیا کروں گا اور کسی کا نہیں

روحان نے مسکراتے ہوئے صاف انکار کیا

ہائے اللہ میرا بھائی میرا نا رہا۔۔۔ہادیہ نے یہ کہتے ہوئے اپنے مصنوئی آنسو صاف کیے

سب اسکے انداز اور بات پر مسکرا دیئے

یقینا بھائی آپ نے پارلر کا کام بھی حورم کے لئے ہی سیکھا ہو گا ہے نا

میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا دعا نے روحان سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں۔۔۔روحان نے کان کھجاتے ہوئے مسکراتے ہوئے جواب دیا

سب روحان کی بات پر مسکرا دیئے

اور حورم اور روحان کی خوشیوں کی دعا کی

پھر سب بیٹھے کافی دیر تک باتیں کرتے رہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بہت پیاری لگ رہی ہو ہنی۔۔۔روحان نے اسے آئینے کے سامنے کیا اور خود اسکے

کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اسکے پیچھے کھڑا ہو گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم بھی بہت اچھے لگ رہے ہو حانی۔۔۔۔

وہ دوں وں اس وقت اپنے روم میں ہی تھے باقی سب ہوٹل پہنچ چکے تھے

ان کے ولیمے کا فنکشن رات کا تھا

اور روحان نے ہی حورم کا میک اپ کیا تھا

حورم کا ڈریس گرے کلر کی میکسی اور نیوی بلو کلر کے ڈوپٹا تھا جن پر

کاپر کلر کا ہیوی خوبصورت سا کام کیا تھا

خوبصورتی سے کیے گئے میک اپ اور اس ڈریس میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی

تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جبکہ روحان گرے شرٹ، نیوی بلو کلر کا پینٹ اور کوٹ پہنے اور نیوی بلو ہی ٹائی لگائے کسی ریاست کے شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا

اسی اثنا میں روحان کا موبائیل بج اٹھا اس نے موبائیل دیکھا تو ماما کا تھا

جی ماما ہم بس آرہے ہیں دس منٹ میں ہم ہوٹل میں ہوں گے

او کے اللہ حافظ۔۔۔

ان سے کہنے کے بعد وہ حورم کی طرف متوجہ ہوا

چلو ہنی چلتے ہیں سب ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے

روحان نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے گاڑی تک لے آیا اور اسے گاڑی میں بیٹھا

کر گاڑی سٹارٹ کر دی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب وہ دونوں ہوٹل میں داخل ہوئے تو ساری لائٹس آف ہو گئیں

صرف ایک فوکس لائٹ ہی اون تھی جو ان دونوں پر پڑ رہی تھی

اور ساتھ ان پر پھولوں کی بارش ہو رہی تھی

اور بیک گروانڈ میں گانا بھی چل رہا تھا

ایسا لگتا ہے کیوں

تیری آنکھیں جیسے آنکھوں میں میری رہ گئیں۔۔۔۔۔

کبھی پہلے میں نے نا سنی جو

ایسی باتیں کہہ گئیں۔۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو ہی تو ہے جو ہر طرف میرے

تو تجھ سے پرے میں جاوں کہاں۔۔۔۔

اے میرے دل مبارک ہو یہی تو پیار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اے میرے دل مبارک ہو یہی تو پیار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اے میرے دل مبارک ہو یہی تو پیار ہے۔۔۔۔۔۔۔

اے میرے دل مبارک ہو یہی تو پیار ہے۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ان دونوں کے سٹیج پر پہنچتے ہی ساری لائٹس اون ہو گئیں

بہت پیارے لگ رہے ہیں آپ دونوں۔۔۔۔۔نور نے ان دونوں کی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تعریف کی

سب نے ان کی جوڑی کو سہرایا وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے

فاطمہ بیگم اور حرا بیگم نے ان دونوں کی نظر اتاری

پھر ان دونوں کا فوٹو سیشن ہوا

جس میں روحان نے بہت ہی بولڈ پوسچر بنوائے حورم نے روحان کو گھورا بھی کہ نہیں کرو یہاں سب موجود

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہیں پر وہ کہاں باز آنے والا تھا

اس نے اپنی ہی چلائی اور حورم کو اسکی ماننا پڑی

کمال، جمال اور فضل حسین بھی آئے ہوئے تھے وہ بھی ان دونوں سے ملے اور ان کو شادی کی مبارک باد دی

اور سناو فضل حسین حورم زیادہ غصہ تو نہیں کرتی تم لوگوں پر۔۔۔۔دعا نے اس سے پوچھا

اس سے یہ پوچھتے ہوئے اسکی آنکھوں میں شرارت نمایاں تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس وقت دعا، مشال، ہادیہ، نور، عائزہ، ہانیہ اور روحان، کمال، جمال اور فضل حسین کے ساتھ ایک جگہ پر کھڑے تھے

جبکہ حورم اپنے بھائیوں اور ماما پاپا کے ساتھ سٹیج پر موجود تھی

کیا بتایئے ہم آپ کو کہ میم کتنے غصے والی ہیں میں تو ویسے ہی ان سے بڑا ڈرتا ہوں جب میم غصے میں ہوتی ہیں تو ہماری تو جان سولی پر لٹک جاتی ہے کہ پتا نہیں میم ہمارے ساتھ کیا کر دیں گی

فضل حسین بولا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا جانتی تھی کہ وہ حورم سے کتنا ڈرتا ہے اس نے جان بوجھ کر اسے یہ بات پوچھی تھی

فضل حسین حورم کا ماتحت تھا اور اس سے عمر میں بھی چھوٹا تھا

حورم کو بھی پتا تھا کہ وہ اس سے کتنا ڈرتا ہے حورم جان بوجھ کر اس پر مصنوئی غصہ کرتی ایسا کرنے میں اسے بہت مزہ آتا تھا

سب نے فضل حسین کا بات کرنے کا انداز اور اسکی بات سن بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی

فضل حسین کی ساری بات حورم نے بھی سن لی تھی وہ کچھ دیر پہلے اسکے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پیچھے آکر کھڑی ہوئی تھی

سب نے اسے دیکھ لیا تھا سوائے فضل حسین

کے کیوں کہ وہ سٹیج کی طرف پشت کیے کھڑا تھا

حورم نے اشارے سے سب کو چپ رہنے کا کہا کہ کوئی بھی اسکے آنے کا فضل

حسین کو نا بتائے

فضل حسین۔۔۔۔حورم بولی

جی۔۔۔جی۔۔۔میم۔۔وہ حورم کی طرف مڑتے ہوئے ڈرتے ہوئے بولا

اسکے انداز پر سب کی ہنسی نکل گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمھارے آنے کا بہت بہت شکریہ اور آئیندہ سے میں تم پر کم غصہ کروں

گی اوکے حورم مسکراتے ہوئے اس سے گویا ہوئی

اوکے میم۔۔۔۔وہ سوچ رہا تھا کہ میم لگتا ہیں اپنی شادی کے بعد بدل گئی ہیں اور

اپنی شادی سے ہی زیادہ خوش ہیں

حورم نے کمال اور جمال کا بھی آنے پر شکریہ ادا کیا

حورم میرے ساتھ سٹیج پر تو آو روحان اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے سٹیج پر لے آیا

ہیلو ایوری ون آئی وانٹ ٹو پلے آ سونگ آن وائلن فور مائی بیوٹفل وائف

حورم نے سب کو متوجہ کرنے کے بعد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

""""ہم کو ہمی سے چرالو""""

گانے کی دھن پلے کی

حورم خوشی سے روحان کو دیکھ رہی تھی اور اس کی دھن سن رہی تھی

تھوڑی دیر کے بعد حورم نے اس سے وائلن لے لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

فور مائی ہینڈسم ہز بینڈ۔۔۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ کہتے ہوئے حورم نے بھی اسی گانے کی باقی دھن بجائی

سب نے تالیاں بجا کر ان کو داد دی

CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو حورم آج تم ہمارے ساتھ جاؤ گی۔۔۔۔نور حورم سے مخاطب تھی

کیا مطلب۔۔۔۔روحان نے حیرانگی سے استفسار کیا

مطلب یہ کہ یہ رسم ہوتی ہے کہ دلہن آج کی رات اپنے ماں باپ کے گھر رہتی ہے۔۔۔۔عائزہ نے اسے بتایا

میں نہیں مانتا ایسی ویسی رسم کو۔۔۔۔روحان نے کہتے ساتھ ہی حورم کا ہاتھ پکڑ لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو بچو چلنا نہیں ہے کیا گھر حرا بیگم فاطمہ بیگم کے ساتھ سٹیج پر آ گئیں

اور ان سب کو چلنے کا کہا

اور ہاں روحان بیٹا آج حورم ہمارے ساتھ جائے گی یہ رسم ہوتی ہے

فاطمہ بیگم نے اسے آگاہ کیا

یہ کیا رسم ہوئی بھلا میں نہیں بھیج رہا ہنی کو کہیں بھی کل ہی تو آئی ہے

میرے پاس اور آپ پھر اسے لے کر جا رہیں ہیں

اٹس ناٹ فیئر آنٹی

روحان نے دکھی سا منہ بنایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب روحان کی حورم کے لئے محبت دیکھ کر مسکرادیں

تو آپ بھی چلے جاؤ حورم کے ساتھ بیٹا۔۔۔ حرا بیگم نے اسے مشورہ دیا

ہاں بیٹا آپ بھی آجاو حورم کے ساتھ ہماری طرف۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے بھی کہا

ٹھیک ہے پھر میں اپنی ہنی کے ساتھ ہی جاؤں گا روحان نے لو دیتے لہجے میں حورم کو دیکھتے ہوئے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوئے ہوئے۔۔۔۔۔سب نے ہوٹینگ کی

سب اپنے اپنے گھر چلے گئے اور حورم اور روحان حورم کے گھر آ گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہائے اللہ تھک گئی میں آج تو۔۔۔۔۔حورم اپنے پاؤں ہیلز سے آزاد کیے

وہ اس وقت اپنے کمرے میں موجود تھی اور روحان اپنے اور اسکے ڈریسز لینے

اپنے گھر گیا تھا

یہ لو ہنی اپنا نائٹ ڈریس چینج کر لو تھک گئی ہو گی تم اس ڈریس میں

روحان نے اسکی طرف بلیک ٹراوزر اور وائٹ ٹی شرٹ جس پر ریڈ دل بنا ہوا تھا اور

لکھا ہوا تھا اسکی طرف بڑھایا "" H دل میں""

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت پیارا ہے تم نے ہی لیا ہو گا اپنی پسند کا۔۔۔۔ حورم ن مسکراتے

ہوئے اس سے استفسار کیا

ہاں میں نے اپنے اور تمھارے لئے ایک جیسے ہی لئے ہیں میں مارکیٹ گیا تھا

وہاں مجھے یہ دونوں ڈریس پسند آ گئے اور میں نے لے لئے

روحان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

وہ مسکراتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو گئی اور خود کو اپنے بھاری ڈوپٹے

سے آزاد کروانے لگی

کیا مصیبت ہے۔۔۔۔۔۔ حورم سے اپنے ڈوپٹے کی پیز نہیں اتر رہی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ جھنجھلا گئی تھی

روحان چینج کر کے آ چکا تھا اور حورم کو اپنے ڈوپٹے سے الجھتا دیکھ اس کے پاس آ گیا

لاؤ میں تمھاری ہیلپ کر دیتا ہوں تم یہاں بیٹھو روحان نے اسے کندھوں سے پکڑ کر اسے سٹول بیٹھایا

اور اسکو اسکے ڈوپٹے کے ساتھ ساتھ سارے زیور سے بھی آزاد کر دیا

لو ہو گیا ہنی اب جا کر چینج کر لو جا کے۔۔۔۔

روحان نے اسکی پیشانی چومی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور وہ خود کو چھوڑوا کر فوراً وہاں سے کسک گئی

روحان نے مسکراتے ہوئے اسے جاتا ہوئے دیکھا

بہت پیاری لگ رہی ہو ہنی۔۔۔۔۔

جب وہ باہر آئی تو روحان نے اسے اپنی بانہوں میں لے لیا اور اسکے کیچر

میں مقید اسے بال آزاد کر دیئے اسکے کمر تک آتے بھورے بال ابشار کی

طرح اسکی کمر پر بکھر گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلو سوتے ہیں کافی رات ہو گئی ہے روحان نے اسے خود سے الگ کیا

وہ دونوں بیڈ پر لیٹ گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسکو کھینچ کر اپنے پاس کیا اور اس کے گرد اپنی بانہوں کا

حصار بنا لیا اور اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا

حورم کو اسکے وجود سے آنے والی بھینی بھینی خوشبو سکون بخشنے لگی

جس سے اس کی آنکھیں خود باخود بند ہونے لگیں اور جلد ہی اس پر نیند کی

دیوی مہربان ہو گئی

روحان بھی اسکے سر پر اپنا سر ٹکا کے سو گیا

♥□♥□♥□♥□♥□

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی گھومنے کہاں جانا ہے بتاتو تاکہ میں ٹکٹ بک کروالوں

اگلی صبح وہ دونوں تیار ہو رہے تھے جب روحان نے اسے پوچھا

مری چلیں گے برف باری ہو رہی ہے آج کل مری میں

مجھے برف بہت اچھی لگتی ہے پر ابھی نہیں کچھ دنوں بعد

کیونکہ ابھی ہمیں سب کے گھر دعوت پر جانا ہے پھر دعا، مشال اور عائزہ

کی ویڈینگ اینورسری بھی ہے کچھ دن کے بعد ہم اسکے بعد چلیں گے

ویسے بھی میری ابھی کافی چھٹیاں رہتی ہیں

حورم نے اپنا سارا پلین اسے بتایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے جیسے تمھاری مرضی ہنی۔۔۔۔۔

چلو ہنی اب نیچے چلتے ہیں سب کے پاس سب آ گئے ہوں گے

ہمم۔۔۔ چلو چلتے ہیں حورم اسکے ساتھ نیچے چلی گئی

آج حورم کے ماما اور پاپا نے اپنے گھر ان کی دعوت رکھی تھی اور باقی سب کو بھی مدعو کیا تھا

ماشااللہ۔۔۔۔اللہ میرے بچوں کو ہر بری نظر سے دور رکھے

فاطمہ بیگم نے ان دونوں کو آتا دیکھ دل ہی دل میں ان کو دعا دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم نے زنک کلر کا ڈریس جس پر براون کلر کا کام تھا اور روحان نے زنک شرٹ اور براون نیرو پینٹ پہنی ہوئی تھی

وہ دونوں بہت پیارے لگ رہے تھے

ان دونوں نے سب کو مشترکہ سلام کیا اور سب کے ساتھ بیٹھ گئے

سب نے مل کر ایک دوسرے کے ساتھ اچھا ٹائم گزارا اور اچھے ماحول میں کھانا کھایا گیا

رات گئے سب اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم تم اور بھائی کیا ایک دوسرے کی صلاح سے میچنگ کے کپڑے پہنتے ہوئے

میں نے نوٹ کیا ہے تم دونوں کے کپڑے ہمیشہ سیم کلر کے ہوتے ہیں

میرے، عائزہ، مشال کے گھر بھی جب تم دونوں آئے تھے دعوت پر

تب بھی تم دونوں کے کپڑوں کا کلر بھی سیم ہی تھا

دعا نے پوچھا

آج زاوی نے حورم اور روحان کو اپنے گھر پر دعوت دی تھی کھانے کی اور ساتھ

سب کو بھی مدعو کیا ہوا تھا

اور اس وقت سب زاوی کے گھر موجود تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب وہ دونوں دعا کے گھر دعوت پر گئے تھے تو روحان نے بلیک کلر کا تھری پیس اور حورم نے بلیک ساڑی پہنی تھی

اور مشال کی طرف دعوت پر روحان نے رائل بلو شرٹ اور بلو جینز کی نیرو پینٹ اور حورم نے رائل بلو کلر کی ساڑی پہنی تھی

جبکہ عائزہ کے گھر دعوت پر جانے کے لئے حورم نے گرے کلر کی ساڑی اور روحان نے گرے کلر کی شرٹ اور بلیک نیرو پینٹ پہنی تھی

اور آج حورم نے چاکلیٹ کلر کی شارٹ فراک اور سکن کلر کا شرارہ اور روحان نے سکن کلر کی نیرو پینٹ اور چاکلیٹ کلر کی شرٹ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پہنی ہوئی تھی

ہاں صلاح سے ہی میچنگ کرتے ہیں حورم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

بہت پیارے لگتے ہو تم دونوں ایک جیسے کپڑوں میں نور نے ان کی تعریف کی

تھینکس نور اور تم لوگوں کو ایک اور بات بتاوں شادی کے بعد سے اب تک ہم

دونوں نے جو بھی ڈریسز پہنے ہیں ہم دونوں نے ہی ایک دوسرے کو

گفٹ کیے ہیں۔۔۔۔حورم مسکراتے ہوئے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

واووووو۔۔۔۔۔۔سب بولیں

کیا محبت ہے تم دونوں کی تم دونوں نے تو ہیر رانجے کو بھی پیچھے چھوڑ دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہے عائزہ خوشی کا اظہار کیا

اور تم لوگ بتاؤ اپنی اینورسری کی پارٹی کہاں رکھی ہے حورم نے ان تینوں سے پوچھا

ہوٹل میں ارینج کیا ہے شیری، رضا بھائی اور حسن بھائی نے جواب مشال کی طرف سے آیا

اوکے۔۔۔۔حورم بولی

پھر وہ سب کافی دیر باتیں کرتی رہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور کھانا کھانے کے بعد اور کچھ وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزارنے کے بعد سب اپنے اپنے گھر چلے گئے

بہت خوبصورت لگ رہی ہو ہنی میرا تو دل کر رہا ہے کہ تمھیں اپنے دل میں چھپا کر رکھ لوں کہیں تمھیں آج کسی کی نظر ہی نا لگ جائے

روحان نے آنچ دیتے لہجے میں کہتے ہوئے اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آج دعا، مشال اور عائزہ کی اینور سری تھی اور وہ دونوں پارٹی میں جانے کے لئے تیار ہو چکے تھے اور اس وقت اپنے کمرے میں موجود تھے

حورم نے ریڈ باربی فراک اور ریڈ ہی حجاب لیا ہوا تھا

روحان کے کیے ہوئے میک اپ اور ریڈ فراک میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

جبکہ روحان بھی ریڈ شرٹ اور بلیک پینٹ کوٹ اور ریڈ ٹائی لگائے حورم سے کم نہیں لگ رہا تھا

کیا ہے روحان میری لیپسٹک خراب ہو جاتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے روحان کے آزاد کرنے کے بعد اپنی سانس اور دل کی دھڑکن کو نارمل کرتے ہوئے خود کو

آئینے میں دیکھتے ہوئے روحان کو گھورا

روحان نے مسکراتے ہوئے پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لے لیا

خراب ہو جاتی تو میں ٹھیک کر دیتا۔۔۔اور میں کیا کروں تم اتنی پیاری لگ رہی ہو

میں خود کو روک ہی نہیں سکا

روحان اسکے کان کے پاس مسکراتے ہوئے گویا ہوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم بھی بہت پیارے لگ رہے ہو جانی۔۔۔۔۔

اکیلی ہم دونوں ہی ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان مسکراتے ہوئے آئینے میں حورم کو دیکھتے ہوئے بولا

تمھارا ڈمپل بہت پیارا ہے حانی۔۔۔۔حورم نے اسکی طرف مڑتے ہوئے

اسکا ڈمپل چوم لیا

لیکن تم سے کم روحان محبت سے چور لہجے میں بولا

چلو چلتے ہیں نہیں تو ہم لیٹ ہو جائیں گے حورم نے اسے وقت کا احساس دلایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہمم۔۔۔۔چلو ہنی

پھر وہ دونوں ہوٹل کی طرف روانہ ہو گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شادی کی اینورسری بہت بہت مبارک ہو حورم نے ان تینوں کے گلے ملتے ہوئے

ان کو مبارک باد دی

تھینکس حورم۔۔۔۔ان تینوں نے اسکا شکریہ ادا کیا

اور یہ تم سب کا گفٹ میری اور روحان کی طرف سے

حورم نے ان تینوں کا گفٹ ان کو دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم اس وقت دعا، عائزہ اور مشال کے ساتھ ہوٹل میں موجود تھی

جہاں ان تینوں کی شادی کی سالگرہ کی خوشی میں پارٹی رکھی گئی تھی

اسی اثنا میں روحان اور شیری، رضا اور حسن بھی ان کے پاس آ گئے

اسلام علیکم بھائی کیسے ہیں آپ لوگ حورم نے ان تینوں کو سلام کیا

ہم ٹھیک ہیں تم کیسی ہو رضا نے جواب دیا

میں بھی ٹھیک ہوں بھائی آپ تینوں کو بھی اینور سری بہت بہت مبارک ہو

تھینکس گڑیا۔۔۔ حسن بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور یہ آپ لوگون کا گفٹ میری اور روحان کی طرف سے حورم نے ان کو

بھی ان کے گفٹس دیئے

تھینکس حورم۔۔۔۔۔شیری نے اسکا شکریہ ادا کیا

اچھا اب میں بچوں کے پاس جا رہی ہوں ان سے ملنے کچھ دیر ان سب سے

باتیں کرنے کے بعد حورم نے ان سب سے کہا

میں بھی چلتا ہوں تمھارے ساتھ ہنی۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں بچوں کے پاس چلے گئے جو ایک جگہ صوفوں پر بیٹھے کھیل رہے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

زاوی کا بڑا بیٹا چھ سال کا اور چھوٹی بیٹی ڈیڑھ سال کی تھی جبکہ دعا اور مشال کا بیٹا اور عائزہ کی بیٹی ڈیڑھ سال کی تھی

تو کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔حورم ان سب کے پاس جا کر بولی

اور ان کے ساتھ بیٹھ گئی

آنٹی ہم کھیل رہے ہیں۔۔۔۔۔جواب عائزہ کی بیٹی کی طرف سے آیا

کیا کھیل رہے آپ سب۔۔۔۔۔روحان بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا

اور دعا کے بیٹے کو اپنی گود میں بیٹھا لیا

ہم اپنے ٹوائز کے ساتھ کھیل رہے ہیں انتل (انکل) دعا کے بیٹے نے توتلی زبان میں جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آنٹی آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں مشال کی بیٹی نے حورم کے گال کو چھوا

تھینکس گڑیا آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہو

حورم نے بھی اسکا گال چھوا

آنٹی کیا ہم نہیں پیارے لگ رہے زاوی کی بیٹی نے معصوم سا منہ بنایا

نہیں آپ سب ہی بہت پیارے لگ رہے ہو

حورم کے کہنے پر سب خوش ہو گئے

میں اور آپ کے انکل آپ سب کے لئے کچھ لئے کر آئیں ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم کے کہنے پر وہ سب کھیلنا چھوڑا سکو دیکھنے لگے

کیا لائی ہیں آپ آنٹی زاوی کے بیٹے نے پوچھا

چاکلیٹ۔۔۔۔حورم نے سب کو چاکلیٹ دی

سب بچوں نے چاکلیٹ لینے کے بعد روحان اور حورم کے گال کو چوما

روحان نے بھی سب بچوں کے گال پر پیار کیا

تھینکس آنٹی۔۔۔زاوی کے بیٹے نے اسکا شکریہ ادا کیا

نو تھینکس بچے حورم نے پیار سے اسکے بال بگاڑے

چلو اب آپ لوگ کھیلو ہم آپ کے دادا اور دادی کے پاس جا رہے ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم ان سے کہتی ہوئی روحان کے ساتھ سب بڑوں کے پاس چلی گئی

حورم روحان کے ساتھ اپنے ماما اور پاپا کے ساتھ آ گئی

اسلام علیکم ماما، پاپا۔۔۔۔حورم نے اپنے ماما اور پاپا کو سلام کیا

اسلام علیکم انکل آنٹی۔۔۔۔روحان نے بھی ان کو سلام کیا

وعلیکم اسلام بیٹا ان دونوں نے ان کے سلام کا جواب دیا

کیسے ہیں آپ دونوں۔۔۔۔حورم ان سے ان کا حال پوچھتی ہوئی ان دونوں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کے درمیان صوفے پر بیٹھ گئی اور روحان دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا

ہم تو ٹھیک ہیں ہماری بیٹی کیسی ہے علی صاحب نے اسے اپنے ساتھ لگایا

میں بھی ٹھیک ہوں پاپا۔۔۔۔

اور روحان بیٹے آپ کیسے ہو فاطمہ بیگم نے اس سے پوچھا

جی میں بھی ٹھیک ہوں آنٹی

اتنے میں باسل اور نور بھی ان کے پاس آ گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور ان سب کو سلام کر کے ان کے ساتھ بیٹھ گئے

اور سناو باسل کیسا چل رہا بزنس۔۔۔۔حورم نے اس سے پوچھا

باسل نے کچھ عرصے پہلے ہی بزنس جوائن کیا تھا

بہت اچھا جا رہا ہے۔۔۔۔اس نے جواب دیا

کیا ہوا نور تم ڈل ڈل کیوں لگ رہی ہو۔۔۔۔۔حورم نے اس سے دریافت

کیا جو مرجھائی سی بیٹھی ہوئی تھی

پتا نہیں حور صبح سے طبیعت عجیب سی ہو رہی ہے کچھ بھی کرنے کو دل

نہیں کر رہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

واپسی پے باسل اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانا فاطمہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

اوکے آنٹی لے جاؤں گا۔۔۔۔۔

ماما آپ مسکرا کیوں رہی ہیں۔۔۔۔۔ حورم نے ان سے ان کے مسکرانے کی وجہ دریافت کی

میں اس لئے مسکرا رہی ہوں کہ مجھے لگ رہا ہے کہ ہمیں نور کی طرف سے خوشخبری ملنے والی ہے انہوں نے مسکراتے ہوئے وجہ بیان کی

واقعی میں ماما۔۔۔۔ بہت بہت مبارک ہو نور تمھیں حورم نے خوشی سے بولتے ہوئے نور کو گلے لگا لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نور شرم سے لال ہو گئی تھی

ارے لڑکی ابھی ڈاکٹر سے کنفرم تو کر لینے دو اتنی بھی کیا جلدی ہے

فاطمہ بیگم اس کی جلد بازی پر مسکراتے ہوئے بولیں

باقی سب بھی اسکی جلد بازی پر مسکرا دیئے

جو آپ نے بتایا ہے نانا ماڈاکٹر بھی وہی بتائے گی دیکھ لیجئے گا آپ سب

مجھے یقین ہے۔۔۔۔حورم خوشی سے بولی

انشااللہ سب نے کہا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمھیں بھی بہت بہت مبارک ہو باسل اور جب ڈاکٹر اس بات کو کنفرم

کر دے تو مجھے اسی وقت کال کر کے بتانا ہے

ورنہ تم پنجاب پولیس کو تو جانتے ہی ہو۔۔۔۔۔۔حورم نے مسکراتے ہوئے اسے

دھمکی دی

ٹھیک ہے جیسے آپ کا حکم ایس پی صاحبہ۔۔۔۔۔باسل مسکراتے ہوئے

گویا ہوا

سب ان دونوں کی بات پر ہنس دیئے

پھر کچھ دیر کے بعد دعا اور رضا، شیری اور مشال، عائزہ اور حسن نے کیک

کاٹا اور سب نے ان کو مبارک باد دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فنگشن ختم ہوئے کے بعد سب اپنے اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے

آج کتنا مزہ آیا نا حانی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ہنی

حورم روحان کے سینے پر سر رکھ کر بیٹھی ہوئی تھی اور روحان نے اسکے گرد

اپنی بانہوں کا حصار بنایا ہوا تھا

اتنے میں حورم پر باسل کی کال آگئی

ہاں بولو باسل ڈاکٹر نے کیا کہا حورم نے کال اٹینڈ کرتے ہی اس سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آنٹی کی بات سچ ہے ہم ماما اور پاپا بننے والے ہیں باسل کے لہجے سے

خوشی جھلک رہی تھی

بہت بہت مبارک ہو تمھیں باسل اب ذرا نور کو فون دو

تمھیں بھی بہت بہت مبارک ہو نور میں بہت بہت خوش ہوں اللہ تم دونوں کو

ہمیشہ خوش رکھے

حورم نے اسے اپنا خیال رکھنے کا کہہ کر فون بند کر دیا

حانی میں خالہ بننے والی ہوں میں بہت بہت خوش ہوں حورم نے اسکے سینے

سے سر اٹھاتے ہوئے اسکی طرف دیکھ کر اسے بتایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان حورم کے چہرے پر واضح خوشی دیکھ سکتا تھا

تمھیں بہت بہت مبارک ہو ہنی۔۔۔۔۔

خیر مبارک حانی۔۔۔۔حورم نے دوبارہ اپنا سر اسکے سینے پر ٹکا دیا

ہنی ایک بات پوچھوں۔۔۔۔

۔

پوچھو حانی کیا بات ہے

تم بچوں کو پیار کیوں نہیں کرتی ان کو گود میں کیوں نہیں اٹھاتی ہو

تمھیں کیسے پتا چلی یہ بات۔۔۔۔۔حورم نے اسکی طرف دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں نے آج نوٹ کیا تھا کہ جب بچے تمھارے پاس آئے نا تم نے کسی کو

گود میں اٹھایا نا ہی ان کو پیار کیا بس ان کے گال کو ہاتھ سے چھوا تھا

روحان نے اپنی آج کی اوبزرویشن بیان کی

پتا نہیں کیوں حانی مجھ میں بچوں کو پیار کرنے

ان کو اٹھانے کی ہمت ہی نہیں ہوتی

عجیب سی فیلنگ ہوتی ہے میری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہنی کیا یہ اس واقعے کی وجہ سے تمھارے ساتھ ہوتا ہے۔۔۔۔

پتا نہیں حانی مجھے خود کچھ نہیں پتا میں کیوں نہیں بچوں کے پاس جا پاتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے روتے ہوئے اپنی کیفیت بیان کی

روحان نے اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا اور اپنی پوروں سے اسکے آنسو صاف کیے

ہنی اگر وہ شخص زندہ ہوتا تو تم کیا کرتی اس کے ساتھ۔۔۔۔

شاید اللہ کو منظور نہیں تھا کہ وہ میرے ہاتھوں سے مرے اس لئے اللہ نے اسی رات اسکی جان لے لی تھی جس دن اس نے میرے ساتھ۔۔۔۔

حورم نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی اسکی آنکھوں سے آنسو رواں تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے پولیس فورس جوائن کرتے ہی اسکا پتا کروا تھا مجھے پتا چلا کہ وہ

اسی رات ٹرالر کے نیچے کچلا گیا

اگر وہ زندہ ہوتا تو اسکا میں وہ حال کرتی کہ اسکی روح تک کانپ جاتی

ایسی موت دیتی اسے کہ کوئی آئیندہ ایسا کرنے کا سوچ بھی نا سکتا کسی اور کے ساتھ

حورم روتے ہوئے غصے اور نفرت سے بولی

ریلیکس ہنی۔۔۔۔روحان نے اس کے آنسو اپنے لبوں سے چن لئے

اور اسے خود میں بھینچ لیا

ایک منٹ تمھیں کیسے پتا چلا کہ وہ مر چکا ہے۔۔۔۔۔کچھ دیر کے بعد

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب حورم سنبھل گئی تو اس نے اس سے الگ ہوتے ہوئے

حیرانی کا اظہار کیا

تمھیں کیا لگتا ہے ہنی میں اسے زندہ چھوڑ دیتا اگر وہ زندہ ہوتا تو

میں نے بھی واپس آنے کے بعد یہی پہلا کام کیا تھا

اب آئیندہ سے ہم اس بارے میں کوئی بات نہیں کریں گے اوکے

روحان اسکی پیشانی چومتے ہوئے بولا

اوکے حانی۔۔۔مجھے نیند آرہی ہے سونا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان سر ہلاتے ہوئے لیٹ گیا اور حورم نے سینے پر اپنا سر ٹکا دیا

اور روحان نے اسکے گرد اپنے بازوں کا حصار کھینچ لیا

کچھ دیر میں وہ دونوں نیند کی وادی میں اتر گئے

حانی کتنی اچھی لگ رہی ہے نا برف باری۔۔۔ چلو نا باہر چلتے ہیں

حورم کھڑکی کے پاس کھڑی باہر گرتی برف کو دیکھ رہی تھی

نہیں چپ کر کے سو جاو رات ہو گئی ہے

پہلے ہی ہم اتنا لمبا سفر کر کے آئے ہیں اب باہر گئی تو بیمار ہو جاؤ گی روحان نے اسکی بات کو رد کر دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دونوں مری آئے ہوئے تھے اور اس وقت ہوٹل کے روم میں موجود تھے

وہ دونوں حورم کی خواہش پر بائے روڈ آئے تھے

پلیز حانی۔۔۔۔۔

نہیں چپ کر کے لیٹ جاو۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔حورم ہوں کرتی ہوئی اسکے سینے پر سر رکھ کے لیٹ گئی

روحان اسکی اس ادا پر مسکرا دیا

۔۔۔۔۔

ہنی۔۔۔۔تم ٹھہرو میں تمھیں ابھی بتاتا ہوں

روحان اور وہ باہر آئے ہوئے تھے حورم """سنو مین""" بنا رہی تھی

جبکہ روحان پکس بنا رہا تھا اپنے موبائیل پر

وہ پکس بنا رہا تھا جب حورم نے برف کا گولا اسکو مارا

روحان نے اپنا موبائیل اپنی پوکیٹ میں ڈالا اور برف کا گولا بنا کر اسے مارا

حورم سائیڈ پر ہو گی جسکی وجہ سے گولا اسے نہیں لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم نے ہنستے ہوئے اسے ٹھینگا دیکھا

روحان محویت سے اسے دیکھنے لگا جو سر پر کیپ لیے اور کورٹ پہنے اور سرخ ہوتے ناک کے ساتھ بہت کیوٹ لگ رہی تھی

حورم نے اسکی محویت کا فائدہ اٹھا اور ایک گولا پھر سے اسے مارا جو روحان کے منہ پر لگا

برف کا گولا لگنے سے وہ ہوش میں آیا

روحان نے بھی گولا بنا کے اسے مارا جواب کی بار حورم کے بازو پر لگا

کافی دیر وہ ایک دوسرے پر برف کے گولے پھینکتے رہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور کچھ دیر بعد وہ دونوں تھک کر بیٹھ گئے

چلو حانی اب میرے ساتھ سنو مین بناو میرا در میان میں ہی رہ گیا تھا

ان دونوں نے مل کر سنو مین بنایا اور اسکے ساتھ سیلفیاں لیں

ان دونوں ایک دوسرے کی ڈھیر ساری پکس لیں اور وہاں پر موجود ایک

آئے ہوئے کپل سے اپنے دونوں کی پکس بنوائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اتنے میں برف باری ہونے لگی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

واوووو۔۔۔۔۔حورم اپنے بازو پھیلائے اوپر کو منہ کیے گول گول گھوم

رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور روحان مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا

چلو ہنی کہیں سے کچھ کھاتے ہیں اور چائے پیتے ہیں

چلو حانی مجھے بھی بھوک لگی ہے

ان دونوں نے ہوٹل سے کھانا کھایا اور اس ہوٹل میں آ گئے جہاں وہ دونوں ٹھہرے ہوئے تھے

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

واوووو۔۔۔۔حانی گھوڑے مجھے گھوڑے پر بیٹھنا ہے پلیز پلیز

وہ اگلے دن بھی گھومنے باہر آئے تھے اور حورم گھوڑے کو دیکھ کر اسکی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سواری کرنے کی ضد کر رہی تھی

روحان نے اسے گھوڑے پر بیٹھا دیا

بہت مزہ آیا حانی۔۔۔۔گھوڑے پر سواری کرنے کے بعد وہ بہت خوش تھی

آج بھی ہلکی ہلکی برف باری ہو رہی تھی

چلو ہنی آگے چلتے ہیں روحان اسے اپنے بازو کے گھیرے میں لیے چلنے لگا

ہنی تم یہاں رکو میں چائے لے کر آتا ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ آگے جا کر ایک ڈابہ آیا روحان اسکو ڈابے سے کچھ دور شیلڑ کے نیچے کھڑا کر کے خود چائے لینے چلا گیا

روحان کو گئے ابھی تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ وہاں پر دو لڑکے آگے اور حورم کو چھیڑنے لگے

کیسی ہو بیوٹفل اکیلی کیوں کھڑی ہو ہمارے ساتھ آجاو

ان میں سے ایک لوفرانہ انداز میں بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں یہ ٹھیک کہہ رہا ہے ہمارے ساتھ آجاو انجوائے کرو گی

دوسرا بھی بولا

اور پھر کیا ہونا تھا حورم تپ گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے دونوں کو رج کے پھینٹی لگائی وہ دونوں زمین پر پڑے ہاتھ جوڑ کر اس سے

معافی مانگ رہے تھے

کافی لوگ وہاں جمع ہو گئے تھے

روحان جب وہاں آیا تو لوگوں کے ہجوم کو وہاں پایا

جب وہ ہجوم کو چیرتا آگے پہنچا تو حورم کو زمین پر زخمی پڑے دو لڑکوں کو

لاتوں سے مارتے ہوئے پایا

کیا ہوا ہنی ان کو کیوں مار رہی ہو۔۔۔۔۔روحان نے پریشانی سے پوچھا

ذرا یہ چائے دینا حانی۔۔۔۔حورم نے اسکی بات کا جواب دینے کی بجائے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس سے چائے مانگی

روحان نے چائے کے دونوں کپ اسے پکڑا دیئے

حورم نے چائے کے دونوں کپ ان دونوں لڑکوں کے پیروں پر ڈال دیئے

وہ دونوں گرم گرم چائے پیروں پر گرنے کی وجہ سے چیخنے لگے

سب حورم کو دیکھ رہے تھے یہ کیا چیز ہے پہلے ان دونوں کو مار مار کے زخمی

کر دیا اور اب گرم گرم چائے ان پر گرا دی

اب بتاؤ چلنا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ حورم نے غصے سے ان دونوں سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پوچھا

نہیں نہیں ہمیں معاف کر دیں آئیندہ ایسا نہیں کریں گے ان میں سے

ایک ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا

چلو نو دو گیارہ ہو جاؤ یہاں سے اگر آئیندہ مجھے ایسا ویسا کچھ کرتے نظر آئے

تو تم دونوں کی خیر نہیں تم لوگ ابھی مجھے جانتے نہیں ہو ایس پی ہوں میں پولیس

میں

ایسے ایسے کیس ڈالوں گی تم دونوں پر کے یاد رکھو گے اگر آئیندہ کچھ غلط کیا تو

حورم نے ان دونوں کو غصے سے گھورا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دونوں ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ

باقی سب لوگ بھی وہاں سے چلے گئے

ہوا کیا تھا ہنی مجھے بھی تو کچھ بتاو۔۔۔۔۔

ہونا کیا تھا حانی مجھے چھیڑ رہے تھے اور میں چھیڑ گئی اور پھر جو ہوا اس کا

نتیجہ تمھارے سامنے ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ان کی تو ایسی کی تیسی ان کو میں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔۔روحان غصے سے کہتا ہوا

ان کے پیچھے جانے لگا

حورم نے اسکا بازو پکڑ کر اسے روکا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رہنے دو حانی ان کے ساتھ پہلے ہی بہت ہو گئی ہے

مجھے تو بہت مزا آیا ان کی پھینٹی لگانے کا بہت دن ہو گئے تھے میں نے

کسی کی پھینٹی نہیں لگائی تھی

قسم سے ہاتھوں پر کھجلی ہونے لگی تھی

آج سکون آ گیا ہاتھوں کو ان دونوں کو مار کے

حورم ہنستے ہوئے گویا ہوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمھارا کچھ نہیں ہو سکتا ہنی۔۔۔۔روحان مسکراتے ہوئے بولا

اچھا چلو ہوٹل چلتے ہیں واپس

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہیں کھانا کھائیں گئے مجھے بھوک لگی ہے

حورم نے معصوم سا منہ بنایا

ایک تم اور دوسری تمھاری بھوک اللہ بچائے ان دونوں سے۔۔۔۔۔

روحان نے مسکراتے ہوئے کانوں کو ہاتھ لگائے

حورم اسکے انداز پر کھلکھلا کر ہنسی روحان نے اسے ہنستا دیکھ ماشااللہ کہا

اور اسکی نظر اتاری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حانی بڑے ہی بے شرم ہو تم کوئی دیکھ لیتا تو۔۔۔۔اس نے اپنا سانس بحال کرتے ہوئے لال چہرے سے روحان کو گھورا

کسی نے دیکھا تو نہیں نا۔۔۔۔روحان نے کہتے ہوئے اسکی سرخ ناک چوم

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لی

حانی۔۔۔۔وہ چیخی اور اس سے منہ پھیر کر کھڑی ہو گئی

اب چلنا نہیں کیا بھوک نہیں لگی کیا۔۔۔۔۔۔روحان نے اسکا رخ اپنی طرف کیا

تم بہت ہی برے اور بے شرم ہو بندہ جگہ کا تو لحاظ کر لیتا وہ پھولے

ہوئے منہ کے ساتھ بولی

چلو آئیندہ خیال کروں گا اب تو معاف کر دو روحان نے اپنے دونوں کان

پکڑ کر اس سے معافی مانگی روحان کے لب مسکرا رہے تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جاو معاف کیا۔۔۔۔حورم نے مسکراتے ہوئے اسکاڈ مپل چوم

لیا حورم کو اسکاڈ مپل بہت پسند تھا

اب اگر کوئی دیکھ لیتا تو۔۔۔۔روحان نے اپنے گال کی طرف اشارا کرتے

ہوئے اسے پوچھا

کوئی دیکھتا ہے تو دیکھے میں نے کون سا کوئی گناہ کیا ہے اپنے شوہر کو

کس ہی کیا ہے۔۔۔۔وہ ایک ادا سے بولی

اور میں نے بھی اپنی بیوی کو ہی کس کیا تھا کوئی گناہ نہیں کیا تو پھر تم نے منہ کیوں

پھلایا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان بھی اسی کے انداز میں مسکراتے ہوئے بولا

وہ تو میں تمھیں ویسے ہی تنگ کر رہی تھی اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

تم بھی ناہنی۔۔۔۔

میں بھی کیا حانی۔۔۔۔۔

تم بھی ناہنی بہت پیاری ہو اور میری جان ہو آئی لو یو سو مچ۔۔۔۔

آئی لو یو ٹو حانی

چلو چلتے ہیں ہنی روحان اسے اپنے بازو کے گھیرے میں لئے ہوٹل آ گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جہاں انہوں نے مل کر کھانا کھایا

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

حانی آج ہم سب کے شوپنگ کرتے ہیں کیا خیال ہے تمھارا۔۔۔

ٹھیک ہے ہنی آج ہم کے شاپنگ کر لیتے ہیں اور کل اپنے لیے

ٹھیک ہے حانی چلو چلتے ہیں میں تیار ہوں۔۔۔۔حورم اپنا کوٹ پہننے کے بعد اس سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلو۔۔۔روحان اسکو لئے مارکیٹ کی طرف روانہ ہوا

کیا لیں ہنی مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے وہ دونوں اس وقت ایک دکان

میں کھڑے چیزیں دیکھ رہے تھے

کے لئے ایک جیسی اور males ہممم۔۔۔۔۔۔حانی ایسا کرتے ہیں سب

لیڈیز کے لئے ایک جیسے ہی چیزیں لے لیتے ہیں ڈفرنٹ کلرز کی

ٹھیک رہے گا نا۔۔۔۔۔

حورم نے سوچنے کے بعد اپنی تجویز اسکے سامنے پیش کی

ہاں یہ ٹھیک رہے گا ہنی پر لیں کیا۔۔۔۔؟روحان نے سوالیہ نظروں سے

اسکی طرف دیکھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کے گرم شال،پرفیوم اور واچ لے لیتے ہیں malesایسا کرتے ہیں

اور لیڈیز کے لیے گرم شال،پرفیوم اور جیم سٹون (قیمتی پتھر) کا نیکلس

لے لیتے ہوں

اور بچوں کے لئے میں سوچ رہی ہوں کہ گلز کے لئے ڈول،چاکلیٹ اور

ڈریس اور بوائز کے لئے ڈریس،چاکلیٹ اور ریموٹ کار لے لیتے ہیں کیسا رہے گا تم

کیا کہتے ہو۔۔۔۔۔؟

حورم نے ایک آئیڈیا پیش کیا

بہت اچھا رہے گا چلو اب ساری چیزیں لیتے ہیں۔۔۔۔روحان نے مسکراتے

ہوئے اسکے آئیڈیے سے اتفاق کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر ان دونوں نے مل کر سب کے لئے شاپنگ کی

اف تھک گئی آج تو میں۔۔۔۔۔حورم شاپنگ بیگز ایک کونے پر رکھے

اور خود بیٹھ پر بیڈ کر اپنے پیر شوز سے آزاد کیے اور بیڈ پر لیٹ گئی

میں بھی بہت تھک گیا ہوں روحان بھی اسکے برابر ہی بیڈ پر لیٹ گیا

حورم نے اسکے سینے پر اپنا سر ٹکا دیا اور روحان نے اسکے گرد اپنی بانہیں پھیلا لیں

ہنی۔۔۔۔روحان نے غنودگی کی حالت میں اسے پکارا

ہوں۔۔۔۔۔حورم کی تھکن اور روحان کی قربت کی وجہ سے آنکھیں بند ہو رہی تھیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی تھینکس میری ہونے کے لئے۔۔۔۔۔

شکریہ تو تمھارا مجھے کرنا چاہیئے اگر تم اپنی قسم دے کر مجھے نا مناتے تو میں

آج اتنی پر سکون اور خوش ہونے کی بجائے اس وقت رو رہی ہوتی اور

تڑپ رہی ہوتی۔۔۔۔۔

آئی لو یو ہنی۔۔۔۔

آئی لو یو ٹو حانی۔۔۔۔

دونوں کو ایک دوسرے کی قربت سکون دیتی تھی وہ دونوں ایک دوسرے

کے لئے لازم و ملزوم ہو گئے تھے ان کی نیند کی وادی مہربان ہو گئی

اور وہ ایک دوسرے کی بانہوں میں سو گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میری ہنی۔۔۔روحان نے اسکے بالوں پر اپنے لب رکھ دیئے

وہ حورم احتیاط سے خود سے الگ کرنے ہی لگا تھا کہ حورم بول پڑی

حانی ابھی نا اٹھو مجھے ابھی اور سونا ہے حورم نے روحان کی شرٹ کو کس کے پکڑ لیا

کہ کہیں وہ اٹھ کر چلا نا جائے

روحان نے جھک کر اسے دیکھا تو اسکی آنکھیں بند تھیں

ہنی اٹھ جاو نماز رہ جائے گی ہماری۔۔۔

ٹھیک ہے اٹھ جاتی ہوں لیکن پانچ منٹ بعد۔۔۔

ٹھیک ہے سولو پانچ منٹ اور۔۔۔۔روحان اسکی بات مان لی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پانچ منٹ پورے ہوئے ہنی اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔روحان نے پانچ منٹ بعد

اسکو پکارا

حورم بند آنکھوں سے اٹھ کر بیٹھ گئی

روحان اسکو نیند میں جھومتا دیکھ مسکرادیا اور اٹھ کر اسکا چہرہ اپنے دونوں

ہاتھوں میں تھام کر تھپتھپایا

حورم نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا

ہوش میں آجاو یار نہیں تو نماز رہ جانی ہے ہماری روحان نے اسے

ہوش دلوایا

اوکے میں وضو کر کے آتی ہوں وہ اس سے کہتی ہوئی واشروم چلی گئی

دونوں نے مل کر فجر کی نماز ادا کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی ایک بات تو بتاو تمھیں کیسے پتا چل جاتا ہے کہ میں بیڈ سے اٹھنے لگا ہوں حلانکہ تم تو سو رہی ہوتی ہو

روحان نے مسکراتے ہوئے اپنی گرے آنکھیں اسکی شہد رنگ آنکھوں میں گاڑھتے ہوئے اس سے استفسار کیا

وہ دونوں آمنے سامنے بیڈ پر بیٹھے ہوئے تھے

اس سے پہلے کے حورم کوئی جواب دیتی روحان بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور حورم کو اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا

حورم نے اسکے پاس ہوتے ہوئے اپنا سر اسے سینے پر ٹکا دیا

روحان نے اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار بنا لیا

میں سوتے ہوئے بھی تمھارا لمس محسوس کر سکتی ہوں حانی اس لئے جب بھی تم مجھے خود سے الگ کر کے اٹھتے ہو تو میں بھی جاگ جاتی ہوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے تو تمھارے بنا اب نیند بھی نہیں آتی

ہر وقت دل کرتا ہے تمھاری بانہوں میں رہوں تمھاری بانہوں میں مجھے وہ سکون ملتا ہے جو آج تک مجھے کبھی نہیں ملا

حورم نے محبت سے چور لہجے میں اپنی کیفیت بیان کی

میرا بھی تمھارے جیسا ہی حال ہے ہنی جب تم پاس ہوتی ہو تو میں اپنی ہر پریشانی اور غم بھول جاتا ہوں عجیب سا سکون ملتا ہے تمھارے ہونے سے

پتا نہیں کیسے میں نے تمھارے بنا اتنے سال گزار لئے

اب تو تم سے دور جانے کا سوچتا بھی ہوں تو سانس رکنے لگتا ہے

ہنی مجھ دور کبھی تم ہو نا مر جاو تمھارے بنا

روحان نے لو دیتے اور نم لہجے میں کہتے ہوئے اسے خود میں زور سے بھینچ لیا

خبردار جو آئندہ تم نے مرنے کی بات کی تو جب تک میری سانسیں چل رہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمھیں کچھ نہیں ہو گا سمجھے تم حورم نے اس سے الگ ہوتے ہوئے اسکی

آنکھوں میں دیکھتے ہوئے روتے ہوئے گویا ہوئی

روحان نے اسکے آنسو اپنے لبوں سے چن لئے

میں بھلا جا سکتا ہوں اپنی ہنی کو اکیلا چھوڑ کر کبھی بھی نہیں۔۔۔۔

روحان نے اپنا ماتھا اسکے ماتھے سے ٹکرایا

مجھے کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑنا حانی میں مر جاوں گی تمھارے بغیر

حورم کی آنکھوں سے پھر سے آنسو رواں ہو گئے حورم روحان کا چہرہ اپنے دونوں

میں تھامتے ہوئے بولی

روحان نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے

کافی دیر روحان اسکو اپنی بانہوں کے حصار میں لئے بیٹھا رہا

حانی آج اپنی فیورٹ دھن سنا دو۔۔۔۔کچھ دیر کے بعد نارمل ہونے کے بعد

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے اسے فرمائش کی

کیوں نہیں میری جان ابھی تمھاری فرمائش پوری کرتا ہوں روحان نے کہتے ساتھ ہی وائلن لیا اور دھن بجائی

روحان آنکھیں بند کیے دھن بجاتا رہا اور حورم اسکے سامنے بیٹھی اسکو آنکھوں کے ذریعے اپنے دل میں اتارتی رہی

کیسی لگی دھن ہنی۔۔۔۔۔روحان نے دھن بجانے کے بعد اس سے پوچھا

بہت اچھی۔۔۔۔حورم نے یہ کہنے کے بعد اسکی پیشانی اور گال چوما

آئی لو یو حانی فروم ڈیپ آف مائی ہارٹ۔۔۔۔

آئی لو یو ٹو ہنی۔۔۔۔۔روحان نے کہتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا لیا

آج ہم دونوں اپنی شاپنگ کریں گے ہنی۔۔۔۔۔

میری ایک شرط ہے حانی۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ کیا ہنی۔۔۔۔۔؟

میرے لیے تم شاپنگ کرو گے اور میں تمھارے لئے۔۔۔۔۔حورم نے اپنی

شرط اسکے سامنے رکھی

میں بھی یہی کہنے والا تھا ہنی۔۔۔۔۔روحان مسکراتے ہوئے بولا

چلو پھر ٹھیک ہے پہلے ناشتا کرتے ہیں پھر شاپنگ کرنے جائیں گے

ٹھیک ہے ہنی میں ابھی ناشتے کا آرڈر کرتا ہوں۔۔۔۔

روحان اسے نرمی سے خود سے الگ کرتا ہوا لینڈ لائن کی طرف بڑھا اور ناشتے

کا آرڈر کیا

ناشتا کرنے کے بعد وہ دونوں مارکیٹ آ گئے اور دونوں نے ایک دوسرے

کے لئے شاپنگ کی ان دونوں نے سیم کلر کی ایک دوسرے کے لئے چیزیں لیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دونوں شاپنگ کر کے دکان سے نکل ہی رہے تھے کہ حورم اپنا پاوں پکڑ کر زمین پر بیٹھ گئی

کیا ہوا ہنی۔۔۔۔۔روحان نے پریشانی سے استفسار کیا

حانی موچ آگئی ہے پاوں میں بہت درد ہو رہا ہے حورم درد کو ضبط کرتے ہوئے بولی

روحان نے اسکا پاؤں دیکھا تو وہ لال ہو رہا تھا

ہنی تم ایک منٹ ویٹ کرو میں ٹیکسی کا پتا کرتا ہوں روحان اس سے کہتا ہوا ٹیکسی لینے چلا گیا

چلو آو ہنی۔۔۔۔۔روحان نے کہتے ہوئے اسے اپنی بانہوں میں اٹھا لیا

اور ٹیکسی تک لا کر اسے پیچھلی سیٹ پر بیٹھا دیا

پھر شاپنگ بیگ اٹھا کر لایا اور حورم کے ساتھ بیٹھ گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پہلے وہ اسے ڈاکٹر کے پاس لے کر آیا ڈاکٹر سے چیک اپ کروانے کے بعد اسے اپنی بانہوں میں ہی اٹھا کر اسے واپس کیب تک لے آیا

پھر وہ اسے ہوٹل لے آیا

ڈرائیور کو پیسے دے کر اور ہوٹل کے ملازم کو شاپنگ بیگز کمرے تک پہچانے کا کہہ کر حورم کو اپنی بانہوں میں بھر کر کمرے تک لے آیا

وہاں موجود سب لوگ ان دونوں کو ستائش سے دیکھ رہے تھے

روحان نے اسے بیڈ میں لیٹایا اور اس پر کمفرٹر ڈال دیا

اتنے میں ملازم شاپنگ بیگز لے آیا روحان نے اس سے بیگز لئے اور دروازہ بند کر دیا

شاپنگ بیگز رکھ کر حورم کے پاس آیا جو آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی

زیادہ درد تو نہیں ہو رہا ہنی روحان اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسکے پاس بیٹھ گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں اب ٹھیک ہوں حانی ٹینشن نالو۔۔۔۔حورم نے اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکے چہرے کو چھوا

سچ کہہ رہی ہو نا ہنی۔۔۔۔روحان نے اسکا دوسرا ہاتھ بھی اپنے ہاتھ میں لے لیا

بلکل سچ۔۔۔اب تم کھانا آرڈر کرو بھوک سے جان نکل رہی ہے

حورم نے مظلوم سا منہ بنایا

ابھی منگواتا ہوں ہنی۔۔۔روحان مسکراتے ہوئے اسکے دونوں ہاتھ چومتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔ان دونوں نے مل کر کھانا کھایا

حانی گھر بات کر لیتے ہیں سب سے۔۔۔۔کھانا کھانے کے بعد حورم بولی

ٹھیک ہے ہنی میں ابھی ماما کو کال کرتا ہوں پھر باری باری سب سے بات

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کریں گے۔۔۔۔۔روحان بھی اسکے برابر لیٹ گیا

پھر ان دونوں نے سب سے بات کی ان کا حال چال پوچھا ان سے ڈھیر

ساری باتیں کیں

چلو ہنی اب میڈیسن کھاو اور سو جاو روحان نے اسے دوائی کھلائی اور

اسے بانہوں میں لیے لیٹ گیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسلام علیکم۔۔۔۔۔روحان اور حورم نے سب کو پر جوش انداز میں اسلام کیا

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔سب نے جواب دیا

جیسے ہی سب کو پتا چلا کہ حورم اور روحان آج واپس آرہے ہیں سب لوگ

روحان کے گھر جمع ہو گئے

حورم اور روحان سے ملنے کے لئے

وہ دونوں دو ہفتوں بعد آج مری سے لوٹ کر آئے تھے

وہ دونوں باری باری سب سے ملے اور ان کے ساتھ ڈرائینگ روم میں

ہی بیٹھ گئے

قسم سے حورم ہم سب نے تمھیں بہت مس کیا نور اس سے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لیکن میں نے تو کسی کو مس نہیں کیا حورم نے جھوٹ سے کام لیا

حورم۔۔۔۔روحان بھائی کیا ملے تم ہمیں بھی بھول گئی شایان نے شکوہ کیا

حورم اسکی بات پر مسکرادی

میں تو مزاق کر رہی تھی بھلا میں تم سب کو بھول سکتی ہوں حورم مسکراتے ہوئے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا ہوا تم نے کلیر کر دیا کہ تم مزاق کر رہی تھی اگر تم کلیر نا کرتی تو

میں نے ناراض ہو جانا تھا تم سے اور پھر کبھی بھی تم سے بات نہیں کرنی

تھی آیان نے منہ پھیر لیا حورم سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے اسکی آنکھوں میں شرارت دیکھ لی تھی

وہ اٹھ کر اسکے ساتھ بیٹھ گئی اور اسکے بال بگاڑھے

تو اب تم مجھ سے یعنی ایس پی حورم سے ناراض ہو گے چلو ہو جاو ناراض

لیکن پھر اپنے دل کی بات میرے پاس لے کر نا آنا کہ حورم پلیز مدد کر

دو میری۔۔۔۔۔ حورم اسکے کان میں بولی

کون سی دل کی بات آیان نے انجان بنتے ہوئے پوچھا

وہی جو تم میری نند کو چوری چھپے دیکھتے ہوا سکی ہی بات کر رہی ہوں

کچھ یاد آیا۔۔۔۔

حورم کی اس بات پر آیان منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا کہ یہ چیز کیا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہر کسی کی خفیہ سے خفیہ بات کو جان جاتی ہے

ایسے حیرانی سے مجھے نا دیکھو مجھے سب پتا ہے۔۔۔۔حورم نے اسکا منہ اپنے ہاتھ سے بند کیا

پلیز ابھی یہ بات کسی کو نا بتانا پلیز پلیز آیان نے اسکی منت کی

میں کیوں بتاوں گی بھلا بلکہ وقت آنے پر تمھاری مدد ضرور کروں گی وعدہ ہے میرا اپنے بھائی سے۔۔۔۔۔حورم محبت بھرے لہجے میں بولی

تھینکس حورم۔۔۔۔

نو تھینکس۔۔۔۔حورم نے اسے اپنے ساتھ لگایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ تم دونوں بہن بھائی اتنی دیر سے کیا ایک دوسرے کے کان میں کھسر پھسر کر رہے ہو میں کب سے دیکھ رہی ہوں تم دونوں کو ایسے کرتے

ہوئے دعا نے ان دونوں سے پوچھا

ان دونوں نے اب تک جتنی بھی باتیں کیں تھی وہ سب باتیں انکے علاوہ کوئی نہیں سن سکتا تھا

کچھ نہیں ویسے ہی آیان مجھے اپنے کالج کی باتیں بتا رہا تھا حورم نے اسے ٹالا ورنہ وہ بھی دعا تھی ہر بات کا پتا کر کے ہی رہتی تھی اور حورم یہ بات ابھی کسی کو نہیں بتانا چاہتی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈنر ریڈی ہے پہلے ڈنر کر لیں سب لوگ باقی کی گپ شپ بعد میں کر

لیجئے گا کیا خیال ہے آپ سب کا۔۔۔۔؟

حرا بیگم نے سب کو متوجہ کیا

چلیں ڈنر کر لیتے ہیں فیضان صاحب سب سے گویا ہوئے

سب نے مل کر ڈنر کیا پھر روحان اور حورم نے مل کر سب کے تحفے

ان کو دیئے

ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سا وقت گزارنے کے بعد سب اپنے اپنے گھر

آ گئے

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آنٹی کیسا لگا آپ کو ہمارا دیا ہوا گفٹ۔۔۔۔۔حورم نے حرا بیگم سے پوچھا

وہ، حرا بیگم اور فیضان صاحب اس وقت ڈرائینگ روم میں ہی موجود تھے

جبکہ روحان اور ہادیہ اپنے اپنے کمرے میں تھے

بہت اچھا ہے بیٹا مجھے سب کچھ بہت پسند آیا حرا بیگم نے اسے اپنے ساتھ

لگایا

میں خود اپنی پسند سے آپ کے لیے لیا تھا شکر ہے آپ کو پسند آیا حورم بولی

کیوں پسند نا آتا بھلا مجھے میری پیاری سی بیٹی نے اتنے پیار سے جو میرے

لئے لیا ہے سب کچھ وہ پیار بھرے لہجے میں بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حرا بیگم نے دل سے اسے قبول کر لیا تھا اور اس سے بہت اچھے سے پیش

آتی تھیں حورم بھی ان کا بہت احترام اور عزت کرتی تھی

ان کی ہر بات مانتی تھی

اور انکل آپ کو کیسا لگا سب کچھ۔۔۔۔۔؟

مجھے بھی بہت اچھا لگا سب کچھ۔۔۔۔۔انہوں نے پیار سے اسکے سر پر

ہاتھ پھیرا

اب تم اپنے کمرے میں جاؤ بیٹا تھک گئی ہو گی آرام کر لو جا کر حرا بیگم

نے اسے آرام کرنے کا بولا

وہ ان دونوں کو گوڈ نائٹ کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا فضل حسین میں جا رہی ہوں لنچ کرنے پیچھے سے کوئی مسلہ وغیرہ ہو جائے تو مجھے فون کر لینا حورم روز کی طرح آج بھی اسے کہنا نہیں بھولی تھی

اوکے میڈیم بتا دوں گا فضل حسین تابیداری سے بولا

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔حورم اپنی چیزیں اٹھاتی ہو وہاں سے ہوٹل کی طرف روانہ ہو گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شادی کے بعد جب سے حورم نے دوبارہ سے پولیس اسٹیشن آنا شروع کیا تھا تب سے ہی وہ اور روحان ایک ساتھ پولیس اسٹیشن کے قریب ایک ہوٹل میں اکھٹے لنچ کیا کرتے تھے

جب وہ ہوٹل کے اندر انٹر ہوئی تو روحان اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا

اسلام علیکم۔۔۔۔۔حورم نے اسکے پاس پہنچتے ہوئے اسے سلام کیا

وعلیکم اسلام ہنی آج لیٹ نہیں ہو گئی تم۔۔۔۔روحان بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں وہ میں میٹنگ میں گئی ہوئی تھی ابھی ہی واپس آئی تھی پولیس اسٹیشن

اور ادھر سے یہاں آگئی حورم نے اسے بتایا

اوکے۔۔۔۔روحان نے ویٹر کو آواز دی اور آورڈر دیا

لنچ کرنے کے بعد روحان اپنے آفس اور حورم پولیس اسٹیشن چلی گئی

ہنی۔۔۔۔روحان نے کمرے میں داخل ہوتے ہی حورم کو پکارا

جو کہ منہ تک کمفرٹر اوڑھے لیٹی ہوئی تھی

ہنی۔۔۔۔روحان جا کر اسکے پاس بیٹھ گیا وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے ناراض

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہو گی کیونکہ روحان آج لنچ پر نہیں آسکا تھا

لیکن حورم کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا

روحان نے اسکے چہرے سے کمفرٹر ہٹایا تو وہ آنکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی تھی

ہنی۔۔۔۔یار آنکھیں تو کھولو اچھا سوری نا معافی نہیں ملے گی کیا

میں جانتا ہوں کہ تم سو نہیں رہی کیونکہ مجھے پتا ہے تمھیں میرے بنا نیند نہیں آتی

پلیز آنکھیں کھولو نا پلیز ہنی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان کے کہنے پر بھی حورم نے آنکھیں نہیں کھولیں

روحان اسکی پیشانی چومتے ہوئے وہاں سے اٹھ گیا اور چینج کرنے چلا گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے اسکے جاتے ہی آنکھیں کھول دیں اور ڈریسنگ روم کے بند دروازے کو دیکھنے لگی

وہ ناراض تھی اس سے کہ وہ کیوں نہیں آیا آج لنچ پے حالانکہ حورم جانتی تھی اسکی میٹنگ تھی جس کی وجہ سے وہ نہیں آسکا اور میٹنگ کی وجہ سے لیٹ بھی آیا ہے

پر وہ بھی کیا کرتی اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ ہر وقت اسکے پاس رہے اسکی نظروں کے سامنے رہے وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھی

کچھ دیر کے بعد روحان چینج کرنے کے بعد آیا تو حورم نے فوراً سے اپنی آنکھیں بند کر لیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان بیڈ پر اپنی جگہ پر آکر لیٹ گیا حورم اسکی طرف پشت کیے لیٹی ہوئی تھی

روحان نے اسے پیچھے سے اپنی گرفت میں لے لیا اور اپنی تھوڑی اسکے کندھے پر ٹکا دی

ہنی معاف کر دو قسم سے اگر امپورٹنٹ میٹنگ نا ہوتی تو میں کبھی ایسا نا کرتا کچھ تو بولو لڑلو مار لو پلیز کچھ تو کہو ہنی

پتا ہے میں آج کا دن کتنی مشکل سے گزارا ہے کیونکہ میں آج تم سے نہیں مل سکا تمھیں دیکھ نہیں پایا اور اب بھی تم کچھ نہیں بول رہی سوری ہنی پلیز اپنے حانی کو معاف نہیں کرو گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ کہتے ہوئے روحان کی آواز رندھ گئی تھی جبکہ وہ بے آواز رو رہی تھی

پر بولی پھر بھی کچھ نہیں

روحان نے اسکا رخ اپنی طرف کیا تو اسے بند آنکھوں کے ساتھ روتا پایا

اسے روتا دیکھ وہ تڑپ اٹھا

ہنی رو تو نا پلیز تمھارے آنسو مجھے تکلیف دے رہے ہیں روحان نے اسکے آنسو

اپنے لبوں سے چن لیے

حورم نے اپنا سر اسکے سینے پر ٹکا دیا اور روحان نے اسے زور سے خود میں

بھینچ لیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسے خود سے الگ کرنا چاہا تو حورم نے اسکی شرٹ پر اپنی گرفت اور مظبوط کر لی

روحان سمجھ گیا تھا کہ ابھی وہ اس سے دور نہیں ہونا چاہتی

اور اس نے

اسے خود سے الگ کرنے کی کوشش نہیں کی

کچھ دیر کے بعد وہ خود اس سے الگ ہو کر اٹھ کر بیٹھ گئی روحان بھی اٹھ کر اسکے سامنے بیٹھ گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سوری حانی۔۔۔مجھے تمھارے ساتھ ایسا بی ہیو نہیں کرنا چاہیئے تھا پر میں کیا کروں میں زیادہ دیر تم سے دور نہیں رہ سکتی حورم نم آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ہنی میری جان تمھیں ہر حق حاصل ہے مجھ پر تم مجھ سے سو بار ناراض ہو جاو تب بھی میں تمھیں مناوں گا تمھاری ہر بات سر آنکھوں پر

اور میں بھی تم سے زیادہ دیر دور نہیں رہ سکتا اسی لئے تو تم سے دوپہر کو ملنے کے لئے لنچ کا پلین بنایا تھا

ایک ساتھ لنچ کرنے کا آیڈیا روحان کا تھا تاکہ وہ دونوں ایک دوسرے سے مل سکیں وہ بھی کہاں اس کے بغیر زیادہ دیر رہ سکتا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نازک ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا

کھانا لاؤں یقیناً تم نے بھی میری طرح صبح کے ناشتے کے بعد کچھ نہیں کھایا

ہو گا

تمھارے بنا بھلا میں کچھ کھا سکتا ہوں روحان آنکھوں میں پیار سموئے اسے

تک رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ٹھیک ہے میں ابھی لے کر آتی ہوں حورم اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھی

ہی تھی کہ روحان کے پکارنے پر وہ رک گئی اور مڑ کر اسکی طرف دیکھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم بھاگ کر اسکی بانہوں میں سما گئی

آئی لو یو سو مچ ہنی۔۔۔روحان نے زور سے اسے اپنے سینے میں بھینچا

آئی لو یو ٹو حانی۔۔۔

۔

خود سے الگ کرنے کے بعد روحان نے اسکے ہونٹ چوم لئے

حورم نے اپنے آپ کو سنبھالنے کے بعد اسے گھورا تو روحان نے مسکراتے ہوئے

اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسکو گھوری سے نوازتی ہوئی وہ کھانا لینے چلی گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آ گیا کھانا چلو جلدی جلدی سٹارٹ کرو کھانا۔۔۔حورم نے کھانا لا کر کمرے میں موجود ٹیبل پر رکھا

اپنے ہاتھوں سے کھلاو گی تو کھانوں گا ورنہ نہیں روحان نے نئی فرمائش

اسکے سامنے پیش کی اور صوفے پر آ کر اسکے ساتھ بیٹھ گیا

میں تمھیں کھلاوں اور خود بھوکی رہ جاوں واہ کیا بات ہے کچھ پتا بھی ہے بھوک سے اس وقت میرا کیا حال ہو رہا ہے حورم نے اسے گھورا

ہنی بھوک مجھے بھی بہت لگی ہے اگر تم اپنے ہاتھوں سے نہیں کھلاو گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تو میں نے بھوکا ہی سو جانا ہے ایسا کرتے ہیں تم مجھے کھلا دو

اور میں تمھیں کھلاتا ہوں

ٹھیک ہے۔۔۔۔حورم کا اس وقت بھوک سے برا حال تھا اس نے نوالہ بنا

کر روحان کی طرف بڑھایا جسے روحان نے شریف بچوں کی طرح کھا لیا

اور حورم کو بھی ایک نوالہ بنا کر اپنے ہاتھ سے کھلایا

پھر وہ ایک دوسرے کو کھانا کھلانے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم نے جب اسے آخری نوالہ کھلایا تو روحان نے نوالہ کھانے کے بعد اسکے

ہاتھ کی انگلیاں چاٹ لیں حورم نے اسے گھورا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پر وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکرا رہا تھا روحان نے جب حورم کو آخری نوالہ کھلایا

تو حورم نے اسکی انگلیوں پر اپنے دانتوں سے کاٹا

اف۔۔۔۔ہنی تم تو کاٹتی بھی ہو روحان اپنی انگلیوں کو سہلاتے ہوئے بولا

اب کی بار حورم بھی اسکی طرح صرف مسکرائی تھی

منہ سے کچھ نہیں بولی

اور اسے منہ چڑاتی ہوئی برتن کچن میں رکھنے چلی گئی

جب وہ کمرے میں واپس آئی تو روحان اسے واشروم سے نکلتا دیکھائی دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ بھی واشروم میں چلی گئی اور واشروم سے باہر آ کر

روحان کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی اور روحان نے ہمیشہ کی طرح اسکے

گرد اپنی بازوں کا حصار بنا لیا

جلد ہی ان دونوں پر نیند کی دیوی مہربان ہو گئی

وہ دونوں اس سے بے خبر تھے قسمت ان کے ساتھ کیا کرنے والی

ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان جب آفس سے واپس آیا تو لان میں فائیٹنگ کی پریکٹس کرتے پایا

وہ سیدھا اسکے پاس آگیا

کیا ہو رہا ہے ہنی۔۔۔۔۔روحان اسکے سامنے کھڑا ہو گیا

کچھ نہیں پریکٹس کر رہی تھی حورم پریکٹس چھوڑ اسکی طرف متوجہ ہو گئی

مجھ سے لڑو گی ہنی۔۔۔۔

ٹھیک ہے پہلے چینج کر کے آو پھر تم سے بھی دو ہاتھ کر لیتے ہیں حورم مسکراتے

ہوئے گویا ہوئی

ابھی آیا میں روحان اس سے کہتا ہوا روم کی طرف چل دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلو ریڈی ہو جاو روحان چینج کرنے کے بعد اسکے پاس آ گیا

ان دونوں نے ایک دوسرے کے ساتھ فائیٹنگ شروع کی

روحان اس پر بھاری پڑ رہا تھا لیکن وہ پھر بھی ہار نہیں مان رہی تھی

آخر کار حورم نے ہار مان لی

ہار گئی ناہنی۔۔۔روحان لمبے لمبے سانس لیتا ہوا اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا

میں تم سے جیتنا بھی نہیں چاہتی حانی۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولی

پھر ان دونوں کو تالیوں کی آواز سنائی دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ان دونوں نے آواز کی سمت میں دیکھا جہاں روحان کے ماما پاپا اور ہادیہ

کھڑے ان کے لئے تالیاں بجا رہے تھے

وہ دونوں ایک فائیٹنگ میں اتنے مگن تھے ان کو ان سب کے آنے کا پتا ہی نہیں چلا

روحان اور حورم ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا دیئے

واہ بھائی اور بھابھی آپ دونوں کیا کمال کی فائیٹنگ کرتے ہیں ہادیہ ان کے پاس آتے

ہوئے بولی

جبکہ فیضان صاحب اور حرا بیگم اندر چلے گئے

تھینکس ہادیہ حورم نے اسکا شکریہ ادا کیا

چلو اب ہم بھی اندر چلتے ہیں روحان ان دونوں کو ساتھ لے کر گھر کے اندر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلا گیا

ہنی تم نے تو بہت ہی کم وقت میں تیرنا سیکھ لیا ہے روحان اور وہ اس وقت پول میں تیر رہے تھے

روحان نے اسکو تیرنا سکھا دیا تھا اور اس نے بہت ہی کم وقت میں تیرنا سیکھ لیا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دیکھ لو پھر میرا کمال۔۔۔۔۔حورم تیرتے ہوئے بولی

روحان تیرتے ہوئے اسکے پاس آیا

اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی عقل کرو کچھ کوئی دیکھ لے گا حورم نے خود کو چھڑوانے کی کوشش کی لیکن روحان اسکو چھوڑنے کی موڈ میں نہیں تھا

حانی۔۔۔اس سے پہلے کے وہ کچھ اور کہتی روحان نے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے اسکی بولتی بند کر دی

حانی۔۔۔۔۔حورم نے اپنا پورا زور لگا کہ خود کو اسکی گرفت سے آزاد کروایا

تھوڑا سا تو عقل سے کام لو کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا

سوچنے دو جو بھی سوچتا ہے میں تو اپنی بیوی کو پیار کر رہا ہوں روحان ڈھیٹوں کی طرح مسکراتے ہوئے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلو نکلو باہر۔۔۔۔۔حورم نے اسے گھورا

وہ مسکراتے ہوئے پول سے باہر نکل کر اپنے روم کی طرف چل دیا

اس کے جانے کے بعد حورم پول سے باہر نکلی اور خور کو اچھے سے بڑے سے ٹاول سے کور کیا اور روم کی طرف چل دی

جب بھی روحان اسے سیکھاتا تھا تو وہ روحان کے جانے کے بعد ہی پول سے نکلتی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ روحان اسکو گیلے کپڑوں میں دیکھے

اسے روحان سے شرم آتی تھی پر اس نے کبھی روحان پر ظاہر نہیں ہونے دیا تھا

روحان بھی سمجھ گیا تھا کہ وہ اس حالت میں اس کے سامنے نہیں آنا چاہتی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس لئے وہ بنا کچھ کہے اس سے پہلے ہی پول سے نکل جایا کرتا تھا

♥□♥

حانی دربار پر چلیں۔۔۔۔حورم چینج کرنے کے بعد اس سے بولی

ٹھیک ہے ہنی چلو چلتے ہیں۔۔۔۔۔

بائیک پر چلتے ہیں حانی پلیز۔۔۔۔حورم نے اس سے فرمائش کی

جیسے میری ہنی کہے گی میں ویسا ہی کروں گا تم حجاب کر کے آجاو نیچے

میں تب تک ماما کو بتادوں روحان اس سے کہتا ہوا نیچے چلا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پھر وہ دونوں بائیک پر دربار کی طرف روانہ ہوئے جہاں اکثر حورم جایا کرتی تھی اور اب تو روحان بھی اس کے ساتھ جایا کرتا تھا

حورم آنکھیں بند کیے مزار کے پاس کھڑی فاتحہ پڑھ رہی تھی اور روحان اسکی طرف دیکھ رہا تھا

حورم نے فاتحہ پڑھنے کے بعد جب روحان کی طرف دیکھا تو وہ اپنی آنکھوں میں اسکے لئے محبت سموئے یک ٹک اسے ہی دیکھ رہا تھا

حورم نے اسے گھورا تو وہ فوراً فاتحہ پڑنے لگا اور حورم اسے دیکھنے لگی

روحان نے اسکی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی تو وہ ہوش میں آئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلو چلتے ہیں روحان اسکا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے نکل کر بائیک کے پاس لے آیا

بائیک پر روحان کے پیچھے بیٹھنے کے بعد حورم نے اسکے گرد اپنے دونوں بازو پھیلا لئے اور اپنا سر اسکے کندھے پر ٹکا دیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان اسے ریسٹورانٹ تک لے آیا

یہاں کیوں آئے ہیں ہم جانی۔۔۔۔ حورم نے بائیک سے اترتے ہوئے اس سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈنر کرنے کے لئے۔۔۔۔۔روحان نے اسے بتایا

پر گھر پر سب ہمارا انتظار کر رہیں ہوں گے حورم نے اسے احساس دلوایا

میں ماما کو بتا کہ آیا تھا کہ ہم ڈنر باہر ہی کریں گے اب چلو ہنی۔۔۔۔

روحان اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے ہوٹل میں داخل ہوا

وہاں موجود سب لوگوں نے ستائش بھری نظروں سے ان دونوں کی جوڑی کو

دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے بلیک نیرو پینٹ کے ساتھ بلیک شرٹ اور حورم نے بلیک فراک کے

ساتھ سر پر بلیک حجاب لیا ہوا تھا وہ دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رہے تھے ان کی جوڑی چاند اور سورج کی جوڑی لگ رہی تھی

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

بائیک میں چلاوں گی جانی۔۔۔۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد جب وہ ہوٹل سے باہر پارکنگ میں آئے تو حورم نے

سے نئی فرمائش کی

روحان نے مسکراتے ہوئے چابی اسکی طرف بڑھائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم نے چابی اسکے ہاتھ سے لینے کے بعد بائیک پر بیٹھ کر بائیک سٹارٹ کی

اور روحان اسکے پیچھے بیٹھ گیا

حورم نے بائیک فل سپیڈ پر چلانا شروع کر دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر فل سپیڈ میں چلانے کے بعد حورم نے سپیڈ بہت سلو کر دی

روحان نے پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لے لیا

حانی۔۔۔۔۔ چھوڑ مجھے حورم بولی

نہیں۔۔۔۔۔ روحان اسے کندھے پر اپنا سر ٹکاتے ہوئے بولا

حورم نے پھر اسے منع نہیں کیا اور چپ کر کے بائیک چلانے لگی

مزا آ گیا آج روحان بائیک سے اترتے ہوئے بولا وہ دونوں گھر پہنچ چکے تھے

ہاں میں نے بھی بہت انجوائے کیا ہے حانی۔۔۔۔۔ حورم بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان بائیک پارک کر کے اس لئے اپنے کمرے کی طرف چل دیا

آنٹی آج کا سارا کھانا میں اکیلی ہی بناوں گی آپ آج ریسٹ کریں

حورم حرا بیگم سے گویا ہوئی

جیسے میری بیٹی کی مرضی مجھے تو کوئی اعتراض نہیں لیکن ساتھ ملازمہ کو بھی

اپنی ہیلپ کے لئے رکھ لینا ورنہ اکیلی کام کرتی کرتی تھک جاو گی

حرا بیگم اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ اور حورم اس وقت ڈرائینگ روم میں موجود تھیں

حورم نے آج پولیس اسٹیشن سے چھٹی کی تھی باقی سب اپنے اپنے کام پر گئے ہوئے تھے

تھا اور ان کے گھر پر سب نے ڈنر کے لئے آنا Saturday آج

تھا

ٹھیک ہے آنٹی ملازمہ کو ساتھ لے لوں گی حورم مسکراتے ہوئے بولی

اللہ تمھیں اور روحان کو بہت سی خوشیاں دے بیٹا اور تم لوگ مجھے دادی کب بنا رہے ہو انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جب اللہ کو منظور ہوا آنٹی حورم نے یہ الفاظ بہت کرب سے ادا کیے تھے

اچھا اب میں کچن میں جا رہی ہوں رات کے کھانے کی تیاری کے لئے

حورم ان سے کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی

بہت اچھی ہے حورم میں ایسے ہی اتنے سال اس سے نفرت کرتی رہی جتنا یہ ہم

سب کا خیال رکھتی ہے اللہ حورم کو اور میرے بیٹے کو ہمیشہ خوشیاں دے ان کی ہر

مراد پوری کرے آمین۔۔۔

حرا بیگم نے اسے جاتا دیکھ مسکراتے ہوئے دل میں سوچا اور اسکی خوشیوں

کی دعا کی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ٹھیک ہے تم اب جاو اپنے کواٹر میں جب ضرورت ہوئی میں تمھیں بلالوں گی اور باقی کا کام میں خود ہی کرلوں گی حورم ملازمہ سے بولی

ملازمہ جی بی بی جی کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

حورم نے ملازمہ کی مدد سے سب کچھ ریڈی کرلیا تھا اب وہ سیوٹ ڈیش بنا رہی تھی

وہ چولہے کی طرف منہ کیے کھڑی تھی جب ملازمہ کے جانے کے کچھ دیر بعد اسے اپنی گردن پر کسی کی گرم سانسیں محسوس ہوئیں

اور پھر کسی نے اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیتے ہوئے اپنی تھوڑی اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کے کندھے پر ٹکادی

وہ روحان تھا حورم اسکو اسکی خوشبو سے پہچان گئی تھی

حانی چھوڑو کوئی آجائے گا یہ کچن ہے ہمارا بیڈ روم نہیں ہے حورم نے خود کو چھوڑوانے کی کوشش کی

لیکن روحان نے گرفت اور مضبوط کرلی نہیں چھوڑوں گا کوئی آتا ہے تو آجائے آئی ڈونٹ کیئر ہنی۔۔۔۔روحان نے اسکا گال چوم لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی۔۔۔حورم نے چوہلا بند کر کے خود کو چھوڑوا کر اپنا رخ روحان کی طرف کیا

روحان نے اپنے دونوں ہاتھ اسکی کمر پر رکھ لئے

میں آفس سے واپسی پر سیدھا روم میں گیا لیکن تم مجھے وہاں نہیں ملی ماما سے پوچھنے پر پتا چلا کہ میڈیم آج کچن میں ہیں تو میں بنا چینج کیے جہاں آ گیا اور آج تم نے پولیس اسٹیشن سے چھٹی کر کے اچھا نہیں کیا

کیونکہ آج تمھارے چھٹی کرنے کی وجہ سے دوپہر کو ہم مل نہیں سکے اور نا ہی اکٹھے ڈنر کر سکے پتا ہے میں نے تم کو کتنا مس کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان اسکے کندھے پر سر رکھے اسے اپنے دل کی روداد سنا رہا تھا

بس آج میرا دل چاہا کہ سب کے لئے رات کا کھانا میں بناوں تو میں نے چھٹی کر لی

اب تم جاو روم میں اور چینج کرو میں تمھارے لئے چائے

لے کر آتی ہوں حورم اسے خود سے دور کرتی ہوئی بولی

بہت ہی بری ہو تم ہنی روحان نے دکھی سا منہ بنایا

ہاں میں بہت ہی بری ہوں تم جاو اب روم میں حورم مسکراتے ہوئے بولی

اب جلدی آجانا وہ نا ہو مجھے خود ہی آنا پڑے تمھیں لینے کے لئے روحان

اس سے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اب جلدی آجاناوہ ناہو مجھے خود ہی آناپڑے تمھیں لینے کے لئے روحان

اس سے کہتاہواوہاں سے چلا گیا

اور حورم اسکے لئے چائے بنانے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چائے بنانے کے بعد وہ روم میں لے آئی روحان بیڈ کروان سے ٹیک

لگائے بیٹھا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ لو چائے حورم نے چائے کا کپ اسکی طرف بڑھایا روحان نے کپ پکڑ کر سائیڈ پر رکھا اور اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارا کیا

حورم ہمیشہ کی طرح اسکے سینے پر سر رکھ کر بیٹھ گئی اور روحان نے اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار بنالیا

پہلے تم پیو ہنی۔۔۔۔روحان نے چائے کا کپ اٹھا کر حورم کی طرف بڑھایا

حورم نے ایک سیپ لے کر کپ اسکے ہاتھ میں دے دیا

پھر ایک سیپ روحان نے لیا اور کپ دوبارہ سے حورم کو تھمایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دونوں نے مل کر ایک ہی کپ سے چائے پی

ہنی آٹھ ماہ گزر گئے ہیں ہماری شادی اور پتا ہی نہیں چلا وقت گزرنے کا

صحیح کہا تم نے حانی۔۔۔ایک بات کہوں تم سے حورم نے ڈرتے ڈرتے

اس سے پوچھا کہ پتا نہیں اسکا ری ایکشن کیا ہو گا اسکی بات پر

ہاں بولو ہنی۔۔۔۔۔

تم پہلے وعدہ کرو غصہ نہیں ہو گے اور میری بات مانو گے بھی حورم نے اپنا سر اسکے سینے سے اٹھاتے ہوئے اسکی طرف دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں کروں گا غصہ اور اگر ماننے والی بات ہوئی تو ضرور مانوں گا روحان اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

تم دوسری شادی کر لو حورم نے اسکے سر بم پھوڑا

حورم نے یہ الفاظ بہت ہمت سے ادا کیے تھے

روحان نے اسے دونوں بازوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کیا

پھر سے بولو کیا کہا ابھی تم نے مجھ سے روحان بے یقینی کی کیفیت میں بولا کہ شاید اسے ہی سننے میں غلطی لگی ہے

تم دوسری شادی کر لو۔۔۔۔ حورم نے اپنی بات دہرائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وجہ پوچھ سکتا ہوں تم سے اس ساری بکواس کی۔۔۔۔۔روحان اسکی آنکھوں

میں اپنی گرے آنکھیں گاڑھتے ہوئے بولا

کیونکہ کہ میں تمھیں کبھی بھی اولاد نہیں دے سکتی کب تک بے اولاد رہو

گے تم۔۔۔۔۔حورم اپنی نظریں جھکا لیں

لیکن مجھے نہیں چاہیئے بچے وچے اور نا ہی میں دوسری شادی کروں گا

یہ بات آج تو تم نے مجھ سے کر لی آئندہ کبھی نا کرنا سمجھی۔۔۔۔

روحان نے اسکا چہرہ اونچا کرتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تمھیں اولاد نہیں چاہیئے پر انکل آنٹی کو تو ان کے بیٹے کی اولاد تو چاہیئے نا

وہ کیوں ترسیں تمھارے بچوں کے لیے

حورم نے بہت مشکل سے خود کو رونے سے باز رکھا ہوا تھا اور وہ یہ سب کچھ بہت

ہمت سے کہہ رہی تھی روحان سے

وہ بھلا کیسے روحان کی جدائی برداشت کر سکتی تھی اس کو کسی اور کے ساتھ دیکھ سکتی

تھی

لیکن اسے روحان کے ماما اور پاپا کی خواہش پوری کرنے کے لئے یہ سب

کچھ کرنا پڑا روحان کی ماما پہلے بھی کئی بار حورم سے اس بارے میں پوچھ

چکی تھیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم ہر بار کوئی نا کوئی بات کہہ کے انہیں ٹال دیتی تھی

اس موضوع کی طرف آنے سے

روحان حورم کو ہی دیکھ رہا تھا جو اس سے یہ بات کرتے ہوئے خود

پر ضبط کرنے کی وجہ سے لال ہو رہی تھی

حانی میری بات۔۔۔۔حورم کی بات درمیان میں ہی رہ گئی تھی کیونکہ

روحان نے اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ کر اسے چپ کروا دیا تھا

روحان نے اسے چپ کروانے کے لیے یہ کیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ خود کو اور
اسے اور تکلیف دے

وہ بھلا کیسے اپنی ہنی کے علاوہ کسی کے بارے میں سوچ سکتا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پہلے تو اس سے وہ محبت کرتا تھا اب تو اسے اپنی ہنی سے عشق ہو گیا تھا

روحان نے اسکے لبوں کو آزاد کرنے کے بعد اسے خود میں بھینچ لیا

اور حورم کی ہمت بس اتنی ہی تھی وہ اسکی بانہوں میں پھوٹ پھوٹ کر رو دی

روحان نے اسکے گرد اپنی گرفت اور مضبوط کر لی

ایک دوسرے کو بانہوں میں لئے وہ دونوں کافی دیر تک روتے رہے

کچھ دیر کے بعد روحان نے اسے خود سے الگ کیا اور اسکے آنسو اپنے لبوں سے چن لئے

حورم نے اسکی طرف دیکھا جسکا سارا چہرہ آنسو سے تر تھا

حورم نے نفی میں سر

ہلاتے ہوئے اسکے آنسو اپنی پوروں پر چن لئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو اب منہ دھو اور چینج کرو پھر نیچے چلتے ہیں سب آ گئے ہوں گے

روحان نے پیچھلی بات کا کوئی ذکر نہیں کیا اور اسے چینج کرنے کا بولا

وہ سر ہلاتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر واشروم میں چلی گئی

جب وہ دونوں نیچے آئے تو سب آ چکے تھے ان دونوں نے سب کو مشترکہ سلام کیا

اور سب کے ساتھ بیٹھ گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ان دونوں کو دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ دونوں جہاں آنے سے پہلے روتے

رہیں ہیں وہ دونوں سب سے نارمل پیش آ رہے تھے سب سے ہنس ہنس کر باتیں کر

رہے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر کے بعد حورم کھانا ٹیبل پر لگانے کے لئے وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی روحان کی نظروں نے اس وقت تک اسکا پیچھا کیا جب تک وہ اسکی نظروں سے اوجھل نہیں ہو گئی

کھانا لگانے کے بعد حورم نے سب کو ڈائینگ ٹیبل پر کھانے کے لئے بلایا ویسے روحان بھائی حورم نے کھانے کے معاملے میں آپ کو بھی اپنے جیسا بنا ہی لیا دعا نے روحان کی طرف دیکھ کر کہا جو حورم کی طرح زیادہ کھانا کھا رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا مطلب روحان نے پلیٹ سے منہ اوپر اٹھا کر اس سے پوچھا

مطلب یہ کی آپ بھی حورم کی طرح زیادہ کھانا کھانے لگے ہیں دعا نے جواب دیا

دعا کی بات پر سب مسکرا دیئے

ہاں یہ تو ہے حورم نے مجھے بھی زیادہ کھانے کی عادت ڈال ہی دی ہے

روحان نے مسکراتے ہوئے اعتراف کیا

سب اسکی بات پر بھی مسکرا رہے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سب نے حورم کی اتنا اچھا کھانا بنانے پر تعریف کی

حورم نے سب کا شکریہ ادا کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کھانا کھانے کے کچھ دیر کے بعد سب اپنے اپنے گھر چلے گئے

جبکہ دعا، شیری، مشال، عائزہ، حسن اور رضا، روحان اور حورم کے ساتھ

مل کر موووی دیکھنے کے لئے رکھ گئے

موووی دیکھنے کے دوران روحان نے حورم کی طرف دیکھا جو بار بار جمائیاں لے

رہی تھی روحان سمجھ گیا تھا کہ اسے نیند آئی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان صوفے سے اتر کر صوفے کے پاس کشن رکھ کر صوفے سے ٹیک

لگا کر کشن پر بیٹھ گیا

اور اپنی ٹانگوں کے درمیان کشن رکھ کر حورم کو اپنے پاس آنے کا اشارہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا

حورم اسکے پاس آئی تو روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھے کشن پر بیٹھالیا

حورم نے اپنا سر اسکے سینے پر ٹکا دیا اور روحان نے اپنے گرد پھیلائی گرم شال اسکے گرد بھی پھیلا دی اور اپنے بازوں کا حصار اسکے گرد بنالیا

وہاں موجود سب منہ کھولے حیرانی سے فلم چھوڑ کر ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

اوئے مجنوں کی اولاد کچھ تو شرم کرلو ہم بھی یہاں موجود ہیں حسن نے

اسے شرم دلائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شرم کی کیا بات ہے ہم میاں بیوی ہیں اور ویسے بھی ہنی کو نیند آئی تھی

اور مجھے ابھی مووی دیکھنی تھی اس لئے میں نے ایسا کیا ہے

اور تم لوگوں سے کیسی شرم تم لوگ اپنے ہی تو ہو اور تم لوگ بھی جیسے چاہوں بیٹھو

ہمیں کوئی اعتراض نہیں روحان مسکراتے ہوئے بولا

روحان کی بات پر سب مسکرانے لگے

ویسے نا تم بڑے ہی بے شرم ہو ہماری بہن کو بھی اپنے جیسا کر لیا ہے تم نے

۔۔۔۔۔رضا مسکراتے ہوئے گویا ہوا

روحان کچھ نا بولا اس نے اسکی بات پر بس مسکرانے پر اکتفا کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پھر سب دوبارہ سے مووی کی طرف متوجہ ہو گئے

حورم تو روحان کے سینے پر سر رکھتے ہی سو گئی تھی

کچھ دیر کے بعد روحان بھی اسکے سر پر اپنا سر ٹکا کے سو گیا

لو اسے دیکھو پہلے تو کہہ رہا تھا کہ میں نے مووی دیکھنی ہے اب خود بھی سو گیا ہے

رضا روحان کو سوتا دیکھ مسکراتے ہوئے بولا

سونے دو جاتے ہوئے اٹھا دیں گے ان دونوں کو۔۔۔۔حسن ان دونوں

کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے بول

کتنے اچھے لگ رہے ہیں نا دونوں ایسے۔۔۔۔دعا ان دونوں کو دیکھتے ہوئے

بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں واقعی میں بہت اچھے لگ رہے ہیں دونوں ساتھ میں۔۔۔۔۔۔مشال

نے بھی اسکی بات کی تائید کی

اللہ ان دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے اور ہر دکھ کو ان سے دور رکھے آمین

عائزہ ان کو دیکھتے ہوئے بولی

آمین۔۔۔۔۔دعا اور مشال نے بھی آمین کہا

وہ تینوں ایک ہی صوفے پر بیٹھی تھیں اور اتنی آہستہ آواز میں باتیں کر رہی

تھیں کہ ان کی باتیں ان کے علاوہ کوئی اور نہیں سن سکتا تھا

سب نے ان دونوں کی خوشیوں کی دعا کی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور دوبارہ سے فلم کی طرف متوجہ ہو گئے

روحان۔۔۔۔حسن نے مووی ختم ہونے کے بعد اسکا کندھا ہلایا

ہمم۔۔۔۔۔روحان نے اپنی آنکھیں کھول کر حسن کو دیکھا

مووی ختم ہو گئی ہے ہم اپنے گھر جا رہے ہیں تم بھی حورم کو لے کر اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو۔۔۔۔۔ حسن اس سے کہتا ہوا باقی سب

کے ساتھ وہاں سے چلا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ان سب کے جانے کے بعد روحان حورم کو اپنی بانہوں میں بھر کے اپنے

کمرے میں لے آیا

اسے بیڈ پر لیٹانے کے بعد اسے اپنی بانہوں میں لئے سو گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماما کیسی ہے نور۔۔۔۔حورم نے فاطمہ بیگم سے پوچھا

ابھی تو وہ لیبر روم میں ہی ہے بس تم دعا کرو۔۔۔۔انہوں نے اسے بتایا

نور اس وقت ہوسپٹل میں تھی وہ پریگنٹ تھی اور اس وقت وہ لیبر روم میں تھی

حورم کو جیسے ہی پتا چلا وہ پولیس اسٹیشن سے سیدھا ہوسپٹل

آگئی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جہاں اس وقت باسل اور اسکی ماما اور فاطمہ بیگم اور روحان موجود تھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم ادھر سے اُدھر ٹہل رہی تھی جب کچھ دیر کے بعد ڈاکٹر نے ان سب کو بیٹا ہونے کی مبارک باد دی اور نور کیسی ہے باسل اور حورم نے ڈاکٹر سے ایک ساتھ ہی پوچھا

وہ بھی بلکل ٹھیک ہیں ہم انہیں کمرے میں شیفٹ کر رہے ہیں پھر آپ سب ان سے مل سکتے ہیں ڈاکٹر ان سے کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

سب سے پہلے حورم نے باسل کو نور کے پاس بھیجا تاکہ وہ نور سے اکیلے میں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مل سکے اور اپنے بچے کو بھی دیکھ سکے

بہت بہت مبارک ہو نور اللہ نے ہمیں پیارا سا بیٹا دیا ہے باسل نے اسکی پیشانی چومی اور اسے مبارک باد دی

تمھیں بھی بہت بہت مبارک ہو باسل نور مسکراتے ہوئے بولی

باسل بے بی کو اٹھا کر نور کے پاس لایا

یہ دیکھو نور ہمارا پیارا سا بے بی باسل نے بچہ اس کی گود میں ڈالا

نور نے مسکراتے ہوئے بچے کی پیشانی چومی اور اسے اپنے سینے سے لگایا

بہت پیارا ہے ماشااللہ۔۔۔نور ممتا سے چور لہجے میں بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں ماشااللہ بہت پیارا ہے۔۔۔۔۔باسل نے بھی بچے کی پیشانی چومی

اب ہم آجائیں اندر حورم نے دروازے سے اندر جھانکتے ہوئے ان دونوں سے

پوچھا

کیوں نہیں باسل مسکراتے ہوئے بولا

پھر روحان، حورم، فاطمہ بیگم اور عائشہ بیگم اندر داخل ہوئے

بہت بہت مبارک ہو نور اور باسل تم دونوں کو اور بہت پیارا ہے بے بی بھی حورم

بچے کو دیکھتے ہوئے بولی

تھینکس حورم اور تمھیں بھی مبارک ہو تم خالہ بن گئی ہو نور مسکراتے ہوئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بولی

ہاں وہ تو ہے۔۔۔۔۔حورم مسکراتے ہوئے بولی

فاطمہ بیگم،روحان اور عائشہ بیگم نے بھی ان دونوں کو مبارک باد دی اور بے بی کو پیار کیا

پھر وہ نور اور بچے کو لے کر گھر آ گئے جہاں سب بے صبری سے ان کا انتظار کر رہے تھے

سب نے ان دونوں کو مبارک باد دی

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور حورم بیٹا کیسا چل رہا ہے آپ کا کام۔۔۔۔فیضان صاحب نے اس

سے پوچھا

بہت اچھا جا رہا ہے انکل۔۔۔۔اس نے جواب دیا

اچھی بات ہے بیٹا۔۔۔۔

وہ سب اس وقت رات کا کھانا کھا رہے تھے

اور ہادیہ تمھاری سٹڈیز کیسی جا رہی ہیں انہوں نے ہادیہ سے پوچھا

پاپا بہت اچھی جا رہی ہیں میری سٹڈیز ہادیہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ہادیہ نے آیان کے ساتھ اسکی کلاس اور کالج میں اڈمیشن لے لیا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوراب وہ دونوں سیکنڈ ائیر میں تھے

بھائی اور بھابھی آپ دونوں کب مجھے پھوپھو اور ماما پاپا کو دادا دادی بنا رہے ہیں ہادیہ نے ان دونوں سے استفسار کیا

اسکے سوال پر حورم کے چہرے پر کرب کا سایہ گزرا

اسکا یہاں بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا وہ بہت مشکل سے خود کو روکے بیٹھی ہوئی تھی

روحان سے اسکی یہ حالت پوشیدہ نہیں رہ پائی

جب اللہ کی مرضی ہوئی گڑیا۔۔۔روحان نے اسے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلواب سب کھانا کھاوچپ کر کے حرا بیگم نے سب کو کھانے کی طرف متوجہ کیا

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے

حانی تم میری بات مان کیوں نہیں جاتے آخر۔۔۔۔حورم اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس سے بولی

کون سی بات ہنی۔۔۔روحان نے انجان بنتے ہوئے اس سے استفسار کیا حلانکہ وہ جان گیا تھا کہ وہ کس بات کا کہہ رہی ہے

دوسری شادی کر لو حانی۔۔۔حورم نے اس سے التجا کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے اور اسے چپ کروادیا

حورم نے اپنا پورا زور لگا کر اسے خود سے دور کیا

آخر کب تک تم اسی طرح مجھے چپ کرواو گے تمھیں میری بات ماننا ہی پڑے گی

۔۔۔۔۔حورم چیختے ہوئے بولی

روحان غصے سے اس کے پاس آیا اور اسے دونوں بازوں سے پکڑ کر اپنے

سامنے کھڑا کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بہت بار تمھاری یہ بکواس سن چکا ہوں ہر بار میرا جواب نا میں ہی ہوتا ہے

تو تم کیوں بار بار یہ بات کہہ کہ مجھے تکلیف دیتی ہو روحان نے اسے جنجھوڑا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم کئی بار اسے دوسری شادی کرنے کا کہہ چکی تھی اور ہر بار روحان نا میں جواب دیتا اور اپنے لب اسکے لبوں پر رکھ کے اسے چپ کروا دیتا

تمھیں میری بات ماننا ہی پڑے گی حانی۔۔۔۔وہ اسکی گرے آنکھوں میں اپنی شہد رنگ آنکھیں گاڑھتے ہوئے بے لچک لہجے میں بولی

مجھے دیکھ لو گی کسی اور کا ہوتا ہوا ہنی۔۔۔۔روحان نے خود کو نارمل کرتے ہوئے اس سے پوچھا

ہاں دیکھ لوں گی۔۔۔۔اس کا لہجہ کسی بھی جذبے سے عاری تھا

میرے بغیر رہ لو گئی ہنی روحان نے بہت پیار سے اس سے اس امید سے پوچھا کہ وہ ابھی کہہ دے گی کہ حانی میں تمھارے بغیر نہیں رہ سکتی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن اس نے وہ جواب دیا جو روحان نے سوچا نہیں تھا

ہاں رہ لوں گی تم بس میری بات مان لو۔۔۔۔۔حورم خود کو اس کے سامنے مضبوط ظاہر ثابت کرتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

حلانکہ وہ روحان کی آنکھوں میں درد دیکھ چکی تھی

لیکن اندر سے اسکا دل خون کے آنسو رو رہا تھا اسکا دل کر رہا تھا کہ وہ ابھی اس کے گلے لگ جائے اور اس سے کہہ دے کہ وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتی وہ اسے کسی اور کا ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتی پر وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیونکہ اسے روحان اور اس کے گھر والوں کے لئے یہ

قربانی دینی تھی اس لیے وہ چپ رہی اور خود کو سخت کر لیا

روحان نے اس کو اپنی ضد جو کہ ان دونوں کے لئے موت کے برابر تھی سے ناہٹتا

دیکھ کر دل میں ایک فیصلہ کیا

ٹھیک ہے میں تیار ہوں دوسری شادی کرنے کے لیے روحان اسے چھوڑتا

ہوا کمرے سے چلا گیا

اسکے جاتے ہی حورم واشروم میں بند ہو گئی اور جی بھر کے روئی

اس وقت بہت تکلیف میں تھی روحان کے سامنے تو اس نے خود کو رونے

سے روک لیا تھا لیکن اس کے جانے کے بعد وہ خود کو رونے سے روک نا پائی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دوسری طرف روحان کمرے سے نکلنے کے بعد پول کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا

تم بہت بری ہو ہنی میرے ساتھ تم اچھا نہیں کر رہی ہو روحان روتے ہوئے دل ہی دل میں اس سے شکوے کر رہا تھا

لیکن اب میں وہ کروں گا جس سے تم اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر خود میرے پاس آؤ گی اور مجھے شادی کے لئے منع کرو گی یہ وعدہ ہے میرا تم سے ہنی

روحان نے اپنی نم آنکھوں سے پول کے شفاف پانی میں دیکھتے ہوئے دل میں حورم کو مخاطب کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم کافی دیر کے بعد دل ہلکا کرنے کے بعد واشروم سے باہر آئی

پتا نہیں حانی کدھر ہو گا اس وقت۔۔۔۔۔وہ اس کے لیے پریشان ہو رہی تھی اور کمرے میں ٹہل رہی تھی

جب وہ کھڑکی کے پاس گئی تو روحان اسے پول کے پاس بیٹھا دکھائی دیا

روحان اسکی طرف پشت کیے بیٹھا ہوا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم نے اپنا ماتھا کھڑکی سے ٹکا دیا اور روحان کو دیکھنے لگی

میں جانتی ہوں حانی تم بھی اس وقت بہت تکلیف میں ہو پر جو میں کر رہی ہوں یہ ہم سب کے بہت ضروری ہے حورم روتے ہوئے دل میں اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سے مخاطب ہوئی

رات گئے تک روحان پول کے پاس بیٹھا رہا وہ بنا اپنے کمرے کی کھڑکی کی طرف دیکھے بھی جانتا تھا کہ وہ کھڑکی سے اسکو دیکھ رہی ہو گی

دوسری طرف حورم واقعی کھڑکی سے سر ٹکائے بیٹھی اسکو دیکھ رہی تھی

کچھ دیر کے بعد روحان اٹھ کر کمرے کی طرف چل پڑا

جب حورم نے اسکو وہاں سے اٹھتے دیکھا تو کھڑکی کے پاس سے اٹھ کر بیڈ پر اپنی جگہ پر آ کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی

وہ روحان کے سامنے خود کو کمزور ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان جب کمرے میں آیا تو اسے آنکھیں بند کیے لیٹے ہوئے پایا

روحان اسکے پاس کھڑا کافی دیر تک اسکو دیکھتا رہا وہ جانتا تھا کہ وہ جاگ رہی ہے

پھر وہ اپنی جگہ پر آ کے حورم کی طرف کروٹ لیے لیٹ گیا حورم کی اسکی طرف پشت تھی

وہ اسکی پشت کو دیکھتا رہا اسکا دل اس وقت کر رہا تھا کہ وہ اسے اپنی طرف کھینچ کر اپنی بانہوں میں لے لے پر وہ چاہنے کے باوجود ایسا نا کر پایا

اسکی آنکھوں سے کب آنسو نکلے اسے پتا ہی نا چلا کچھ دیر کے بعد اس نے دوسری طرف کروٹ بدل لی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان کے کروٹ بدلتے ہی حورم نے اسکی طرف کروٹ بدل لی اور اسکی پشت کو دیکھنے لگی

وہ اسے خود سے اتنا دور دیکھ کر رو رہی تھی اسے اسکے بغیر نیند نہیں آتی تھی

اسے تو اسکی بانہوں کے حصار میں سونے کی عادت تھی

اور آج وہ اس کی طرف پشت کیے لیٹا تھا حورم کا دل کیا کہ وہ خود اسکے پاس چلی جائے اسکے سینے پر سر ٹکا کر سو جائے پر وہ چاہ کر بھی ایسا نا کر پائی

حورم نے دوسری طرف کروٹ بدل لی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف پشت کیے رو رہے تھے تڑپ رہے تھے

پر اپنی اپنی جگہ بے بس تھے

ساری رات ان دونوں نے روتے ہوئے گزار دی

فجر کی اذان ہوتے ہی ان دونوں نے اٹھ کر نماز ادا کی پر ایک دوسرے سے بات تو

دور ایک دوسرے کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نا دیکھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر وہ دونوں اپنے اوپر خوش نظر آنے کا خول چڑھا کر سب کے سامنے ناشتا کرنے کے لئے ڈائینگ ٹیبل پر موجود تھے

روحان بیٹا آج مشعل آرہی ہے شام کو اس لئے جلدی آجانا تم نے اسے لینے جانا ہے ائیر پورٹ حرا بیگم نے اسے بتایا

اوکے ماما ٹھیک ہے جلدی آجاؤں گا اب میں جارہا ہوں آفس دیر ہورہی ہے

وہ ان سب سے اللہ حافظ کہتا ہوا گاڑی لے کر آفس چلا گیا

حورم بیٹا آپ بھی ہوسکے تو جلدی آجانا حرا بیگم اس سے بولیں

اوکے آنٹی ٹرائے کروں گی جلدی آنے کی۔۔۔۔ حورم بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔انہوں نے جواب دیا

پھر وہ ان سب سے اللہ حافظ کہنے کے بعد اپنی گاڑی لے کر پولیس اسٹیشن روانہ ہو گئی

میم آج آپ لنچ کے لیے نہیں جائیں گی فضل حسین نے حورم سے پوچھا

نہیں آج نہیں جانا میں نے۔۔۔۔حورم بولی

اوکے میم۔۔۔۔وہ اسکے روم سے چلا گیا

پتا نہیں کمال بھائی آج میم کو کیا ہوا ہے صبح سے چپ چپ سی ہیں کسی پر غصہ نہیں کیا اور ابھی جب میں ان کے پاس گیا تھا تو وہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کہیں کھوئی ہوئی تھیں وہ مجھے پریشان لگ رہی ہیں

فضل حسین نے حورم کے کمرے سے باہر آتے ہی کمال سے اپنے خیالات کا اظہار کیا

ہاں مجھے بھی ایسا لگا کہ وہ آج کچھ پریشان سی ہیں اللہ خیر کرے اور ان کو ہر دکھ سے دور رکھے آمین۔۔۔۔کمال نے بھی اسکی بات سے اتفاق کیا

آمین۔۔۔۔فضل حسین بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

چلو اب اپنا کام کر لیں کمال کے کہنے پر وہ بھی اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہیلوایوری ون۔۔۔۔ مشعل روحان کے ساتھ ڈرائینگ روم میں داخل ہوتے ہوئے سب سے بولی

ارے مشعل کیسی ہو تم۔۔۔۔۔ حرا بیگم نے اسے گلے لگایا

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں آنٹی۔۔۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے ان سے پوچھا

میں بھی ٹھیک ہوں تم بتاو سفر کیسا گزرا اور تمھارے ماما پاپا کیسے ہیں

حرا بیگم بولیں

ماما پاپا بھی ٹھیک ٹھاک تھے اور سفر بھی اچھا گزرا آنٹی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آپ کیسے ہیں انکل وہ فیضان صاحب کی طرف متوجہ ہوئی

میں ٹھیک ہوں بیٹا آپ کیسی ہو۔۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں انکل۔۔۔۔۔

ان سے ملنے کے بعد وہ ہادیہ کی طرف متوجہ ہوئی اور تم کیسی ہو ہادیہ

ہادیہ کو اپنی یہ کزن بلکل پسند نہیں تھی کیونکہ کہ مشعل بہت مغروری تھی اور

ایسے کپڑے پہنتی تھی جس میں اسکا سارے خدوخال واضع ہوتے

تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور سب سے بڑی بات جس کی وجہ سے ہادیہ اس سے چڑتی تھی وہ مشعل کا روحان

کے آگے پیچھے گھومنا تھا وہ ہر وقت روحان سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چمٹنے کی کوشش کرتی تھی

ہادیہ کو جب پتا چلا کہ روحان کی شادی مشعل سے نہیں ہو گی بلکہ حورم سے ہو گی تو اس نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا کہ اس گمنڈی سے جان چھوٹی

مشعل بھی لندن میں اپنے ماما پاپا کے ساتھ رہتی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جی ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں ہادیہ نے چہرے پر مصنوئی مسکراہٹ سجاتے ہوئے اسکو جواب دیا

اچھا اب تم بیٹھو میں تمھارے لئے کچھ لے کر آتی ہوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں نہیں آنٹی مجھے اس وقت کسی چیز کی ضرورت نہیں اب تو صرف ڈنر ہی کروں گی آپ سب کے ساتھ مشعل ان سے بولی

اوکے بیٹا میں ڈنر ریڈی کرتی ہوں پھر۔۔۔۔ حرا بیگم اس سے کہتی ہوئیں کچن میں چلی گئیں اور فیضان صاحب کا فون آگیا وہ ان سے ایکسکوز کرتے ہوئے وہاں سے چلے گئے

اب وہاں صرف روحان، ہادیہ اور مشعل ہی موجود تھے

روحان تمھاری بیوی نظر نہیں آرہی کدھر ہے وہ۔۔۔۔ مشعل نے تنفر سے حورم کا پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ پولیس اسٹیشن سے ابھی نہیں آئی اس لئے تمھیں نظر نہیں آرہی

روحان بولا

وہ پولیس اسٹیشن میں کیوں ہے کیا اس نے کوئی جرم کر دیا ہے جو پولیس اسے پکڑ کر لے گئی وہ تمسخرانہ انداز میں بولی

ہادیہ اور روحان کو اسکا یہ انداز بہت برا لگا اس سے پہلے کے روحان کچھ کہتا ہادیہ بول پڑی

نہیں بھابھی نے کوئی جرم نہیں کیا وہ پولیس میں ایس پی ہیں اور اپنی ڈیوٹی سے ابھی واپس نہیں آئیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

واہ بھئی روحان تمھاری بیوی ایس پی ہے تم نے بتایا بھی نہیں

اس سے پہلے کہ روحان کوئی جواب دیتا حرا بیگم وہاں آ گئیں

مشعل اگر بھوک لگی ہے تو کھانا لگا دوں ہم تو حورم کے آنے بعد ہی ڈنر

کریں گے حرا بیگم بولیں

نہیں آنٹی آپ سب کے ساتھ ہی کھاؤں گی وہ بولی

اوکے بیٹا جیسے تمھاری مرضی۔۔۔۔

فیضان صاحب بھی ان سب کے پاس آ گئے

حرا بیگم اور فیضان صاحب مشعل سے باتیں کرنے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جبکہ ہادیہ وہاں بیٹھی بور ہو رہی تھی اور روحان حورم کا انتظار کر رہا تھا کہ

اب تک وہ آئی کیوں نہیں روحان نے دل میں سوچا

وہ آج بہت دکھی تھی وہ روحان کو خود سے دور ہوتا دیکھ برداشت نہیں کر پا

رہی تھی

رات کو جب وہ گھر پہنچی تو ڈنر کا وقت ہو چکا تھا وہ جان بوجھ کے لیٹ آئی

تھی تاکہ وہ خود کو سنبھال سکے سب کے سامنے خود کو نارمل ظاہر کر

سکے

جب وہ ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی تو اس نے سب کے ساتھ ایک لڑکی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جس نے بلیک کلر کے ٹائٹس کر ساتھ جسم سے چپکی ہوئی سلیو لیس شرٹ

بال کھولے بیٹھے دیکھا

اسلام علیکم۔۔۔۔۔اس نے سب کو سلام کیا

روحان کی پیاسی نظروں کو اسے دیکھتے ہی قرار آیا

آج وہ اس کے ساتھ لنچ کرنے بھی نہیں گیا تھا اس لئے وہ اسے دیکھ نہیں پایا تھا اس

سے مل نہیں پایا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جیسے ہی حورم نے اسکی طرف دیکھا روحان نے اپنی نظریں پھیر لیں حورم

کو یہ دیکھ کر دکھ تو بہت ہوا پر اب اسے یہ سب برداشت تو کرنا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ جانتی تھی روحان صرف اسکے کہنے پر ہی راضی ہوا ہے دوسری شادی کے لئے

اور اب اس سے ناراض ہے

وعلیکم اسلام بیٹا آج تم نے دیر نہیں کر دی آنے میں۔۔۔۔۔ حرا بیگم نے

اسے اپنے ساتھ لگایا

سوری آنٹی ایک کیس آ گیا تھا اس لیے دیر ہو گئی۔۔۔۔ حورم نے جھوٹ

کا اسرا لیا

کوئی بات نہیں بیٹا اس سے ملو یہ ہے مشعل میری بھانجی ہے اور مشعل

یہ میری بہو اور روحان کی بیوی حورم۔۔۔۔۔ حرا بیگم نے ان دونوں کا

تعارف کروایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسلام علیکم حورم نے اسکی طرف سلام کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا

مشعل نے اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے اسکا جائزہ لیا

دودھیا رنگت شہد رنگ آنکھیں، کھڑا ستواں ناک جس میں ڈائمنڈ کی نوز پن تھی

گلاب کی پنکھڑوں جیسے ہونٹ، سر پر حجاب لیے اور پولیس یونیفارم میں بنا کسی میک

اپ کے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

مشعل کو اس سے جیلسی ہوئی کہ اس نے روحان کو اس سے چھین لیا

او کے بیٹا تم چینج کر کے آجاو پھر سب مل کر ڈنر کرتے ہیں حرا بیگم

اس سے بولیں

اور وہ سر ہلاتی ہوئی وہاں سے اپنے روم میں آگئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم چینج کر کے آئی تو سب کھانے کے ٹیبل پر موجود تھے اور اسکا انتظار کر رہے تھے

روحان کے ساتھ والی چیئر جس پر حورم ہمیشہ بیٹھ کر کھانا کھایا کرتی تھی

آج اس چیئر پر مشعل بیٹھی ہوئی تھی

روحان کے ایک طرف ہادیہ اور دوسری طرف مشعل بیٹھی ہوئی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم بے تاثر چہرا لیا ہادیہ کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گئی روحان نے اسے

دکھ سے دیکھا

کیوں کر رہی ہو ہنی خود بھی تکلیف میں ہو اور مجھے بھی تکلیف دے رہی ہو

روحان نے دل میں اسے مخاطب کیا

چلیں بسم اللہ کریں سب۔۔۔۔۔۔فیضان صاحب نے سب کو کھانا شروع

کرنے کا بولا

سب کھانا کھانے کے بعد اپنے اپنے روم میں چلے گئے سوائے حورم کے

جو کچن میں چلی گئی تھی اپنے لیے کافی بنانے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کافی تو ایک بہانا تھا وہ اس وقت روحان کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی

جب جب بھی اسے دیکھتی اسکا دل کرتا کہ اسکے گلے لگ جائے جا کر

اور اس سے کہے کہ میں تمھارے بغیر نہیں رہ سکتی اور تم صرف میرے

ہو صرف میرے۔۔۔۔۔

خود کو اس سب سے باز رکھنے کے لئے اسکا

خود کو مضبوط کرنا ضروری تھا اس کے لئے اسے تنہائی کی ضرورت تھی

حانی میں جانتی ہوں کہ تم مجھ سے ناراض ہو میرے ضد کی وجہ سے تم نے ہاں کی

ہے تمھیں میں نے دوسری شادی کا بول تو دیا ہے پر۔۔۔۔۔۔

میں بہت تکلیف میں ہوں اس وقت

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کہیں بھی سکون نہیں مل رہا

تمھارا مجھے اگنور کرنا مجھ سے دور رہنا مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا وہ کچن کے سنک

پر جھکی آنسو بہا رہی تھی اور دل میں اس سے مخاطب تھی

جو اس وقت کمرے میں موجود تھا

پر میں خود کو سنبھال لوں گی اپنے آپ کو پھر سے ویسا ہی کر لوں گی

جیسی میں پہلے تھی۔۔۔۔خود سے عہد کرتے ہوئے اس نے

بے دردی سے اپنے آنسو صاف کیے اور کافی بنانے لگی

کافی پینے کے بعد رات کے بارہ بجے وہ اپنے روم میں چلی گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان روم میں ادھر سے اُدھر ٹہلتے ہوئے حورم کا انتظار کر رہا تھا

ابھی تک آئی کیوں نہیں ہنی۔۔۔۔روحان خود سے ہی مخاطب ہوا

ہنی پلیز چھوڑ دو اپنی ضد۔۔۔۔میں بہت تکلیف میں ہوں کہیں بھی سکون

نہیں مل رہا تڑپ رہا ہوں تمھارے لئے میں

نا کرو نا ایسا پلیز۔۔۔۔۔

روحان اپنے موبائیل میں موجود اسکی تصویر سے مخاطب تھا

روحان کی آنکھوں سے اشک بہہ رہے تھے

جیسے ہی روحان کو حورم کے قدموں کی آہٹ سنائی دی وہ فوراً سے بیڈ پر اپنی جگہ پر آ

کر لیٹ گیا اور اپنی آنکھیں بند کر لیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم جب روم میں آئی تو روحان کو بیڈ پر لیٹے ہوئے پایا وہ بھی اپنی جگہ پر آ کے لیٹ گئی

روحان کی حورم کی طرف پشت تھی حورم اسکی پشت کو دیکھنے لگی

حانی نیند نہیں آ رہی مجھے اور مجھے یہ بھی پتا ہے کہ سوئے تم بھی نہیں ہوا بھی تک کاش میں اتنی مجبور نا ہوتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دل میں اس سے مخاطب تھی

اس نے خود کو رونے سے باز رکھنے کی کافی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نا ہو سکی آنسو اسکی آنکھوں سے رواں ہو گئے تھے

کچھ دیر کے بعد اس نے دوسری طرف کروٹ بدل لی

ساری رات ان دونوں نے جاگتے ہی گزاری

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حانی مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔

روحان جو ناشتے کے لئے نیچے جا رہا تھا حورم کی پکار نے اسے رکنے پر مجبور کر دیا

کچھ باقی رہ گیا کیا کہنے کے لئے۔۔۔۔۔روحان اسکی طرف مڑتے ہوئے بے تاثر اور بے لچک لہجے میں بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم کو دکھ تو بہت ہوا پر اس نے روحان پر ظاہر نہیں ہونے دیا

حلانکہ روحان اسکی حالت اچھے سے جانتا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ دونوں ایسے ہی تھے دونوں ایک دوسرے کی رگ رگ سے واقف تھے

دونوں ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ کر اندر کی حالت جان جاتے تھے

تو تم کس لڑکی سے شادی کرو گے۔۔۔۔۔حورم نے اپنی پوری ہمت جمع کرتے ہوئے اس سے پوچھا

یہ بھی تم ہی بتادو شادی کا فیصلہ تمھارا ہے تو دلہن بھی تمھاری مرضی کی ہونی چاہیئے نا پھر ہی تو مزا آئے گا صحیح کہہ رہا ہوں نا میں۔۔۔۔

روحان اسکی شہد رنگ آنکھوں میں اپنی گرے آنکھیں گاڑھتے ہوئے نہایت

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سفاکی سے بولا

تم مشعل سے شادی کرلو اچھی لڑکی ہے وہ حورم نارمل سے لہجے میں بولی

حلانکہ حورم کا دل اسکا یہ روپ دیکھ کر خون کے آنسو رو رہا تھا

ٹھیک ہے مجھے یہ بھی منظور ہے میں کرتا ہوں سب سے بات اس بارے میں

۔۔۔۔میرا خیال ہے اب ہمیں ناشتے کے لئے چلنا چاہیئے سب

ہمارا ویٹ کر رہے ہوں گے۔۔۔۔۔۔روحان نے یہ کہتے ہی اپنا رخ موڑ

لیا اور لمبا سانس لے کر خود کو نارمل کیا

چلو۔۔۔۔حورم کو کہتا ہوا وہ باہر کی طرف چل دیا

حورم بھی خود کو نارمل کرتی ہوئی اسکے پیچھے چل دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان بیٹا آج آفس نہیں جاوگے۔۔۔۔۔

ناشتے کے بعد روحان کو

ڈرائینگ روم میں حورم اور مشعل کے ساتھ بیٹھا دیکھا انہوں نے پوچھا

نہیں ماما میں نے سوچا کیوں نا آج مشعل کو کچھ سیر ہی کروادی جائے

اس لئے نہیں گیا روحان نے مسکراتے ہوئے ان کی بات کا جواب دیا

اف ظالم کا ظالم ڈمپل۔۔۔حورم نے اسے آج دو دن بعد مسکراتے ہوئے دیکھا تھا

ٹھیک ہے بیٹا اچھی بات ہے۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور حورم بیٹا آپ نہیں جاو گی کیا آج پولیس اسٹیشن۔۔۔۔۔اب کی بار

انہوں نے حورم سے پوچھا

نہیں آنٹی میرے سر میں درد ہے اس لئے میں آج نہیں جاؤں گی

اور اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا میں ماما کی طرف ایک دن کے لئے جا سکتی ہوں کل

واپس آجاوں گی۔۔۔۔حورم بولی

بیٹا مجھے بھلا کیا اعتراض ہو گا البتہ روحان سے پوچھ لو

وہ مسکراتے ہوئے آنکھوں میں شرارت لئے روحان کو اور حورم کو دیکھ رہی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تھیں

روحان حورم کو اپنے ماما پاپا کے گھر رکنے نہیں دیتا تھا اسکا کہنا تھا کہ میری غیر موجودگی میں تم کچھ دیر کے لئے جا سکتی ہو پر رات نہیں رکو گی ان کی طرف۔۔۔۔۔۔

میں جا سکتی ہوں حورم نے روحان سے پوچھا

ہاں چلی جاو مجھے بھلا کیا اعتراض ہو گا روحان عام سے لہجے میں بولا

بیٹا طبیعت تو ٹھیک ہے تمھاری۔۔۔۔ حرا بیگم روحان کا ماتھا چھوتی ہوئی بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا مطلب ماما۔۔۔۔روحان نے نا سمجھی سے ان کو دیکھا

مطلب یہ کہ بیٹا تم حورم کو اپنے ماما پاپا کے گھر رات رکنے کی اجازت دے رہے ہو۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولیں

ماما۔۔۔۔اس نے احتجاج کیا

وہ مسکراتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئیں

تو روحان تم مجھے کہاں کہاں لے کر جاو گے مشعل اسے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم روحان کے اس ہاتھ کو دیکھ رہی تھی جس پر مشعل نے پنا ہاتھ رکھا ہوا تھا

اسکے لیے یہ برداشت کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا وہ کیسے کسی کو بھی روحان کے قریب دیکھ سکتی تھی

روحان کا دھیان بھی اسکی طرف تھا وہ دیکھ چکا تھا کہ اس کا دھیان مشعل کے ہاتھ کے نیچے دبے اسکے ہاتھ کی طرف ہے اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اسکی اس وقت کیا حالت ہو گی

یہی تو وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر تڑپے جیلس ہو اسے اپنی غلطی کا احساس ہو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس لئے اس نے مشعل کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے نہیں ہٹایا

جہاں تم کہو گی وہی لے جاوں گا روحان مسکراتے ہوئے بولا

حورم کا اس سے زیادہ سہنا مشکل ہو گیا تھا وہ ان سے ایکسکوز کہتی ہوئی

وہاں سے چلی گئی

روحان کی نظروں نے اس وقت تک اسکا تعاقب کیا جب تک وہ اسکی نظروں سے

اوجل نہیں ہو گئی

لگتا ہے تیر نشانے پر لگا ہے روحان نے دل میں سوچا

دیکھ لینا حورم میں روحان کو تم سے چھین لوں گی۔۔۔۔ مشعل دل میں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جاتی ہوئی حورم سے مخاطب ہوئی

اچھا فیصلہ کیا ہے تم نے اپنے ماما پاپا کے گھر جانے کا

میں تو کہتا ہوں ایک کی بجائے دو چار دن رہ لو ان کی طرف

اچھا ہو گا کہ اب تم اکیلا رہنے کی عادت ڈال لو آگے جا کے تمھارے کام آئے گی

میری شادی کے بعد بھی تم کو اکیلا رہنا پڑے گا روحان کمرے میں آتے ہی نہایت سفاک لہجے میں حورم سے مخاطب ہوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم جو کہ پہلے ہی بہت مشکل سے اپنے اشکوں پر قابو کیے اپنا چہرہ جھکائے صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی

روحان کا اتنا سرد رویہ اور اس پر اسکا یہ سب کہنا اسکی برداشت سے باہر ہو گیا تھا اس سے پہلے کہ وہ روحان کے سامنے ٹوٹ جاتی وہ بنا روحان کی طرف دیکھے واشروم میں چلی گئی

روحان دکھ سے اسے جاتا ہوا دیکھتا رہا اور اسکے واشروم میں بند ہونے کے بعد گاڑی کی چابی لے کر روم سے چلا گیا

روحان کے جانے کے فورا بعد وہ واشروم سے باہر آگئی اور ٹیرس پے چلی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

گئی

اسنے گیٹ کی طرف دیکھا تو مشعل اسے روحان کی گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھتی ہوئی دیکھائی دی

مشعل کو روحان کے ساتھ دیکھ کر اسے بہت تکلیف ہو رہی تھی اسکی آنکھوں سے اشک رواں تھے

ان کے جانے کے بعد وہ روم میں آگئی اور کچھ دیر اپنے دل کو ہلکا کرنے کے بعد چینج کر کے اور خود کو نارمل کرتے ہوئے ماما پاپا کے گھر چل دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسلام علیکم ماما۔۔۔۔حورم نے فاطمہ بیگم کو سلام کیا جو ڈرائینگ روم میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھیں

وعلیکم اسلام آج میری بیٹی کو ہمارے گھر کا راستہ کیسے بھول گیا۔۔۔

انہوں نے خوشی سے صوفے سے اٹھتے ہوئے اسے گلے لگالیا

بس آپ کی یاد آئی اور میں چلی آئی حورم مسکراتے ہوئے ان سے بولی

اچھا کیا بیٹا۔۔۔۔روحان نہیں آیا آج ورنہ تو وہ تمھیں کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑتا ۔۔۔۔انہوں نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماماوہ حانی کی خالہ کی بیٹی آئی ہوئی ہے وہ اسے سیر کروانے گیا ہے

اس لیے میرے ساتھ نہیں آیا

تو حورم بیٹا تم کیوں نہیں گئی ان کے ساتھ۔۔۔۔۔

ماما میرے سر میں درد تھا اس لئے نہیں گئی اس نے بہانا بنایا

وہ ان کو اور کیا بتاتی اس سے تو روحان نے اپنے ساتھ جانے کا پوچھا بھی نہیں تھا

اب کیسا ہے تمھارا سر درد میڈیسن لی کہ نہیں۔۔۔۔انہوں نے فکر مند لہجے میں استفسار کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
supportclassicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ماما ٹھیک ہوں اب میں اور میں نے میڈیسن بھی لی تھی۔۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے ان کو یقین دلایا

ماما آیان شایان اور پاپا کیسے ہیں۔۔۔۔۔

وہ سب بھی ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔تم سناو تمھاری لائف کیسی جارہی ہے

بہت اچھی جارہی ہے ماما آپ بے فکر ہو جائیں۔۔۔۔اور ماما آج کا ڈنر ہماری طرف ہے ناسب کا تو سارا کھانا میں خود بناوں گی آج آپ کی چھٹی اوکے

وہ ان کے گلے میں پیار سے بانہیں ڈالے بولی

ٹھیک ہے جیسے میری بیٹی کی مرضی۔۔۔۔۔انہوں نے حورم کی پیشانی چومی

ماما مجھے مارکیٹ جانا ہے آپ بھی چلیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو ٹھیک ہے ویسے بھی میں فارغ ہی ہوں تمھارے ساتھ چلتی ہوں

وہ دونوں مارکیٹ روانہ ہو گئیں

ماما آپ چلیں گاڑی میں بیٹھیں جا کر میں اپنا بریسلیٹ لے کر آتی ہوں یقیناً اسی شاپ میں گر گیا ہو گا جہاں سے ہم نے شاپنگ کی ہے

حورم کا بریسلٹ گم گیا تھا اس نے ابھی اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا تو اس میں بریسلٹ نہیں تھا

وہ دونوں اس وقت مال میں موجود تھیں اور حورم نے شاپنگ بھی کر لی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ٹھیک ہے بیٹا میں گاڑی میں تمھارا ویٹ کر رہی ہوں وہ اس سے کہتی ہوئیں پا رکینگ میں موجود گاڑی کی طرف چل دیں

حورم اسی شاپ کی طرف چل دی جہاں سے اس نے شاپنگ کی تھی راستے میں اسے روحان اور مشعل نظر آئے وہ اسی کی طرف آرہے تھے

حورم شاپ کی طرف جا ہی رہی تھی کہ راستے میں موجود ایک لڑکا اس کے راستے میں کھڑا ہو گیا

ہیلو بے بی کیسی ہو۔۔۔وہ انتہائی گھٹیا انداز میں حورم سے پوچھ تو ایسے رہا تھا جیسے حورم کو بچپن سے جانتا ہو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم نے ایک نظر اسے دیکھا اور ایک سائیڈ سے وہاں سے جانے لگی تھی کہ وہ لڑکا پھر اسکے سامنے آ گیا

بے بی جواب تو دے دو۔۔۔۔۔۔اس لڑکے کی نظریں حورم کو اپنے آر پار ہوتی ہوئی محسوس ہوئیں لیکن وہ اس کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی

وہ ویسے ہی بہت دکھی تھی حورم کا اس سے لڑنے اور مغزماری کرنے کا بلکل بھی موڈ نہیں تھا

حورم اسے دھکا دیتی ہوئی وہاں سے چلی گئی اتنے میں روحان اور مشعل بھی اس کے پاس آ چکے تھے لیکن حورم بنا ان کو دیکھے ان کو مخاطب کیے

ان دونوں کے پاس سے گزر گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے دور سے ہی ایک لڑکے کو حورم کا راستہ روکے دیکھ لیا تھا اس لیے وہ تیزی سے حورم کے پاس آیا لیکن تب تک حورم اس لڑکے کو دھکا دیتی ہوئی وہاں سے چل پڑی

اس سے پہلے کے وہ لڑکا حورم کے پیچھے جاتا روحان اس لڑکے کے پاس آگیا مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے چلو گے ایک سائیڈ پے۔۔۔۔۔روحان نے سنجیدہ لہجے میں اسے مخاطب کیا اور خود کو نارمل ہی شو کیا اس کے سامنے ورنہ جتنا اس کو غصہ تھا اسکا دل کر رہا تھا یہیں پر اس کا منہ توڑ دے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن تم ہو کون اور میں کیوں تمھارے ساتھ جاوں اس لڑکے نے حیرانگی سے روحان سے استفسار کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو تو صحیح میں کون ہوں یہ بھی بتا دیتا ہوں۔۔۔۔روحان کے کہنے پر وہ روحان کے ساتھ چل پڑا اس بات سے بے خبر کے روحان اسکا کیا حال کرنے والا ہے

روحان اسے پارکینگ تک لے آیا

اس لڑکی کا راستہ کیوں روکا تم نے تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی ایسا کرنے کی روحان نے اس لڑکے سے کہتے ساتھ ہی ایک مکہ کھینچ کے اس کے منہ پر دے مارا

جس سے اسکے منہ سے خون نکلنے لگا وہ آنکھیں پھاڑے غصے سے روحان کو گھور رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس سے پہلے کے وہ لڑکا روحان پر جوابی حملہ کرتا روحان نے اسے مارنا

شروع کر دیا بنا لوگوں کی پرواہ کیے اور بنا اس بات کی پرواہ کیے کہ اس لڑکے کے

کہاں کہاں چوٹ لگ رہی ہے اس پر تو جنون سوار تھا

کہ کیسے کوئی اسکے سامنے اس کی ہنی کو تنگ کر سکتا ہے وہ اس بات بھی حیران تھا کہ

حورم نے اسکا منہ کیوں نہیں توڑا آج اسے کیا ہو گیا ہے

جو اس نے اس لڑکے کو اتنی آسانی سے جانے دیا

حورم اپنا بریسلٹ لے کر جب پارکنگ میں آئی تو اس نے روحان کو اسی لڑکے تو

پیٹتے ہوئے پایا جو اسے کچھ دیر پہلے تنگ کر رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مشعل اور اسکی ماما ایک سائیڈ پر کھڑیں روحان کو اس لڑکے کو چھوڑنے کا کہہ رہی تھیں لیکن روحان اسی لڑکے کو مارنے سے باز نہیں آرہا تھا

وہ لڑکا بری طرح زخمی ہو گیا تھا اس میں مزاہمت کرنے کی بھی ہمت بھی نہیں بچی تھی پھر بھی روحان بس نہیں کر رہا تھا

حورم اس لڑکے کی حالت اور روحان کا جنونی پن دیکھتی ہوئی دوڑ کر روحان کے پاس آئی اور اسکا بازو پکڑ کر اپنا پورا زور لگا کر روحان کو اس لڑکے سے دور کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بس کرو حانی مر جائے گا وہ کیوں مار رہے ہو اس کو اتنی بری طرح سے

حورم کے روکنے پر روحان رک گیا تھا پر ابھی بھی اس لڑکے کو خون کھار نظروں سے گھور رہا تھا

اسکی ہمت کیسے ہوئی تمھارے ساتھ بد تمیزی کرنے کی میرا دل کر رہا ہے اسکی جان لے لوں روحان غصے سے بولا اور اپنا بازو حورم کی گرفت سے آزاد کروایا

حورم آنکھوں میں آنسو لیے اسے دیکھ رہی تھی جو اس سے اتنی محبت کرتا تھا

حورم نے جلد ہی خود کو نارمل کیا اور روحان سے مخاطب ہوئی

حانی تم مشعل کو لے کر جاو اسے میں خود ہی دیکھ لوں گی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان وہاں سے جانا نہیں چاہتا تھا حورم کو اکیلا چھوڑ کر پر اسے جانا پڑا کیونکہ وہ اگر کمزور پڑ جاتا تو حورم اس سے دور ہو جاتی جو پلین اس نے سوچا ہوا تھا وہ کبھی پایا تقمیل تک نا پہنچ پاتا

اس لیے بنا حورم سے کچھ کہے وہ مشعل کے ساتھ وہاں سے چلا گیا

ماما آپ گاڑی میں بیٹھیں میں ابھی آتی ہوں حورم فاطمہ بیگم سے مخاطب ہوئی جو کب سے یہ سب دیکھ رہی تھیں

وہ سر ہلاتی ہوئیں گاڑی میں بیٹھ گئیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم نے کمال کو فون کیا اور پرائیوٹ گاڑی اور کچھ جمال کے ساتھ اسے یہاں آنے کا بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسکو فون کرنے کے بعد حورم اس لڑکے کے پاس ایک ٹانگ پر بیٹھ گئی

جو درد سے کراہ رہا تھا

عقل تو آ ہی گئی ہو گی شکر کرو میں یہاں تھی اور میں نے حانی کو روک لیا

ورنہ تمھیں وہ زندہ نا چھوڑتا کیا ملا مجھے چھیڑ کے الٹا مار بھی کھائی

تم شاید ٹی وی نہیں دیکھتے اور کبھی پولیس اسٹیشن بھی نہیں آئے ورنہ جان جاتے کہ

جس کو تم نے آج چھیڑا ہے وہ اس علاقے کی ایس پی ہے

نام تو تم نے سنا ہی ہو گا حورم علی نام ہے میرا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ تو شکر کرو آج میرا موڈ ٹھیک نہیں تھا ورنہ میں نے تمھارا وہ حال کرنا تھا

کہ ساری عمر یاد رکھتے کہ کس سے پالا پڑا ہے اور جس سے تم نے ابھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مار کھائی ہے ناوہ میرا شوہر ہے آج تو تم بچ گئے اگر آئیندہ تم مجھے ایسی ہی حرکت کرتے دوبارہ نظر آئے تو تمھاری خیر نہیں یہ بات پلے سے بندلو

حورم کی زبانی سن کر کہ وہ ایس پی حورم علی ہے اس لڑکے کی سٹی گم ہو گئی وہ اس کا نام جانتا تھا پر اسے کبھی دیکھا نہیں تھا

اتنے میں کمال اور جمال بھی آ گئے حورم نے ان دونوں کو اس لڑکے کی پٹی وٹی کروانے کے بعد اسے گھر پہچانے کا بول کر خود اپنی گاڑی میں گھر روانہ ہو گئی

حورم۔۔۔۔۔تم آج جہاں۔۔۔۔آیان اور شایان نے گھر میں داخل ہوتے ہی حورم کو دیکھ لیا تھا اور وہ خوشی سے چلاتے ہوئے ایک ساتھ اسکے گلے لگ گئے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جی میں جہاں۔۔۔۔۔۔تم دونوں کیسے ہو۔۔۔۔حورم ان دونوں کو خود سے الگ کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی

ہم بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔جواب آیان کی طرف سے آیا

تم بتاو تم کیسی ہو اور روحان بھائی کیسے ہیں وہ نہیں آئے تمھارے ساتھ

شایان نے پوچھا

میں بھی ٹھیک ہوں اور حانی کو کام تھا اس لئے نہیں آیا

اچھا چھوڑو تم دونوں ان باتوں کو یہ بتاو کچھ کھاو گے یا کھا کے آئے ہو

حورم نے ان دونوں سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں میں تو رات کو ڈنر ہی کروں گا میں نے یونی سے کھا لیا تھا شایان بولا

اور تم آیان۔۔۔۔۔حورم نے سوالیہ نظروں سے آیان کی طرف دیکھا

نہیں میں نے بھی کالج میں برگر کھا لیا تھا ابھی کچھ نہیں کھاوں گا آیان بولا

اچھا ٹھیک ہے پھر تم دونوں اپنے روم میں جا کر فریش ہو جاو اور میں کچن

میں جا رہی ہوں رات کا ڈنر ریڈی کرنے کے لیے۔۔۔۔۔

تو آج کا ڈنر تم بناو گی مزا آ جائے گا آج تو پھر کھانا کھانے کا۔۔۔۔۔

شایان مسکراتے ہوئے بولا

اچھا اچھا جاو اب تم دونوں اب مجھے بھی اپنا کام کرنے دو۔۔۔۔وہ مسکراتی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہوئی ان سے کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی

آنٹی حورم کدھر ہے نظر نہیں آرہی دعا نے فاطمہ بیگم سے پوچھا

سب لوگ ڈرائینگ روم میں موجود تھے روحان اور مشعل بھی۔۔۔۔۔

دعا تم نے تو میرے دل کی بات پوچھ لی ہے آنٹی سے

میری نظریں بھی کب سے اسے ڈھونڈ رہی ہیں پر وہ ہے کہ نظر آنے کا نام نہیں

لے

رہی روحان نے دل میں سوچا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ تم سب کے آنے سے پہلے کھانا بنا کے اپنے روم میں چینج کرنے گئی ہے آجائے

گی تھوڑی دیر میں۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے آنٹی ہم ویٹ کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔دعا بولی

کچھ دیر میں حورم وائٹ کلر کی فراک پہنے سر پر ڈوپٹا اوڑھے سڑھیاں اترتے ہوئے نظر آئی

اتفاق سے روحان نے بھی وائٹ نیر و پینٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی آج ان دونوں نے خود سے میچنگ کے کپڑے نہیں پہنے تھے وہ تو اتفاق سے میچنگ ہو گئی تھی

اسے دیکھتے ہی روحان کی بے چین روح اور بے چین دل کو قرار آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم۔۔۔۔۔عائزہ،مشال اور دعا خوشی سے چلاتی ہوئیں ایک ساتھ اس کے گلے لگ گئیں

ہائے اللہ چڑیلوں چھوڑو مجھے مارنا ہے کیا آج مجھے تم تینوں نے۔۔۔۔۔

حورم نے ان تینوں کو آنکھوں میں شرارت لیے خود سے دور کیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہائے اللہ چڑیلوں چھوڑو مجھے مارنا ہے کیا آج مجھے تم تینوں نے۔۔۔۔۔

حورم نے ان تینوں کو آنکھوں میں شرارت لیے خود سے دور کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم۔۔۔۔عائزہ منہ بناتی ہوئی منہ موڑ گئی

باقی دونوں نے بھی منہ بنالیا

اچھااپنااپنا موڈ ٹھیک کرو میرے ساتھ یہ ڈرامے نا کرو۔۔۔۔۔حورم مسکراتے ہوئے ان تینوں سے گویا ہوئی

حورم تم بھی نا آج اتنے دنوں بعد ملی ہو اور اوپر سے ہمیں چڑیل کہہ رہی

ہو اٹس ناٹ فیئر۔۔۔۔مشال نے احتجاج کیا

اچھا سوری۔۔۔۔تم لوگ بتاو کیسی ہو۔۔۔حورم نے مسکراتے ہوئے ان سے ان کا حال چال پوچھا

ہم ٹھیک ٹھاک ہیں۔۔۔۔جواب دعا کی طرف سے آیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بس کرو تم تینوں مجھے بھی اپنی بہن سے ملنے دو۔۔۔۔نور ان سب کے

پاس آتے ہوئے بولی

ان تینوں نے حورم کو سڑھیوں سے اترتے ہی گھیر لیا تھا

کیسی ہو نور اور تمھارا بے بی کیسا ہے۔۔۔حورم اسے دیکھ کر مسکرائی

میں ٹھیک ہوں اور میرا بے بی بھی ٹھیک ہے تم کیسی ہو۔۔۔۔نور کہتے ہوئے

اسکے گلے لگ گئی

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔

اچھا اب میں سب سے مل لوں۔۔۔۔حورم ان چاروں کے ساتھ سب

کے پاس آگئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم باری باری سے ملی اور ان سب کو سلام کیا

سب گرم جوشی سے اس سے ملے

اتنے میں علی صاحب بھی آفس سے آ گئے حورم بھاگتی ہوئی ان کے پاس

گئی اور گرم جوشی سے ان کے گلے لگ گئی

اسلام علیکم پاپا کیسے ہیں آپ۔۔۔۔۔حورم ان سے الگ ہوتے ہوئی بولی

وعلیکم اسلام میں ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسی ہو۔۔۔۔۔وہ ہونٹوں پر مسکراہٹ اور

آنکھوں میں پیار سموئے اس سے مخاطب ہوئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں بھی ٹھیک ہوں پاپا پر آپ آج اتنا لیٹ کیوں آئے ہیں۔۔۔۔۔حورم منہ بناتی ہوئی بولی

بیٹا میٹنگ تھی اس لئے دیر ہو گئی۔۔۔۔انہوں نے اسکی پیشانی چومی

چلیں معاف کیا آپ کو۔۔۔۔۔حورم مسکراتے ہوئے ایک ادا سے بولی

بہت بہت شکریہ بیٹا۔۔۔۔۔وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولے

وہ دونوں ہنستے ہوئے سب کے پاس آ گئے

مشعل بیزاری سے سب کو حورم پر پیار لٹاتا دیکھ رہی تھی اور اس سے جیلس بھی ہو رہی تھی کہ سب اس سے اتنی محبت کرتے ہیں

وہ روحان کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب سے ملنے کے دوران حورم نے آنکھ اٹھا کر بھی روحان کی طرف نہیں دیکھا اگر وہ اسکی طرف دیکھ لیتی تو پھر سب کے سامنے خود کو اتنا خوش ظاہر نا کر پاتی

سب سے ملنے کے بعد وہ ہادیہ، ہانیہ، دعا، مشال، نور، عائزہ اور زویا کے ساتھ ایک سائیڈ پر بیٹھ گئی اور ان سے باتیں کرنے لگی

اسے دیکھ کر کوئی بھی نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس کے اس ہنستے ہوئے چہرے کے پیچھے کتنا دکھ اور درد چھپا ہوا ہے

روحان کی نظریں بار بار اس کی طرف اٹھ رہی تھیں وہ خود کو اسے دیکھنے سے روک نہیں پا رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا دعا، مشال اور عائزہ میرے ساتھ آو اور مل کر کھانا لگاتے ہیں ٹیبل پر

حورم ان تینوں کو ساتھ لے کر کچن میں چلی گئی

ڈنر ریڈی ہے سب آجائیں ڈنر کے لیے ٹیبل پر۔۔۔۔۔دعا لوگوں کے ساتھ

ٹیبل پر کھانا لگانے کے بعد اس نے سب کو ڈائینگ ٹیبل پر آنے کو بولا

کھانا بہت اچھا ہے۔۔۔۔۔فیضان صاحب نے تعریف کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بھائی صاحب کھانا حورم نے بنایا ہے۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم آنکھوں اور لہجے میں

پیار سموئے حورم کو دیکھتے ہوئے بولیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت مزے کا کھانا ہے گڑیا۔۔۔۔زاوی نے بھی حورم کی اچھا کھانا بنانے پر اس کی تعریف کی

تھینکس بھائی۔۔۔۔حورم نے مسکراتے ہوئے اسکا شکریہ ادا کیا

سب نے اسکی تعریف کی سوائے روحان اور مشعل کے روحان اس سے ناراض تھا اس لئے اس نے اس سے کوئی بات نا کی جبکہ دوسری طرف مشعل بری طرف حورم سے جل رہی تھی کہ وہ سب کی آنکھوں کا تارا ہے اور ہر فن مولا بھی ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کھانا کھانے کے بعد سب لوگ رات گئے تک ان کی طرف رہے اور ایک

دوسرے سے باتیں کرتے رہے

حورم، روحان نے ایک دوسرے سے ایک بھی بات نہیں کی

مشعل سارا وقت روحان کے ساتھ ہی بیٹھی رہی اور دل میں خوش بھی ہو رہی تھی

کہ

روحان اور حورم آپس میں بات نہیں کر رہے اور اسے اندازہ ہو گیا

تھا کہ روحان حورم سے ناراض ہے اور اسے اسی ناراضگی کا فائدہ اٹھانا تھا

اور ان دونوں کو الگ کرنا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پھر سب اپنے اپنے گھر چلے گئے اور حورم اپنے ماما پاپا کے گھر ہی رک گئی

ہنی تم بہت ظالم ہو مجھے نہیں پتا تھا کہ تم ایسا بھی کرو گی میرے ساتھ

میں دوسری شادی کبھی نہیں کروں گا تمھاری ضد تو میں نے صرف تمھیں

راہ راست پر لانے کے لیے مانی ہے کہ تم خود ہی ہٹ جاو اپنی ضد سے

میں نے اسی لئے مشعل کے ساتھ آج کا سارا دن گزارا ہے کہ تم جیلس ہو اسے

میرے ساتھ دیکھ کر ورنہ مجھے تو وہ ایک آنکھ بھی نہیں بھاتی

اور جبکہ مجھے یہ بھی پتا ہے کہ وہ اب بھی میرے پیچھے ہی آئی ہے وہ ہم دونوں کو الگ

کرنا چاہتی تھی اس کے لہجے سے تمھارے لئے اسکی

نفرت صاف پتا چلتی ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جب وہ تمھارے خلاف وہ میرے سامنے کچھ بولتی ہے تو میرا دل کرتا ہے

اسکا منہ ہی توڑ دوں پر مجھے اپنے پلین کو پایا تقمیل تک پہچانے کے لئے

ابھی اسکی ضرورت ہے

"""وہ خود آئیں گے میرے راستے میں۔۔۔۔۔

میں زندگی کو ایسا موڑوں گا۔۔۔۔۔"""

روحان اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھا بہتی آنکھوں کے ساتھ اسکی تصویر سے مخاطب تھا

روحان نے اسکی تصویر پر اپنے لب رکھ دیئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دوسری طرف حورم کی روتے روتے ہچکیاں بند گئی تھیں وہ روحان کی تصویر سینے لگائے رو رہی تھی

کیسی سزا ہے جو میں نے خود ہی اپنے لئے منتخب کر لی ہے اللہ میاں مجھے یا تو صبر عطا کر دیں یا پھر موت۔۔۔۔۔

مجھ سے حانی کی دوری ان اور برداشت نہیں ہو رہی ایسا لگ رہا ہے جیسے جسم سے جان قطرا قطرا کر کے نکل رہی ہے اللہ میاں میں بہت تکلیف میں ہوں میری تکلیف ختم کر دیں پلیز۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم کا سر درد سے پھٹ رہا تھا

حورم کو وہ وقت یاد آیا جب بھی حورم کے سر میں درد ہوا کرتا تھا روحان اسے

اپنے ہاتھوں سے دوائی کھلایا کرتا تھا اور اسکی پیشانی چوما کرتا تھا اسکا سر درد

منٹوں میں رفو چکر ہو جایا کرتا تھا

پر آج روحان نہیں تھا اس کے پاس۔۔۔۔۔

""""اسے کہو آئے اور چومے ماتھا۔۔۔۔۔

ایسے تو میرا درد سر نہیں جاتا۔۔۔۔۔"""""

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ رات بھی ان دونوں جاگتے ہوئے ہی گزاری تھی

حورم۔۔۔۔۔حورم۔۔۔۔۔

فاطمہ بیگم تیسری بار اس کے کمرے میں آئی تھی اور اسے آوازیں دے رہی تھیں

لیکن حورم کی طرف سے کوئی جواب نہیں آرہا تھا

حورم۔۔۔۔۔انہوں نے پریشانی سے حورم کے چہرے سے کمبل ہٹایا اور

اسکا ماتھا چھوا تو وہ بخار سے تپ رہی تھی

حورم۔۔۔۔۔آنکھیں کھولو انہوں نے اسکا چہرہ تھپتھپایا لیکن اس نے آنکھیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ناکھولیں وہ ہوش و خرد سے بیگانہ بے ہوش پڑی تھی

فاطمہ بیگم نے فوراڈاکٹر کو فون کیااور علی صاحب، آیان اور شایان کو بھی

حورم کے بارے میں بتایا

ڈاکٹر نے اسکا چیک اپ کیا

آیان، شایان، فاطمہ بیگم اور علی صاحب حورم کے کمرے میں موجود تھے

کیا ہوا ڈاکٹر صاحب علی صاحب نے پریشانی سے استفسار کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان کو بہت تیز بخار ہے اس لئے بے ہوش ہو گئیں ہیں اوپر سے انہوں

نے کچھ کھایا بھی نہیں اور یہ اس وقت کسی ٹینشن میں مبتلا ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہو سکے تو ان کو ہر قسم سے ٹینشن سے دور رکھیں نہیں تو ان کو نروس بریک

بھی ہو سکتا ہے

میں نے میڈیسن لکھ دی ہے اور ان کو انجیکشن بھی لگا دیا ہے جس سے

یہ کچھ دیر تک ہوش میں آجائیں گی

ان کو کچھ کھلا کہ میڈیسن دے دیجئے گا اور ہاں جو میڈیسن میں نے لکھ کر دی ہے

اس میں نیند کی گولی بھی شامل ہے جس سے ان کو نیند آجائے گی اس لئے پریشان نا

ہوئے گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ڈاکٹر ان کو ہدایت دیتا ہوا چلا گیا

فاطمہ بیگم نے ڈرائیور سے میڈیسن مگوائی کچھ دیر کے بعد حورم ہوش میں آگئی

کیسی ہو بیٹا۔۔۔۔ علی صاحب نے اسکے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا

مجھے کیا ہوا ہے پاپا اور آپ سب میرے روم میں کیوں ہیں اور اتنے پریشان کیوں ہیں حورم نے اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی لیکن کمزوری کی وجہ سے

اس سے اٹھا نہیں گیا

لیٹی رہو بیٹا اٹھنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔ فاطمہ بیگم اسکو اٹھتا دیکھ کر بولیں

تمھیں بخار تھا اور بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔ شایان نے اسے بتایا

حورم نے سر ہلایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا حالت بنالی ہے تم نے اپنی حورم جلدی سے ٹھیک ہو جاو پھر تم نے

مجرموں کو پھینٹی بھی لگانی ہے وہ بچارے بھی تمھارا انتظار کر رہیں ہوں

گے مار کھانے کے لئے۔۔۔۔۔آیان مسکراتے ہوئے بولا

اسکی بات پر حورم سمیت سب مسکرا دیئے

فاطمہ بیگم نے اسے سوپ پلا کر اسے میڈیسن کھلا دی جس سے وہ دوبارہ سو گئی

چلو ہم لوگ باہر چلتے ہیں حورم کو آرام کرنے دو۔۔۔علی صاحب آیان اور شایان

کو ساتھ لیے اسکے روم سے چلے گئے

پتا نہیں کیا ہو گیا ہے میری بیٹی کو۔۔۔انہوں نے روتے ہوئے حورم کے بالوں

میں انگلیاں چلاتے ہوئے سوچا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کہیں روحان اور اسکی لڑائی تو نہیں ہو گئی میں روحان سے بات کرتی ہوں

انہوں نے اپنے کمرے میں آ کر اسکا نمبر ملایا اور اسے گھر آنے کا بولا

حورم اٹھی کہ نہیں ابھی۔۔۔۔ علی صاحب نے فاطمہ بیگم سے دریافت

کیا

آیان، شایان، فاطمہ بیگم اور علی صاحب اس وقت ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے

ڈنر کر رہے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہیں میں دیکھ کر آئی ہوں وہ ابھی نہیں اٹھی۔۔۔۔ انہوں نے جواب

دیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا۔۔۔علی صاحب بولے

کھانا کھانے کے بعد وہ سب حورم کے کمرے میں موجود تھے

حورم جاگ رہی تھی

کیسی ہے اب میری بیٹی علی صاحب نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور اسکا ماتھا

چھو کر اسکا بخار چک کیا

اسے ابھی بھی بخار تھا لیکن پہلے سے کم تھا

ٹھیک ہوں پاپا آپ فکر نا کریں۔۔۔اسنے مسکراتے ہوئے ان کو تسلی دلائی

اوکے بیٹا ہمیشہ خوش رہو۔۔۔۔انہوں نے اسے دعا دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

فاطمہ بیگم اسکے لیے کھانا لینے چلی گئیں اور وہ آیان، شایان اور علی صاحب سے باتیں کرنے لگی

چلو اب کھانا کھاو پھر تم میڈیسن بھی لینی ہے فاطمہ بیگم نے کھانا اس کے سامنے رکھا

ماما کھانا کھانے کو دل نہیں کر رہا ہے اور میں نے نہیں کھانی کڑوی میڈیسن حورم نے مظلوم سا منہ بنایا

چپ کر کے کھاو۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے اسے مصنوئی غصے سے گھورا

حورم برے برے منہ بناتی ہوئی کھانا کھانے لگی اور بڑی مشکل سے اس نے میڈیسن کھائی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب اسکے چہرے کے بدلتے زاویوں کو دیکھ دیکھ کر مسکرا رہے تھے

چلو اب تم آرام کرو۔۔۔۔فاطمہ بیگم اس سے کہتی ہوئیں سب کے ساتھ اس کے روم سے چلی گئیں

حورم کے روم سے نکلنے کے بعد سب اپنے اپنے روم میں چلے گئے سوائے فاطمہ بیگم کے جو ڈرائینگ روم میں بیٹھی روحان کا انتظار کر رہی تھیں

اسلام علیکم آنٹی۔۔۔۔۔روحان نے حورم کے گھر آتے ہی فاطمہ بیگم کو ڈرائینگ روم میں بیٹھا دیکھ ان کو سلام کیا

وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہو۔۔۔۔انہوں اسکے سلام کا جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں خیریت آپ نے مجھے بلایا تھا روحان نے ان سے استفسار کیا

بیٹھو پھر بتاتی ہوں انہوں نے اسے بیٹھنے کا بولا

جی اب بتائیں کیا بات ہے روحان نے بیٹھتے ہی ان سے پریشانی سے پوچھا

کیوں کہ صبح سے اسکا دل بھی گھبرا رہا تھا

تمھارے اور حورم کے درمیان کوئی بات ہوئی ہے کیا۔۔۔۔انہوں نے اس سے پوچھنے کے بعد سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیا مطلب آنٹی۔۔۔۔روحان نے نا سمجھی سے ان کی طرف دیکھا

میرا مطلب ہے کہ کیا تم دونوں کی لڑائی ہوئی ہے جو حورم کا یہ حال ہو گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور تم بھی اسکی کوئی خبر لینے نہیں آئے پہلے تو تم اسے کبھی بھی اکیلا

ہماری طرف نہیں آنے دیتے تھے ہمیشہ اسکے ساتھ آتے تھے

اس بار کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔انہوں نے پریشان کن لہجے میں دریافت کیا

ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔اور حورم کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

روحان کے لہجے سے پریشانی اور بے چینی جھلک رہی تھی

صبح کافی دیر تک حورم اپنے روم سے باہر نہیں آئی تو میں اس کے روم

میں گئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم بیٹا آج ابھی تک سو رہی ہو خیر تو ہے نا۔۔۔۔فاطمہ بیگم نے اس سے

استفسار کیا

جی ماما ٹھیک ہوں آج ویسے ہی دل کر رہا ہے کچھ دیر اور لیٹنے کو اور میرے سر میں

درد بھی ہو رہا ہے حورم نے بیڈ کراون سے ٹیک لگاتے ہوئے

ان کو جواب دیا

میڈیسن کھالو بیٹا پھر لیکن اس سے پہلے کچھ کھالو پھر میڈیسن کھانا

وہ پریشانی سے بولیں

نہیں ماما میڈیسن کی ضرورت نہیں ہے کچھ دیر سو جاو گی تو ٹھیک ہو جائے

گا سر درد بھی۔۔۔اس نے ان کی بات کو رد کر دیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ٹھیک ہے تم آرام کرو پھر۔۔۔۔۔وہ اس سے کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں

فاطمہ بیگم اسکو بتاتے بتاتے چپ ہو گئیں

پھر کیا ہوا آنٹی روحان بے چینی سے بولا اسکا دل کر رہا تھا کہ اڑ کر حورم

کے پاس پہنچ جائے

دوبارہ میں اسکے روم میں گئی تو وہ سو رہی تھی اس لئے میں نے اسکو

ڈسٹرب نہیں کیا اور اسکے روم سے آ گئی

لیکن دوپہر کے بارہ بجے بھی وہ نا اٹھی تو میں پھر اسکے روم میں گئی

اور میں نے اسے بخار میں تپتا ہوا بے ہوش حالت میں پایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد بتایا کہ وہ کسی ٹینشن میں ہے جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی ہے اور ڈاکٹر نے یہ بھی بتایا ہے کہ اگر اسکو ہر طرح کی ٹینشن سے دور نا رکھا گیا تو اسکو نروس بریک ڈاون بھی ہو سکتا ہے

اب تم بتاو کہ اسے کون سی ٹینشن ہے اور اب مجھ سے یہ نا کہنا کہ تمھیں نہیں پتا کہ تمھیں نہیں پتا کہ اسے کون سے ٹینشن ہے کیونکہ میں جانتی ہوں کہ تم دونوں کے درمیان ہی کوئی بات ہوئی ہے

جس کی اس نے ٹینشن لی ہے اب سب سچ سچ بتاو مجھے کیا بات ہے

فاطمہ بیگم نے اسے ساری بات بتانے کے بعد اس سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں اس سے ناراض ہوں۔۔۔۔۔روحان نے ان کی طرف دیکھا جو کہ پہلے

ہی اسکو دیکھ رہی تھیں

کیوں۔۔۔۔۔انہوں نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

کیونکہ وہ مجھ سے جو مانگ رہی ہے وہ میرے بس کی بات نہیں ہے۔۔۔۔

روحان ان سے گویا ہوا

روحان صاف بتاو بتاو کیا بات ہوئی ہے کیوں مجھے پریشان کر رہے ہو

وہ چاہتی ہے کہ میں دوسری شادی کر لوں

روحان نے ان کے سر پے بم پھوڑا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ چاہتی ہے کہ میں دوسری شادی کرلوں

روحان نے ان کے سر پے بم پھوڑا

کیا۔۔۔۔۔؟۔۔۔وہ ایسا کیوں چاہتی ہے وہ شاک کی کیفیت میں بولیں

بچوں کی وجہ سے وہ چاہتی ہے کہ میں دوسری شادی کرلوں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیوں کیا مطلب حورم کیا ماں بن نہیں بن سکتی کیا جو وہ تمھیں دوسری شادی کا بول رہی ہے۔۔۔۔۔۔وہ دکھ سے بولیں کہ شاید ان کی بیٹی کو اللہ نے اس نعمت سے محروم رکھا ہے

نہیں ایسی بات نہیں ہے ہنی ماں بن سکتی ہے۔۔۔۔۔روحان بولا

پھر وہ ایسا کیوں چاہتی ہے۔۔۔۔۔۔انہوں نے حیرانگی سے دریافت کیا

روحان اٹھ کر ان کے پاس بیٹھ گیا اور ان کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے

کیونکہ جو بات وہ ان کو بتانے والا تھا وہ ان کے لیے تکلیف کا باعث تھی

کیونکہ میرے اور اسکے درمیان آج تک میاں بیوی والا تعلق قائم نہیں ہو سکا

ناہنی نے مجھے وہ حق دیا اور ناہی میں نے کبھی اس سے اپنا وہ حق مانگا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیونکہ اس نے شادی سے پہلے ہی مجھ سے یہ بات کی تھی کہ وہ میرا یہ حق ادا نہیں
کر پائے گی اور مجھے بھی اس بات سے کوئی اعتراض نہیں
جس میں اسکی خوشی ہے میں بھی اس میں خوش ہوں

لیکن کچھ عرصہ پہلے ماما اور ہادیہ نے ہنی سے پوچھا تھا کہ وہ کب ہمیں پھوپھو اور
دادی بنا رہی ہے تب سے وہ کئی بار مجھ سے میری دوسری شادی
کرنے کا بول رہی ہے پر اس بار میں نے بھی سوچ لیا ہے کہ
یا تو اسے اسکی ضد سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دوں گا یا اپنی جان دے دوں
گا پر دوسری شادی نہیں کروں گا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں جانتا ہوں جو حورم کے ساتھ بچپن میں ہوا تھا اس میں اسکا کوئی قصور

نہیں تھا اور نا ہی مجھے اس بات سے کوئی مسلہ ہے مجھے تو بس اسکا ساتھ چاہیئے ساری

عمر کے لیے

چاہے مجھے وہ میرا حق دے نا دے

ہمارے بچے ہو نا ہو مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا

پر اب جو وہ

مجھ سے ضد کر رہی ہے وہ سراسر غلط ہے

روحان نے ان کو ساری بات بتائی جو رو رہی تھیں

روحان کے لہجے سے اسکا دکھ عیاں ہو رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم جانتے ہو حورم کے ساتھ جو ہوا تھا انہوں نے روحان اپنے ہاتھ روحان کے

ہاتھوں سے چھوڑوائے اور اپنے آنسو صاف کیے

ہاں انکل نے مجھے اور پاپا کو تب ہی بتا دیا تھا جب میرا بچپن میں حورم سے

نکاح ہوا تھا اور ہمارے نکاح میری مرضی سے ہوا تھا مجھے اس واقعے سے کوئی فرق

نہیں پڑتا مجھے تو بس اپنی ہنی چاہیئے ہے اور کچھ نہیں

روحان کے لہجے سے حورم کے لیے پیار جھلک رہا تھا

فاطمہ بیگم نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھیں جو ان کی بیٹی کو اپنی جان سے بھی

چاہتا تھا انہوں نے اپنے اللہ کا شکر ادا کیا

کہ اللہ نے حورم کو اتنا اچھا پیار کرنے والا شوہر دیا

وہ تو ہے ہی پاگل۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم بولیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں جانتا ہوں اس لیے اسکو ٹھیک کرنے کے لیے میں نے اس بار اس سے کہہ دیا ہے میں دوسری شادی کرنے کے لیے تیار ہوں

اسی لیے آج کل میں مشعل کے ساتھ زیادہ وقت گزار رہا ہوں تاکہ ہنی مجھے اسکے ساتھ دیکھے اور تڑپے اور جیلس ہو اور نا میں اس سے بات کر رہا ہوں

میرا یہ پلین کام کرے گا دیکھ لیجئے گا آپ اور اب آپ نے بھی ہنی کے سامنے یہ شو نہیں کرنا کہ آپ کو سب پتا ہے

آپ بس ہماری ویڈنگ اینورسری کی پارٹی کی تیاری کریں جو کہ پرسوں ہے میں نے ہوٹل بھی بک کروالیا ہے سب کو اینوائیٹ بھی کر لیا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور سب سے میں نے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ کوئی بھی ہنی سے پارٹی کے بارے میں بات نا کرے کیونکہ پارٹی ہنی کے لیے سرپرائز ہے

کیسا ہے پھر میرا پلین۔۔۔۔۔روحان پر جوش اور خوشی سے بھرپور لہجے میں ان سے مخاطب ہوا

بہت اچھا ہے پیلین تمھارا ویسے تم دونوں ایک جیسے ہی ہو جھلے وہ مسکراتی ہوئی بولیں

اچھا اب آپ دیکھیں ہنی جاگ رہی ہے یا سو گئی ہے اگر سو گئی ہے تو میں تب ہی جاؤں گا اس کے روم میں کیونکہ اگر میں نے خود کو اس کے سامنے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھوڑا سا بھی نرم شو کیا تو میرا پلین کامیاب نہیں ہو گا

وہ بے چینی سے بولا

اچھا جاتی ہوں۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئیں حورم کے روم میں چلی گئیں

وہ سو رہی ہے اس نے نیند کی گولی کھائی ہے اب صبح ہی اٹھے گی اس لیے اسے پتا نہیں چلے گا تم جاو اس کے روم میں۔۔۔۔۔

حورم کے کمرے سے آنے کے بعد فاطمہ بیگم نے روحان کو آگاہ کیا

آنٹی آج رات میں ہنی کے پاس ہی رہوں گا اور اس کے جاگنے سے پہلے ہی چلا جاوں گا پلیز آپ دھیان رکھے گا کہ اسے پتا نا چلے کہ میں رات اس

کے ساتھ ہی رہا ہوں روحان ان سے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھاایسا ہی ہو گا۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولیں

وہ مسکراتا ہوا حورم کے روم کی طرف چل دیا

روحان کمرے میں داخل ہوا اور دروازہ لوک کرتے ہوئے بیڈ پر آ کر اس کے پاس بیٹھ گیا

حورم کمبل اوڑھے سو رہی تھی اسکا چہرہ کمبل سے باہر تھا

روحان نے اسکا ہاتھ کمبل سے نکالا اور اسکا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر اسکے ہاتھ کو چوما

میری ہنی۔۔۔۔۔روحان نے اسکے گال پر موجود تل کو چھوا جس سے وہ ہلکا سا کسمسائی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم کو ابھی بھی ہلکا ہلکا بخار تھا

پتا ہے تم کو کتنا مس کر رہا ہوں میں۔۔۔۔روحان نے اسکے ناک میں نوز پن کو چھوا

روحان اسکے پاس ہی لیٹ گیا اور اس پر موجود کمبل اپنے اوپر بھی اوڑھ لیا

پھر وہ دیوانوں کی طرح اسکے چہرے کا ایک ایک نقش چومنے لگا

حورم نے اسکے پیار کی شدت کو محسوس کرتے ہوئے نیند میں ہی ہلکی سی آنکھیں کھولیں لیکن اسے کچھ سمجھ نا آئی کیونکہ وہ نیند کی گولی کے زیر اثر تھی پھر وہ دوبارہ سے سو گئی

پھر روحان نے اسے زور سے خود میں بھینچ لیا روحان کی آنکھوں سے کب آنسو رواں ہوئے اسے خبر ہی نا ہو سکی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نیند میں ہی زور سے اسکی شرٹ پکڑ لی

کچھ دیر کے بعد روحان نے اپنی گرفت اسے کے گرد ڈھیلی کر دی پر اسے اپنی گرفت سے آزاد نہیں کیا

کب نیند کی دیوی اس پر مہربان ہوئی اسے پتا ہی نہیں چلا وہ آج تین راتوں کے بعد سویا تھا

صبح فجر کی اذان کے وقت ہی روحان کی آنکھ کھل گئی

اس نے حورم کو خود سے الگ کرنا چاہا تو حورم نے نیند میں ہی اسکی شرٹ جو کہ اسکے ہاتھ میں تھی

اس پر اپنی گرفت اور مضبوط کر لی اور نفی میں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سر ہلانے لگی

روحان نے بڑی مشکل سے اپنی شرٹ کو اسکی گرفت سے آزاد کروایا

اور بیڈ سے اٹھ گیا

روحان کا دل اسے مجبور کر رہا تھا کہ وہ ناجائے پر اسے اپنے پلین کو پایا تقمیل تک

پہچانے کے لئے ایسا کرنا پڑا

اور اسکی پیشانی چومتا ہوا اپنے گھر چلا گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ حانی ساری رات میرے ساتھ رہا ہے

میں نے سوتے ہوئے اسکا لمس محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔

صبح اٹھتے ہی حورم نے سوچا

بس بہت ہو گیا ہے اب میں اور حانی کے بغیر نہیں رہ سکتی میں ابھی جاتی ہوں اسکے پاس اور اس سے معافی مانگ لوں گی اسے منالوں گی مجھے پتا ہے میرا حانی مجھے معاف کر دے گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم خود سے عہد کرتی ہوئی اٹھی اور واشروم میں چلی گئی

اسلام علیکم۔۔۔۔۔حورم نے سب کو سلام کیا

آیان، شایان، فاطمہ بیگم اور علی صاحب ناشتا کر رہے تھے جب حورم ان کے پاس آئی

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔کیسی ہے میری بیٹی اب علی صاحب نے اسکی طبیعت دریافت کی

ٹھیک ہوں پاپا حورم مسکراتے ہوئے بولی وہ اس وقت خوش تھی کیونکہ کہ وہ روحان کے پاس جانے والی تھی

فاطمہ بیگم اسے خوش دیکھ اللہ کا شکر ادا کر رہی تھیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جیسے ہی سب کو پتا چلا کہ حورم بیمار ہے سب حورم کی طبیعت کا پوچھنے اور اس سے ملنے اسکے پاپا کے گھر موجود تھے

سب نے اسکی طبیعت دریافت کی وہ سب کو مسکرا مسکرا کے جواب دے رہی تھی کہ وہ اب بلکل ٹھیک ہے بس بخار ہی ہوا تھا

سب اس سے مل کر اپنے اپنے کام پر روانہ ہو گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماما میں گھر جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ حورم فاطمہ بیگم سے بولی

ٹھیک ہے بیٹا جاو خوش رہو۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے اسے گلے لگاتے ہوئے دعا دی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ مسکراتی ہوئی روحان کے گھر آگئی

جیسے ہی وہ اپنے اور روحان کے روم میں داخل ہوئی مشعل کو وہاں دیکھ اسکا غصہ سوا نیزے پر آگیا

وہ صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی اور روحان بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا وہ دونوں باتیں کر رہے تھے اسکو دیکھ کر خاموش ہو گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اے تم بے حیا چھپکلی تم میرے روم میں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔ حورم بنا روحان کی طرف دیکھے اور بنا اسکی پرواکیے مشعل کے پاس جا کر

غصے سے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ تمھارا کمرہ نہیں روحان کا ہے سمجھی تم۔۔۔۔۔ مشعل صوفے سے اٹھتے ہوئے غصے سے بولی اور حورم کے مقابل کھڑی ہو گئی

یہ کمرہ روحان کا ہوا کرتا تھا اب یہ میرا کمرا ہے اور اس کمرے میں تم میری اجازت کے بغیر پیر نہیں رکھ سکتی اس لئے اچھا ہو گا کہ چلی جاو یہاں سے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

حورم نے اسے دھمکایا

نہیں جاؤں گی کیا کر لو گی تم مشعل اس کے سامنے تن کے کھڑی ہو گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان حورم کو مشعل سے لڑتا دیکھ دل میں بہت خوش ہو رہا تھا لیکن باہر سے وہ اپنی خوشی کو شو نہیں ہونے دے رہا تھا

وہ چپ کر کے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا

حورم نے کھینچ کر تھپڑ اسکے منہ پر مارا جس سے وہ صوفے پر گر گئی اور اسکا ہونٹ پھٹ گیا اور اس سے خون نکلنے لگا

مشعل اپنے منہ پر ہاتھ رکھے غصے سے حورم کو گھور رہی تھی

اب پتا چلا میں کیا کر سکتی ہوں۔۔۔۔حورم کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑھتے ہوئے غصے سے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مشعل نے حورم کے تھپڑ مارنا چاہا پر حورم نے اسکا ہاتھ راستے میں ہی پکڑ لیا

نانا۔۔۔ مجھ پر ہاتھ اٹھانے کا سوچنا بھی مت ورنہ میں تمھارا وہ حال کروں گی کہ تم خود کو ہی نہیں پہچان پاو گی اور ہاں اب مجھے تم حانی کے آس پاس بھٹکتی ہوئی نظر نا آو

بہت دنوں سے میں تمھیں برداشت کر رہی ہوں اور نہیں کروں گی اگر تم نے ایسا کیا

تا اپنے انجام کی ذمہ دار تم خود ہی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہو گی

حورم نے اسکا ہاتھ مڑوتے ہوئے اسکو دھمکی دی

مشعل روتے ہوئے اپنا چھوڑوانے کی کوشش کر رہی تھی

چلو جاو اب اور ہاں ہادیہ سے پوچھ لینا میں کیا چیز ہوں وہ تمھیں تفصیل سے

بتائے گی میرے بارے میں آئی ہوپ میرے بارے میں جاننے کے بعد تم باز آ

جاو گی

اور اگر نا بھی آئی

تو مجھے اسکا بھی حل آتا ہے میں نے تو بڑے بڑے سیدھے کر دیئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم تو پھر ایک نازک سی لڑکی ہو اور ایک اور بات آج سے تم مجھے اس طرح

کی ڈریسنگ میں بھی نظر نا آوں

حورم نے اسکی سلیولیس شرٹ کی طرف اشارہ کیا

حورم کا غصہ اور رعب مشعل پر کام کر گیا وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی

وہاں سے چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکے جانے کے بعد حورم روحان کی طرف مڑی

حانی۔۔۔۔حورم نے پیار سے اسے پکارا

روحان کا دل کر رہا تھا کہ بولے کہ ہاں میری جان بولو

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پر اس نے کچھ نا کہا اور روم سے جانے لگا لیکن حورم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر

اسے روک لیا

کیا ہے۔۔۔۔۔روحان بے رخی سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھڑواتے ہوئے

بولا

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔حورم کو اسکے ہاتھ جھٹکنے پر دکھ تو ہوا تھا

پر غلطی بھی تو اسکی ہی تھی اس لیے وہ دوبارہ روحان سے مخاطب ہوئی

پر مجھے تم سے بات نہیں کرنی ہے۔۔۔۔۔روحان کہتا ہوا روم سے جانے

لگا لیکن حورم اسکے آگے آکر کھڑی ہو گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے غصے سے اسکی طرف دیکھا حلانکہ اسکے دل اس وقت خوشی سے ناچنے کو کر رہا تھا

کیونکہ اسکی ہنی جو واپس آگئی تھی

سوری مجھے تم سے دوسری شادی کی بات نہیں کہنی چاہیئے تھی میں غلط تھی پلیز معاف کر دونا۔۔۔۔حورم نے اسکی منت کی اور اس سے معافی مانگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب کیوں معافی مانگ رہی اور اب بچے نہیں چاہیں کیا۔۔۔روحان نے غصے سے اس سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بچے چاہیں ہیں میں نے کون سا ایسی بات کہی ہے کہ مجھے بچے نہیں چاہیں۔۔۔۔۔

حورم بولی

لیکن مجھے نہیں چاہیں کوئی بھی بچے وچے۔۔۔۔روحان غصے سے کہتے ہوئے اپنا رخ دوسری طرف موڑ لیا

ہم دونوں کے بھی نہیں۔۔۔۔۔حورم بولی تو روحان ایک جھٹکے سے اسکی طرف مڑا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔۔۔

لیکن مجھے نہیں چاہیں کوئی بھی بچے وچے۔۔۔۔روحان غصے سے کہتے ہوئے اپنا رخ دوسری طرف موڑ لیا

ہم دونوں کے بھی نہیں۔۔۔۔حورم بولی تو روحان ایک جھٹکے سے اسکی طرف مڑا

کیا بولا ہے ابھی تم نے دوبارہ بولو۔۔۔روحان نے اس سے پوچھا

میں نے کہا کہ ہم دونوں کے بچے بھی نہیں چاہیں کیا تمھیں۔۔۔۔حورم نے بہت ہمت سے یہ الفاظ ادا کیے تھے اسکو شرم آ رہی تھی یہ بات کہتے ہوئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسکا مطلب ہے تم۔۔۔۔۔روحان نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

ہاں آج سے تمھیں مجھ پر وہ حق بھی حاصل ہے جو میں نے آج تک تم کو نہیں دیا

۔۔۔۔۔۔

سوری پلیز مجھے معاف کر دو مجھے پتا چل گیا ہے کہ میں غلط تھی مجھے تم سے دوسری شادی کی بات نہیں کرنی چاہیئے تھی میں تمھارے بغیر نہیں رہ سکتی کسی اور کو تمھارے ساتھ نہیں دیکھ سکتی تم صرف میرے ہو صرف میرے ہو میں کیسے تمھیں کسی اور کا ہونے دوں پلیز معاف کر دو نا

سوری حورم نے روتے ہوئے اسکے آگے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ لیے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے تڑپ کر اسکے دونوں ہاتھ پکڑ لیے اور اسکے دونوں ہاتھ چومے

روحان کی آنکھوں سے بھی آنسو بہنے لگے

میں بھلا اپنی ہنی سے ناراض ہو سکتا ہوں کیا روحان نے اسکا چہرہ اپنے دونوں

میں بھرا اور دیوانوں کی طرح اسکا ایک ایک نقش چوم لیا

پھر اسے زور سے خود میں بھینچ لیا

کافی دیر کے بعد روحان نے اسے خود سے الگ کر چاہا پر حورم اس سے الگ

نہیں ہو رہی تھی

ہنی کھڑی کھڑی تھک جاو گی تمھاری طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان اسکے خود سے الگ ناہونے پر بولا

حورم اس سے الگ ہو گئی

کبھی ناراض مت ہونا

گلے چاہے بہت کرنا

کبھی ایسا جو ہو جائے

جھنیں کہنا ضروری ہو

وہ لفظ مجھ سے کھو جائیں

انا کو بیچ میں مت لانا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میری آواز بن جانا

کبھی ناراض مت ہوتا

حورم نے بہت جزب سے روحان کی گرے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کچھ اشعار ادا کیے

کبھی بھی نہیں ہوں گا میں اپنی ہنی سے ناراض۔۔۔۔روحان نے اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان اسکا ہاتھ پکڑے بیڈ تک لایا

روحان بیڈ کروان سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور اپنی ٹانگوں کے درمیان جگہ بناتے ہوئے حورم کو اپنے پاس آنے کا اشارا کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور حورم بنا دیر کیے اسکی بنائی ہوئی جگہ پے بیٹھ گئی اور اپنا سر اسکے سینے

پر ٹکا دیا روحان نے اسکے گرد اپنے بازوں کا حصار بنا لیا

ویسے تم نے زیادہ ہی زور سے نہیں مار دیا مشعل کے تھپڑ۔۔۔۔روحان

بولا

حورم نے اسکے سینے سے اپنا سر اٹھایا اور اسے گھورا

تم اسکی حمایت نا کرو حانی اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیئے تھا وہ کیوں

آ رہی تھی میرے اور تمھارے درمیان۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا ویسے کوئی تھا جس نے مجھے مشورہ دیا تھا کہ میں مشعل سے شادی کر

لوں روحان آنکھوں میں شرارت لیے بولا اور ساتھ میں مسکرا بھی رہا تھا

جس سے اسکا ڈمپل عود آیا

حورم کا دھیان اسکی بات سے زیادہ اسکے ڈمپل کی طرف تھا

بس تب مجھے پتا نہیں تھا کہ میں کیا کر رہی ہوں اب مجھے پتا لگ گیا ہے

حورم کے کہتے ساتھ ہی اسکے ڈمپل پر اپنے لب رکھ دیئے

روحان کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی

اچھا ہنی یاد ہے نا ہماری انیورسری ہے کل کو۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں حانی میں بھلا کیسے بھول سکتی ہوں۔۔۔۔۔حورم نے مسکراتے ہوئے

دوبارہ اپنا سر اسکے سینے پے رکھ دیا

اب تم چلو میرے ساتھ پارلر تمھیں مہندی لگوا کر لاتا ہوں۔۔۔۔۔روحان اس

سے بولا

اچھا حانی کچھ دیر کے بعد چلتے ہیں ابھی میرا دل نہیں کر رہا کہیں بھی جانے کو

۔۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے ہنی جیسے تمھاری مرضی۔۔۔۔اور میں نے کل رات کو ہوٹل میں

پارٹی ارینج کی ہے ہماری شادی کی سالگرہ اور ہم دونوں کی سالگرہ کی

خوشی میں اور سب کو اینواٹ بھی کر لیا ہے اور تم کل کو میرا گفٹ کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہوا لہنگا چولی پہنو گی تم نے وہ آج تک بھی نہیں پہنا ٹھیک ہے نا ہنی

حانی تم نے تو سارا کچھ پلین کیا ہوا ہے اگر میں نا آتی آج اور تم سے معافی

نا مانگتی تو پھر کیا ہوتا۔۔۔۔۔

مجھے پتا تھا تم آو گی میں نے پلین ہی ایسا بنایا تھا اور ویسے بھی مجھے پتا ہے

میری ہنی میرے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔۔۔روحان محبت سے چور لہجے

میں بولا

کون سا پلین حانی۔۔۔۔حورم نے اس سے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر روحان نے اسے اپنا سارا پلین بتایا کہ کیسے اس نے اور مشعل نے مل کر اسے جلایا کرتے تھے

روحان نے مشعل کو یہ بتایا تھا کہ حورم مجھ سے ناراض ہے اور مجھ سے بات نہیں کر رہی اس لیے میں چاہتا ہوں کہ ہم دونوں مل کر اسے جلایں تاکہ وہ مان جائے اور ناراضگی ختم کر دے روحان نے اسے اصل بات نہیں بتائی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حانی کے بچے۔۔۔۔۔حورم اسکے بازوں کے گھیرے سے نکلتے ہوئے اسکے سامنے بیٹھ کر اسے گھورنے لگی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم نے مجھے تب کیوں نہیں روکا جب میں نے اسے تھپڑ مارا تھا ایسے ہی میں نے بے چاری پر اتنا غصہ کیا اسے مارا بہت برے ہو تم۔۔۔۔۔

تمھیں بتا دیتا تو تم پھر سے اپنی بات پر اڑ جاتی تو میرا کیا ہوتا پھر۔۔۔۔

روحان مسکراتے ہوئے بولا

میں جا رہی ہوں اسکے پاس معافی مانگنے۔۔۔۔حورم اسے گھورتی ہوئی وہاں سے جانے لگی تو روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

حورم نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

میں بھی چلتا ہوں تمھارے ساتھ۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سوری مشعل میں نے تمھیں مار مجھے تمھیں تھپڑ نہیں مارنا چاہیئے تھا سارا

قصور حانی کا ہے یہ مجھے بتا دیتا تو ایسا تو نا ہوتا نا۔۔۔۔۔ حورم نے اپنی صافی پیش کی

سوری کی کوئی بات نہیں تم دونوں دوبارہ سے ایک ہو گئے مجھے اور کیا چاہیئے بھلا

اور روحان کو میں نے ہی منا کیا تھا کہ تمھیں کچھ نا بتائے

ورنہ ہمارا پلین کامیاب نہیں ہو گا پر ایک بات ہے تم مارتی بہت زور کا ہو

کوئی تمھیں دیکھ کر نہیں کہہ سکتا کہ تم جیسی نازک سی لڑکی اتنا زور کا مار بھی سکتی

ہے

مشعل مسکراتے ہوئے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سوری۔۔۔۔۔۔حورم شرمندہ سی بولی

اٹس اوکے۔۔۔۔۔مشعل مسکراتے ہوئے بولی

مارتی تو ہنی بہت زور سے ہے مجھے بھی ایک تھپڑ پڑا ہے ہنی کے ہاتھوں

روحان ہنستے ہوئے بولا

واقعی میں روحان تمھیں بھی تھپڑ مارا حورم نے۔۔۔۔۔مشعل حیرانگی سے بولی

ہاں میں نے جب ہنی سے رخصتی کی بات کی تو اس نے غصے میں سب کے سامنے
ایک تھپڑ مجھے بھی ٹکا دیا پر میں نے بھی اسے منا کہ ہی دم لیا

اور پھر ہماری شادی ہو گی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان ہنستے ہوئے بتا رہا تھا مشعل بھی ہنس رہی تھی

حانی۔۔۔۔حورم نے احتجاج کیا

اوکے مشعل مجھے ہنی کو مارکیٹ لے جانا ہے اب ہم چلتے ہیں روحان مسکراتے ہوئے بولا

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔مشعل بولی

پھر روحان اسے مہندی لگوانے پارلر لے گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حانی تم نے یہ کیا کیا ہے ہاتھوں کے ساتھ ساتھ میرے پیروں پے بھی مہندی لگوا دی ہے اب میں چلو گی کیسے۔۔۔۔۔

حورم اس وقت پارلر میں موجود تھی جبکہ روحان گاڑی میں موجود تھا اور اسکے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا

حورم مہندی لگوا چکی تھی اور اب روحان کو فون کر کے اس سے خفگی کا اظہار کر رہی تھی کیونکہ روحان نے ہی پارلر والی سے بات کی تھی کہ حورم کے ہاتھوں اور پیروں پر مہندی لگوانی ہے

حورم نے مہندی لگوانے کے دوران مہندی لگانے والی کو منع کیا لیکن اس

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نے بتایا کہ اسے ایسا کرنے کو روحان نے بولا ہے

روحان کی وجہ

سے حورم اس وقت خاموش رہی پر اب وہ چل بھی نہیں پا رہی تھی مہندی

کی وجہ سے اس لئے روحان کو سنا رہی تھی

روحان کچھ دیر کے بعد اندر داخل ہوا اور حورم کو بولنے کا موقع دیئے بغیر

اپنی بانہوں میں بھر کر گاڑی تک لے آیا

اور حورم اس اچانک اتفاد پر کچھ بول ہی نا سکی البتہ لوگوں کی ستائشی نظروں

کی وجہ سے اس نے اپنا سرخ پڑتا چہرہ روحان کے سینے میں چھپا لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسے فرنٹ سیٹ پر آرام سے بٹھایا اور اس کے جوتے لینے اور بیگ لینے اور پیمنٹ کرنے دوبارہ پارلر کے اندر چلا گیا

جب روحان واپس آیا وہ خود کو نارمل کرنے میں کامیاب ہو چکی تھی

یہ کیا حرکت کی ہے تم نے ابھی روحان کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہی حورم نے اسے گھورا

کیا۔۔۔روحان نے انجان بنتے ہوئے اس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے حورم نے منہ بنالیا اور اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی اسکا ارادہ اسے گھر جا کر منانے کا تھا

گھر پہنچ کر بھی روحان نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھالیا اور اندر کی طرف چل دیا جہاں ڈرائینگ روم میں مشعل اور حرا بیگم موجود تھیں

ان کو دیکھ کر وہ مسکرانے لگیں روحان بھی مسکرا رہا تھا جبکہ حورم کا تو شرم کے مارے سر ہی نہیں اوپر اٹھ رہا تھا اس نے نظر اٹھا کر بھی ان کی طرف نہیں دیکھا

حانی اتارو مجھے آنٹی اور مشعل دیکھ رہی ہیں۔۔۔ حورم نے آہستہ سے اسکے کان میں بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماما میں آپ کی بہو کو اسکے روم میں لے کر جا رہا ہوں اس سے پہلے کہ آپ کی بہو غصے میں میرا

سر ہی پھاڑ دے روحان شرارت سے ان سے بولا

جوان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہی تھیں

حورم کا تو دل کیا واقعی میں روحان کا سر پھاڑ دے اور اسے گھوریوں سے نوازا لیکن روحان کو کہاں پروا تھی

روحان اسے کمرے میں لے آیا

اللہ ان دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے حرا بیگم نے ان کو جاتا دیکھ دعا دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آمین۔۔۔۔ مشعل بولی

روحان نے کمرے میں آتے ہی اسے بیڈ پر بیٹھایا

بڑے ہی بے شرم ہو تم حانی۔۔۔۔

حورم اسے گھور رہی تھی اور روحان آنکھوں میں محبت کا ایک جہاں آباد کیے

مسکرا رہا تھا

جیسا بھی ہوں تمھارا ہی ہوں اب تو کچھ نہیں ہو سکتا اس لیے صبر کرو

روحان کی آنکھوں سے شرارت عیاں تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہوں۔۔۔حورم نے اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ لیا یہ اسکی روحان سے خفگی کا اظہار تھا

میری ہنی ناراض ہے مجھ سے۔۔۔روحان نے اسکی تھوڑی پکڑ کر اسکا چہرہ اپنی طرف کیا

تم نے اپنا موڈ ٹھیک نا کیا تو میں جا رہا ہوں پھر جہاں سے روحان آنکھوں میں شرارت لیے بولا

حورم اپنے ہاتھوں کو گھور رہی تھی اس لیے اسکی آنکھوں میں موجود شرارت کو دیکھ نا سکی

نہیں تم کہیں نہیں جا رہے حورم نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اسکی طرف دیکھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں تو مزاق کر رہا تھا ہنی۔۔۔۔روحان اسکی آنکھوں میں جمع ہوتے آنسوں کو دیکھ فورا بولا اور اسکے نازک سے مہندی سے سجے ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لے لیے

حورم کی مہندی سوکھ چکی تھی

مجھے کبھی بھی مت چھوڑنا حانی میں تمھارے بغیر نہیں رہ سکتی حورم نے اپنا سر اسکے سینے پر ٹکا دیا

میں کبھی بھی اپنی ہنی کو نہیں چھوڑ سکتا میں بھی اپنی ہنی کے بغیر نہیں رہ سکتا روحان نے زور سے خود میں بھینچ لیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مہندی بہت اچھی لگ رہی ہے تمھارے ہاتھوں اور پیروں پر۔۔۔۔روحان نے

اسکے دونوں ہاتھوں کو چوما دودھیا نازک سے ہاتھوں پر سرخ مہندی اس

کے ہاتھوں کو اور خوبصورت بنا رہی تھی

وہ ہاتھ دھو چکی تھی

روحان نے اسکے پیروں کو اپنے ہاتھوں سے چھوا تو حورم نے فورا سے اپنے

دونوں پاوں سمیٹ لیے اور اسکے دونوں ہاتھ پکڑ لیے

آئی لو یو حانی۔۔۔۔حورم نے اسکے دونوں ہاتھ چومے

آئی لو یو ٹو ہنی۔۔۔۔روحان نے اسکی پیشانی چومی اور اسے اپنے ساتھ لگایا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو نیچے چلتے ہیں سب کے پاس۔۔۔۔روحان اسے اپنے ساتھ لئے سب کے پاس آگیا

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□
♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حانی میں یہ نہیں پہن رہی کل کو کیونکہ چولی بہت چھوٹی ہے۔۔۔۔۔۔

حورم نے چولی اسکے سامنے کی۔۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رات کا ٹائم تھا اور وہ دونوں اپنے روم میں تھے حورم اپنا کل کا ڈریس دیکھ رہی تھی

اور روحان یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا

حانی۔۔۔۔ حورم نے اسکا کندھا ہلایا جس سے وہ ہوش میں آیا

ہمم۔۔۔۔ کیا کہا تم نے ہنی۔۔۔۔

میں نے کہا کہ میں یہ نہیں پہنوں گی۔۔۔۔ حورم نے چولی اس کے سامنے رکھی اور

خود بھی بیڈ پر اسکے پاس بیٹھ گئی

پہنانا تو تمھیں یہی پڑے گا روحان حکمیا یہ لہجے میں بولا

نہیں۔۔۔۔۔ حورم نے منہ پھلایا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان اٹھا اور ڈریسنگ روم میں گیا تو واپسی پر اسکے ہاتھ میں گول گھیرے والی ٹی پنک کلر کی کرتی تھی بلکل چولی جیسے رنگ اور کام والی

یہ لو یہ پہن لینا پر میری ایک شرط ہے روحان اس کے پاس بیٹھ گیا

کون سی شرط۔۔۔۔حورم نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

یہ کرتی تم سب کے سامنے پہنو گی اور فنکشن کے بعد تم یہ چولی پہنو گی

تب ہی میں یہ کرتی تمھیں دوں گا ورنہ نہیں۔۔۔۔روحان نے اپنا ہاتھ جس میں کرتی تھی اپنے پیچھے کر لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے۔۔۔۔حورم نے ہامی بھر لی کیونکہ روحان نے پہلی بار اس سے کوئی فرمائش کی تھی وہ بھلا کیسے انکار کر سکتی تھی

روحان نے چولی اسکو دے دی

چلو اب انہیں الماری میں رکھ آو پھر سونا بھی ہے کافی رات ہو گئی ہے

روحان کے کہنے پر وہ سر ہلاتی ہوئی ڈریسنگ روم میں چلی گئی

جب وہ واپس آئی تو روحان کو اپنی جگہ پر لیٹا ہوا پایا حورم اسکے پاس آئی اور اسکے سینے پر سر ٹکا کر لیٹ گئی

روحان نے اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار بنا لیا اور اپنا سر اس کے سر پر ٹکا دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جلد ہی نیند کی وادی ان دونوں پر مہربان ہو گئی

حورم اور روحان نے کیک کاٹا سب نے ان کو مبارک باد دی

آج ان کی ویڈنگ اینورسری اور ان دونوں کی سالگرہ کا دن تھا اس وقت سب ہوٹل میں موجود تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹی پنک کلر کی کرتی، پیچ کلر کا لہنگا اور ڈوپٹا سر پر اوڑھے اور نفاست سے کیے گئے میک اپ جو کہ روحان نے اپنے ہاتھوں سے کیا تھا میں جنت سے اتری حور لگ رہی تھی

اور روحان بھی اس سے کم نہیں لگ رہا تھا ٹی پنک کلر کی شرٹ اور واٹ نیرو پینٹ میں نفاست سے سیٹ کیے براون بالوں کے ساتھ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا

ان کی جوڑی سورج اور چاند کی جوڑی کو بھی مات دے رہی تھی سب کی ستائشی نظریں ان پر ہی تھیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان نے حورم کے لیے """سنو نا سنگ مر مر """گانے کی دھن وائلن پر پلے کی

حورم آنکھوں میں پیار سموئے یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی

حورم نے روحان سے وائلن لیا اور اسی گانے کی دھن پلے بقیہ دھن پلے کی

روحان محبت سے اسے دیکھ رہا تھا جو اسکی جان تھی حورم بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی

روحان نے اس سے وائلن لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میری ہنی کے لیے اسکے حانی کی طرف سے روحان آنکھوں میں محبت کا جہاں آباد کیے مائک میں بولا

روحان نے پھر سے اسی گانے کی دھن بجائی اور ساتھ ہی گانے کی کچھ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لائنیں گنگنائیں

بن تیرے مدھم مدھم بھی چل رہی تھی دھڑکن۔۔۔۔۔۔

جب سے ملے تم ہمیں۔۔۔۔۔۔

آنچل سے تیرے بندھے دل اڑ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سنو نا آسمانوں کے یہ ستارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں ہے آگے تمھارے۔۔۔۔۔۔۔۔

آج سے دل پے میرے راج تمھارا تاج تمھارا۔۔۔۔۔۔

سنو نا سنگ مرمر کی یہ مناریں۔۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں ہے آگے تمھارے۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آج سے دل پے میرے راج تمھارا تاج تمھارا۔۔۔۔۔۔۔

سب رشک سے حورم کو دیکھ رہے تھے جسکو اتنا چاہنے والا شوہر ملا تھا

سب نے تالیاں بجا کر روحان کو داد دی

روحان نے سب کا شکریہ ادا کیا

مشعل کو کب سے اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش کا احساس ہو رہا تھا

اس نے ارد گرد دیکھا تو کسی کو اپنی طرف دیکھتا پایا مشعل کے دیکھتے ہی

اس نے اپنی نظروں کا زاویہ بدل لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مشعل نے بھی غور سے اس لڑکے کو دیکھا اسکو دیکھ پہلی بار معشل کے دل نے

دھڑکنا سیکھا تھا اسکا دل بری طرح دھڑک رہا تھا

معاذ بھائی ابھی آپ کس کو دیکھ رہے تھے اور کیوں۔۔۔۔حورم نے معاذ کو مشعل

کو دیکھتے ہوئے دیکھ لیا تھا

کسی کو بھی نہیں وہ صاف مکر گیا

اگر آپ مجھے بتادیں گے تو میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں اور ویسے بھی میں نے دیکھ

لیا تھا آپ کو مشعل کو دیکھتے ہوئے۔۔۔۔حورم مسکراتے

ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکا نام مشعل ہے۔۔۔۔معاذ نے پوچھا

ہاں اس کا نام مشعل ہے اور حانی کی خالہ کی بیٹی ہے لندن سے آئی ہے کچھ دن پہلے ۔۔۔۔حورم نے اسکی معلومات میں اضافہ کیا

اگر آپ کہیں تو بات کروں پھر حرا آنٹی سے اور آپ کے امی ابو سے آپ اور مشعل کے بارے میں۔۔۔۔۔حورم نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

حورم تم واقعی میں پولیس والی ہی ہو ہر بات جان جاتی ہو تم سے تو کچھ بھی چپ نہیں پاتا اور اگر تم میری مدد کر دو گی تو میں ساری زندگی تمھارا احسان مند رہوں گا پہلی دفع کوئی لڑکی مجھے اچھی لگی ہے۔۔۔۔معاذ نے اپنے دل کی بات بتائی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے پھر بھائی میں ابھی آئی حورم اس سے کہتی ہوی مسکراتی ہوئی

معاذ اور مشال کے امی ابو کے پاس گئی اور ان سے بات کی وہ اسکی بات سن کر بہت

خوش ہوئے انہیں کئی اعتراض نہیں تھا

حورم ان دونوں کو لیے حرا بیگم اور فیضان صاحب کے پاس آگئی

آنٹی انکل مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔حورم ان سے مخاطب ہوئی

ہاں بولو بیٹا کیا بات ہے۔۔۔۔فیضان صاحب شفقت سے بولے

وہ معاذ بھائی کے امی ابو مشعل کے لیے معاذ بھائی کا راشتہ مانگنے آنا چاہتے

ہیں اگر آپ کو اعتراض نا ہو تو۔۔۔۔حورم نے اپنی مدعا بیان کی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے معاذ ہماری آنکھوں دیکھا بچہ ہے ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔فیضان صاحب خوشی سے بولے

مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں میں مشعل اور اسکے ماما اور پاپا سے بات کرتی ہوں ۔۔۔۔حرا بیگم نے بھی خوشی کا اظہار کیا

بہت بہت شکریہ آپ کا۔۔۔معاذ کی امی ان سے بولیں

ارے اس میں شکریے کی کیا بات ہے میں تو بہت خوش ہوں حرا بیگم ان سے گلے ملیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھینکس انکل آنٹی۔۔۔۔حورم خوشی سے تمتماتے چہرے سے ان کا شکریہ

ادا کرتی ہوئی معاذ کے پاس گئی جو روحان کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا

ہو گیا کام بھائی آپ کے امی ابو اور حانی کے ماما پاپا کو کوئی اعتراض نہیں ہے آپ کے

رشتے سے اب بس مشعل اور اس کے ماما پاپا سے بات

کرنا رہ گئی ہے وہ بھی انشااللہ مان جائیں گے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم نے مسکراتے ہوئے اسے خوش خبری دی

تھینکس۔۔۔۔معاذ نے مسکراتے ہوئے اسکا شکریہ ادا کیا

نو تھینکس بھائی۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے بھی تو بتاو کیا بات ہے۔۔۔۔روحان کچھ کچھ سمجھ گیا تھا لیکن پوری بات جاننا چاہتا تھا

حورم نے اسے ساری بات بتائی

روحان محبت سے اسے دیکھ رہا تھا جو سب کی خوشی کا خیال رکھتی تھی

میں مشعل کو لے کر آتی ہوں اور آپ سے ملواتی ہوں حورم معاذ سے کہتی ہوئی مشعل کے پاس آگئی جو دعا لوگوں کے ساتھ کھڑی تھی

کچھ دیر کے بعد حورم مشعل کے ساتھ روحان اور معاذ کے پاس آئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مشعل یہ مشال کے بھائی معاذ اور معاذ بھائی یہ حانی کی خالہ کی بیٹی مشعل۔۔۔۔

حورم نے ان دونوں کا تعارف کروایا

اسلام علیکم۔۔۔۔۔ مشعل نے معاذ کو سلام کیا

وعلیکم اسلام آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔۔۔ معاذ نے اسکے سلام کا جواب دیا

اور اسکا جائزہ لیا جو بلیک کلر کی میکسی میں بہت پیاری لگ رہی تھی

مشعل نے حورم کے کہنے پر سلیولیس شرٹس پہننا چھوڑ دی تھیں وہ اب شلوار قمیض پہنتی تھی

حورم اور روحان بھائی ہمارے ساتھ آئیں ذرا عائزہ، دعا اور مشال ان دونوں سٹیج پر لے آئیں اور وہاں موجود سب کو سٹیج کی طرف متوجہ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا نے حورم کی آنکھوں کے گرد پٹی باندی

حورم تمھارے سامنے لائن میں شیری، معاذ بھائی، زاوی بھائی، رضا بھائی،

روحان بھائی، آیان، شایان اور باسل کھڑا کر رہی ہوں ان سب میں سے

تم نے بنا کسی کو بھی چھوئے روحان بھائی کو ڈھونڈنا ہے

دعا کے حورم کی آنکھوں پر پٹی باندنے کے بعد مشال اس سے مخاطب ہوئی

اور عائزہ نے اشاروں سے سب کو ایک لائن میں کھڑا ہونے کو کہا

سب لائن میں کھڑے ہو گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہاں موجود سب لوگ ان سب کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے

دعا نے اسے پہلے کے سامنے کھڑا کیا

ڈھونڈو حورم روحان بھائی کو۔۔۔۔دعا مسکراتے ہوئے گویا ہوئی

حورم باری باری سب کے سامنے آئی اس کے لب مسکرا رہے تھے

وہ روحان کو اسکی خوشبو سے ہی پہچان سکتی تھی اسکا دل روحان کی موجودگی کا پتا اسے دے دیا کرتا تھا

پھر اس نے ان سب میں سے روحان کو ڈھونڈ ہی لیا اور اسکا ہاتھ پکڑ لیا

وہ سب سے آخر میں کھڑا تھا

مشال نے مسکراتے ہوئے اسکی پٹی اتاری

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

واووو۔۔۔۔حورم تم نے تو کر دیکھایا دعا مسکراتے ہوئے بولی

حورم اور روحان دونوں مسکرا رہے تھے

اب روحان بھائی آپ کی باری ہے حورم کو ڈھونڈنے کی عائزہ بولی

روحان نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو رضا نے روحان کی آنکھوں پر پٹی باندی

چلیں روحان بھائی آپکے سامنے ساری ینگ پارٹی کھڑی ہے سب میں سے آپ نے حورم کو ڈھونڈنا ہے چلیں ہو جائیں شروع۔۔۔۔

دعا اس سے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان باری باری سب کے سامنے گیا وہ سب لائن بنا کر کھڑے تھے

ان سب میں سے حورم کوئی بھی نہیں تھی روحان نے رضا اور حسن کو سائیڈ پر کیا

اور ان کے پیچھے کھڑی حورم کے پاس گیا ایک ہاتھ سے اسکا

ہاتھ پکڑا اور دوسرے ہاتھ سے اپنی پٹی اتاری

وہ حورم ہی تھی جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی سب نے تالیاں بجا کر روحان اور

حورم کو داد دی

حورم ان سب کے پیچھے کھڑی تھی مشال نے اسے سب کے پیچھے کھڑا کیا

تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

واووووو۔۔۔۔روحان بھائی آپ نے کمال کر دیا مشال مسکراتے ہوئے

بولی

روحان حورم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے مسکرا رہا تھا

کیا کیمسٹری ہے آپ دونوں کی اور کیا کمال کی محبت ہے آپ دونوں کی اللہ

آپ دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔۔نور مسکراتے ہوئے بولی

آمین۔۔۔روحان اور حورم نے دل میں آمین بولا

تھینکس تم سب کا حورم نے سب کو شکریہ ادا کیا

سب نے خوب انجوائے کیا حورم اور روحان کو گفٹ دیے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رات گئے سب اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے

چلو ہنی پہلے تم اندر داخل ہو روم میں روحان نے دروازے کے پاس کھڑے ہو کر پہلے اسے اندر داخل ہونے کو بولا

حورم نے جیسے ہی دروازہ کھول کر اندر پاوں رکھا اس پر گلاب کے پھولوں کی بارش ہونے لگی

حورم نے جیسے ہی کمرے میں نظر دوڑائی تو خوشی سے اسکا چہرہ تمتمانے لگا

www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روم میں کونوں پر سرخ گلاب کے بکے پڑے تھے اور کینڈل سٹینڈ میں کینڈلز جل رہی تھیں جو پورے کمرے میں روشنی کر رہی تھیں

کمرے میں صرف کینڈلز کی ہی روشنی تھی

پھولوں کی خوشبو اور کینڈلز کی روشنی کمرے کے ماحول کو خواب ناک بنا رہی تھی

حورم روحان کی طرف مڑی جو دروازے سے ٹیک لگائے آنکھوں میں محبت سموئے اسے ہی دیکھ رہا تھا

سب کچھ بہت اچھا ہے جانی تھینکس۔۔۔حورم اس کے گلے لگ گئی

نو تھینکس ہنی یہ سب تمھارے لیے ہی ہے۔۔۔روحان اسکی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا

اچھا اب میرا گفٹ۔۔۔۔۔حورم نے اسکے سامنے ہاتھ پھیلایا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکی ہتھیلی چوم لی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ تک لے آیا

اسے بیڈ پر بیٹھا کر اسکا گفٹ لینے ڈریسنگ روم میں چلا گیا

یہ لو تمھارا ویڈنگ اینورسری اور برتھ ڈے کا گفٹ روحان نے دو گفٹ

اسکی طرف بڑھائے

تھینکس۔۔۔۔حورم نے اسکے ہاتھ سے گفٹ لیے اور کھولنے شروع کیے

ایک میں سے اسکا فیورٹ پرفیوم اور دوسرے میں بے بی پنک کلر کا ڈریس

جس پر وائٹ کلر کا کام تھا نکلا

بہت پیارے ہیں دونوں۔۔۔۔حورم خوشی سے بولی

اور میرا گفٹ۔۔۔۔۔روحان مسکراتے ہوئے بولا

ابھی آئی حورم اس سے کہتی ہوئی روحان کے دیئے ہوئے گفٹ اٹھائے

ڈریسنگ روم میں چل گئی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر کے بعد وہ روم میں آئی تو اس نے ٹی پنک کلر کی چولی پہنی ہوئی

تھی اور ڈوپٹے سے خود کو کور کیا ہوا تھا کیونکہ چولی بہت چھوٹی تھی اور سلیو

لیس بھی تھی حورم کو شرم تو بہت آ رہی تھی اس حالت میں روحان

کے سامنے جاتے ہوئے پر اسے اسکی خواہش بھی تو پوری کرنی تھی

روحان مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا

یہ لو تمھارے دونوں گفٹ۔۔۔۔حورم نے اسکے سامنے بیٹھتے ہوئے گفٹ

اسکی طرف بڑھائے

روحان نے گفٹ کھولے تو ایک میں سے سیم پرفیوم اور بے بی پنک کلر کی شرٹ اور

وائٹ نیرو پینٹ نکلی۔۔۔۔بہت اچھی ہے دونوں چیزیں

روحان مسکراتے ہوئے بولا

اور تھینکس ہنی میری بات ماننے کے لیے۔۔۔۔۔روحان لو دیتے لہجے میں بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا حالانکہ وہ اسکا اشارہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اسکے چولی پہننے پر اسکا تھینکس کہہ رہا ہے

روحان نے اسکے بالوں کو کو کھول دیا جو کہ جوڑے میں مقید تھے

روحان نے گانا پلے کیا اپنے موبائیل پے

ڈانس کرو گی ہنی میرے ساتھ۔۔۔۔روحان نے اپنا ہاتھ اسکے سامنے پھیلایا

حورم نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھ دیا

روحان نے اسکا ڈوپٹا اتار کر بیڈ پر رکھ دیا حورم کو ٹوٹ کر اس سے شرم آئی

اس نے اپنا چہرہ جھکا لیا اور روحان کا دل آج پہلی دفعہ اسکا ہوش ربا حسن دیکھ بے ایمان ہو رہا تھا اور اوپر سے حورم کا بلش کرنا اسکا شرمانا

اس نے روحان کے ہوش اڑا دیئے تھے

روحان خود کو روک نا پایا اور ایک پیار بھری گستاخی کر بیٹھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسکی طرف دیکھا جو سرخ چہرہ لیے اپنی سانس بحال کر رہی تھی

روحان نے اسکا ایک ہاتھ اپنے کندھے پر رکھا اور اسکا دوسرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا اور اپنا دوسرا ہاتھ اس کی کمر پر رکھ کر اسے اپنے قریب کیا

اور ڈانس کرنے لگا

حورم نے آنکھ اٹھا کر اسکی طرف نہیں دیکھا اسے آج اسکی طرف دیکھنا دنیا کا مشکل ترین کام لگ رہا تھا

ہنی میرے طرف دیکھو۔۔۔روحان کے کہنے پر حورم نے بڑی مشکل سے اسکی طرف دیکھا جو آنکھوں میں محبت کا جہاں آباد کیے اسے ہی

دیکھ رہا تھا حورم زیادہ دیر اسکی آنکھوں میں نا دیکھ سکی اور اپنی پلکوں کی باڑ

پھر سے گرالی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان نے اسے گھمایا اور اپنے طرف کھینچا وہ کٹی پتنگ کی طرح اسکے سینے سے آ لگی

روحان نے زور سے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا

ہنی کیا میں آج اپنا وہ حق استعمال کر سکتا ہوں۔۔۔۔روحان نے کافی دیر کے بعد

اسے خود سے الگ کیا اور اسکا جھکا ہوا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اونچا کیا

حورم نے ہاں میں سر ہلایا

روحان اسے اپنی بانہوں میں بھرے بیڈ تک لیے آیا اسے لیٹا کر روحان نے ساری

کینڈلز بجھا دیں

آج ان کے ملن کی رات تھی جس پر آج کی رات اور چاند بھی خوش تھے

صبح روحان کی آنکھ کھلی تو ہمیشہ کی حورم کو پر سکون اپنی بانہوں میں سوتے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہوئے پایا

ہنی۔۔۔۔روحان نے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پیار سے اسے

پکارا

ہمم۔۔۔۔۔حورم بولی

اٹھ جاو نہیں تو نماز رہ جائے گی۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔حورم نے بند آنکھوں سے کہتے ہوئے اسکے سینے سے اپنا سر اٹھایا اور

اپنا سر تکیے پر رکھ کر لیٹ گئی

روحان اسے دیکھ کر مسکرا دیا میں نے اٹھنے کا بولا ہے ہنی دوبارہ سونے کا

نہیں روحان اس کی طرف جھکتے ہوئے بولا

اچھا۔۔۔۔تم جاو پہلے میں اٹھ جاؤں گی حورم نے آنکھیں کھول کر اس کی طرف

دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم کی آنکھوں میں نیند کا خمار ابھی بھی موجود تھا

روحان نے اسکی دونوں آنکھوں کو چوم لیا جس سے حورم ہوش میں آئی اور اسکی نیند رفو چکر ہو گئی

نئی زندگی کی پہلی صبح بہت بہت مبارک ہو ہنی۔۔۔۔۔روحان نے اسکے کان میں سرگوشی کی اور اسکے کان کی لو چومی

تمھیں بھی مبارک ہو جانی۔۔۔۔حورم نے بڑی مشکل سے یہ الفاظ ادا کیے

روحان کی قربت اسکے دل کی دھڑکن کو تیز کر گئی تھی

اور گزری ہوئی رات جو اس نے روحان کی قربت میں گزاری تھی اسکا سوچ کر حورم سرخ پڑ گئی تھی

یہ اڑی اڑی رنگت یہ بکھری بکھری زلفیں

تیری صبح کہہ رہی ہے بیتی رات کا فسانہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسکے سرخ پڑتے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے شعر پڑھا

جس سے حورم کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے گئی اسکی نظریں روحان کی طرف اٹھ نہیں پا رہی تھیں اور نا ہی آج اسکی زبان اسکا ساتھ دے رہی تھی وہ اپنے لب کچلنے لگی

انہیں کیوں تکلیف دے رہی ہو روحان نے اسکے ہونٹوں کو اپنے لبوں سے چھوا

روحان مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی چومتے ہوئے بیڈ سے اٹھ گیا

وہ حورم کی جان کو اور مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا

اور واشروم میں گھس گیا

اس کے جاتے حورم نے لمبا سانس لیا اور خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی

بیتی ہوئی رات کا سوچ کر اس کے ہونٹوں پر شرمیلی مسکراہٹ نے گھر کر لیا وہ خوش تھی بہت خوش تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کے واشروم سے باہر آتے ہی وہ واشروم میں گھس گئی

ان دونوں نے مل کے فجر کی نماز ادا کی

روحان نماز پڑھنے کے بعد بیڈ پر بیٹھ گیا اور حورم اپنے گیلے بال سلجھانے لگی

روحان یک ٹک اسے ہی دیکھ رہا تھا جو نکھری نکھری سی لگ رہی تھی

روحان اٹھ کر اسکے پاس گیا اور پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیا اور اسکی گردن پر موجود تل کو چوما

حورم کو اپنے پورے جسم میں کرنٹ دوڑتا ہوا محسوس ہوا

بہت پیاری لگ رہی ہو ہنی میری نظریں تم سے ہٹنے کو انکاری ہو گئی ہیں ہنی تم خوش تو ہو نا۔۔۔روحان نے آئینے میں نظر آتے اس کے عکس کو

دیکھتے ہوئے پوچھا اور لمبا سانس لیتے ہوئے اسکے نم بالوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتارا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں۔۔۔۔حورم روحان کے عکس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

روحان نے اسکا رخ اپنی طرف کیا اور اسکی کمر پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اس کے گرد حصار بنا لیا

حورم نے اپنی دونوں بانہیں روحان کے گلے میں ڈال دیں

میں بھی بہت خوش ہوں تھینکس ہنی مجھے مکمل کرنے کے لیے میں تمھارے بغیر کچھ بھی نہیں ہوں آئی لو یو ہنی۔۔۔۔

روحان لو دیتے لہجے میں مسکراتے ہوئے بولا جس سے اسکا ڈمپل عود آیا

آئی لو یو ٹو حانی۔۔۔۔

حورم نے اسکے ڈمپل پر اپنے لب رکھ دیئے

حورم کے اظہار محبت پر روحان نے اسے زور سے خود میں بھینچ لیا اور حورم نے اپنی آنکھیں موند لیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

❣□❣□❣□

ان سب کو اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اور اگلے ماہ مشعل کے ماما پاپا پاکستان آرہے ہیں پھر شادی کی ڈیٹ فکس کریں گے

اور مشعل کی شادی بھی۔۔۔۔۔انہوں نے مسکراتے ہوئے ان سب کو خوشخبری سے آگاہ کیا

بہت بہت مبارک ہو مشعل حورم نے اسے گلے لگاتے ہوئے مبارک باد دی

تھینکس حورم۔۔۔۔ مشعل مسکراتے ہوئے بولی

سب نے مشعل کو مبارک باد دی

ناشتے کے بعد سب اپنے اپنے کاموں پر چلے گئے

حورم اور روحان کمرے میں آگئے

حانی میں پولیس اسٹیشن جارہی ہوں پہلے ہی چھٹیاں ہو گئی ہیں

حورم تیار ہوتی ہوئی اس سے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے جاو پر ایک ماہ کی چھٹیاں لے کر آنا۔۔۔۔روحان کے بولنے

پر حیرانگی سے روحان کی طرف دیکھا

ایک ماہ کی چھٹیاں کس لیے حانی۔۔۔۔

اس لیے کیونکہ ہم ایک ماہ کے کل دوپہر کی فلائٹ سے لندن جا رہے ہیں

ہنی مون کے لیے میں نے ٹکٹ بک کروالی ہیں۔۔۔۔روحان اسکی نرف دیکھتے

ہوئے مسکراتے ہوئے بولا

حورم نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا اور اسے اللہ حافظ کہتی ہوئی پولیس اسٹیشن

چلی گئی

اور روحان آفس چلا گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی صبح جانے سے پہلے ہم تمھارے ماما اور پاپا سے ملنے جائیں گے۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم نے انکل آنٹی کو آگاہ کر دیا ہے ہمارے جانے کے بارے

میں۔۔۔۔حورم نے اس سے استفسار کیا

ہاں میں نے ان کو بتا دیا ہے تم بتاو چھٹیاں مل گئ تمھیں۔۔۔۔۔

ہاں مل گئ ہیں حانی۔۔۔۔حورم نے جواب دیا

رات کا وقت تھا اور سب کے ساتھ ڈنر کرنے کے بعد وہ اپنے روم میں موجود تھے

ہنی ایک بات مانو گئ۔۔۔۔روحان لو دیتے لہجے میں اس سے مخاطب ہوا

کون سی بات حانی۔۔۔۔۔

ایک منٹ ابھی آیا روحان اس سے کہتا ہوا ڈریسنگ روم میں گیا جب واپس

آیا تو اسکے ہاتھ میں ایک شاپنگ بیگ تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس نے وہ بیگ حورم کی طرف بڑھایا

حورم نے اسکے ہاتھ سے شاپنگ بیگ لے لیا اور کھولا تو اس میں سے بلیک کلر کی نائٹی نکلی

نائٹی کو دیکھ کر حورم سرخ پڑ گئی تھی

میں چاہتا ہوں کہ تم یہ پہنا کرو۔۔۔۔ محبت سے فرمائش کی گئی

حورم بنا کچھ کہے سر ہلاتی ہوئی ڈریسنگ روم میں چلی گئی

وہ روحان کی کسی بھی بات کو منا نہیں کر سکتی تھی وہ اپنا سب کچھ اس کے حوالے کر چکی تھی تو اس کی یہ خواہش پوری کرنے میں اسے کوئی آر نہیں تھی

نائٹی ریب تن کرنے کے بعد اس نے خود کو ڈریسنگ روم میں لگے آئینے میں دیکھا تو اسے ٹوٹ کر شرم آئی

میں کیسے جاؤں گی حانی کے سامنے اس حالت میں۔۔۔۔ حورم نے خود

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کو دیکھتے ہوئے سوچا

ڈوپٹا اوڑھ لیتی ہوں یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔۔وہ اپنے آپ کو ڈوپٹے سے

کور کرتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی اس نے لمبا سا سانس اندر کھینچا اور اپنی

پوری ہمت جمع کرتی ہوئی ڈریسنگ روم سے باہر آئی

تو روحان کو اپنی طرف ہی متوجہ پایا اس نے اپنا چہرہ جھکا لیا

روحان جو کب سے صوفے پر بیٹھا اسکا ویٹ کر رہا تھا دروازہ کھلنے کی آواز

پر اسکی طرف متوجہ ہوا

اسے دیکھ کر روحان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی جو اپنے گرد ڈوپٹے کو لپیٹے

سر جکائے کھڑی تھی

وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈوپٹا کیوں لیا ہوا ہے ہنی۔۔۔۔روحان نے کہتے ساتھ ہی اسکا ڈوپٹا اتار کر بیڈ پر اچھال دیا

اور وہ ہونقوں کی طرح روحان کو تک رہی تھی کہ یہ اس نے کیا کیا ہے

روحان نے اس کا سر سے پیر تک اسکا جائزہ لیا تو اسے اپنے ہوا اس گم ہوتے ہوئے معلوم ہوئے

اسکے ہوش ربا حسن کو دیکھ کر روحان کا خود پر قابو رکھنا مشکل ہو گیا

دوسری طرف حورم اسکو اپنی طرف دیکھتا پا کر اپنا سرخ پڑتا چہرہ جھکا گئی اسکی نظروں کی تپش سے موم کی طرح پگھل رہی تھی اسکا دل بری طرح دھڑک رہا تھا

روحان نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکو خود سے قریب کیا

اور دوسرے ہاتھ سے اسکی تھوڑی پکڑ کر اسکا چہرہ اونچا کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی میری طرف دیکھو۔۔۔۔روحان کے کہنے پر حورم نے اسکی طرف دیکھا

تھینکس ہنی میری بات ماننے کے لیے۔۔۔۔روحان اسکی شہد رنگ آنکھوں

میں دیکھتے ہوئے خمار آلود لہجے میں اس سے مخاطب ہوا

حورم نے اسکی آنکھوں میں موجود جذبات کی تاب نالاتے ہوئے اپنی نظریں جھکا

لیں

ہود سمبر کی شام اور میں

تیرا روم روم سلگادوں

روحان نے اسکے کان میں سرگوشی کی اور اسکے کان کی لو چوم لی

حورم کا چہرہ اس حد تک سرخ ہو گیا کہ لگتا تھا کہ ابھی اس کے چہرے سے خون

جھلکنے لگے گا

روحان نے اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ دیئے اور اسے بیڈ تک لے آیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسے بیڈ پر لیٹا کر وہ اس پر جھکتا چلا گیا

❣□❣□❣□

اب بھی وہ ایک ہوٹل میں کھانا کھانے کے لیے موجود تھے

بہت اچھا لگا جانی۔۔۔۔حورم مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولی

آج میں تمھیں اس سیلون لے کر جاوں گا جہاں سے میں نے

میک اپ کرنا سیکھا تھا روحان نے اسے آگاہ کیا

ٹھیک ہے۔۔۔۔حورم نے خوشی کا اظہار کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پھر روحان اسے اس سیلون میں لے آیا

ارے روحان تم یہاں کیسے ہو۔۔۔۔سیلون کی مالک تانیہ جو کہ روحان کی کلاس فیلو

بھی رہ چکی تھی اس نے خوشی سے اس سے استفسار کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں ہنی کو تم سے ملوانے اور تمھارا سیلون دکھانے آیا تھا روحان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ہنی یہ تانیہ اس پارلر کی مالک اور تانیہ یہ ہنی میری وائف روحان نے ان دونوں کا تعارف کروایا

ہیلو۔۔۔تانیہ نے حورم کی طرف ہاتھ بڑھایا

ہیلو۔۔۔حورم نے گرم جوشی سے مسکراتے ہوئے اس سے ہاتھ ملایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تو یہ ہے تمھاری ہنی بہت خوبصورت ہے تمھاری ہنی روحان واقعے میں یہ اس قابل ہے کہ تم جیسے ہینڈسم شخص جس پر یونی کی ساری لڑکیاں مرتی تھیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نے پارلر کا کام تک سیکھا جب بھی میں تمھیں اسکا ذکر کرتے سنا

تھا تمھاری آنکھوں اور تمھارے لہجے سے اس کے لیے پیار جھلکتا تھا

تم دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے ہو

تانیہ حورم اور روحان کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے ان دونوں سے مخاطب ہوئی

حورم ریڈ کلر کا گھٹنوں تک آتا فراک اس کے اوپر وائٹ کلر کا کوٹ، وائٹ کلر کا

ٹائٹس اور ریڈ کلر کا حجاب لیے جنت کی حور لگ رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان نے وائٹ کلر کی پینٹ وائٹ کلر کا کوٹ اور ریڈ شرٹ پہنی ہوئی تھی

تھینکس تانیہ۔۔۔روحان نے اسکا شکریہ ادا کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو روحان تمھاری ہنی کو سارا سیلون دکھاتے ہیں تانیہ نے حورم کو سارا سیلون دیکھایا

کافی وقت تانیہ کے ساتھ گزارنے کے بعد وہ ہوٹل آ گئے جہاں انہوں نے رہنے کے لیے روم لیا ہوا تھا

ہنی۔۔۔۔روحان نے پیچھے مڑتے ہوئے اسے پکارا پر وہ وہاں نہیں تھی

ہنی۔۔۔۔روحان نے پریشانی سے پھر اسے پکارا

وہ دونوں شاپنگ مال میں آئے ہوئے تھے اور شاپنگ ہی کر رہے تھے روحان ہاتھوں میں شاپنگ بیگ لیے آگے چل رہا تھا اور حورم اسکے پیچھے پیچھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ دور جا کر روحان نے اسے پکارا تو وہ اسکے ساتھ نہیں تھی

ہنی۔۔۔روحان پاگلوں کی طرح اسکو پکار رہا تھا اور اسے پورے مال میں ڈھونڈ رہا تھا

سب کو اسکی تصویر دکھا کر اسکا پوچھ رہا تھا پر وہ اسے کہیں بھی نہیں مل رہی تھی

ہنی کہاں ہو واپس آ جاو پلیز۔۔۔روحان دیوانوں کی طرح اسے پکار رہا تھا

حورم ایک شاپ پر رک گئی تھی کچھ دیر کے بعد اس نے دیکھا تو روحان اسکے پاس نہیں تھا

حانی۔۔۔حورم نے اسے پکارا پر وہ وہاں ہوتا تو اس کو جواب دیتا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی کدھر ہو پلیز آجاؤ۔۔۔حورم کی آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے

وہ مال میں اسے ڈھونڈنے لگی

ایک جگہ اسے روحان نظر آیا جو دیوانوں کی طرح اسے پکار رہا تھا اور اسے ڈھونڈ رہا تھا

حانی۔۔۔حورم نے اونچی آواز میں اسے پکارا

ہنی۔۔۔روحان نے آواز کی سمت میں دیکھا تو حورم کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے پایا

حورم بھاگتی ہوئی اسکے پاس گئی اور اسکے گلے لگ گئی روحان نے زور سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسے خود میں بھینچ لیا

کچھ دیر کے بعد خود سے الگ کرنے کے بعد روحان نے اسے خود سے الگ کیااور اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں بھر کے اسکے چہرے کا ایک ایک نقش اپنے لبوں سے چھونے لگا

سب لوگ رشک سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

کہاں چلی گئی تھی ہنی پتا ہے تمھیں اپنے ساتھ ناپا کر میرا کیا حال ہوا تھا پاگلوں کی طرح تمھیں پورے مال میں ڈھونڈ رہا تھا

روحان نے اسکا چہرہ اپنا ماتھا اس کے ماتھے پر ٹکاتے ہوئے اس سے شکوہ کیا

سوری حانی میں ایک شاپ پر رکھ گئی تھی مجھے تمھارے ساتھ ہی رہنا چاہیئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھا۔۔۔۔حورم اپنی سانس کو بھال کرتے ہوئے بولی

آئیندہ دھیان رکھنا ہنی۔۔۔۔۔روحان اس سے دور ہوا اور اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا

حانی۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہنی۔۔۔۔۔

حانی وہ جو سامنے لڑکی ہے نا مجھے لگتا ہے اس نے ہماری وڈیو بنائی ہے

حورم نے سامنے کی اشارہ کیا جہاں ایک لڑکی کھڑی تھی اور اسکے ہاتھ میں موبائیل تھا

میں پتا کرتا ہوں تم یہیں رکو روحان اس سے کہتا ہوا اس لڑکی کے پاس گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ دیر کے بعد روحان اس کے پاس آیا

کیا ہوا حانی۔۔۔۔حورم نے استفسار کیا

اس نے واقعی میں ہی وڈیو بنائی ہے۔۔۔۔روحان نے اسکی بات کی تصدیق کی

پھر۔۔۔۔حورم نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

پھر کیا میں نے اس لڑکی سے بولا کے مجھے بھی وڈیو شئیر کر دے پھر اس لڑکی نے مجھ سے میرا فیس بک کا اکائونٹ مانگا میں نے اپنا اکائونٹ نیم اسے بتا دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کچھ دیر تک وہ ویڈیو مجھے مل جائے گی۔۔۔۔روحان بولا

تم نے وڈیو ڈلیٹ کیوں نہیں کی حانی۔۔۔۔حورم نے خفگی کا اظہار کیا

کیونکہ کہ میں چاہتا ہوں کہ ساری دنیا ہماری محبت ہماری دیوانگی کو دیکھے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ساری دنیا کو پتا چل جائے کہ تم میری ہو صرف میری اور میں صرف تمھارا روحان لودیتے لہجے میں بولا

پر حانی گھر والے بھی دیکھیں گے تو کیا سوچیں گے۔۔۔۔حورم منمنائی

کچھ نہیں سوچتے یہی سوچیں گے کہ ہم ایک دوسرے سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔۔۔روحان اسکا ہاتھ تھامے چلنے لگا

حورم نے بھی اس موضوع پر پھر کوئی بات نا کی

شاپنگ کرنے کے بعد وہ ہوٹل آ گئے

ہنی مل گئی وڈیو آو دیکھتے ہیں روحان نے اسے اپنے پاس بلایا جو کھڑکی کے پاس کھڑی باہر دیکھ رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم بیڈ پر بیٹھے روحان کے پاس آئی اور اسکے پاس بیٹھ گئی

روحان نے وڈیو پلے کی

اس لڑکی نے وڈیو کے بیک گراونڈ پر خوبصورت سا انگلش سونگ ایڈیٹ کر دیا

تھا

Oh, it's been a hell of a ride

Driving the edge of the a knife

Never let you go

Never let me down

Don't you give up

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Nah ….. nah…….nah

I won't give up

Nah…..nah……nah

Let me love you

Let me love you

Don't you give up

Nah ….. nah……nah

I won't give up

Nah…..nah……nah

Let me love you

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Let me love you

وہ وڈیو وہاں سے شروع ہوتی تھی جہاں سے حورم بھاگتی ہوئی روحان کی طرف آرہی تھی اور روحان کے اسکے ماتھے پر اپنا ماتھا ٹکانے تک تھی

وہ دونوں وڈیو دیکھ رہے تھے

حانی ہماری دیوانگی دن بدن بڑھتی ہی جارہی ہے ہر وقت مجھے ڈر لگا رہتا ہے کہ کہیں ہمارے پیار کو کسی کی نظر نا لگ جائے

حورم روحان سے وڈیو دیکھنے کے بعد گویا ہوئی

روحان اسکے سامنے بیٹھ گیا اور اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کچھ نہیں ہو گا ہنی اللہ ہمارے ساتھ ہے وہ کیسے ہمیں ایک دوسرے سے الگ کر سکتا ہے۔۔۔۔روحان نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسے تسلی دی

ہمم۔۔۔۔حورم نے ہاں میں سر ہلایا روحان نے مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی چومی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم نے اسکے ڈمپل پر اپنے لب رکھ دیئے

چلو سو جاو ہنی۔۔۔۔روحان نے لیٹتے ہوئے بولا

حورم نے اپنا سر اسکے سینے پر ٹکا دیا اور روحان نے اسکے گرد ہمیشہ کی طرح اپنی بانہوں کا حصار بنا لیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جلد ہی ان پر نیند کی دیوی مہربان ہو گئی

وہ دونوں ایک دوسرے میں مگن ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے اس بات سے انجان کہ قسمت ان کے ساتھ کتنا برا کھیل کھیلنے والی ہے

روحان اور حورم لندن سے واپس آ چکے تھے اور آج سب لوگ شیری کے گھر ڈنر کے لیے جمع تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈنر کرنے کے بعد سب ڈرائینگ روم میں موجود تھے اور اپنی اپنی باتوں میں مصروف تھے

حورم سب لڑکیوں کے ساتھ ایک سائیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی

حورم ہم سب نے ایک وڈیو دیکھی ہے فیس بک پر آج کل یہ وڈیو بہت وایرل ہے اب تم ہمیں یہ بتاو کہ یہ تم اور روحان بھائی ہی ہو نا

دعا نے وڈیو پلے کر کے اسکے سامنے اپنا موبائیل کیا

وڈیو دیکھ کر حورم کے لبوں پر مسکراہیٹ رینگ گئی

اب میری خیر نہیں حورم نے دل میں سوچا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بتاو حورم یہ تم اور روحان بھائی ہی ہو نا نور نے بھی استفسار کیا

ہاں ہم دونوں ہی ہیں حورم نے ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے جواب دیا

توبہ کتنی بے شرم ہو مجال ہے جو یہ بتاتے ہوئے بھی شرما جاو۔۔۔۔

عائزہ نے اسے شرم دلوائی لیکن وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکرا رہی تھی

حورم ہماری تو حسرت ہی رہ جائے گی کہ تم روحان بھائی کہ ذکر پر شرماو

اور ہم مل کر تمھیں تنگ کریں۔۔۔۔مشال منہ بناتی ہوئی حسرت سے بولی

اسکی بات پر حورم سمیت سب مسکرا دیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایسا کبھی نہیں ہو گا حورم نے اسے چڑایا

ہاں پتا ہے ہمیں تم اور روحان بھائی ہو ہی بے شرم تم لوگوں کو تو شرم چھو کر بھی نہیں گزری اور اس بات کا ثبوت یہ وڈیو ہے اب کی بار دعا مسکراتے ہوئے بولی

حورم اب بھی مسکرا رہی تھی

اچھا یہ بتاو یہ وڈیو کس کس نے دیکھی ہے حورم نے ان سب سے استفسار کیا

سب نے ہی دیکھی ساری ینگ پارٹی اور بڑوں نے بھی دعا کی بدولت۔۔۔۔

جواب ہادیہ کی طرف سے آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دعا کوئی حال نہیں تمھارا بڑوں کو دیکھانے کی کیا ضرورت تھی وہ کیا سوچ رہے ہوں گے ہمارے بارے میں۔۔۔۔حورم نے دعا کو گھورا

تم لوگوں کو یہ سب کے سامنے کرتے ہوئے شرم نہیں آئی تو مجھے سب کو دیکھانے میں شرم نہیں آئی ویسے بھی کسی نے کچھ نہیں کہا

وڈیو دیکھ کر الٹا سب خوش ہی ہوئے تھے تم دونوں کی ایک دوسرے کے لیے محبت دیکھ کر۔۔۔۔دعا مسکراتے ہوئے گویا ہوئی

ویسے حورم ہوا کیا تھا اس دن یہ بھی تو بتاو۔۔۔۔ہانیہ نے استفسار کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

توحورم نے ان کو ساری بات بتادی

اللہ تم دونوں کو خوش رکھے اور ہر بری نظر سے دور رکھے۔۔۔۔زویا نے اسے دعا دی

آمین۔۔۔۔حورم سمیت سب نے آمین کہا

💞💞💞💞❣□❣□💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞❣□

پھر زندگی معمول پر آگئی سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہوگئے

مشعل اور معاذ کی شادی ہو چکی تھی اور وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان اور حورم بھی اپنی زندگی میں مگن تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے

حانی تم نے آج پھر آنے میں دیر کر دی ہے اب تو یہ تمھارا روز کا معمول بن گیا ہے ۔۔۔۔حورم نے روحان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی خفگی کا اظہار کیا

روحان کئی دنوں سے آفس سے واپسی پر لیٹ آرہا تھا

ہنی کام تھا اس لیے دیر ہو گئی۔۔۔روحان اسکی گود میں سر رکھ کے لیٹ گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی

حورم نے اسکے براون سلکی بالوں میں انگلیاں چلانی شروع کر دیں

آج پھر درد ہو رہا ہے حانی سر میں۔۔۔۔حورم نے پریشانی سے استفسار کیا

ہاں آج بھی درد ہو رہا ہے۔۔۔۔روحان اپنی پیشانی مسلتے ہوئے گویا ہوا

اتنی دیر تک کام کرو گے تو ایسا ہی ہو گا خود پر بھی دھیان دو کل کو ڈاکٹر کے پاس جانا ہے ہم دونوں نے اور تمھارا چیک اپ کروانا ہے۔۔۔۔حورم نے اسکا سر دبانا شروع کر دیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ٹھیک ہے۔۔۔۔روحان نے اپنی آنکھیں موند لیں حورم کی نرم نرم انگلیوں کا لمس اسکو سکون دے رہا تھا اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اپنی انگلیوں سے اسکا درد چن رہی ہے

حانی کھانا لاوں تمھارے لیے۔۔۔۔کچھ دیر کے بعد حورم نے اس سے پوچھا

ہمم۔۔۔۔لے آو مجھے بھوک لگی ہے

ٹھیک ہے تم چینج کرو اور فریش ہو جاو میں تب تک کھانا لے کر آتی ہوں پھر مل کر کھانا کھاتے ہیں حورم اس سے کہتی ہوئی کھانا لینے چلی گئی

اور وہ واشروم میں گھس گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھران دونوں نے مل کر کھانا کھایااور سو گئے

حانی کیاہواہے ایسے کیوں بیٹھے ہو آج تم لنچ پر بھی نہیں آئے میں تمھیں فون کرتی رہی تم میری کال کیوں نہیں اٹینڈ نہیں کر رہے تھے

تمھاری رپورٹس بھی آنی تھیں آج مل گئی کیا رپورٹس۔۔۔۔

حورم گھر آئی تو روحان کو گھر میں ہی پایاوہ اپنے روم میں سر جھکائے بیٹھا تھا

حورم نے اسے دیکھتے ساتھ ہی اس پر سوالوں کی بوچھار شروع کر دی

حانی۔۔۔۔حورم اپنا حجاب اتارنے کے بعد اسکے سامنے بیڈ پر بیٹھ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور اسکا کندھے پر ہاتھ رکھا

روحان نے کوئی جواب نا دیا

حانی۔۔۔کیا ہوا ہے بول کیوں نہیں ہو تم حورم نے پریشانی سے استفسار کیا

اور اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر اونچا کیا

حانی میری طرف دیکھو۔۔۔حورم کے کہنے پر روحان نے اسکی طرف دیکھا

تو اسکی لال انگارہ آنکھیں دیکھ کر حورم تڑپ اٹھی

حانی۔۔۔کیا ہوا ہے کیوں ایسی حالت بنائی ہوئی ہے تم نے۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کی آنکھیں کافی دیر روتے رہنے کی چغلی کھا رہی تھیں

حورم اسے اس حالت میں دیکھ کر رونے لگی

حانی بولو نا کیوں میری جان لینے پر تلے ہوئے ہو۔۔۔۔ حورم روتے ہوئے بولی

روحان نے اسکے سامنے اپنی رپورٹس کر دیں

روحان اور حورم کل روحان کا چیک اپ کروانے گئے تھے ڈاکٹر نے کچھ ٹیسٹ لکھ کر دیئے تھے آج ان کی رپورٹس آنی تھی جو روحان نے ہی ہوسپٹل سے لینی تھیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے رپورٹس دیکھیں تو نفی میں سر ہلانے لگی اس کے ہاتھ سے رپورٹس گر گئیں

ایسا نہیں ہو سکتا سب جھوٹ ہے یہ ہوسپٹل والوں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گئی ہم کل کسی اور ڈاکٹر کے پاس جائیں گے اس سے تمھارا چیک اپ کروایں گے

حورم نے اپنے آنسو صاف کیے اور روحان کا چہرہ جو آنسو سے تر تھا اپنے ہاتھوں سے صاف کیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جاری ہے

لائک اور کمنٹ کر کے اپنی رائے سے آگاہ ضرور کیجئے گا

کیا ہو گا ان رپورٹس میں جو

روحان اور حورم کی اتنی بری حالت ہو گئی رپورٹس دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ایسا نہیں ہو سکتا سب جھوٹ ہے یہ ہو سپٹل والوں کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گئی ہم

کل کسی اور ڈاکٹر کے پاس جائیں گے اس سے تمھارا چیک اپ

کروایں گے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

😢😢😢حورم نے اپنے آنسو صاف کیے اور روحان کا چہرہ جو آنسو سے تر تھا

اپنے ہاتھوں سے صاف کیا

کچھ نہیں ہوا حانی بھلا اللہ ہمیں کیسے یہ سزا دے سکتا ہے۔۔۔۔

حورم نے روحان کو تسلی دی وہ ان ریپورٹس کو ماننے کو تیار نہیں تھی

یہی سچ ہے ہنی میں بہت جلد تمھیں چھوڑ کر چلا جاوں گا میں نے نہیں جانا تمھیں

چھوڑ کر میں تمھارے ساتھ جینا چاہتا ہوں

روحان نے اسکے دونوں ہاتھ تھام لیے اور اسے یقین دلانے کی کوشش کی

میں نے بولا ہے نا حانی یہ ریپورٹس جھوٹی ہیں پھر اپنی ہی ہانکے جا رہے

😠😠😠ہو۔۔۔حورم نے غصے کا اظہار کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہر بار ہمارے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے پہلے بھی مجھے تمھیں چھوڑ کر جانا پڑا اور اس بار تو بھی۔۔۔۔اس بار تو واپسی کا کوئی راستہ بھی نہیں ہے

روحان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے

حانی کچھ مت کہو چپ رہو تمھیں کچھ نہیں ہو گا ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے انشااللہ

میں تمھارے لیے کچھ کھانے کے لیے کچھ لے کر آتی ہوں حورم نے اسکے آنسو صاف کیے

اور وہاں سے جانے لگی لیکن روحان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی میں مر رہا ہوں مجھے برین ٹیومر ہے یہی سچ ہے میں مر جاوں گا تمھیں چھوڑ کر چلا جاوں گا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔روحان بے بسی کی انتہا پر تھا اسکی آنکھوں 😭😭😭سے آنسو بہہ رہے تھے

حورم کا ایک ہاتھ روحان کی گرفت میں تھا اس نے دوسرے ہاتھ سے ایک تھپڑ ✋ روحان کے منہ پر مارا

میں نے بولا ہے نا یہ سب جھوٹ ہے تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتے سمجھے تم تمھیں میرے ساتھ جینا ہے تمھیں کچھ نہیں ہو گا

حورم نے روتے ہوئے اسے گریبان سے پکڑ کر جنجھوڑا

روحان نے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کافی دیر وہ ایک دوسرے کے گلے لگے اپنا دکھ ہلکا کرتے رہے

حورم کی روتے روتے ہچکیاں بند گئی تھیں

حورم نے اس سے الگ ہونا چاہا تو روحان نے اپنی گرفت اور مضبوط کر لی

پلیز ابھی نہیں ہنی۔۔۔۔۔ حورم نے پھر سے اپنا سر اسکے کندھے پر ٹکا دیا

کافی دیر کے بعد روحان نے حورم خود سے الگ کیا

حانی اب اور نہیں رونا

نا میں نے اور نا تم نے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہم کل دوسرے ڈاکٹر کے پاس جائیں گے دیکھنا تم بلکل ٹھیک ہو ڈاکٹر یہی بولے گا تمھارا چیک اپ

کرنے کے بعد۔۔۔حورم اسکا چہرہ صاف کرتے ہوئے اس سے گویا ہوئی

روحان نے صرف ہاں میں سر ہلایا

چلو تم واشروم میں جاو منہ ہاتھ دھو پھر سب کے ساتھ ڈنر کرنے کے لیے

نیچے چلتے ہیں۔۔۔حورم اس سے بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان سر ہلاتے ہوئے واشروم میں چلا گیا

دونوں نیچے گئے اور سب کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد اپنے روم میں واپس آ گئے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ان دنوں نے سب کے سامنے خود کو نارمل ہی ظاہر کیا انہوں نے سب کو روحان کی رپورٹس کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا وہ سب کو پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے

روحان روم میں آنے کے بعد صوفے پر بیٹھ گیا

حانی۔۔۔سونا نہیں کیا آج حورم نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اس سے استفسار کیا

تم سو جاو ہنی مجھے نیند نہیں آ رہی۔۔۔روحان عام سے لہجے میں بولا

تمھیں پتا ہے نا حانی مجھے تمھارے بنا نیند نہیں آتی پھر بھی کہہ رہے ہو کی جا کر سو جاو حورم نے خفگی کا اظہار کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جانتا ہوں ہنی اسی لیے تو کہہ رہا ہوں کہ سو جاو تمھیں میرے بغیر سونے کی عادت ڈالنی پڑے گی میرے بعد کیا کرو گی پھر کس کے سینے پر سر رکھ کر سو گی

تمھیں میرے بغیر سونا سیکھنا ہو گا یہ تب ہی ممکن ہو گا جب میں ابھی سے تمھیں خود سے دور کرنا شروع کروں گا ورنہ بعد میں تمھارا میرے بنا رہنا مشکل ہو جائے گا

جانتا ہوں تمھیں میرے اگنور کرنے پر تکلیف ہو گی پر یہ تمھارے لیے ضروری ہے تمھیں اس قابل بنانے کے لیے کہ تم میری دوری سہہ پاو خود کو سمیٹ پاو

میرے جانے کے بعد۔۔۔روحان دل میں اس سے مخاطب ہوا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حانی کیا سوچ رہے ہوں حورم نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا جس سے وہ اپنے خیالوں سے باہر آیا

تم سو جاو مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔۔روحان اس بار سخت لہجے میں بولا

حورم بنا اس کے لہجے کا برا مانے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ روحان اسے خود سے دور کرنے کے لیے یہ اس لہجے میں بات کر رہا ہے

روحان اٹھ کھڑا ہوا وہ اوپر اوپر سے سخت بن رہا تھا پر اس کا دل حورم سے دور رہنے پر آمادہ نہیں تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورا سے بیڈ تک لے آئی اور خود بیڈ کروان سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور اسکا سر اپنی گود میں رکھ لیا

روحان نے بھی کوئی مزاہمت نا کی اور سکون سے اسکی گود میں سر رکھے لیٹ گیا

حورم نے اسکے بالوں میں ہاتھ چلانا شروع کر دیا روحان کو سکون مل رہا تھا

جلد ہی وہ نیند کی وادیوں میں اتر گیا

حانی۔۔۔۔حورم نے اسے پکارا پر وہ سو چکا تھا

حورم نے اسکی پیشانی چومی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل پر رکھ لیا

حانی میں تمھیں کچھ نہیں ہونے دوں گی چاہے مجھے اسکے لیے اپنی جان کیوں نا دینی پڑے۔۔۔۔حورم دل میں اس سے مخاطب ہوئی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حورم بھی بیڈ کروان سے ٹیک لگائے سو گئی

حانی میں چار دن سے تمھارا یہ رویہ برداشت کر رہی ہوں تم نا تو مجھ سے بات کر رہے ہو اور نا ہی میری کسی بات کا جواب دیتے ہو

میری کال بھی اٹینڈ نہیں کرتے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میرے ساتھ لنچ کرنے بھی نہیں آتے اور تم میرے ساتھ کسی ڈاکٹر کے پاس بھی نہیں جا رہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روز رات کو دیر سے آتے ہو نا خود میرے پاس آتے ہو اور نا ہی مجھے اپنے پاس آنے دیتے ہو

تین راتیں ہو گئیں ہیں ہم دونوں سوئے نہیں تم میڈیسن بھی نہیں لے رہے ہو جو ڈاکٹر نے دی ہے تھیں

کیوں کر رہے ہو مجھے اگنور کیا چاہتے ہو تم سے پہلے میں اس دنیا سے چلی جاوں

حورم جو کافی دنوں سے اسکا یہ رویہ برداشت کر رہی تھی

آج اس پر برس پڑی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial/

روحان نے اسکی بات کا کوئی جواب نا دیا اور باہر جانے لگا تھا کہ حورم نے اسکا راستہ روک لیا

میں کچھ بکواس کر رہی ہوں حانی۔۔۔۔حورم کی آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے

مجھے باہر جانا ہے۔۔۔۔روحان نے اسے سائیڈ پر کرنا چاہا لیکن حورم اپنی جگہ سے ہلی تک نا

حورم روحان سے لپٹ گئی روحان نے اسے خود سے دور کیا لیکن وہ پھر سے اسکے گلے لگ گئی کئی بار ایسا ہی ہوا حورم اسکے گلے لگ جاتی اور روحان اسے خود سے دور کر دیتا

آخر کار روحان کو ہی ہار ماننا پڑی اس نے اب کی بار حورم کو خود سے الگ نا کیا وہ بھی اس سے دور رہتے رہتے تھک گیا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی۔۔۔نا کرو میرے ساتھ ایسا میں تمھارے بغیر

تم سے دور نہیں رہ سکتی تو کیوں تڑپاتے ہو پھر

کیوں میری ہمت کا

میرے صبر کا امتحان لیتے ہو۔۔۔حورم روتے ہوئے بولی

روحان نے اسے ٹوٹتا ہوا دیکھ کر خود میں بھینچ لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان حورم ہم سب تم دونوں کو کئی دنوں سے نوٹ کر رہے ہیں تم دونوں

چپ چپ رہنے لگے ہو کسی سے کوئی بات نہیں کرتے اور نا ہی ٹھیک سے کھانا

کھاتے ہو کیا بات ہے جو تم دونوں ایسا بی ہیو کر رہے ہو

اگلے دن شام کے ٹائم وہ سب ڈرائینگ روم میں موجود تھے

جب فیضان صاحب سے ان دونوں سے پوچھا

مجھے آپ سب کو ایک بات بتانی ہے روحان سب سے مخاطب ہوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کون سی بات۔۔۔۔ حرا بیگم نے استفسار کیا

پلیز آپ سب حوصلے سے میری بات سنے گا۔۔۔

کیوں پریشان کر رہے ہو روحان سیدھی طرح بات کیا ہے۔۔۔۔ فیضان بولے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم خود پر ضبط کیے بیٹھی تھی جبکہ ہادیہ خاموشی سے سب کو دیکھ رہی تھی

مجھے برین ٹیومر ہے روحان نے ان کے سر پر بم پھوڑا

کیا کہا تم نے ابھی۔۔۔۔ فیضان صاحب بولے انہیں لگا انہیں غلطی لگی ہے سننے میں

اس لیے انہوں نے دوبارہ سے روحان سے پوچھا

مجھے برین ٹیومر ہے روحان نے اپنی بات دہرائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ کیسے ہو سکتا ہے حرا بیگم روتے ہوئے بولیں انہیں یقین نہیں آرہا تھا

ہادیہ بھی منہ پر ہاتھ رکھے رو رہی تھی حورم اپنا چہرہ جھکائے خود کو رونے سے باز

رکھنے کی کوشش کر رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہم تمھارا علاج کروائیں گے چاہیئے دنیا کے کسی بھی کونے میں جانا پڑے تمھیں کچھ نہیں ہو گا فیضان صاحب نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے روحان کو تسلی دی

روحان نے حرا بیگم اور فیضان صاحب کو اپنے ساتھ لگایا

وہ دونوں رو رہے تھے وہ کیسے اپنے بیٹے کو اپنی آنکھوں کے سامنے مرتا دیکھ سکتے تھے

حورم نے ہادیہ کو گلے سے لگایا اور اسے تسلی دی جو ہچکیوں کے ساتھ رو رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان اور حورم ان سب کے سامنے خود کو مضبوط ظاہر کر رہے تھے وہ ان سب کے سامنے رونا نہیں چاہتے تھے

پھر روحان کی بیماری کی بات جیسے ہی سب کو پتا چلی سب فوراہی ان کے گھر آ گئے

فاطمہ بیگم نے حورم کو گلے لگایا

وہ رو رہی تھیں

اللہ میری بیٹی نے پہلے ہی بہت دکھ جھیلے ہیں اسکے ساتھ اب اور ایسا نا کریں اسکے سوہاگ کو ٹھیک کر دیں

فاطمہ بیگم حورم کو گلے لگائے دل میں اللہ سے فریاد کر رہی تھیں

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

علی صاحب نے بھی اپنی بیٹی کو گلے لگا کر اللہ سے اسکی خوشی اور روحان کی صحت یابی کی دعا کی

ہادیہ اور حرا بیگم کا رو رو کر برا حال ہو گیا تھا سب ان کو تسلی دے رہے تھے کہ انشااللہ روحان ٹھیک ہو جائے گا

سب کی آنکھیں نم تھیں سوائے روحان اور حورم کے وہ خود پر ضبط کیے بیٹھے تھے وہ سب کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتے تھے

حورم۔۔۔روحان بھائی ٹھیک ہو جائیں گے تم ٹینشن نا لو۔۔۔نور نے اسے تسلی دی

حورم نے صرف ہاں میں ہی سر ہلانے پر اکتفا کیا اسکی آنکھیں خشک تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پر اسکا چہرہ اسکا دکھ سب کے سامنے ظاہر کر رہا تھا

سب نے اسے اور روحان کو تسلی دی کہ سب ٹھیک ہو جائے گا

روحان سب سے ایکسکوز کرتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا اسکا اب اور سب کے ساتھ بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا اسکا ضبط جواب دے گیا تھا

روحان کو جاتا دیکھ حورم بھی نور لوگوں سے ایکسکوز کرتی ہوئی روحان کے پیچھے چلی گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اللہ پلیز ہماری دوست کو یہ دکھ نا دینا روحان بھائی کو ٹھیک کر دیں پلیز۔۔۔

دعا نے اس کے جانے کے بعد دعا کی

سب نے اسکی دعا پر آمین کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب نے روحان کی صحت یابی کی دعا کی اور فیضان صاحب ہادیہ اور حرا بیگم کو تسلی دی

کمرے میں آتے ہی روحان کی ہمت جواب دے گئی وہ ٹوٹ رہا تھا رو رہا تھا

حورم جیسے ہی روم میں داخل ہوئے روحان کو روتے ہوئے پایا

وہ دوڑی ہوئی اسکے پاس آئی اور اسکے گلے لگ گئی

حانی نا رو پلیز تمھارے آنسو مجھے تکلیف دے رہے۔۔۔ حورم کی کپکپاتی آواز اسکے رونے کی گواہی دے رہی تھی

حورم اس سے الگ ہوئی اور اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی ایک بار مسکرا دو پلیز میں نے تمھارا ڈمپل دیکھنا ہے۔۔۔۔حورم نے نم آنکھوں سے اس سے فرمائش کی

روحان مسکرا نہیں پا رہا تھا پر وہ کیسے اپنی ہنی کو نا کہہ سکتا تھا اس لیے وہ مسکرایا جس سے اسکا ڈمپل عود آیا

حورم نے اسکے ڈمپل کو چوم لیا روحان نے اپنے چہرے کے گرد اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے چوم لیے

حانی تمھیں میری قسم ہے کل تم میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہو

اگر تم میری بات نا مانو تو اللہ کرے تم صبح میرا مری ہوئی کا چہرہ دیکھو

حورم نے اسے دھمکی دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اللہ نا کرے تم کچھ ہو ہنی ٹھیک ہے میں جاوں گا تمھارے ساتھ کل ڈاکٹر کے پاس روحان بولا

ٹھیک ہے اب تم اور نہیں روگے وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔حورم نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا

وعدہ روحان نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور اسکی پیشانی چومی

اب ہمیں سونا چاہیئے کافی رات ہو گئی ہے حورم کے کہنے پر وہ حورم کے ساتھ بیڈ تک آیا اور لیٹ گیا

اور حورم نے ہمیشہ کی طرح اسکے سینے پر اپنا سر ٹکا دیا اور روحان نے اسکے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گرد اپنے بازوں کا حصار بنالیا

جلد ہی ان پر نیند کی دیوی مہربان ہو گئی

آپ کو صرف زیادہ ٹینشن کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے جو رپورٹس آپ نے مجھے دیکھائی ہیں وہ غلط ہیں آپ کو برین ٹیومر نہیں ہے۔۔۔

ڈاکٹر کی بات نے ان دونوں کے اندر نئی زندگی کی روح پھونک دی

کیا کہا آپ نے ڈاکٹر۔۔۔۔ حورم نے دوبارہ سے ڈاکٹر سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مسٹر روحان کو برین ٹیومر نہیں ہے۔۔۔۔ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے اپنی بات دہرائی

دیکھا حانی میں کہتی تھی ناوہ رپورٹس جھوٹی ہیں۔۔۔۔حورم خوشی سے تمتماتے چہرے کے ساتھ اس سے مخاطب ہوئی

روحان بھی مسکرا رہا تھا وہ بہت خوش تھا کہ اسے اپنی ہنی کو چھوڑ کر جانا پڑے گا😀😀😀

روحان نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا

تھینکس ڈاکٹر آپ نے ہمیں بہت بڑی خوشخبری دی ہے۔۔۔روحان نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اس میں شکریے کی کوئی بات نہیں ہے میں نے تو صرف آپ کو سچ سے

آگاہ کیا ہے۔۔۔۔ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

پھر بھی ڈاکٹر صاحب آپ کا بہت بہت شکریہ۔۔۔حورم نے بھی ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا

وہ دونوں ڈاکٹر کو اللہ حافظ کہتے ہوئے ڈاکٹر کے روم سے باہر آ گئے

ڈاکٹر کے روم سے باہر آتے ہی حورم روحان کے گلے لگ گئی روحان نے بھی اسکے

گرد اپنے بازوں کا حصار بنا لیا

وہاں موجود سب لوگ ان دونوں کو مڑ مڑ کر دیکھ رہے تھے

ہنی لوگ دیکھ رہے ہیں آج لوگوں کی پرواہ نہیں ہے تمھیں کیا۔۔۔روحان

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

شوخ لہجے میں اس سے مخاطب ہوا

لوگ دیکھتے ہیں تو دیکھیں مجھے کوئی پرواہ نہیں ویسے بھی تم میرے شوہر ہو اور تمھارے ساتھ رہتے رہتے میں بھی تمھاری جیسی ہو گئی ہوں بے شرم

حورم اس سے الگ ہوتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی

میں بہت بہت خوش ہوں حانی۔۔۔حورم کی خوشی اس کے چہرے سے عیاں تھی

میں بھی بہت خوش ہوں ہنی۔۔۔۔روحان نے بھی خوشی کا اظہار کیا

چلو چلتے ہیں روحان اسے اپنے ساتھ لیے گاڑی تک لیے آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی پہلے تو مجھے اس ڈاکٹر کے پاس لے کر جاو جس کی وجہ سے ہم نے اتنے دن روتے ہوئے اور تڑپتے ہوئے گزارے ہیں۔۔گاڑی میں بیٹھتے ہی حورم اس سے مخاطب ہوئی

ہنی جانے دو جو ہونا تھا ہو گیا۔۔۔روحان نے اسے سمجھانا چاہا

نہیں ایسے کیسے جانے دوں تم مجھے لے کر چلو اس ڈاکٹر کے پاس آج میں اسکی اچھے سے خبر لیتی ہوں۔۔۔۔حورم اٹل لہجے میں بولی

اوکے۔۔۔۔روحان نے گاڑی سٹارٹ کی اور وہ دونوں ہوسپٹل کی طرف روانہ ہو گئے

آپ نے کیا کہا تھا کہ حانی کو برین ٹیومر ہے۔۔۔۔حورم غصے سے ڈاکٹر

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

😫😫😫 کے روم میں ڈاکٹر کے سر پر کھڑی دھاڑی

جی رپورٹس کے مطابق ان کو ٹیومر ہے ڈاکٹر منمنایا کیونکہ کہ وہ حورم کو جانتا تھا اور اس کے غصے سے بھی واقف تھا

تو پھر یہ کیا حورم نے دوسرے ڈاکٹر کے کروائے گئے ٹیٹس کی رپورٹس ڈاکٹر کے سامنے ٹیبل پر پھینکی

ڈاکٹر نے رپورٹس دیکھیں جس میں لکھا تھا کہ روحان کو ٹیومر نہیں تھا ویسے ٹینشن اور زیادہ کام کی وجہ سے سر میں درد کی شکایات تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈاکٹر کے ماتھے پر ڈر کے مارے پسینے کے قطرے نمودار ہوئے کہ پتا نہیں حورم اس کے ساتھ اب کیا کرے گی

ان کے مطابق تو ان کو ٹیومر نہیں ہے ڈاکٹر ڈرتے ہوئے بولا

تو پھر آپ کے مطابق حانی کو ٹیومر کیسے ہو گیا یہ بتانا پسند کریں گے

😠😠😠 حورم نے غصے سے اسے گھورا

میں ابھی پتا کرتا ہوں غلطی کہاں ہوئی ہے۔۔۔ڈاکٹر بولا اور روم سے باہر چلا گیا

روحان جو کب سے اپنے قہقہوں پے قابو کیے بیٹھا تھا ڈاکٹر کے روم سے جاتے ہی

😂😂😂😂 قہقہے لگانے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم بھی اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی اور اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی جس

نے اسکا روحان اسے لوٹا دیا تھا

توبہ ہنی تم کیا چیز ہو بے چارے ڈاکٹر کی جان نکال دی تھی تم نے اب بھی پتا نہیں

اسکا کیا حال ہو گا۔۔۔روحان ہنستے ہوئے بولا

ابھی تو دیکھتے جاو میں اسکا کیا حال کرتی ہوں۔۔۔حورم نے مسکراتے

ہوئے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اتنے میں ڈاکٹر ایک شخص کے ساتھ واپس روم میں آیا تو حورم اور روحان سیریس

ہو گئے

اسلام علیکم میں اس ہوسپٹل کا مالک ہوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سوری غلطی سے کسی اور پیشنٹ کی رپورٹس آپ کے ہزبینڈ کی رپورٹس کے ساتھ بدل گئی تھی ہم اس کے لیے معازعت خواہ ہیں آپ سے ہماری وجہ سے آپ کو اتنی تکلیف اٹھانی پڑی۔۔۔ہوسپٹل کا مالک حورم سے مخاطب ہوا

آپ اندازہ بھی نہیں لگا سکتے کہ آپ غلطی کی وجہ سے ہمیں کتنی ٹینشن کا سامنا کرنا پڑا

حورم غصے سے بولی

ایم سوری اگین میم۔۔۔۔ہاسپٹل کے مالک نے پھر سے معافی مانگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اٹس اوکے کوئی بات نہیں۔۔۔۔حورم کے کچھ کہنے سے پہلے روحان بول پڑا

تھینکس سر۔۔۔۔اس نے روحان کا شکریہ ادا کیا

ٹھیک ہے اس بار میں نے آپ کو معاف کیا اگر آئیندہ آپ کے ہوسپٹل کی مجھے شکایت کسی سے بھی ملی تو پھر آپ کی خیر نہیں حورم ان کو دھمکی دیتی ہوئی روحان کے ساتھ وہاں سے چلی گئی

گاڑی میں بیٹھتے ہی حورم پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی اور روحان بھی ہنس رہا تھا اور آنکھوں میں پیار سموئے اسے تک رہا تھا

مزا آگیا۔۔۔۔حورم ہنستے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان نے اسکا بازو پکڑ کر اسے اپنے طرف کھینچا حورم کا سر اسکے کندھے سے ٹکرا گیا

میرا سر توڑ دیا ہے جانی تم نے حورم اپنا ماتھا مسلتی ہوئی روحان کو گھور رہی تھی

روحان نے اسکی اپنے طریقے سے نظر اتاری کچھ دیر کے بعد روحان نے اسے آزاد کیا تو حورم اس سے دور ہوتی ہوئی اپنا سانس بحال کرنے لگی

روحان مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب کہاں جانا ہے ہنی۔۔۔۔روحان اس سے مخاطب ہوا

گھر چلتے ہیں پر ہم کسی پر شو نہیں کریں گے کہ ہم خوش ہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور تمھیں برین ٹیومر نہیں ہے نور کے گھر سب نے ڈنر کے لئے جمع ہونا ہے وہاں سب کو سرپرائز دیں گے اور آج ہم وہ ڈریسز پہنے گے جو ہم نے ایک دوسرے کو اپنی اینورسری پر گفٹ کیے تھے اور تم مجھے تیار بھی کروگے۔۔۔۔

حورم نے خود کو نارمل کرتے ہوئے سارا پلین اسے بتایا

اوکے جیسے میری ہنی کا حکم ہوگا ویسا ہی ہوگا روحان اسکی طرف جھکتے ہوئے بولا

گاڑی چلاو اب حورم نے اسکے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے دور کیا

روحان نے مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی اور گاڑی گھر کر راستے پر رواں دواں ہوگئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

.

سب لوگ رضا کے گھر جمع تھے ڈنر کے لیے جب حورم سب سے مخاطب ہوئی

مجھے آپ سب کو ایک بات بتانی ہے۔۔۔۔سب حورم کی طرف متوجہ ہو گئے

کون سی بات۔۔۔۔حرا بیگم نے استفسار کیا سب کے دل کو دھڑکا لگا ہوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھا کہ پتا نہیں اب حورم کون سی بات بتانے والی ہے

اسکے چہرے سے کوئی بھی اندازہ نہیں لگا پا رہا تھا کہ وہ کیسی بات کرنے والی ہے وہ

اس وقت سنجیدہ دیکھائی دے رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی کو برین ٹیومر نہیں ہے وہ رپورٹس غلط تھیں ہمیں آج ہی پتا چلا ہے

حورم نے مسکراتے ہوئے سب کو خوشخبری سے آگاہ کیا

حانی کو برین ٹیومر نہیں ہے وہ رپورٹس غلط تھیں ہمیں آج ہی پتا چلا ہے

حورم نے مسکراتے ہوئے سب کو خوشخبری سے آگاہ کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جس سے سب کے مرجھائے ہوئے چہرے کھل اٹھے سب نے حورم اور روحان کو مبارک باد دی اور اللہ کا شکر ادا کیا

بہت بہت مبارک ہو بیٹا تمھیں علی صاحب نے حورم کو گلے لگایا اور اسے مبارک باد دی

تھینکس پاپا۔۔۔۔ حورم خوشی سے بولی علی صاحب اسکی خوشی کا اندازہ اسکے چہرے سے لگا سکتے تھے

اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے حورم کے خوشی سے تمتماتے چہرے کو دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اللہ بہت بہت شکریہ آپ کا آپ نے میرے بیٹے کو نئی زندگی نوازدی

حرا بیگم نے روحان کی پیشانی چومتے ہوئے دل میں اللہ کا شکر ادا کیا

فیضان صاحب نے بھی روحان کو گلے لگایا اور اللہ کا شکر ادا کیا

سب نے اچھے ماحول میں کھانا کھایا ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سا وقت گزارا

روحان آفس سے واپس آچکا تھا اور اپنے روم میں حورم کا انتظار کر رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جو کہ ابھی تک واپس نہیں آئی تھی پولیس اسٹیشن سے

حورم روم میں آئی اور آتے ہی سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گئی روحان پریشانی سے اسکے پاس آیا اور اسکے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا ہوا ہے ہنی ایسے کیوں بیٹھی طبیعت ٹھیک نہیں ہے کیا۔۔۔روحان نے اس سے استفسار کیا

پتا نہیں حانی طبیعت بوجھل سی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔حورم اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی

چلو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں ہنی۔۔۔۔۔

نہیں حانی آرام کروں گی تو ٹھیک ہو جاوں گی تم ٹینشن نا لو حورم مسکراتے ہوئے بولی کیونکہ وہ روحان کو پریشان نہیں کرنا چاہ رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔روحان نے اسکا حجاب اتار دیا

اچھا جاو چینج کرو جا کر پھر سب کے ساتھ ڈنر کرتے ہیں روحان کے کہنے پر وہ سر ہلاتی ہوئی چینج کرنے چلی گئی

پھر وہ دونوں نیچے چلے گئے

کھانا کھانے کے بعد وہ روم میں واپس آ چکے تھے اور اس وقت بیٹھے مووی دیکھ رہے تھے

حورم ایک دم اٹھی اور واشروم کی طرف بھاگی واشروم میں جاتے ہی اس نے الٹیاں کرنا شروع کر دیں

روحان بھی بھاگا ہوا اس کے پیچھے واشروم میں آیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی۔۔۔۔۔

اسے واش بیسن پر جھکا الٹیاں کرتا دیکھ روحان نے اس کے پاس آنے کی کوشش کی

لیکن حورم نے اسکے سینے پر اپنا ایک ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کیا

لیکن روحان کہاں اس سے دور ہونے والا تھا وہ حورم کی کمر سہلانے لگا اور

دوسرے ہاتھ سے اسکے بال اس کے چہرے سے ہٹائے

کچھ دیر کے بعد حورم کی طبیعت سنبھلی تو روحان اس اپنی بانہوں میں بھر کر بیڈ

تک لے کر آیا اور اسے

بیڈ پر لیٹا دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔روحان پریشانی سے گویا ہوا

نہیں حانی میں اب ٹھیک ہوں شاید دوپہر میں نے جو کھانا کھایا ہے اس کی وجہ سے ایسا ہوا ہے کیونکہ لنچ کے بعد سے میری طبیعت بوجھل سی تھی

حورم نے اسے ٹالنے کی کوشش کی حلانکہ الٹیاں کرنے کے بعد اس میں اب بولنے کی بھی ہمت باقی نہیں بچی تھی

ٹھیک ہے تم سو جاو اب روحان اچھے سے جانتا تھا کہ وہ اس وقت کس حالت میں ہے لیکن وہ نہیں جانا چاہ رہی تھی ڈاکٹر کے پاس

اس لیے روحان نے اسکی طبیعت کے پیش نظر اور فورس نہیں کیا ڈاکٹر کے پاس جانے کے لیے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسے اپنی بانہوں کے حصار میں لیے لیٹ گیا اور حورم اسکے سینے پر اپنا سر ٹکا کر سو گئی

کچھ دیر کے بعد روحان بھی نیند کی وادی میں اتر گیا

❤□💞💞💞💞💞💞💞❣□❣□❣□💞❤□❤□

اگلی صبح وہ دونوں اپنے اپنے کام پر جانے کے لیے تیار ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے

اسلام علیکم ان دونوں نے سب کو سلام کیا اور اپنی اپنی چیئر پر بیٹھ گئے

حورم نے جیسے ہی کھانا کھانا شروع کیا اسکا دل خراب ہونے لگا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اسکو الٹی آنے لگی تھی وہ کرسی دھکیلتے ہوئے بھاگتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی

سب پریشانی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے

روحان بھی اسکے پیچھے جانے لگا لیکن حرا بیگم کے پکارنے پر اسے رکھنا پڑا

کیا ہوا حورم کو بیٹھا وہ ایسے کیوں گئی ہے یہاں سے انہوں نے پریشانی سے

اس سے استفسار کیا

پتا نہیں ماما رات کو بھی وومیٹنگ کرتی رہی ہے اور اب بھی مجھے لگ رہا

ہے اسکا دل خراب ہو رہا ہو گا اس لیے اس طرح روم میں بھاگتی ہوئی گئی ہے

میں دیکھتا ہوں روحان ان کی بات کا جواب دیتا ہوا دوڑتا ہوا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم کے پیچھے اپنے روم میں گیا

جبکہ حرا بیگم روحان کے دیئے گئے جواب پر مسکرا رہی تھیں اور فیضان صاحب اور ہادیہ حیرانی سے ان کو دیکھ رہے تھے

کیا ہوا بیگم ایسے کیوں مسکرا رہی ہو۔۔۔

مجھے حورم کی حالت دیکھ کر لگ رہا ہے کہ وہ ماں بننے والی ہے۔۔۔فیضان صاحب کے سوال کا جواب حرا بیگم نے مسکراتے ہوئے دیا

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے فیضان صاحب نے خوشی کا اظہار کیا

سچ میں ماما۔۔۔میں پھوپھو بننے والی ہوں ہادیہ نے خوشی کے جزبات سے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تمتماتے ہوئے چہرے کے ساتھ ان سے پوچھا

ہاں بیٹا مجھے تو ایسا ہی لگ رہا ہے روحان آتا ہے تو اس کہتی ہوں کہ اسے

ڈاکٹر کے پاس لے کر جائے اور چک اپ کروائے حرا بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

ہادیہ خوشی خوشی اپنے کالج روانہ ہو گئی

روحان جیسے ہی روم میں آیا اس نے حورم کو واشروم سے باہر آتے ہوئے پایا

حورم نے قدم اٹھایا ہی تھا کہ اسے چکر آ گیا اس سے پہلے کہ وہ گرتی روحان

نے آگے بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لے لیا اور اسے گرنے

سے بچا لیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی اب میں تمھاری ایک نہیں سنو گا اور ڈاکٹر کے پاس لے کر جاوں گا

روحان بہت پریشان تھا کہ پتا نہیں کیا ہو گیا ہے میری ہنی کو جو اسکی حالت اتنی خراب ہو گئی ہے

حورم نے صرف سر ہلایا اس میں اب تھوڑی سی بھی ہمت باقی نہیں بچی تھی

روحان اسے اپنی بانہوں میں بھر کر نیچے لے آیا جہاں فیضان صاحب اور حرا بیگم ان دونوں کا ہی انتظار کر رہے تھے

کیا ہوا روحان حورم کو۔۔۔روحان کی بانہوں میں حورم کو دیکھ فیضان صاحب پریشانی سے گویا ہوئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھر سے وہ میٹنگ ہو رہی ہے ہنی کو میں اسے ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہا

ہوں۔۔۔روحان نے انہیں بتایا

ٹھیک ہے بیٹا جاو جلدی جاو۔۔۔۔حرا بیگم کے کہنے پر وہ حورم کو لیے گاڑی

تک لے آیا اور اسے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کر خود بھی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے گاڑی

سٹارٹ کی اور ہوسپٹل کی طرف روانہ ہو گیا

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چلو ہنی۔۔۔روحان نے ہاسپٹل پہنچ کر حورم کو پکارا جو سیٹ سے سر ٹکائے آنکھیں بند کیے بیٹھی ہوئی تھی

روحان اسے اپنے ساتھ لگائے ڈاکٹر کے روم تک لے آیا

کیا ہوا ہے ڈاکٹر میری وائف کو۔۔۔حورم کا چیک اپ کرنے کے بعد روحان نے ڈاکٹر سے پوچھا

پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ خوشخبری ہے آپ کے لیے آپ کی مسسز پریگنٹ ہیں جس کی وجہ سے ان کی یہ حالت ہے

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے انہیں خوشخبری سے آگاہ کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سچ میں ڈاکٹر۔۔۔۔روحان کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا

جی یہ سچ ہے۔۔۔۔ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے رپورٹس روحان کی طرف بڑھائی

آپ کا بہت بہت شکریہ ڈاکٹر۔۔۔۔روحان نے مسکراتے ہوئے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا

شکریہ کی کوئی بات نہیں میں نے کچھ میڈیسن لکھ دی ہیں یہ ان کو باقاعدگی سے دیجیئے گا اور ان کے کھانے پینے کا بھی خیال رکھیے گا ڈاکٹر نے اسے ہدایات دیں اور مسکرا دی

روحان حورم کو لیے گاڑی تک لے آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہنی۔۔۔۔روحان نے حورم کو پکارا جو اپنا سرخ چہرہ لیے مسکرا رہی تھی وہ بھی بہت خوش تھی

بہت بہت مبارک ہو ہنی۔۔۔ تھینکس مجھے اتنی بڑی خوشخبری دینے کے لیے میں

بہت بہت خوش ہوں

روحان نے اسے خود سے لگایا اور اسکی پیشانی چومی

تمھیں بھی بہت بہت مبارک ہو حانی۔۔۔۔۔ حورم بولی

ہنی تم خوش ہو نا۔۔۔۔ روحان نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھر لیا

ہاں حانی میں بہت بہت خوش ہوں۔۔۔۔ حورم اسکی آنکھوں میں دیکھتے

ہوئے بولی

جس پر روحان مسکرا دیا اور اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ دیئے

پھر وہ دونوں خوشی خوشی گھر کی طرف روانہ ہو گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جہاں فیضان صاحب اور حرا بیگم نے صبری سے ان دونوں کا انتظار کر رہے تھے

بہت بہت مبارک ہو ماما اور پاپا آپ دونوں کو آپ دادا دادی بننے والے ہیں

روحان نے ان کے پاس پہنچتے ہی ان کو خوشخبری سے آگاہ کیا

بہت بہت مبارک ہو بیٹا تم دونوں کو فیضان صاحب خوشی کے جزبات لیے

ان سے مخاطب ہوئے

تھینکس پاپا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
supportclassicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت بہت مبارک ہو بیٹا تم دونوں کو اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے

حرا بیگم نے بھی ان کو مبارک باد دی اور حورم کو گلے لگا کر اسکی پیشانی

چومی

تھینکس آنٹی۔۔۔۔۔حورم خوشی سے بولی

اچھا تم دونوں اپنے روم میں جاو اور میں رات کے ڈنر کی تیاری کرتی ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج رات کا ڈنر ہماری طرف ہے تو جب سب ہماری طرف آئیں گے تب ہم سب

کو اس خوشخبری سے آگاہ کریں گے حرا بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

روحان حورم کو لیے روم میں چلا گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا آپ ڈرائیور کے ساتھ جائیں اور مٹھائی کیک وغیرہ لے کر آئیں حرا بیگم کے کہنے پر فیضان صاحب مسکراتے ہوئے چلے گئے

اور حرا بیگم نے کچن میں چلی گئیں اور ملازمہ کے ہاتھوں حورم اور روحان کے لیے کھانے پینے کی چیزیں ان کے روم میں بھجوائیں کیونکہ ان دونوں نے ناشتہ نہیں کیا تھا

اور خود رات کے کھانے کی تیاری کرنے لگیں وہ بہت خوش تھیں اللہ نے ان کو اتنی بڑی خوشی سے جو نوازہ تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ لیں سب منہ میٹھا کریں حرا بیگم نے ہادیہ کو اپنے ساتھ مل کر سب کو مٹھائی کھلائی

کس خوشی میں میٹھائی کھلائی جا رہی ہے عائشہ بیگم نے مسکراتے ہوئے

حرا بیگم سے استفسار کیا

پہلے آپ سب منہ تو میٹھا کریں پھر بتاتی ہوں۔۔۔۔حرا بیگم مسکراتے ہوئے بولیں

اب بتا بھی دو حرا کہ کیا خوشخبری ہے اب کی بار فاطمہ بیگم نے ان سے پوچھا

خوشخبری یہ ہے کہ میں دادی بننے والی ہوں۔۔۔۔انہوں نے مسکراتے ہوئے

سب کو آگاہ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بہت بہت مبارک ہو آپ سب کو۔۔۔۔ مصطفی صاحب نے ان سب کو مبارک باد دی

سب نے حورم اور روحان کو گلے لگا کر ان کو مبارک باد دی

روحان اور حورم مسکرا مسکرا کر خوشی سے سب سے مبارک وصول کر رہے تھے

بہت بہت مبارک ہو بیٹا فاطمہ بیگم نے حورم کو گلے لگایا

آپ کو بھی مبارک ہو ماما۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو بیٹا تمھیں۔۔۔۔ علی صاحب نے بھی حورم کو گلے لگایا اور اسکی پیشانی چومتے ہوئے اسے مبارک باد دی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تھینکس پاپا آپ کو بھی بہت بہت مبارک ہو حورم مسکراتے ہوئے بولی

علی صاحب نے روحان کو گلے لگاتے ہوئے اسے بھی مبارک باد دی

حورم کا بھی بے بی ہو گا کتنا مزا آئے گا نانو رخوشی سے بولی

ہاں بہت مزا آئے گا حورم کا بے بی حورم کی طرح بہت پیارا ہو گا انشااللہ

دعا نے خوشی کا اظہار کیا اور حورم کے گلے لگ گئی

مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا کہ میں ماموں بننے والا ہوں۔۔۔۔شایان حورم کے گلے لگتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کیوں یقین نہیں آرہا تم کون سا پہلی بار ماموں بن رہے ہو تم پہلے بھی ماموں بن چکے ہو اور تم دور ہٹو حورم سے میں نے بھی اپنی بہن کو گلے ملنا ہے۔۔۔آیان نے شایان کو حورم سے دور کرنا چاہا پر وہ حورم سے دور نا ہوا

حورم نے مسکراتے ہوئے آیان کے لیے اپنا دوسرا بازو پھیلایا آیان اسکے گلے لگ گیا

بہت بہت مبارک ہو حورم۔۔۔۔دونوں ایک ساتھ بولے

تم دونوں کو بھی مبارک ہو آخر کو تم لوگ ماموں جو بننے والے ہو۔۔۔

حورم مسکراتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکے ایک طرف آیان تھا تو دوسری طرف شایان حورم کا ایک بازو آیان کے گرد تھا اور دوسرا شایان کے گرد

تم لوگ ہر بار مجھے کیوں بھول جاتے ہو نوران تینوں کو ایک ساتھ دیکھ کر منہ بناتی ہوئی بولی

آجاو تم بھی۔۔۔۔حورم کے کہنے پر وہ بھی ان سے آکر لپٹ گئی

سب آنکھوں میں پیار سموئے ان چاروں کو دیکھ رہے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روحان ریلکس رہو حورم ٹھیک ہو گی اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔فیضان صاحب نے اسے تسلی دی جو آپریشن تھیٹر کے سامنے پاگلوں کی طرح ادھر سے اُدھر ٹہل رہا تھا

حورم آپریشن تھیٹر کے اندر تھی اور اس کا آپریشن ہو رہا تھا ڈاکٹر نے اسے نارمل ڈلیوری کی بجائے آپریشن کا بولا تھا کیونکہ حورم کافی کمزور تھی

کافی دیر ہو گئی تھی حورم کے آپریشن کو چلتے ہوئے اور ابھی تک اسکی کوئی خبر نہیں تھی کہ وہ کس حالت میں ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان کو اپنے جسم سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی وہ دیوانوں کی طرح ٹہل رہا تھا اور دل میں اللہ سے فریاد کر رہا تھا کہ اس کی ہنی کو کچھ ناہو

کچھ دیر کے بعد آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر باہر آئی

روحان دوڑتا ہوا اسکے پاس گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میری وائف کیسی ہے ڈاکٹر۔۔۔روحان بے صبری سے بولا

مبارک ہو اللہ نے آپ کو ایک چاند سی گڑیا اور ایک چاند سے بیٹے سے نوازہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہے آپ کی مسسز کو ٹیوینز ہوئے ہیں ڈاکٹر نے روحان کو خوشخبری دی

ڈاکٹر کے پیچھے کھڑی نرس نے دونوں بچے روحان کی طرف بڑھائے

روحان نے دونوں بچوں کو اپنے نرس سے لیا اور انکی پیشانی پر پیار کیا

دونوں بچے بہت پیارے تھے

ڈاکٹر میری وائف۔۔۔۔بچے فیضان صاحب اور حرا بیگم کو پکڑانے کے بعد

روحان نے دوبارہ ڈاکٹر سے پوچھا

آپریشن میں کچھ کمپلیکیشنز ہو گئی تھیں کیونکہ آپ کی وائف کافی ویک تھیں اس

لیے ان کو ابھی تک ہوش نہیں آیا دعا کریں ان کو جلد ہی ہوش

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آجائے ورنہ وہ قومہ میں بھی جاسکتی ہیں۔۔۔۔ڈاکٹر نے اس کے سر

پر بم پھوڑا

ایسا کیسے ہو سکتا ہے روحان نے نفی میں گردن ہلائی

حوصلہ کریں اور اوپر والے سے دعا کریں وہ کچھ بھی کر سکتا ہے ڈاکٹر نے اسے تسلی

دی

میں اپنی وائف سے مل سکتا ہوں پلیز۔۔۔۔روحان نے ڈاکٹر کی منت کی

آپ ان سے نہیں مل سکتے ویسے بھی وہ کون سا آپ کی بات کا جواب

دے سکتی ہیں ڈاکٹر نے منع کیا

پلیز ڈاکٹر مجھے اس سے مل لینے دیں۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے آپ مل لیں ان سے پر ابھی نہیں کچھ دیر کے بعد میں نرس سے کہہ دوں گی وہ آپ کو ان سے ملنے دے گی روحان کی حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے اسے حورم سے ملنے کی اجازت دے دی اور وہاں سے چلی گئی

روحان حوصلہ رکھو اور اللہ سے دعا کرو اللہ حورم کو ٹھیک کر دے گا حرا بیگم دکھ سے بولیں ان کی آنکھیں برس رہی تھیں

روحان ان کی طرف دیکھ بنا وہاں سے چلا گیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فیضان صاحب اور حرا بیگم، علی صاحب اور فاطمہ بیگم نے دکھ سے روحان کو جاتے ہوئے دیکھا

وہ سب بھی اس وقت دکھ میں تھے اور اللہ سے دعا گو تھے کہ اللہ حورم کو صحت عطا کر دے

فاطمہ بیگم کا تو رو رو کر برا حال ہو گیا تھا حرا بیگم نے انہیں اپنے ساتھ لگایا انہیں تسلی دی حلانکہ وہ خود بھی رو رہی تھیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دونوں بچے فیضان اور علی صاحب کے پاس تھے

روحان وہاں سے ہوسپٹل کے قریب ہی ایک مسجد میں آ گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اللہ پلیز میری ہنی کو ٹھیک کر دیں سے نئ زندگی دے دیں میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا پلیز مجھے میری ہنی لوٹا دیں پلیز

اللہ کے حضور رو رو کر اپنی ہنی کی زندگی کی دعا مانگ رہا تھا

وہاں موجود سب لوگ روحان کو دکھ سے دیکھ رہے تھے اور اسکے لیے دعا گو بھی تھے کہ وہ جو بھی اللہ سے مانگ رہا ہے اللہ اسے عطا کر دے

کافی دیر اللہ کے سامنے گڑگڑانے اور اپنی ہنی کی زندگی کی فریاد کرنے کے بعد وہ ہوسپٹل واپس آ گیا جہاں اب سب لوگ موجود تھے

روحان کو دیکھتے ہی سب نے اسے تسلی دی کہ حورم کو کچھ نہیں ہو گا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے کسی کی بات کا کوئی جواب نا دیا بس اپنا چہرہ جھکائے

رکھا پھر کچھ دیر کے بعد اسے حورم سے ملنے کی اجازت مل گئی

جب وہ اندر داخل ہوا تو حورم کو مشینوں میں جھکڑا پایا حورم کو اس حالت میں دیکھ

کر روحان خود کو روک نا پایا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اس پر اپنا

ماتھا ٹکا کر بچوں کی طرح رو دیا

ہنی۔۔۔کچھ دیر کے بعد روحان نے خود کو سنبھالنے کے بعد اسے پیار سے پکارا

ہنی پلیز آنکھیں کھولو نا مجھے تمھاری ضرورت ہے ہمارے بچوں کو تمھارے

ضرورت ہے

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی ہو تمھارا حانی تمھارے بنا مر جائے گا پلیز آنکھیں کھول

دو نا

اپنے حانی کو دیکھو

تمھاری جدائی نے اسکی

کیا حالت بنا دی ہے لوگ مجھے پاگل سمجھنے لگے ہیں

پلیز اٹھ جاو نا ہنی۔۔۔۔روحان نے روتے ہوئے اسکی پیشانی چومی

حورم کی طرف سے کوئی ریسپونس نہیں آیا

ٹھیک ہے اگر تم نا اٹھی نا تو میں نے اپنی جان لے لینی ہے روحان نے

اسے دھمکی دی لیکن وہ ویسے کی ویسے ہی پڑی رہی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ٹھیک ہے میں جارہاہوں اب تمھیں میرے مرے ہوئے کی ہی خبر ملے گی روحان

اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھوڑوا کر جانے ہی لگا تھا کہ روحان کے

ہاتھ پر حورم کی گرفت مظبوط ہونے لگی

اسکی دی ہوئی دھمکی کام کر گئی حورم نے اپنی آنکھیں کھول دیں

ہنی۔۔۔روحان نے تم آنکھوں سے خوشی سے اسے پکارا اور اسکا ہاتھ چوم لیا

روحان کی رونے کی وجہ سے لال ہوئی آنکھوں اور بکھری ہوئی حالت کو دیکھ

حورم کی آنکھوں سے بھی آنسو بہنے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں ہنی روحان نے اس کے آنسو صاف کیے اور اسے رونے سے منع کیا

میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں روحان اسے کہتا ہوا وہاں سے جانے لگا تو حورم نے اسکا ہاتھ نا چھوڑا اور نفی میں سر ہلایا

روحان سمجھ گیا کہ وہ نہیں چاہتی کہ وہ روحان یہاں سے جائے اس لیے روحان نے باہر کھڑی نرس کو آواز دی

وہ ڈاکٹر کو بلا لائی

ڈاکٹر نے حورم کا چیک اپ کیا ڈاکٹر کے آنے بعد بھی حورم نے روحان کا ہاتھ نا چھوڑا اور نا ہی روحان نے اپنا ہاتھ چھوڑوانے کی کوشش کی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اب یہ بلکل ٹھیک ہیں ہم انہیں روم میں شیفٹ کر رہے ہیں ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولی اور وہاں سے چلی گئی

جیسے ہی حورم کو روم میں شفٹ کیا گیا سب سے پہلے روحان دونوں بچوں کے ساتھ روم میں گیا

ہنی۔۔۔۔روحان نے اسے پکارا جو بستر سے ٹیک لگائے آنکھیں بنا کیے لیٹی ہوئی تھی

حورم نے اپنی آنکھیں کھول کر دیکھا تو روحان کو بچوں کو اٹھائے کھڑا پایا

روحان اسکے پاس بستر پر ہی بیٹھ گیا اور بچے اس کے سامنے کیے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ۔۔۔یہ۔۔۔ہمارے بچے ہیں حورم نے نم آنکھوں سے پہلے بچوں اور پھر روحان کو دیکھتے ہوئے روحان سے پوچھا

ہاں ہنی یہ ہمارے ہی بچے ہیں ٹیونز ہیں ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔۔۔۔

روحان مسکراتے ہوئے بولا

بچوں کو پکڑو گی نہیں ہنی۔۔۔۔روحان نے اسکی طرف دیکھا

حورم نے ہاتھ آگے کیا تو روحان پہلے بیٹی اس کو دی حورم نے جیسے ہی بے بی کو پکڑ اسے انوکھا سا احساس ہوا جو آج تک کبھی اسے نہیں ہوا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اس نے بچی کو سینے سے لگایا اور اسکی پیشانی چومی حورم کی آنکھیں نم تھیں

حورم نے دوسرے بچے کو لینے کے لیے روحان کے آگے ہاتھ کیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو روحان نے دوسرا بچا بھی پکڑا دیا حورم نے اسکی بھی پیشانی چومی اور اسے اپنے سینے سے لگالیا

کتنی دیر وہ بچوں کو اپنے ساتھ لگائے آنکھیں بند کیے بیٹھی رہی

اور روحان آنکھوں میں پیار سموئے ان تینوں کو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہنی۔۔۔۔روحان نے اسے پکارا تو حورم نے آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا

بچے کیا آئے تم تو مجھے ہی بھول گئی ہو روحان نے اسے دیکھتے ہوئے منہ بنایا

حورم اسکی بات پر مسکرادی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان بھی اسے دیکھ کر مسکرادیا حورم نے اسکا ڈمپل چوم لیا اور اسکے کندھے پر اپنا سر ٹکادیا

روحان نے اپنے دونوں بازو اسکے گرد پھیلا دیئے

کچھ دیر کے بعد حورم اس سے دور ہوئی

حانی ہمارے بچے کتنے پیارے ہیں ناماشااللہ۔۔۔حورم دونوں بچوں کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی دونوں بچے حورم کے بازوں میں ہاتھ پاوں ہلا رہے تھے

ہاں ہمارے بچے بہت پیارے ہیں ہنی اللہ ان دونوں کو ہر بری نظر سے دور

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

رکھے روحان مسکراتے ہوئے بولا

آمین۔۔۔۔حورم نے اسکی بات پر آمین بولا

ان کا بیٹا بلکل روحان کی کاپی تھا بس آنکھیں حورم جیسی تھیں اور بیٹی بلکل حورم جیسی تھی بس روحان سے آنکھیں اور ڈمپل چورایا تھا

کچھ دیر کے بعد سب روم میں آ گئے اور ان دونوں کو مبارک باد دی اور بچوں کو خوب سارا پیار کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

فاطمہ بیگم حورم کو بچوں کے ساتھ خوش دیکھ اللہ کا شکر ادا کر رہی تھیں اللہ کا کہ اللہ نے انکی بیٹی کو نئی زندگی دے دی ہے انہوں نے حورم کی دائمی خوشیوں کی اللہ سے دعا کی

بھائی بھابھی بچے بہت پیارے ہیں ماشااللہ سے۔۔۔ہادیہ دونوں بچوں کو پیار کرتے ہوئے بولی

واقعی میں بچے بہت پیارے ہیں ماشااللہ سے بلکل روحان بھائی اور حورم پر

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

گئے ہیں نور نے بھی دونوں بچوں کو پیار کیا

آیان اور شایان نے دونوں بچوں کو اٹھالیا اور پورے روم میں لے کر ان دونوں کو گھوم رہے تھے

حورم تم ہمارے خاندان کی پہلی لڑکی ہو جس کے ٹیونز ہوئے ہیں عائزہ بولی

جتنا یہ دونوں ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں ٹیونز تو ہونے ہی تھے دعا شرارت سے بولی

اسکی بات پر روحان اور حورم سمیت سب مسکرا دیئے

بلکل ٹھیک کہا دعا تم نے روحان مسکراتے ہوئے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

توبہ توبہ بڑے ہی بے شرم ہیں آپ دونوں تو مشال نے ہنستے ہوئے کانوں کو ہاتھ لگائے اسکی بات اور اسکے انداز پر سب مسکرا دیئے

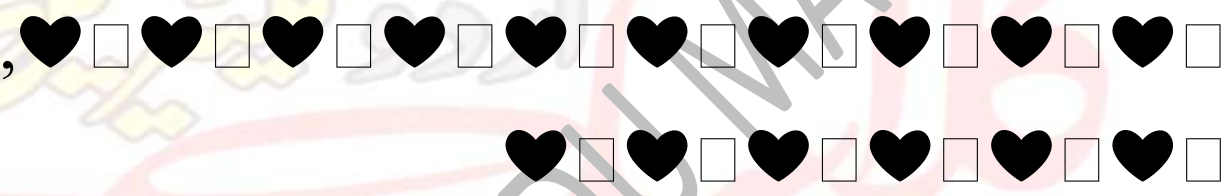

دو سال بعد:۔۔۔۔۔

سب اپنی اپنی زندگی میں مگن ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حورم نے سب بڑوں سے بات کی اور ان سب کی رضامندی سے آیان اور ہادیہ،

شایان اور ہانیہ کا نکاح کر دیا گیا وہ چاروں بھی اس نکاح سے

خوش تھے

اور باقی سب بھی ان کے نکاح سے خوش تھے

معاذ اور مشعل کو اللہ نے ایک بیٹے سے نوازہ تھا

جبکہ دعا، نور اور مشال کے گھر بیٹی اور عائزہ کے گھر ایک بیٹے کی آمد ہوئی تھی سب

بہت خوش تھے

www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

,♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

ہنی جب سے بچے پیدا ہوئے ہیں تمھیں میری بلکل بھی پرواہ نہیں رہی ہے

روحان نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے منہ بنالیا

حورم اس دیکھ کر مسکرانے لگی

بچے دو سال کی ہو گئے تھے وہ دونوں ہر وقت حورم کے ساتھ چپکے رہتے تھے جس کی وجہ سے حورم روحان کو ٹائم نہیں دے پاتی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان بے چارہ شکوے ہی کرتا رہ جاتا تھا کہ بچے اور حورم اسے پوچھتے تک نہیں ہیں

حورم اور روحان نے اپنے ہی روم میں ایک اور سنگل بیڈ رکھوالیا تھا کیونکہ بچے حورم کے بغیر نہیں سوتے تھے

اب بھی حورم بچوں کے ساتھ ان کے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اس کے طرف ان کا بیٹا ارمان اور دوسری طرف ان کی بیٹی ایمان لیٹی ہوئی تھی

ان دونوں کے سونے کے بعد حورم ان کے پاس سے اٹھ کر روحان کے پاس اپنے اور روحان کی بیڈ پر آگئی جہاں روحان منہ پھلائے لیٹا ہوا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حانی تم بھی نا بچوں کے آنے کے بعد سے بچے بن گئے ہو۔۔۔ حورم نے مسکراتے ہوئے اپنا سر روحان کے سینے پر ٹکا دیا

تو میں کیا کرو ہمارے بچے مجھے بچے کم اور میرے رقیب زیادہ لگتے ہیں ہر وقت تم سے چمٹے رہتے ہیں مجھے تمھارے پاس بھی نہیں بھٹکنے نہیں دیتے

روحان نے اپنا رونا رویا اور اسکے گرد اپنے بازوں کا حصار بنا لیا

حورم اسکی بات اور اسکے بات کرنے کے انداز پر ہنسنے لگی کیونکہ وہ بلکل بچوں کی طرح بول رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں ہنسو اور ہنسو تم تمھیں میری کیا پرواہ اب روحان برامان گیا

حورم ہنسنا چھوڑ کر سریس ہو گئی اور اپنا چہرہ اوپر اٹھا کر روحان کی طرف دیکھا

جس کا منہ پھولا ہوا تھا

مجھے بھلا کیوں اپنے حانی کی پرواہ نہیں ہو گئی حورم نے اسکی پیشانی چومی

اور اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں اس کے لیے محبت کا ایک جہاں آباد تھا

پھر مجھے بھی ٹائم دے دیا کرو بچوں کے ساتھ ساتھ۔۔۔۔روحان اب بھی اپنی ہی

بات پر اڑا ہوا تھا

ٹھیک ہے آئیندہ تم جو کہو گے وہی ہو گا اب ٹھیک ہے حورم کے کہنے پر

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

روحان مسکرادیااور حورم کادھیان اسکے ڈمپل کی طرف گیا

حورم کواسکاڈمپل بہت پسند تھاحورم نے اسکے ڈمپل پراپنے لب رکھ دیئے

روحان کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی

روحان نے اسے گھوما کر بیڈ پر لیٹایااور خود اس پر جھک گیااور اسکے

ہونٹ چوم لیے

پھر زور سے اسے خود میں بھینچ لیا

ایک دوسرے کی بانہوں میں کب ان پر نیند کی دیوی مہربان ہوئی انہیں خبر ہی نا

ہوئی اور اور وہ دونوں سو گئے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پاپا چھوڑیں ہماری ماما کو۔۔۔ایمان حورم کو روحان کے بازوں کے حصار میں بیٹھا دیکھ بولی

حورم اور روحان بیڈ پر بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے حورم روحان کے سینے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی اور روحان نے اسکے گرد اپنے بازوں کا حصار بنایا ہوا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آج سنڈے تھا اس لیے روحان اور حورم گھر پر ہی تھے ورنہ روز حورم پولیس اسٹیشن اور روحان اپنے آفس چلا جاتا تھا اور بچے فیضان صاحب اور حرا بیگم کے پاس ہوتے تھے

ایمان اور ارمان روم میں آئے اور ان دونوں کو ساتھ دیکھ ان کی ایمان بولی

نا چھوڑوں تو کیا کر لو گے تم دونوں۔۔۔۔روحان خفگی سے بولا

یعنی کہ حد ہی ہو گئی میری ہنی کو دو منٹ بھی میرے ساتھ نہیں رہنے دیتے شیطان کہیں کے۔۔۔۔روحان نے دل میں سوچا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو آپ شاید جانتے نہیں ہیں ہماری ماما ایس پی ہیں آپ پر ہم کیس کر دیں گے کیوں ماما میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔۔۔ارمان شرارت سے بولا

کیونکہ وہ بھی جانتا تھا کہ روحان کتنا چڑتا ہے جب وہ دونوں بہن بھائی صرف حورم کو ہی توجہ دیتے ہیں اور اسے پوچھے تک نہیں اب بھی ایسا ہی ہوا روحان کا منہ بن گیا تھا

بلکل بھی نہیں ایسا ہو گا میں بھلا کیسے اپنی جانی پر کیس کر سکتی ہوں

حورم مسکراتے ہوئے بولی وہ ابھی تک روحان کے حصار میں ہی بیٹھی ہوئی تھی اور بچے بیڈ کے پاس کھڑے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں تم دونوں کو کچھ نہیں لگتا کیا جو ہر وقت ماما ماما کی گردان لگائے رکھتے

ہو روحان خفگی سے بولا اور منہ پھلا لیا

وہ دونوں مسکراتے ہوئے روحان اور حورم کے پاس بیڈ پر آئے اور

دونوں نے روحان کے دونوں گالوں پر ایک ساتھ کس کیا روحان ان کے انداز پر

مسکرا دیا

آپ تو ہمارے بیسٹ پاپا ہیں۔۔۔ایمان مسکراتے ہوئے روحان کو دیکھتے ہوئے

گویا ہوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

روحان نے اسکی مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی چوم لی

پاپا مجھے بھی چاہیئے آپ سے کس۔۔۔ارمان نے روحان کو اسکی پیشانی چومتا دیکھ منہ بنالیا

روحان نے مسکراتے ہوئے اسکی بھی پیشانی چوم لی تو وہ کھل اٹھا

وہ سب ایسے ہی تھے روحان اور حورم بھی ان دونوں کے ساتھ بچے بن جاتے تھے خاص طور پر روحان بچوں کے ساتھ بچہ بن جاتا تھا

ان چاروں کی ایک دوسرے میں جان بستی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حورم ان تینوں کو دیکھ دیکھ کر مسکرا رہی تھی اور دل میں اللہ سے اپنے شوہر اور اپنے بچوں کی صحت اور خوشیوں کی دعا کر رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دونوں بچے حورم کی گود میں بیٹھ گئے حورم روحان کے سینے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی اور روحان ان سب کے گرد اپنی بانہوں کا حصار بنائے بیٹھا تھا

اس خوبصورت منظر پر زندگی بھی مسکرادی

وہ اپنی زندگی میں مگن تھے اور ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے اپنے بچوں کے ساتھ اور سب اپنوں کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

The End

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com